اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَبْدَانِ وَعِلْمُ الْاَدْیَانِ

معالجاتِ روحانی و طبی پر مشتمل ایک نادر کتاب

مجرباتِ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

تصنیف

قدوۃ الانام حضرت امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

جناب مولانا حکیم عبدالہادی مرحوم و مغفور

ناشر

شبیر برادرز ۴۰۔ اردو بازار لاہور

نام کتاب مجربات امام سیوطی

مصنف امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر شبیر برادرز لاہور

مطبع اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز

تعداد

قیمت 80 روپے

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
٣٣	امراضِ سوداویہ کا علاج	١٢	دیباچہ
٣٤	طبائع اربعہ کا علاج	//	علم طب کے بیان میں
//	تنقیہ عجیبہ	١٤	دربیان اخلاط اربعہ
٣٥	لاغر جسم کو موٹا کرنے کے بیان میں	//	مزاجوں کے بیان میں
٣٦	ان امور کے بیان میں جو حالت صحت	١٥	غذا کے بیان میں
//	میں بدن کے لیے ضروری ہیں۔	١٨	خلط صفرا کی زیادتی
٣٩	پانی پینے کی تدبیریں	//	خون کی زیادتی
//	حرکت کی تدبیریں	١٩	بلغم کی زیادتی
٤٢	ان مراہم کے بیان میں جو قروح و	//	خلطِ سودا کی زیادتی
//	جروح و دمامیل میں کام آتی ہیں	٢٠	شرائط طبیب
٤٩	دماغ کی خشکی کے علاج میں	//	طبائع کے بیان میں
٥٠	مالیخولیا کا علاج	٢١	اغذیہ کے طبائع کے بیان میں
٥١	امراضِ سر کے بیان میں	٢٣	گوشت کا بیان
٥١	دردِ سر صفراوی کے بیان میں	٢٧	ادویہ کے بیان میں
٥٣	سر درد اور آنکھوں سے آنسو بہنے کے	٣١	مفرد مسہلات کے بیان میں
//	علاج میں	//	مرکب مسہلات کے بیان میں
٥٤	دردِ دماغ کا علاج	٣٢	صفرا۔ سودا۔ خون اور بلغم کا علاج
٥٥	دردِ سر کا علاج ہکھنے سے	٣٣	امراضِ صفراء کا علاج
٥٩	باب دسواں سدر کا علاج	//	امراضِ دمویہ کا علاج
٦٠	گیارھواں باب قرع گنج	//	بلغمی امراض کا علاج

عنوان	صفحہ نمبر
سر کے زخموں کے علاج میں	۶۱
سر و بدن کی جوؤں کا علاج	״
بالوں کی اصلاح میں جو سر یا داڑھی سے گر پڑیں۔	۶۲
بالوں کے گرنے کا علاج	״
بالوں کے گرانے کا بیان	۶۳
بالوں کے نہ اگنے کا بیان	״
بالوں کے لمبا کرنے کے بیان میں	۶۴
بالوں کے رنگنے اور سیاہ کرنے کے بیان میں	״
صفرا کے ساکن کرنے کے بیان میں	״
کان کی درد اور بہرہ پن کا علاج	۶۵
کان کی درد کا علاج	۶۶
بہرہ پن کا علاج	״
آنکھ کے دردوں کے بیان میں	۶۷
آشوب چشم	״
آنکھوں کے علاج اور سرموں کے بیان میں	۷۰
غریبوں کے لیے سرمہ	״
غشاوت عین کے بیان میں	۷۲
آنکھ کا علاج تعویذات اور مجربات سے	״
آشوب زدہ آنکھ کے علاج میں	״
رمد کا علاج	۷۳
آنکھ کی سرخی اور ڈھلکا کا علاج لکھنے سے	״
آنکھ کی سرخی وغیرہ کا علاج دوائیوں سے	۷۴
بیاض عین کے بیان میں	۷۵
آنکھ کے ڈھلکا کے بیان میں	۷۷
تیزی بصارت کے بیان میں	״
آنکھوں کے پردے اور رتاندھی کے علاج میں	״
آنکھ کی خارش کے علاج میں	۷۸
آنکھ کے مردہ گوشت کے علاج میں	״
نزول الماء کے علاج میں	״
آنکھ کے زخموں کے علاج میں	۷۹
پڑبال کے علاج میں	״
ناخونہ کے بیان میں	۸۰
ظفرہ کے علاج میں	״
چشم بد کے علاج میں	۸۱
تیز نظر کرنے کا علاج	۸۲
صفرا یعنی یرقان کے علاج میں	۸۶
کلف و نمش کے علاج میں	۸۷
اس سیاہی و داغ کو دور کرنے میں جو چیچک کے بعد پڑ جایا کرتے ہیں۔	״

عنوان	صفحہ نمبر
رعشہ (اعضاء کا کانپنا) کے علاج میں	۱۰۴
جسم کے پھول جانے کے بیان میں	۱۰۵
وجع الصدر (درد سینہ) کے علاج میں	"
ذات الجنب (درد پہلو) کے علاج میں	"
برد قدیم (پرانی سردی) کے علاج میں	"
بولاتی (مرگی) کے علاج میں	۱۰۶
ضیق النفس (دمہ) کے علاج میں	"
ضیق و سعال (دمہ کھانسی) کے علاج میں	۱۰۷
دبیلہ (اورام قرح پھوڑوں اور کیل زخموں) کے علاج میں	"
وجع الستو (درد دانت) کے علاج میں	۱۰۹
ورم تیر (ثدی ورم) کے علاج میں	"
جوشش خون (شکست و اعضا کی گرنے سے کی ضرب اور ذنی زخم) کے علاج میں	۱۱۰
حرقۃ الشمس (حرارت الشمس دماغ کی حرارت) کے علاج میں جو موسم گرما میں لگتی ہے۔	۱۱۱
جدری (چیچک) کے علاج میں	۱۱۲
چیچک والے کی آنکھ کا علاج	۱۱۳
قاوقا مرض یعنی جمرہ کے بیان میں	"
ابو طلیس یعنی شب کوری کے بیان میں	"
طرفین (آتشک) کے علاج میں	۱۱۴
جرب و حکہ (خشک و تر خارش) کے علاج میں	۱۱۵

عنوان	صفحہ نمبر
اس مریض کا علاج جس کی ٹانگیں، ہاتھ پاؤں بلکہ تمام بدن ڈھیلا ہو گیا ہو	۱۱۶
تمام امراض کا علاج	"
ہر بیماری کا علاج دعا سے	
طاعون و منفس (ریجیشں) کے علاج میں	۱۲۰
زحیر (مروڑ) کے علاج میں	۲۴
درد شکم کا علاج	۱۲۵
اسہال کے روکنے کے بیان میں	۱۲۶
نفخ بطن (پیٹ کا پھولنا) کے علاج میں	"
اسہال خونی کے علاج میں	۱۲۷
معدہ و درد شکم کے علاج میں	"
غثیان (متلی) کے علاج میں	"
معدہ کے اضطراب کے علاج میں	۱۲۸
وجع الفواد (درد دل) کے علاج میں	"
نفث الدم (خون تھوکنا) کا علاج	"
درد جگر کے علاج میں	۱۲۹
گردہ کا علاج	۱۳۰
طحال کے علاج میں	"
طحال کا علاج کی بات سے	۱۳۱
وجع القلب (خفقان) کے بیان میں	۱۳۲
دل کا علاج کی بات اور اطاعت کے علاج کیا	۱۳۳
وجع المعدہ کے علاج میں	"

عنوان	صفحہ نمبر
اسی شخص کا علاج جو خون اور پیپ کا بول کرتا ہو۔	١٦٥
خروج مقعد یا کانچ نکلنا اس کے بیان میں	"
وجع خصیتین یعنی درد خصیہ اس کے علاج میں	١٧٠
ذکر و فرج کے درد و زخم کے علاج میں	"
بواسیر کے علاج میں۔	١٧٧
عرق النساء یعنی رینگن وائو کے علاج میں	١٧٨
فالج (اردھنگ) کے علاج میں	١٨٠
برص کے علاج میں	"
جذام کے علاج میں	١٨٢
جنون و وسواس کے علاج میں	١٨٣
احتلام کے دفع کرنے میں	"
ملعونہ یعنی آکلہ گوشت خوردہ کے علاج میں	١٨٤
بہت جننے والی عورت کے بیان میں یا اس بات کے معلوم کرنے میں کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں۔	"
حمل نہ ہونے کے علاج میں یعنی حمل ٹھہرانے کے علاج میں	١٨٥
جنین راقد یعنی وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں سویا ہوا اس کے بیدار کرنے کے علاج میں	١٨٩
جنین و مشیمہ یعنی حمل کے ساقط کرنے کے بیان میں	١٩١
جنین کی حفاظت میں	١٩٢
عسر ولادت یعنی تنگی ولادت کے علاج میں	١٩٣
درد رحم کے علاج میں	١٩٤
حیض جاری کرنے کے بیان میں	"
کثرت طمث کا علاج یعنی حیض کے خون کی کثرت کو روکنے کے علاج میں	١٩٧
کثرت طمث کا علاج کتابت و تعویذ سے	١٩٨
اس شخص کے علاج میں جس کو دیوانے کتے نے کاٹ لیا ہو	١٩٩
سگ گزیدہ کا علاج مجرب	٢٠٠
سموم یعنی زہر خوردہ کا علاج	٢٠٠
افعی زہر سانپ بچھو وغیرہ موذی حشرات الارض کے ڈنک مارنے کے علاج میں	٢٠١
بھڑوں مکھیوں مکڑیوں سانپوں بچھوؤں وغیرہ موذی جانور گھروں سے نکالنے کے بیان میں	٢٠٤
مکھیوں کا گھر سے نکالنا	٢٠٥
بچھوؤں کو بھگانا	"
چھپکلی کے ڈنک کا علاج	"
مکھیوں کا بھگانا	٢٠٦

عنوان	صفحہ نمبر
درخت سے چیونٹی دفع کرنے کے واسطے	۲۵۷
درختوں و کھیتوں کی برکت کے لیے پھل	״
اس بگانے کی وحشت دور کرنے کے لیے جو اپنے بچے سے نفرت کرے۔	۲۵۸
درخت کی جڑ سے چیونٹیاں دور کرنے کیلئے	״
کھیتی سے ٹڈی دور کرنے کے لیے	״
جونک کے دور کرنے کے لیے	״
اس درد کے دور کرنے کیلئے جو بہائم کے پاؤں میں ہو جایا کرتی ہے۔	۲۵۹
چیونٹیوں کے دور کرنے کے لیے	״
زمین سے کیڑوں کو بھگانے کے لیے	״
اس حیوان و انسان کے لیے جس کا بچہ گر جاتا	״
بکریوں کو شیر یا بھیڑیے سے بچانے کے لیے	״
کبوتروں کو مکان سے بھاگنے کے بیان میں	۲۶۰
پرندوں اور مچھلیوں کے شکار کرنے میں	״
سنہری سیاہی بنانے کے بیان میں	۲۶۱
کالی سیاہی بنانے کے بیان میں	״
سرخ و سبز و نیلی سیاہی بنانے کے بیان میں	۲۶۳
لیس بنانے کے بیان میں	״
زنگار بنانے کے بیان میں	۲۶۴
سیندور سیاہ و کھڑی تیار کرنا و شنجرف	۲۶۵

عنوان	صفحہ نمبر
جوہر بنانے کے بیان میں	
بقول وجہ سب دھاوں سے تیل نکالنے کے بیان میں۔	۲۶۷
ایسی دوا جو پانی پہ چھڑکے پانی بنانا جو کپڑے کو جلنے سے بچائے۔	۲۶۹
ایسے لفظ بنانا جن میں کچھ نہ ہو	۲۷۰
ایسی آگ بنانا جو پانی پر شعلہ دے	״
مشتگرن بنانے کی ترکیب	״
اور یہ یعنی ایسی دوا بنانا جس سے بلی انسان پر جو چاہیں لکھ لیں۔	۲۷۱ ״
لوہے کو فولاد ہندی بنانے کے بیان میں	״
گلگی رسا اور سازی بنانے کے بیان میں	۲۷۱
نوشادر و عنبر ستیرو بنانے کی ترکیب	۲۷۳
نقصان منظر و تہمت کے علاج میں	۲۷۴
طعام وغیرہ اشیا میں برکت ڈالنا	۲۸۰
مسائل متفرقہ کے بیان میں	۲۸۲
فائدہ دعائے مستجاب	۲۸۳
ہر ایک خوف و خطر سے بچنے کے لیے	۲۸۴
دشمنوں کو بھگانے کے لیے	۲۸۵
جن دیو موذی دشمنوں سے حفاظت کے واسطے	״
عورت کو محبت میں پھنسانے کے لیے حفاظت کے واسطے۔	۲۸۶

عنوان	صفحہ نمبر
ناقص وغیر مروج سکہ یا چیز کو رواج دینا	۲۸۷
زوج وزوجہ کے مابین صلح ومحبت کے واسطے۔	۲۸۸
چھوارے نگلنے کے بیان میں	۲۸۹
چند مفید شربتوں کے بیان میں	۲۹۰
شربت بنفشہ بنانا	"
شربت ہندبا یعنی کاسنی	"
شربت نعناع کی ترکیب	۲۹۱
سکنجبین نافع کے بیان میں	"
معجون نعناع	"
حلوی انگکاری کی ترکیب	۲۹۲
معجون جالینوس	۲۹۳
معجون مسمن یعنی فربہ کرنے والی معجون	"
دواء الکبریت	"
معجون حلتیت	"
معجون ملح ہندی	۲۹۴
معجون فیروز نوش	"
معجون لبوب تیمیہ	"
معجون برشعثا	"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ از طرف مصنف

عالم علامہ امام شیخ جلال الدین سیوطی نے کہا ہے کہ میں نے اس کتاب کو اطباء اور دیگر بزرگوں کی کلام اور مختلف کتابوں سے منتخب کیا ہے اور اس سے پہلے کہ نفس مضمون کو شروع کیا جاوے اللہ تعالیٰ کی تعریف ضروری ہے جس نے عدم سے موجودات اور موجودات سے کائنات کو پیدا کیا اور اپنی حکمت کاملہ اور صنعت باہرہ سے کائنات کے طبائع میں تاثیر اور تاثیر کی خاصیت ودیعت کی اور اجسام مرکبات کو چار مختلف طبائع پر پیدا کیا۔ اور ہر ایک کے نفع اور نقصان اور فائدہ اور زیادتی کا اندازہ لگایا۔ اور ہمارے آقا سید اور مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حرکات و سکنات کے اندازہ سے درود و سلام ہو۔ اس کے بعد جاننا چاہیئے کہ یہ مختصر کتاب علم طب کے بیان میں ہے جس کے اغراض کو میں نے جامع و مانع بنا دیا ہے تاکہ اس کی شستگی اور جامعیت سے شائقین کے دل بشاش ہوں اور آنکھیں ترو تازہ۔ اور طلاب کے لیے اس کا پڑھنا اور یاد رکھنا آسان ہو جیسے کہ میرے خیال میں کامل غور اور فکر کے بعد ان کے طول اور فروع کو کدورت سے صاف کر دیا ہے اور اس کا نام کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمۃ رکھا ہے اور اس کے بنانے سے محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی مقصود ہے میں نے اس کتاب کو ۵۰۱ باب پر تقسیم کیا ہے۔

پہلا باب علم طب کے بیان میں

یہ باب تمام ابواب سے عظیم الشان ہے۔ کیونکہ جو شخص علم طب میں ماہر ہو جاتا ہے اس پر معدنیات اور نباتات کا علم اور ترکیب اور منافع اور مضار آسانی سے منکشف ہو جاتے ہیں اب جاننا چاہیئے کہ سب سے پہلے جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے وہ حرارت کی

طبیعت ہے اور اس کا اصل حرکت کونیہ۔ جس کا دوسرا نام اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے اور وہ (قدرت)
تمام اشیا متحرک کی علت العلل ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے برودت کی طبیعت کو پیدا کیا اور اس
کا اصل سکون کونی سے ہے۔ جس کا دوسرا نام اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے۔ اور وہ (قدرت)
تمام اشیاء ساکنہ کی علت العلل ہے۔ پس یہ دو سب سے اوّل چیزیں ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ
نے فرمایا ہے وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ـــــ (ترجمہ ہم نے ہر چیز
سے جوڑا بنایا تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ پھر گرم سرد پر متحرک ہوا۔ اور آپس میں مل گئے۔ پس حرارت سے
یبوست پیدا ہوئی اور برودت سے، رطوبت۔ پس ایک روحانی (بسیط) جسم میں چار الگ الگ
طبیعتیں پیدا ہو گئیں۔ اور یہی پہلی بسیط مزاج ہے۔ پھر حرارت رطوبت کو لے کر اٹھی۔ تو اس سے
اللہ تعالیٰ نے حیات اور اعلیٰ افلاک کی طبیعت پیدا کی۔ اور برودت یبوست کے ساتھ نیچے کی
طرف اتری تو اس سے موت اور اسفل افلاک کی طبیعت پیدا ہوئی۔ پھر اجسام کو ان ارواح کی ضرورت
پڑی جو ان سے مصعد ہوئے تھے اللہ تعالیٰ نے دوسرے دورہ میں فلک اعلیٰ کو بنایا تو حرارت
برودت کے ساتھ اور رطوبت یبوست کے ساتھ مل گئی اور اس سے اربعہ عناصر پیدا ہوئے کیونکہ
حرارت کی مزاج یبوست کے ساتھ مل جانے سے عنصر نار پیدا ہوا اور حرارت کی مزاج رطوبت
کے ساتھ مل جانے سے عنصر ہوا پیدا ہوا اور برودت کی مزاج کے رطوبت کے ساتھ مل جانے
سے عنصر ماء (پانی) پیدا ہوا۔ اور یبوست کی مزاج کے برودت کے ساتھ مل جانے سے
عنصر ارض (مٹی) پیدا ہوا۔ پس یہ تمام مخلوقات کی مزاج ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس سے عالم علویہ
پیدا کیا اور معدنیات کو مرکب کیا۔ پس یہ موالید ثلاثہ کا پہلا مرکب ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تیسرے
دورہ میں فلک اعلیٰ سے اسفل تک بنایا اور اس سے نباتات اور حیوانات جیسی (چارپائے)
بنائے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے چوتھے دورہ میں فلک اعلیٰ سے نہایت اسفل تک بنایا اور اس سے
حیوان ناطق یعنی انسان پیدا ہوا اور یہ سب مرکبات سے ترکیب میں آخر و احسن اور اکمل ہے اور
اس علم طبعی سے جس کے پیچھے ہم لگے ہوئے ہیں۔ ہمارا مقصود بالذات یہی حضرت انسان ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو چار چیزوں، پانی، مٹی،
آگ اور ہوا سے پیدا کیا ہے۔ لیکن جب پانی کا حصہ زیادہ ہو جاتا ہے تو انسان حافظ، اور عالم اور

فقیہ اور شریف ہو جاتا ہے اور جب مٹی کا عنصر بڑھ جاتا ہے تو نوزیر خبیث اور بخیل ہو جاتا ہے
اور جب آگ کے اجزا بڑھ جاتے ہیں تو ظالم اور بہادر بن جاتا ہے اور جب ہوا کا عنصر بڑھ جاتا ہے
تو کذاب بن جاتا ہے۔

فصل در بیان اخلاط اربعہ

پہلی خلط صفرا ہے۔ اور وہ گرم خشک ہے۔ اور وہ عنصر ناری طبعی سے پیدا ہوتی ہے اور
وہ انسان کے جسم میں مرارہ یعنی پتہ کی تھیلی میں رہتا ہے اور دوسری خلط خون ہے۔ اور گرم تر ہے۔
اس کی اصل عنصر ہوا طبعی ہے۔ اور اس کا مسکن انسان کا جگر ہے۔ تیسری خلط بلغم ہے اور
وہ سرد تر ہے اور اس کا اصل عنصر آبی طبعی ہے اور اس کا مسکن انسان کا پھیپھڑہ ہے۔ چوتھی خلط
سودا ہے اور وہ سرد خشک ہے اور اس کا اصل عنصر ارضی طبعی ہے اور اس کا مسکن انسان
کے جسم میں طحال ہے اور انہی اخلاط سے بدن کا قوام ہے اور انہی سے اس کی غذا ہے۔

فصل مزاجوں کے بیان میں

جاننا چاہئے کہ ابدان میں مزاج حقیقی معتدل واقع نہیں ہوا۔ بلکہ بعض اجزا گرمی میں کم و
بیش ہوتے ہیں اور بعض برودت میں۔ اور بعض رطوبت میں اور بعض یبوست میں۔ پہلا مزاج
صفراوی ہے اور یہ وہ ہوتا ہے جس میں گرمی اور خشکی زیادہ ہوتی ہے اور رطوبت اور برودت
کم ہوتی ہے اور صفراوی کی علامت تمام احوال اور حرکات میں۔ تیزی اور جوانمردی اور
بہادری اور غلبہ اور فہم کی تیزی اور جسم کی لاغری اور چستی کی ہوتی ہے۔ اور جب اس مزاج
میں حرارت بہ نسبت یبوست کے زیادہ ہوتی ہے۔ تو اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور
جب یبوست حرارت سے زیادہ ہوتی ہے تو رنگ گندم گوں مائل بہ سرخی ہوتا ہے۔ اور جب
دونوں مساوی ہوتے ہیں تو زرد رنگ ہوتا ہے دوسری مزاج دموی ہے اور یہ وہ ہے
جس میں حرارت رطوبت کے ساتھ زیادہ ہوتی ہے اور برودت اور یبوست کم ہوتی ہے۔ اور
اس کی علامت یہ ہے کہ اس مزاج کے آدمی کا بدن موٹا گوشت زیادہ خون زیادہ۔ خوش رو

خوش و نیک اخلاق، اور متوسط الفہم ہوتا ہے۔ اور جب حرارت رطوبت سے زیادہ ہوتی ہے تو
رنگ زرد ہوتا ہے اور جب رطوبت حرارت سے زیادہ ہوتی ہے تو سفید رنگ مائل بہ سرخی ہوتا
ہے اور جب مساوی ہوتے ہیں تو اشقر رنگ درمیان سفیدی اور سرخی ہوتا ہے۔ تیسری مزاج
بلغمی ہے اور یہ وہ ہے جس میں برودت اور رطوبت زیادہ ہوتی ہے۔ اور حرارت اور یبوست
کم ہوتی ہے۔ اور اس قسم کا آدمی بھی موٹا بھاری بدن والا۔ زیادہ رطوبت والا بہت سونے والا سست
سست رفتار، کند ذہن، بہت بولنے والا ہوتا ہے۔ اور کسی خبر کو جلدی سے نہیں سمجھ سکتا۔
اور جب اس حالت میں برودت بہ نسبت رطوبت کے زیادہ ہو تو رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور
جب رطوبت برودت سے زیادہ ہو تو اس کی سفیدی چونے کے قریب ہوتی ہے۔ اور
جب دونوں مساوی ہوں تو رصاصی اللون (قلعی کا رنگ) ہوتا ہے۔ چوتھی مزاج سوداوی ہے
اور یہ وہ ہے جس میں برودت اور یبوست زیادہ ہوتی ہے۔ اور حرارت اور رطوبت کم اور
اس قسم کا آدمی لاغر جسم، دبلا پتلا، کم سونے والا ہوتا ہے۔ اور جماع کے بغیر صبر نہیں کر سکتا
اور جب اس میں برودت یبوست سے زیادہ ہوتی ہے تو رنگ اکمد (خاکستری) ہوتا ہے۔ اور
جب یبوست برودت سے زیادہ ہوتی ہے تو جسم کا رنگ اغبر (غبار ناک) ہوتا ہے۔ اور
جب دونوں مساوی ہوتے ہیں تو جسم کا رنگ رصاصی ہوتا ہے۔ پانچویں مزاج وہ ہے جو کہ
طبیعت کے اعتدال میں معتدل ہے۔ اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس مزاج کا آدمی قد میں
معتدل الاعضا، متوسط الحالات تیزی اور سستی میں درمیانہ، بہادری اور بزدلی میں بھی میانہ، اخلاق
میں متوسط اور تمام امور میں متوسط الحیثیت ہوتا ہے۔

فصل غذا کے بیان میں جو بدن انسان میں تصرف کرنے والی ہے

جاننا چاہیے کہ بدن کا قوام اور جسم میں روح کا ثبات غذا کے ذریعہ سے ہے اور اسی
سے بدن کی اصلاح و بہتری اور خرابی ہوتی ہے۔ اور یہ فصل نہایت اہم بالشان ہے جس کے
جاننے سے کسی عقلمند کو مستغنی رہنے اور بے پرواہ نہ رہنا چاہیے۔ اور یہ اس طرح پر ہے کہ غذا جب
ہضم ہو جاتی ہے اور تمام آلات ہضم میں تصرف کرتی ہے تو طبیعت بیدار ہوتی ہے۔ اور کھانے

کا تقاضا کرتی ہے اور اسی کا نام بھوک ہے۔ پھر جب طبیعت کو غذا کا مادہ نہیں ملتا تو اصل رطوبتوں کے کھانے کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے۔ اور جب رطوبت اصلیہ فنا ہو جاتی ہے تو حرارت غریزیہ منطفی (بجھ جاتی ہے) ہو جاتی ہے اور ہلاکت کا باعث بنتی ہے۔ اور اگر غذا کا مادہ حاصل ہوتا رہے تو انسان کے قائم رکھنے والے مادے قائم رہتے ہیں جس سے طبیعت اپنے فعل پر قادر رہتی ہے۔ اور یہ مادہ غذا کو انسان کی زبان جس کو اللہ تعالیٰ نے معرفت طعام اور ترجمان الکلام بنایا ہے۔ اس کو دائیں بائیں الٹتی رہتی ہے۔ تاکہ دانت اس کو چباتے رہیں۔ اگر غذا یابس ہوتی ہے تو اس کے تر کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے زبان کے نیچے دو تھریں پیدا کر دی ہیں جس سے اس کو رطوبت پہنچتی رہتی ہے۔ پھر جب زبان کی اس حرکت سے غذا بخوبی ملائم ہو جاتی ہے۔ تو طبیعت اس کو مری کی طرف دھکیل دیتی ہے اور یہ مری معدہ کا اوپر کا حصہ ہے۔ معدہ قارورہ کی طرح اور رودہ دوشیشہ ہوتی ہے جس کی شکل کدو کی سی ہوتی ہے، مخلوق ہے۔ اس کے لیے گردن اور پیٹ ہے۔ جب غذا آہستہ آہستہ معدہ کے جوف میں اترتی ہے۔ اور معدہ اس سے بھر جاتا ہے۔ تو اسے سیری کہتے ہیں۔ اور معدہ کے اسفل (نیچے) میں ایک وسیع سوراخ ہے۔ جو سیر ہونے کے وقت بند ہو جاتا ہے۔ اور حرارت غریزیہ زیادہ ہو جاتی ہے۔ جس کے ذریعہ سے غذا تحلیل ہوتی ہے اور رطوبت اصلیہ کے واسطے سے لطیف ہوتی ہے۔ پھر جب غذا ہضم ہوتی ہے تو اس سوراخ سے تھوڑی تھوڑی انتڑیوں کی طرف اترتی ہے۔ اور جب معدہ میں رطوبت کم ہوتی ہے تو طعام اس میں خشک رہ جاتا ہے اور حرارت بڑھ جاتی ہے۔ جس سے رطوبت میں جوش پیدا ہوتا ہے۔ اور پانی کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ اس کا نام پیاس ہے۔ اگر پانی کا مادہ حاصل نہ ہو تو حرارت تمام رطوبات اصلیہ کو خشک کر دیتی ہے۔ اور ہلاکت کا ذریعہ بنتی ہے۔ اور اگر پانی کا مادہ حاصل ہو جاتا ہے۔ تو طبیعت رطوبت کے ذریعہ سے عمل کرتی ہے۔ اور باقی طعام امعاء کی طرف چلا جاتا ہے اور یہ انتڑیاں معدہ کے نیچے بائیں طرف واقع ہیں۔ پھر طبیعت اس مادہ غذا کو دوبارہ امعاء میں پکاتی اور اس حالت میں وہ مادہ ایک لطیف سفید رنگ کا پانی ہو جاتا ہے۔ پھر اس کو طبیعت انتڑیوں کی نالیوں کے ذریعہ سے جگر کی طرف دفع کرتی ہے۔ اور جگر دل کے نیچے اس

کی دائیں طرف ایک قسم کا سرخ رنگ کا گوشت ہوتا ہے۔ پھر اس مادہ لطیفہ کو جگر کی طبیعت
اچھی طرح پکاتی ہے۔ اور وہ سرخ رنگ کا خون بن جاتا ہے جس کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔ پہلی
قسم ایک قسم کی صفراوی جھاگ ہوتی ہے جس کی جگہ مرارہ ہوتی ہے اور یہ ایک قسم کی تھیلی ہے
جو جگر اور معدے کے درمیان حائل ہے۔ اس کا منہ جگر کے ساتھ ملا ہوا ہے جس سے وہ
صفراوی جھاگ کو چوستا رہتا ہے۔ اور اس کو ضرورت کے وقت معدے کی طرف دھکیلتا رہتا
ہے اور معدے کے ہضم کو کثرت حرارت سے مدد دیتا ہے۔ دوسرا حصہ ثقیلہ سوداویہ ہے اور
یہ خون کی تلچھٹ ہے جس کے رہنے کی جگہ طحال ہے اور اس کے تین منہ ہیں۔ ایک تو جگر کی
طرف جس سے اس کے فضلات ردیہ کو چوستی رہتی ہے اور کچھ اس میں سے معدے کی
طرف دفع کرتی رہتی ہے۔ دوسرا منہ وہ ہے جو معدے کی طرف کھلا ہوا ہے اور اس کا فائدہ
یہ ہے کہ تلی اپنی ترشی اور قبض کے سبب معدے کے ہضم کو بڑھاتی ہے اور طاقت دیتی
ہے۔ تیسرا منہ انتڑیوں کے ساتھ ملا ہوا ہے جس کے ذریعے باقی فضلات ان میں آگرتا ہے
اور پاخانے کے ساتھ دفع ہو جاتا ہے۔ تیسری قسم فضلہ مائیہ لیسدار سفید رنگ ہے جس
کے رہنے کی جگہ گردے ہیں۔ جس کو گردے جگر سے چوستے رہتے ہیں۔ اور اس سے گردے
کی چربی اور گوشت کا مادہ بنتا ہے۔ اور جو کچھ گردے کی خوراک سے باقی رہ جاتا ہے وہ
مثانے کی طرف اتر جاتا ہے اور طبیعت اس کو دفع کرتی ہے اور اس کا نام پیشاب ہے۔ چوتھی قسم
خالص خون ہے جو ان فضلات ردیہ سے ایک صاف ہو جاتی ہے اس کو تمام جسم میں پھیلانے کے
لیے جگر کے محدب حصے میں یعنی اس کے اوپر کے حصے میں ایک بڑا سوراخ ہے جو کہ خالص غذا
کو جگر سے تھوڑا تھوڑا چوستا رہتا ہے۔ پھر اس کو دو رگوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ جن میں سے
ایک اعلیٰ بدن کی طرف چڑھتی ہے۔ اور اس سے بہت سی رگیں چھوٹی چھوٹی اور بڑی بڑی
پھوٹتی ہیں اور ہر ایک ان میں سے اپنی اپنی ضرورت کے مطابق اپنا حصہ لے لیتی ہے اور
یہی خون اور گوشت کا مادہ بنتا ہے اور اس سے بدن کا قوام اور روح کا ثبات زندگی تک رہتا
ہے۔ پس اگر غذا معتدل اور عمدہ ہو تو اس سے صحت حاصل ہوتی ہے اور طبیعت اس سے
اچھے بخارات کو دل کی طرف لے جاتی ہے۔ پھر وہ بخارات دماغ کی طرف چڑھتے ہیں۔ جس

سے بدن ہمیشہ صحیح و سالم رہتا ہے۔ اور اگر بعض اخلاط بعض پر غالب ہو جائیں۔ تو مرض کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

خلط صفراء کی زیادتی

جب انسان غذائے صفراوی گرم خشک مثل شہد۔ لہسن۔ گوشت وغیرہ کے بکثرت کھاتا ہے تو طبیعت معدہ سے دماغ کی طرف بخارات صفراویہ غیر معتدلہ کو اٹھاتی ہے۔ اور اس سے سر کا درد اور شقیقہ اور نیند کی کمی رگوں کا سکڑنا۔ اور جسم کی گرمی محسوس ہوتی ہے۔ پس اگر انسان کنپٹیوں کو ملنے اور سرد تر اشیاء کے کھانے اور گرم خشک اشیاء سے پرہیز کرنے سے طبیعت کو اعتدال پر لاوے تو جلدی آرام ہو جاتا ہے۔ اور اگر سستی کرے اور وہ زیادہ پیدا ہو جاوے تو اس سے امراض خطرناک مثل حمرہ اور یرقان اصفر جوع خفقان اورام اور حمے غب پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اگر سستی سے امراض میں سے کوئی پیدا ہو جائے تو اس وقت ان ادویہ کی ضرورت پڑتی ہے جو صفراء کو نکالنے والی ہوں جن کا ذکر آئندہ کیا جائے گا۔

خون کی زیادتی

جب انسان خون بڑھانے والی چیزیں مثل اشیاء مربب دار۔ حلوہ وغیرہ گرم تر چیزوں کی کثرت کرتا ہے تو طبیعت خون کی کثرت سے بدن میں بھڑک اٹھتی ہے اور اس سے دماغ کی طرف گرم تر بخارات صعود کرتے ہیں۔ اور اس سے سر درد اور رگوں کا پھیلنا اور گرمی کا جوش اور بدن کا ٹوٹنا اور حواس کی کندی پیدا ہوتی ہے۔ اگر یہ عوارض کنپٹیوں کے ملنے اور سرکہ اور ترش انار کے کھانے پینے اور دافع ترش اشیاء کے کھانے سے رفع کئے جائیں تو طبیعت اعتدال کی طرف راجع ہو جاتی ہے۔ اور اگر سستی کی جاوے اور اشیاء گرم تر کثرت سے استعمال کی جاویں تو بڑے خطرناک امراض مثل جوش خون اور آنکھوں کی سرخی اور آشوب چشم اور پھوڑے پھنسی اور زخم اور ورم پیدا ہو جاتے ہیں اور اس وقت فصد و حجامت وغیرہ خون نکالنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

بلغم کی زیادتی

جب انسان بلغم افزا اشیاء مثل دودھ دہی، میوے اور ہر ایک سرد و تر چیز کھانے
کی کثرت کرتا ہے تو طبیعت سرد و تر ہو کر بخارات کو دماغ کی طرف اٹھاتی ہے اور اس سے جسم
میں سستی اعضاء شکنی اور حواس کا بھاری پن پیدا ہو جاتا ہے جس سے امراض بلغمی پیدا ہوتے
ہیں۔ اگر ان عوارض کو شہد، زنجبیل، فلفل اور ہر ایک گرم خشک چیز سے اعتدال پر لایا
جاوے تو بدن میں صحت پیدا ہو جاتی ہے۔ ورنہ یہ خلط زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور امراض مزمنہ
دیر سے اچھا ہونے والی مثل برص، فالج، سکتہ، حمی مطبقہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض
معدہ کی حرارت بلغم سے دماغ اور تمام بدن کی طرف اس کا برا اثر پہنچنا شروع ہوتا ہے جن
کا نتیجہ یا خلاصی ہوتی ہے۔ یا ہلاکت اور اکثر اس غفلت سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پس انسان کو
چاہیئے کہ جہاں بلغمی مرض پیدا ہو۔ تو بلغم نکالنے والی ادویہ کا استعمال کرے جنکو ہم آئندہ بیان
کریں گے۔

خلط سودا کی زیادتی

جب انسان سودا بڑھانے والی اغذیہ مثل مسور، گائے کا گوشت، بینگن وغیرہ سرد
خشک کثرت سے استعمال کرتا ہے تو مرض سوداویہ اس پر غلبہ کرتے ہیں۔ اور بدن کی سستی
اور جماع کی کثرت اور نیند کی کمی پیدا ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں اول اسہال سے طبیعت کو معتدل
کرنا چاہیئے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ شہد سے اس کی جھاگ دور کی جاوے۔ اور ہر آدھ سیر
میں ایک درم زنجبیل اور ایک درم فلفل اور ایک درم مصطگی کوٹ کر ملا دی جاوے۔ اور آگ
کے دور ہوتے جس میں بیٹھا پڑا ہوا ہو پیا جاوے۔ اگر عوارض سوداویہ سے سستی کی جاوے
تو اس سے امراض خطرناک مزمنہ جیسے تو اسیر مثل جذام، خارش، فالج، سکتہ، دق، سل، حمی۔
ربع وغیرہ پیدا ہوتے ہیں تو اس حالت میں ادویہ دافع سودا کا استعمال کیا جاوے۔ جس کا
ذکر ہم آئندہ کریں گے۔

شرائط طبیب

طبیب ماہر و حکیم حاذق کا یہ فرض نہیں ہے کہ بیمار کو ضرور ہی اچھا کر دے یا یہ کہ اس کی عمر کو بڑھا سکے۔ بلکہ بیماری کے تمام حالات کو غور سے دیکھنا اور مریض کے علامات و حالات پر غور کرنا اس کا فرض عین ہے۔ جب مرض کا سبب یقینی طور سے معلوم ہو جائے تو علاج شروع کرے۔ اور اپنی طرف سے کوئی کوتاہی نہ کرے اگرچہ آرام و عافیت اللہ تعالیٰ کے ارادہ پر موقوف ہے۔ اور اگر سبب مرض مریض پر غالب آ چکا ہے۔ اور ہلاکت کا وجود کئی وجوہ سے کافی معلوم ہوتا ہو تو اس کے علاج سے دست بردار ہو جاوے۔ اور ہلاکت کے عموماً اسباب تین ہوتے ہیں۔ ایک سبب اتفاقی ناگہانی جیسے قتل یا مکان کا گر پڑنا۔ یا جل جانا یا ڈوب جانا وغیرہ اور اس وقت ہلاکت کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ روح ایسے واقعہ کے وقت سارے کا سارا دل کی طرف جمع ہو جاتا ہے۔ اور پھر اس سے دفعتاً نکل جاتا ہے۔ جو ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔

دوسرا سبب اخلاط ردیہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ اور یہ اس طرح پر ہوتا ہے کہ جب کوئی خلط اپنی شدت پر غالب آ جاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا ارادہ بھی اس کے ہلاک کرنے کا ہوتا ہے۔ تو طبیعت اصلیہ فنا ہو جاتی ہے اور حرارت غریزیہ منطفی ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ تکلیف بدرجہ کمال پہنچ جاتی ہے۔ اور روح جسم سے نکل جاتی ہے۔

تیسرا سبب موت طبعی ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ انسان کے اعمال اور عمر منقضی ہو جاتے ہیں۔ بچپن میں انسان کی طبیعت گرم تر ہوتی ہے۔ جو بلوغت تک بڑھتی رہتی ہے۔ اور یہ بلوغت پندرہ سال سے شروع ہو کر بیس پر ختم ہو جاتی ہے اس کے بعد طبیعت پر گرمی خشکی غالب ہوتی ہے اور یہ جوانی کا زمانہ ہے جو بیس سے شروع ہو کر چالیس پر ختم ہوتا ہے۔ اس کے بعد طبیعت پر یبوست کا غلبہ ہوتا ہے۔ اور بڑھاپے کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ اور قوت گھٹنی شروع ہوتی ہے۔ اور طبیعت سرد تر ہو جاتی ہے اور یہ زمانہ کہولت کا ہے جو چالیس سے شروع ہو کر ستر اسی سال پر ختم ہوتا ہے۔ اس کے بعد طبیعت

پیرسری خشکی غالب ہوتی ہے۔اور جوانی کی طبیعت بر باعث ضعف طبیعت کے گھٹتی جاتی ہے۔ اور یہ زمانہ شیخوخت کا زمانہ کہاتا ہے۔اس میں رطوبت اصلیہ اور حرارت غریزیہ گھٹتی جاتی ہے یہاں تک کرتا آجاتی ہے۔اور یہ زمانہ اسی سال سے لے کر اکثر سو تک اور نادر ایک سو بیس تک پہنچ جاتا ہے۔اور اس سے زیادہ کی کوئی حد نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ کے ارادہ میں ہوتا ہے ظہور میں آتا ہے۔

باب ثانی طبائع کے بیان میں اور اس میں تین فصل ہیں

فصل اول اغذیہ کے طبائع کے بیان میں

غذا وہ کھانے پینے کی چیز ہے۔جو جزو بدن بن سکے اور جس سے بدن کا قوام ہو۔ان میں سے ہم صرف کثیر الاستعمال اغذیہ کا ذکر کریں گے۔

گندم۔ گرم وتر اور ثقیل دطین ہے۔اس کے ستو شکر کے ساتھ سینہ کو نرم کرتے ہیں۔دماغ و آنکھ کے جوہر کو بڑھاتے ہیں۔معدہ کو تقویت دیتے ہیں۔اعضاء ضعیفہ کو طاقت دیتے ہیں۔گندم کی فطیری روٹی ثقیل ہوتی ہے۔اور خمیری معتدل۔

چاول۔سرد خشک و معتدل ہوتے ہیں۔کسی قدر خفیف و لطیف ہوتے ہیں۔جب دودھ اور چوزے کے گوشت کے ساتھ پکائے جائیں اور شہد و شکر دونوں کے ساتھ کھائے جائیں تو ان سے غذا جید پیدا ہوتی ہے۔اور جب ترش دودھ کے ساتھ جس سے مکھن نکالا گیا ہو پکائے جائیں تو اطلاق بطن واسہال کو روک سکتے ہیں۔

جو۔ سرد خشک معتدل ملین خفیف سریع الہضم ہے اور اس کے ستو شکر کے ساتھ اکثر امراض کا قلع و قمع کر دیتے ہیں اور حرارت و سوزش اور پیٹ کی جلن کو کھا دیتی ہے۔اس کی روٹی جب گائے کے دودھ اور شکر کے ساتھ کھائی جائے تو ہضم قوی ہو جاتا ہے اور غذا جید پیدا ہوتی ہے۔

جو۔ سرد خشک قابض کسی قدر ثقیل معدہ ہیں۔اس کے ستو اسہال کو روک سکتے ہیں جب کوٹ کر پکا کر اس کا شیرہ شکر کے ساتھ پیا جاتے تو پیٹ کی حرارت و سوزش کو دور کر سکتے ہیں

اس کی روٹی ثقیل ہوتی ہے اگر شہد اور شکر و چیزوں کے شوربہ سے کھائی جاوے تو اس کا نقصان دفع ہو جاتا ہے

باجرہ - گرم خشک معدے کے لیے ثقیل بطئے الہضم ہے - امراض سودا دیہ کو ترقی دیتا ہے - اس کا کھانا سوائے محنت مزدوری کرنے والوں کے دوسرے کے لیے مناسب نہیں - اگر تازہ دودھ شکر تری و چوزہ کے شوربہ اور روغن زرد کے ساتھ کھائی جاوے تو معتدل ہو جاتی ہے بھونا ہوا باجرہ اسہال کو روکتا ہے -

مسور - سرد خشک ہے معدہ پر ثقیل ہے - اس کے ستو اسہال کو روکتے ہیں -

لوبیا - اس کا دانہ سرد خشک روی الکیفیت ثقیل ہوتا ہے - مدسودا کو زیادہ کرتا ہے اس کا شوربا گرم تر لطیف ہوتا ہے اور جب روغن زرد اور شکر تری کے ساتھ پیا جائے تو پسینہ اور عروق اور اعضا کی یبوست کو دور کرتا ہے -

پنبہ دانہ - گرم خشک ہلکا ہے - جب اور گھی کے ساتھ پکایا جاوے تو گرم تر ہو جاتا ہے اور سینے اور رگوں کو نرم کرتا ہے -

باقلا - سرد خشک ثقیل ردی ہوتا ہے اور اکثر مقشر کر کے شکر تری کے ساتھ اس کا استعمال کیا جائے تو اس کا ضرر دفع ہو جاتا ہے -

چنا - گرم تر جب شکر تری کے ساتھ کھایا جاوے تو سنگریزوں کو توڑتا ہے اور باہ کو بڑھاتا ہے -

اخروٹ - گرم تر چرب - جب شکر تری کے ساتھ کھایا جاوے تو جوہر دماغ اور قوت بصارت کو بڑھاتا ہے - اور باہ کو طاقت دیتا ہے اور غذا جید پیدا کرتا ہے -

بادام - گرم تر چرب - زیادہ کھانے سے غثیان (جی متلانا) پیدا کرتا ہے اور معدے کو ڈھیلا و ضعیف کرتا ہے اور شہوت طعام کو کم کرتا ہے - اس کی اصلاح کا طریق یہ ہے کہ تھوڑی مقدار میں شکر تری کے ساتھ کھایا جاوے -

دودھ - سب سے افضل دودھ چارپایوں کا دودھ ہے - اور ہر ایک دودھ میں تین جوہر ہوتے ہیں - ایک جوہر مائی - دوسرا جوہر پنیر … رنگ اور قابض ہوتا ہے - تیسرا جوہر

زیادہ ہو گرم تر اور ملین ہوتا ہے۔

گائے کا دودھ ۔ یہ سب دودھوں سے افضل ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ گائے کا دودھ پیا کرو۔ کہ اس کے دودھ میں شفا ہے۔ اور اس کا گھی دوا ہے۔ اور اس کا گوشت بیماری ہے۔ گائے کا دودھ جب تھنوں کے نیچے سے گرما گرم شکر وغیرہ کے ساتھ پیا جائے تو بدن کو موٹا کرتا ہے۔ اور رنگ کو صاف کرتا ہے اور باہ کو بڑھاتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے اور اعضائے ضعیفہ کی قوت کو بڑھاتا ہے اور جب صاف کیا جاوے تو سرد تر اور ثقیل ہو جاتا ہے۔ اور اس کی اصلاح اس طرح ہے کہ آگ پر چڑھایا جائے یہاں تک کہ اس کی مائیت دور ہو جائے اور پھر استعمال کیا جائے۔

کھٹا دودھ ۔ جا بجا سرد تر ہو جاتا ہے۔ جو حرارت کو فائدہ دیتا ہے اور سینے کے جلن کو تسکین بخشتا ہے اور اسہال کو بند کرتا ہے۔

کھٹی لسی کا پانی ۔ سرد خشک قابض ہوتا ہے۔ اگر اس پانی میں جوار پکا کر گرم گرم کھلائی جائے تو سفید دستوں کو بند کرتی ہے۔

بھیڑ کا دودھ ۔ گرم تر غلیظ ملین ہوتا ہے۔ اس کا گھی اور گوشت بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ البتہ گائے کے دودھ میں چربی زیادہ ہوتی ہے۔ اور خشکی کے لیے گائے کا دودھ زیادہ مفید ہوتا ہے۔

بکری کا دودھ ۔ سرد خفیف ہوتا ہے اگر تھنوں کے نیچے سے پیا جائے تو جالی اور شدید دستوں ہر دو کو فائدہ دیتا ہے اور ہر قسم کے بدن کے لیے مفید صحت ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ پانی استعمال کیا جائے تو پیٹ کی ریح کو خارج کرتا ہے اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔

اونٹنی کا دودھ ۔ گرم خشک جب مع بول پیا جائے تو بادزہ کے پیٹ سے وبا کو نکال دیتا ہے اور کھٹا دودھ سرد خشک ثقیل اور قابض ہوتا ہے۔ اگر آگ پر گرم کیا جائے تو خفیف ہو جاتا ہے اور اسہال کو روکتا ہے۔

پنیر ۔ سرد خشک قابض اسہال کو بند کرتا ہے مکھن گرم نرم ملین ہے جب

شکر تری کے ساتھ ملایا جاوے اور اس پر گھی کا ڑدرد ڈالا جائے تو جوہر دماغ و قوت بصارت
کو بڑھاتا ہے اور خشک طبیعت کو نرم کرتا ہے اور خارش کو دور کرتا ہے۔ اور پیٹ کی سردی و حرارت
کو قطع کرتا ہے اور تمام امراض سوداویہ کو مفید ہے۔

روغن زرد۔ گرم تر ہے۔ بہ نسبت مکھن کے گرم و خشک ہے۔ انگریزی میں اس کے
مساوی پانی شامل کر کے آگ پر پکایا جاوے یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے تو مکھن سے
زیادہ مفید ہو جاتا ہے۔ یہ تمام اغذیہ وادویہ سے زیادہ مفید ہے۔

گوشت کا بیان

یکسالہ دنبے کا گوشت۔ مرطوب۔ مقوی، اعضا کو ملین کرتا ہے۔ قوت بڑھاتا ہے
گوشت پیدا کرتا ہے۔

بکری کا گوشت۔ بھیڑ کے گوشت سے اس کا گوشت سرد تر ہے۔ بدن کو مضبوط
کرتا ہے۔ گوشت پیدا کرتا ہے۔ موسم گرما میں اس کا کھانا مفید و مناسب ہے۔

گائے کا گوشت۔ یہ بہت بھیڑ کے گوشت سے سرد خشک ثقیل ردی ہے۔
امراض سوداویہ کو بڑھاتا ہے۔ اصلاح اس طرح ہو سکتی ہے کہ لہسن، فلفل، زنجبیل وغیرہ
تیز گرم مصالحہ کے ساتھ استعمال کیا جاوے اور اس کا شوربہ شہد کے ساتھ پیا جاوے۔

اونٹ کا گوشت۔ بمقابلہ بھیڑ کے گوشت کے سرد خشک ثقیل و ردی ہے اور
ہرن، خرگوش، بارہ سنگھا وغیرہ شکاری جانوروں کا گوشت باقی اقسام چار پایوں کے گوشت سے
سرد خشک ہے۔ پرندوں کا گوشت (مرغ وغیرہ) چار پایوں کے گوشت سے سبک ہوتا ہے اور
چوزوں، تیتروں، بٹیروں کا گوشت گرم تر خفیف معتدل ہوتا ہے۔ مچھلی کا گوشت سرد تر ہے
تازہ مچھلی عمدہ ہوتی ہے۔ جب روغن زرد یا مصالحہ گرم سے پکائی جاوے تو معتدل ہو
جاتی ہے اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ نمکین مچھلی بہ نسبت تازہ مچھلی کے گرم ہوتی ہے۔

انڈے۔ انڈے کی سفیدی سرد تر ہوتی ہے اور زردی گرم تر اور صرف زردی کا
کھانا مناسب ہے کیونکہ سفیدی ردی ہوتی ہے۔ اور جب زردی روغن زرد کے ساتھ پکائی

جاوے اور مصری یا شکر تری سے استعمال کی جاوے تو ذہنی اور جوہر دماغ۔ قوت بصارت کو بڑھاتی ہے۔

میوے اور حلوے۔ سب سے عمدہ اور میٹھی چیز وہ فالودہ ہے جس میں شہد اور شکر ڈالی ہو یہ عقل، جوہر دماغ۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اور مفاصل اور اعضا کو قوت دیتا ہے اور یہ کھانے کے بعد کھانا چاہیے۔ کیوں کہ اگر نہار کھایا جاوے گا تو آلات ہضم کھینچنے سے پہلے ہی جگر کی اشتیاق کے باعث جلدی سے جذب کریں گے اور اس سے غذا کے رستوں کو سدہ پڑ جانے کا اندیشہ ہے۔ پس شہد دار فالودہ اور سادہ پیڑوں اور بوڑھوں کے واسطے مناسب ہے اور شکر دار جوانوں کے لیے اور بچوں کے واسطے میٹھی چیزوں کا استعمال ہفتہ میں ایک دو دفعہ تین دفعہ ہونا چاہیے۔ اور وہ بھی تھوڑا سا۔ جو شکر تری سے بنایا گیا ہو۔ نزلہ شہد ہے۔

شکر سرخ۔ گرم تر خفیف ہوتی ہے اور قصبہ ریہ (ہوا کی نالی) کو صاف رکھتی ہے حواس کو درست رکھتی ہے۔ سینہ کو ملین رکھتی ہے کھانسی کو فائدہ دیتی ہے۔

(گڑ) یہ بھی تاثیر میں شکر سرخ کی مانند ہے۔ مگر اس سے حرارت میں کم ہے اگر چھیل کر گرم پانی سے دھویا جاوے اور اس کا پانی نچوڑا جاوے تو تاثیر میں شکر سرخ کے مساوی ہو جاتا ہے اور تلیین میں بڑھ جاتا ہے۔

انگور: عمدہ انگور وہ ہے جو میٹھا اور زیادہ گودہ والا ہو۔ اور یہ گرم تر جرب دار ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اعضا کو طاقت دیتا ہے۔ گوشت پیدا کرتا ہے اور عمدہ غذا بناتا ہے۔

منقی۔ گرم تر ملین ہوتا ہے پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ تھکان کو دور کرتا ہے خوشبودار ہوتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ اس کی گٹھلی سرد خشک اور قابض ہوتی ہے۔

کھجور۔ گرم تر خفیف ہوتی ہے۔ اعضا کو طاقت دیتی ہے۔ گوشت پیدا کرتی ہے بدن کو موٹا کرتی ہے۔ باہ کو بڑھاتی ہے۔ غذا صالح پیدا کرتی ہے۔

چھوہارا۔ گرم خشک خفیف ہوتا ہے۔ رطوبت بلغم کو قطع کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے شکم کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے۔ لیکن کسی قدر نفاخ ہے۔ اس کی اصلاح اس طرح پر

ہوتی ہے۔ اگر کڑی چیز تر کے ساتھ کھایا جاوے جیسا کہ حدیث میں وارد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوارے کو ککڑی کے ساتھ کھایا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ اس کی سردی اس کی گرمی کو معتدل کر دیتی ہے۔ اور اس کی گرمی اس کی سردی کو معتدل کر دیتی ہے۔

کیلا۔ گرمی کے موسم میں گرم تر خفیف ہوتا ہے۔ سینہ کو ملین کرتا ہے اور معدہ میں نفخ پیدا کرتا ہے۔ اور سردی میں سرد تر اور ثقیل ہوتا ہے۔ اس کی اصلاح یہ ہے کہ شہد کے ساتھ استعمال کیا جاوے اور اس کو کھانے کے پہلے یا اس کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے نہ غذا کے بعد کیونکہ ثقیل ہو جاتا ہے۔

میٹھا انار۔ گرم تر ہوتا ہے۔ سینہ کو ملین اور اس کی اصلاح کرتا ہے۔ دل کو خوش کرتا ہے۔ تندرست اور مریض ہر دو کے لیے مفید ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دنیا کے ہر ایک انار میں جنت کا دانہ ہوتا ہے۔ اس پر مناسب ہے کہ سارا کھایا جائے تاکہ اس مرض سے جو پیٹ میں پوشیدہ ہو شفا ہو جاوے۔

ترش انار: سرد خشک۔ قابض خفیف ہوتا ہے۔ اگر اس کا پانی مخلوط میں شکر تری کے ساتھ پیا جاوے تو بخار کو دور کرتا ہے۔ اور جب کھٹا انار مع چھلکا اور گودہ کے نچوڑ کر پیا جاوے تو ستر بخ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ اور معدہ کی مدد کر کے فائدہ دیتا ہے۔ اگر خشک انار یعنی انار دانہ کو معمول کے ساتھ رکھ کر پانی میں بھگو کر چھان لیا جاوے تو اس کی اصلاح کر دیتا ہے۔

بہی۔ سرد خشک قابض خفیف ہے۔ طبیعت کو خوش کرتا ہے اور دل کی اصلاح کرتا ہے اور اسہال کو روکتا ہے۔

آڑو۔ سرد تر۔ معدہ پر ثقیل ہوتا ہے۔ بلغم کو بڑھاتا ہے۔ جلدی ہضم نہیں ہوتا۔
ککڑی۔ یعنی تر۔ سرد تر معدہ پر ثقیل جلدی ہضم نہیں ہوتی۔ اس کی اصلاح یہ ہے کہ چھوارے کے ساتھ استعمال کیا جاوے۔

خربوزہ۔ گرم تر بطی الہضم۔ اگر اس پر کھانا کھایا جاوے تو اس کو خراب کر دیتا ہے اور طعام پر تیرتا رہتا ہے اور جلدی ہضم نہیں ہوتا۔ سب شکر تری کے ساتھ استعمال کیا جائے

تو معدہ کی حرارت کو بجھاتا ہے۔

مولی - سرد تر، ثقیل، بلغم کرنے والی، ردی - معدہ پر ثقیل - باقی میوہ جات سارے
کے سارے سرد ہیں لیکن ان میں سے بہ نسبت بعض کے خفیف ہیں۔ جب کوئی شخص میوے
یا سبز ترکاری کھائے تو اس پر پانی نہیں پینا چاہیئے۔ ورنہ امراض ردیہ کا سبب ہو جائیں گے۔
اور بجائے نفع کے نقصان دیں گے۔

فصل ادویہ کے بیان میں

دوائی وہ چیز ہوتی ہے جس سے مرض کا علاج کیا جاوے اور ہم ان میں سے وہ ادویہ
جو کثیر المنافع اور اس مختصر رسالہ کے مناسب ہیں اور سہل الحصول اور مجرب ہیں۔ ذکر کرتے ہیں۔

شہد یہ سب دواؤں کی سردار ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ فِیۡہِ
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ یعنی اس میں انسانوں کے لیے شفا ہے۔ اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دو شفاؤں یعنی قرآن اور شہد کو لازم پکڑو اور نیز فرمایا ہے
کہ سنا اور شہد کو لازم پکڑو۔ کہ دونوں موت کے سوا ہر ایک بیماری کے دور کرنے والی ہے
اور یہ گرم خشک ہے بلغم کو دور کرتا ہے اور جسم کی رطوبت ردیہ کو دور کرتا ہے۔ اور فاسد
رطوبتوں کو صاف کرتا ہے اور جب اس کی جھاگ دور کی جاوے تو گرم تر ہو جاتا ہے اور
امراض سوداویہ کو قطع کرتا ہے اور عروق میں گھس جاتا ہے اور تمام بیماریوں کے مادہ فاسدہ
کو صاف کرتا ہے اس میں نمک ملا کر اگر ایسے بچے کی زبان کے نیچے جو جلدی نہیں بولتا ملا
دیا جاوے تو اس کی زبان کھل جاتی ہے اور فصاحت بڑھ جاتی ہے۔ اور ایک عجیب بات
یہ ہے جو شخص مر جائے اور اس کے جسم پر کچھ بھی شہد ہو تو اس کو آگ نہیں لگے گی۔

گھی ہم اس کی طبیعت اور اس کے منافع کو دودھ کے ذکر میں اغذیہ کے باب
میں بیان کر چکے ہیں۔ لیکن یہاں بطور ادویہ کے بیان کرتے ہیں۔ جب کہ ہم کو
حدیث صحیح سے معلوم ہوا ہے کہ اے بزرگو! گائے کے دودھ کو لازم پکڑو کہ اس کے دودھ
میں شفا ہے اور اس کا گھی دوا ہے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے کہ اہل عرب گھی

سے زیادہ کسی چیز کو بطور دوا استعمال نہیں کرتے تھے۔ یہ گرم تر معدہ پر ثقیل ہوتا ہے لیکن اگر ہضم ہو جائے تو سب چیزوں سے زیادہ مفید ہے اور امراض سوداویہ میں سخت مفید ہوتا ہے۔ اور یہ تمام چوپایہ پرندوں سے زیادہ محبوب ہے اور جب مرہموں میں داخل کیا جاوے تو فاسد گوشت کو دور کرتا ہے اور صالح گوشت پیدا کرتا ہے۔

لستی

یعنی تھوم۔ بقراط حکیم نے فرمایا ہے کہ یہ تمام زہروں کی تریاق ہے۔ گرم خشک اور تیز ہے۔ جب شہد کے ساتھ خالی معدے استعمال کیا جاوے تو بلغم اور رطوبات فاسدہ کو قطع کرتا ہے اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ اور پیٹ کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور بواسیر کو دور کرتا ہے اور مشک کی خوشبوئی بڑھاتا ہے۔ اور بھی بڑی ریح کو تحلیل کرتا ہے۔ اور اس کے استعمال کرنے والے کو زہر نقصان نہیں دیتا اور جب نمک طعام کے ساتھ پیا جائے اور بواسیر پر ضماد کیا جاوے تو ان کو تحلیل کر دیتا ہے اور کاٹ دیتا ہے۔ اگر سانپ اور بچھو اور کتے کے ڈنگ اور ہر ایک زہریلے جانور کے ڈنگ پر ضماد کیا جاوے تو درد اسی وقت ٹھہر جاتا ہے۔

کلونجی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کلونجی کو لازم پکڑو کہ موت کے سوا اس میں تمام بیماریوں کی شفا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خالی معدہ پر شہد میں کلونجی ملا کر چاٹا کرتے تھے۔ یہ گرم خشک ہے۔ بعضوں نے کہا ہے کہ گرم تر ہے۔ جب خالی معدہ صاف شدہ شہد کے ساتھ استعمال کی جاوے تو بلغم اور رطوبات فاسدہ کو قطع کرتی ہے اور پیٹ کی منجمد ریح کو تحلیل کرتی ہے اور پہلو کے درد اور جوڑوں کے درد کو آرام دیتی ہے۔ اور جسم میں بیماریوں کو پیدا کرنے سے روکتی ہے۔

صبر

یعنی ایلوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ صبر اور رائی میں شفا ہے۔ صبر بلوت میں مستعمل ہے اور یہ مرہموں اور دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے جب معجونوں اور سفوفات میں شامل کیا جاوے تو پیٹ کی تمام بیماریوں کو آرام دیتا ہے۔ اور فاسد زخموں اور جراحتوں کو صاف کرتا ہے اور پیٹ کی ریح کو خارج کرتا ہے۔ اگر صبر ایک درم کھایا جاوے تو پیٹ کی تمام بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔ اور خبیث مادہ کو

قطع کرتا ہے اور پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے۔

بالیون | گرم خشک ہے۔ بعضوں کے نزدیک گرم تر اور لطیف ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ بلغم کو قطع کرتی ہے۔ اگر خالی معدہ چبا لی جائے تو دستوں کو روکتی ہے معدہ کو طاقت دیتی ہے اگر پیس کر پانی اور صاف شہد کے ساتھ چٹنی بنا کر استعمال کی جائے تو طبیعت کو نرم کرتی ہے اور پیٹ کے کیڑوں اور کدو دانہ کو خارج کرتی ہے اور بخار کو قطع کرتی ہے اور مقدار شربت تولہ ۲ درم ہے۔

فلفل | گرم خشک لطیف تیز ہے۔ بلغم کو قطع کرتی ہے۔ رطوبات فاسدہ کو زائل کرتی ہے اور بیمار معدوں کو قوت دیتی ہے۔ بہت سی شکل ہے جیسے معجونوں اور سفوف میں شامل کی جاتی ہے۔ اور ان کا نفع زیادہ ہو جاتا ہے۔

زنجبیل | گرم خشک لطیف معتدل اور نرم ہے اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔ اور جب شہد کے ساتھ اس کا مربہ بنا لیا جائے تو بلغم کو قطع کرتی ہے۔ کھانسی کو دور کرتا ہے۔ سینہ کو نرم کرتا ہے اور انسان کی ہوائی نالی کو صاف کرتا ہے اور آواز کو اچھا کرتا ہے۔ منہ کی خوشبوئی کو بڑھاتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

مردہ سنگ | سرد خشک قابض ہے۔ قروح اور مجروح کو تسکین دیتا ہے اور ان کی رطوبات فاسدہ کو قطع کرتا ہے۔ خصوصاً جب گھی یا مصبر اس کے ساتھ ملایا جاوے تو صاف گوشت پیدا کرتا ہے اور فاسد گوشت کو کھا جاتا ہے۔

سرکہ | سرد خشک قابض دموی زخموں کے خون کو قطع کرتا ہے۔ اور نکسیر کو فی الفور بند کرتا ہے اور بدن سے خون کے جوش کو قطع کرتا ہے اور دموی بیماریوں کو قطع کرتا ہے۔

جب نیم کا پانی اور سرکہ جوش دے کر گرم گرم پیے جاویں تو سعال کو روک سکتے ہیں اور جب گھی کا چھاگ میں ملا کر آگ سے جلی ہوئی جگہ پر لگایا جاوے تو فی الفور درد کو دور کرتا ہے اور ورم کو تخفیف کرتا ہے اور جب افیون کے ساتھ کنپٹیوں پر ضماد کیا جاوے تو فی الفور سر درد کو تسکین دیتا ہے اور جب مرچوں میں ڈالا جاوے تو فاسد تخموں کو صاف کرتا ہے اور طحال کی بڑھائی کو دور کرتا ہے اور گرمی کے موسم میں اس کا استعمال کرنا معدہ کو طاقت دیتا ہے

اور جب سالن میں ڈالا جاوے تو ہریسہ جاری سے امن دیتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سب سالنوں کا سردار سرکہ ہے جو اس میں بہت سے فائدے ہیں۔

میتھی | گرم تر جب روغن زرد کے ساتھ پکا کر استعمال کی جاوے تو عروق کے خشک مفاصل کو نرم کرتی ہے۔ اور پسلیوں کو فائدہ دیتی ہے۔ اور پتھری کو توڑتی ہے اور ایک غریب حدیث بھی ہے اگر لوگ میتھی کے فائدے جانتے تو اس کو سونے کے وزن سے خریدتے اور اس کے پکانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے آگ پر پکائی جائے اور پانی گرایا جاوے اسی طرح سات دفعہ عمل کیا جاوے پھر نہایت باریک رگڑی جاوے اور گھی کے ساتھ ڈالی جاوے۔ پھر نرم آگ پر رکھی جائے اور اس میں الیوں اور سیٹھا ڈالا جاوے پھر اچھی طرح ملا کر نیچے اتار کر استعمال کی جائے۔

مصطگی | گرم خشک قابض ہے معدے کو طاقت دیتی ہے۔ شہوت طعام کو بڑھاتی ہے اور بلغم قطع کرتی ہے اور منہ کی خوشبو کو بڑھاتی ہے انتڑیوں کو صاف کرتی ہے۔ اور رطوبات فاسدہ کو پاک کرتی ہے۔

کندر | لوبان ذکر کہتے ہیں اور یہ گرم خشک بلغم کا قاطع ہوتا ہے۔ کھانسی کو مفید ہے دل کو طاقت بخشتا ہے۔ فہم کو تیز کرتا ہے۔

لونگ | گرم خشک تیز۔ خفیف لطیف ہوا کے خارج کرنے والا ہوتا ہے معدے کو طاقت دیتا ہے۔ غشیان کو دور کرتا ہے۔ بلغم کو قطع کرتا ہے منہ کی خوشبوئی کو بڑھاتا ہے۔

بنولہ | سرد تر ہوتا ہے۔ جب ٹھنڈے پانی میں مصری میں نقوع کرکے عرق گلاب کے ساتھ پیا جاوے تو درد کو تسکین دیتا ہے اور ورم کو ہلکا کرتا ہے۔

نمک طعام | اگر یہ اجسام کی رطوبت فاسدہ کو دفع نہ کرتا رہتا تو جسم بگڑ جاتے یہ گرم خشک لطیف خفیف ہوتا ہے۔ اگر گرم چھیکوں میں داخل کیا جائے تو معدے کو طاقت دیتا ہے اور بلغم کو قطع کرتا ہے۔ رطوبات فاسدہ کو خشک کرتا ہے اور ہوا کو تحلیل کرتا ہے۔ اگر پانی میں حل کرکے پیا جائے تو صفرا اور بلغم اور سوداکو خارج کرتا ہے۔

مفرد مسہلات کے بیان میں

ہلیلہ زرد — سرد خشک معتدل یعنی صفرا کو خارج کرتا ہے۔ مقدار خوراک قوی کیلئے پانچ درہم اور ضعیف کے لیے تین درہم سفوف کر کے مصری اور شہد سے گوندھ کر خالی معدے استعمال کرنی چاہیے۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

ہلیلہ کابلی — سرد خشک بعض کے نزدیک گرم خشک یعنی معتدل ہے نسبت ہلیلہ زرد کے اچھی ہوتی ہے۔ بلغم کو خارج کرتی ہے۔ مقدار خوراک قوی کے لیے پانچ درہم اور ضعیف کے لیے تین درہم باریک کوٹ کر شہد استعمال کرنی چاہیے۔ سفوفات اور معاجین میں داخل کی جاتی ہے۔ اس حالت میں اس کا نفع زیادہ ہو جاتا ہے اور پیٹ کی پوشیدہ بیماریوں کو مفید پڑتی ہے۔

سنا — گرم خشک معتدل یعنی صفرا، سودا اور بلغم کو خارج کرتی ہے۔ مقدار خوراک قوی کے لیے پانچ درہم ضعیف کے لیے تین درہم۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سنا اور شہد کو لازم پکڑو کہ اس میں موت کے سوا ہر مرض کی شفا ہے۔

مرکب مسہلات کے بیان میں

ترکیب میں سرخ منقی ریشوں اور گٹھلی سے صاف تین اوقیہ شکر سرخ یا سفید تین اوقیہ برگ سنا کی پانچ درہم۔ ہلیلہ زرد اسہال صفرا کے واسطے ہلیلہ کابلی بلغم کے لیے ہلیلہ سیاہ سودا کے لیے یہ خوراک قوی کے لیے ہے۔ اگر مریض کمزور ہو تو سنا اور ہلیلہ تین تین درہم ڈالنا چاہیے یہ سب ادویہ ایک برتن میں ڈال دیں اور تین پاؤ چھ پانی ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر استعمال کریں اس سے خوب اسہال ہوں گے خوب اسہال کی علامت یہ ہے کہ سخت پیاس لگے اس وقت ترش دودھ یا دہی سے اس کو بند کر دینا چاہیے اس کے بعد چوزوں کا شوربا پینا چاہیے گندم کی خمیری روٹی اس شوربا کے ساتھ کھانا تمام مسہلات کے واسطے مفید ہے۔

صفرا، سودا، خون اور بلغم کا علاج

اس باب میں چار اصول بیان کئے جائیں گے جو نہایت ہی مجرب اور مفید ہیں جاننا چاہیئے کہ تمام مسہلات اور استفراغات کی مثال بدن کے لیے ایسی ہے جیسے کپڑے کے لیے صابون جس طرح صابون کی کثرت کپڑے کو تلف کر دیتی ہے۔ اسی طرح مسہلات کی کثرت بدن کو کمزور کر دیتی ہے۔ چونکہ اکثر مسہلات زہر قاتل کی اقسام میں سے ہوتے ہیں بشرطیکہ استعمال کا اندازہ معلوم نہ ہو اور بعض مسہلات اخلاط ردیہ کو بگاڑ دیتا ہے اور اس سے خوفناک بیماریوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس واسطے زیادہ استفراغات ترک کرنا اچھا ہوتا ہے۔ سوا اشد ضرورت کے مسہلات قویہ کا استعمال مناسب نہیں اور ضرورت کے وقت بمقدار ضرورت ان استفراغات میں سے جن کا ہم اس مختصر رسالہ میں بیان کریں گے ہی استعمال کرنا مفید ہوگا۔ اور اکثر اخلاط ردیہ کے اخراج کے واسطے نافع ہوگا۔

امراض صفراء کا علاج

پہلا نسخہ جو تمام امراض صفراوی کے لیے مفید ہے۔ ماء الجبن ایک رطل تمر ہندی پانچ درم ماء الجبن میں حل کر کے شکر تری سے میٹھا کر کے نہار تین دن یا سات دن استعمال کرنا چاہیئے اور غذا گائے کے دودھ میں جوار کی روٹی ڈال کر میٹھا کر کے استعمال کرنا چاہیئے اور اس کے علاوہ سب چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے اگر آرام ہو جائے تو فبہا ورنہ سات روز کے بعد مسہل صفراوی استعمال کرنا چاہیئے جس کی ترکیب یہ ہے۔ سنا کوٹی ہوئی دس درم ہلیلہ زرد کوفتہ پانچ درم دونوں کی پھکی بنا کر شہد کے ساتھ سوتے وقت استعمال کرنا چاہیئے۔ اس سے خوب اسہال ہو جائیں گے۔ اس کے بعد پھر وہی پہلا نسخہ استعمال کرنا چاہیئے۔

امراضِ دمویہ کا علاج

تیز سرکہ بمقدار ضرورت ہر روز نہار کے وقت استعمال کیا جاوے۔ یہ نسخہ تین دن یا سات دن استعمال کرنا چاہیے اور غذا میں مزورات میں سرکہ یا ترش انار ڈالنا چاہیے اور اس کے سوا ہر چیز سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اگر اچھا ہو جائے تو فبہا ورنہ حجامت یا فصد کروانا چاہیے اور اس کے بعد وہی پہلا نسخہ استعمال کرنا چاہیے۔

بلغمی امراض کا علاج

تمام امراضِ بلغمی کے قطع کرنے کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔ بلسن مقشر بمقدار ضرورت خوب باریک پیس کر شہد میں ملا کر ہر روز نہار کے وقت بمقدار دو اوقیہ استعمال کرنا چاہیے یہ علاج تین دن یا سات دن کریں اور غذا صاف گندم کی روٹی دنبے کے گوشت کے ساتھ جس میں تیز گرم مصالحے پڑے ہوئے ہوں ہونی چاہیے۔ اگر اس سے فائدہ ہو جاوے تو فبہا ورنہ مسہل بلغم جس کی ترکیب یہ ہے۔ کام میں لاویں۔ سنا کوفتہ دو درم، ہلیلہ کابلی کوفتہ پانچ درم صرف دونوں ملا کر نہار کے وقت شہد کے ساتھ استعمال کریں خوب اسہال ہوں گے۔ اس کے بعد وہی سابقہ غذا کام لاویں۔ اگر مرض بلغمی مزمن ہو جیسا کہ برص جذام وغیرہ تو ہر ہفتہ ایک دفعہ یا مہینہ میں ایک دفعہ یا دو دفعہ مریض کی طاقت کے موافق اسہال کریں یہ نسخہ نہایت مفید و مجرب ہے۔

امراضِ سوداویہ کا علاج

تمام امراض سوداویہ کے لیے نسخہ ذیل کام میں لاویں۔ روغن زرد صاف شدہ شہد مصفا دونوں کو ملا کر آگ پر چڑھائیں یہاں تک کہ گرم ہو جاوے پھر اس پر گائے کا دودھ ڈالا جاوے اور سب پیا جائے یہ نسخہ تین دن یا سات دن کریں اگر آرام ہو جائے تو فبہا ورنہ مسہل سودا جس کی ترکیب یہ ہے استعمال کریں۔ سنا کوفتہ دو درم ہلیلہ سیاہ کوفتہ پانچ درم دونوں کو شہد میں ملا کر نہار استعمال کریں خوب اسہال ہوں گے۔ پھر اس کے بعد وہی غذا

سابقہ کام میں لاویں کہ نہایت مفید مجرب ہے۔ اگر بیماری بڑی اور پرانی ہو جیسے جذام تو ہر ہفتہ میں ایک دفعہ یا ہر مہینہ میں ایک دفعہ یا دو دفعہ مریض کی حسب قوت کے مطابق اسہال کریں۔

طبائع اربعہ کا علاج

طبائع اربعہ کے تنقیہ کے لیے نہایت عجیب ہے اطریفل غاریقون ہر ایک سے ایک حصہ۔ تخم ترب، ریچامر ہر ۲، زنجبیل ۲، حب السلاطین، مصطگی، تمر ہندی، خیار شنبر ہر ایک مساوی الوزن۔ حب السلاطین کو مدبر کریں۔ باقی سب چیزیں کوٹ چھان کر گھیکوار یا زیتون کے تیل میں گوندھیں اور بمقدار نخود گولیاں بنالیں۔ اسہال کے وقت بقدر طاقت مریض کو استعمال کرائیں اور ہوا سے بچائیں۔

تنقیہ عجیبہ تمام امراض کے مادہ فاسدہ کو خارج کرتا ہے۔ مصطگی دو تولہ، حب السلاطین ایک تولہ، فرفیون چھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر زیتون کے تیل یا شہد سے معجون بنالیں اور اسہال کے واسطے جوان کے لیے بقدر دو ماشہ استعمال کریں اور ہوا سے بچائیں۔

ایضاً۔ سقمونیا ۲ تولہ، گل گلاب ۵ تولہ دونوں کو پانی میں پکا کر جب باقی نصف یعنی ½ رہ جائے استعمال کریں۔

ایضاً۔ خیار شنبر، تمر ہندی، غاریقون سب کو تین پاؤ پانی میں پکا کر جب نصف رہ جائے تو استعمال کریں۔ یہ مسہل معدہ کو درد وغیرہ زائد پیدائشات کو مفید ہے اور کیڑوں کو نکالتا ہے۔

ایضاً۔ زعفران ایک درم، تربد ۳ درم، صمغ عربی ۳ درم، فرفیون ایک درم، زنجبیل ایک درم سب کو کوٹ چھان کر زردی انڈہ میں ملا کر استعمال کرے خوب اسہال آتا ہے۔

ایضاً۔ حب السلاطین، تج، فرفیون ہر ایک ہم وزن تھوڑا سا نوشادر سب کو کوٹ چھان کر بقدر نخود تیار کریں اور شہد کے ساتھ دو یا تین گولی استعمال میں لائیں پیٹ کے کیڑے وغیرہ نکالنے میں نہایت مفید ہے۔

ایضاً۔ ریوند چینی نصف اوقیہ، مصطگی ایک اوقیہ، تربد ½۲ اوقیہ، زیرہ سیاہ

ہلدی ۲ اوقیہ سب کی ۱۲ اوقیہ شہد خالص چالیس اوقیہ شہد کے سوا سب چیزوں کو کوٹ چھان کر
شہد میں ملا دیں اور اس میں سے صبح و شام ایک اوقیہ کام میں لا دیں۔

ایضاً۔ یہ نسخہ ایسے مریض کے لیے ہے جس کے ہاتھ پاؤں بلکہ تمام بدن ڈھیلا پڑ گیا ہو
سعتر تین اوقیہ۔ فلفل تین اوقیہ اور تھوڑا سا زعفران حب السلاطین اسگندھ فرفیون ہر ایک
سے ایک اوقیہ سب کو کوٹ چھان کر خالص شہد سے معجون بنا دیں اس میں سے ہر روز
بقدر تھوڑا استعمال کریں اور ہمیشہ استعمال کرتے رہیں خدا کے فضل سے اچھا ہو جاوے گا۔

ایضاً۔ یہ نسخہ اس شخص کے لیے ہے جس کی کمر میں درد ہو یا اعصاب ڈھیلے ہوں
یا بلغمی مزاج ہو فلفل بقدر ضرورت لیں اور چھوٹے ٹکڑے کر کے اچھی طرح پکائیں پھر
نیچے اتار کر ٹھہرائیں تاکہ پانی صاف ہو جاوے پھر دوبارہ پکائیں پھر صاف کریں اور پھر شہد
ملا کر نہار کے وقت اس میں سے مقدار ایک اوقیہ استعمال کریں انشاء اللہ تین دن تک
آرام ہو جاوے گا۔

ایضاً۔ ایضاً یہ نسخہ ضعیف مریض کے لیے ہے بہترین تشریح اس کے واسطے یہ
ہے ایسے ہی مرد معمر بقدر ضرورت شخص ہی ملا کر استعمال کریں یا کریں یہ اسہال لاتا ہے۔

دوسرا باب لاغر جسم کے موٹا کرنے کے بیان میں

بدن کو فربہ کرنے کا نسخہ یہ نسخہ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ رنگ کو صاف کرتا ہے قوت باہ کو
بڑھاتا ہے اور اس سے غذا جید پیدا ہوتی ہے حلبہ یعنی میتھے بقدر ضرورت لے کر پانی ڈال
کر پکائیں اسی طرح چار پانچ دفعہ کریں اور ہر ایک دفعہ تازہ پانی ڈالیں پھر باریک پیس کر اس
کے مساوی آرد گندم ملا دیں اور گائے کا دودھ ڈال کر دونوں کو پکا دیں یہاں تک کہ حلوا کا
قوام ہو جاوے پھر اس پر شہد شکر و روغن زرد ڈالا جاوے اور تھوڑا سا پکا کر اتار لیا
جاوے اور اس میں سے ہر روز بقدر برداشت طبع کھایا جاوے۔

ایضاً۔ مویز ریائی چار اوقیہ لے کر اس سے آٹھ گنا جو کے ساتھ جوش دیں جب جو
میں خوشبو آ جاوے اور دانہ پھٹ جاوے تو دانہ جو کو اتار کر خشک کر کے اس کے آٹا کی

روزانہ سات دن تک کھائی جاوے۔

ایضاً۔ سوسمار کی چربی لے کر اس میں زیرہ کرونی و بابڑی نمک و آرد گندم ملا دیں اور سب کو پیس کر سات دن مرغی کو کھلا دیں یہاں تک کہ موٹی ہو جاوے پھر ذبح کر کے لاغر جسم کو کھلا دیں تو انشاء اللہ کے فضل سے فربہ ہو جاوے۔

ایضاً۔ اگر لاغر جسم عورت فربہ ہونا چاہے۔ تو بابونہ کو کوفتہ کر کے اس میں سے بقدر ضرورت نہار کے وقت گائے کے دودھ اور گھی کے ساتھ استعمال کرے اور کئی روز تک متواتر جاری رکھے۔

ایضاً۔ دانہ حرمل کو گندم کے ساتھ خوب پکا دیں اور مرغی کو کھلا دیں تاکہ موٹی ہو جاوے پھر اس کو ذبح کر کے تمام کرنے کے بعد کھا دیں انشاء اللہ کے فضل سے جسم فربہ ہو جاوے اور صورت و جمال میں ترقی ہو جاوے۔

تیسرا باب ان امور کے بیان میں جو حالت صحت میں بدن کے لیے ضروری ہیں

یہ باب علم طبابت میں نہایت ضروری و عظیم الشان ہے کیونکہ حالت صحت میں پرہیز کرنا مرض کے وقت دوا پینے سے بہتر ہے۔

اور عقلمند وہ ہے جو بیماری میں واقع ہونے سے پہلے صحت کا خیال کر کے اس کی تدبیر کر لیتا ہے اور طب کی دو قسمیں ہیں ایک موجودہ صحت کی حفاظت جس کو ہم اس باب میں بیان کریں گے۔ دوسری مفقودہ صحت کو واپس لانا جس کو اس کے بعد بیان کریں گے اب جاننا چاہیے کہ صحت موجودہ کی حفاظت کے لیے چند چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ جن میں سے دس چیزیں بدن کی صحت اور حفاظت کے واسطے نہایت ضروری ہیں اور وہ چیزیں کھانا پینا حرکت سکون خواب بیداری جماع ہوا عوارض نفسانیہ اور بدن کے اعضاء کی تدابیر ہیں۔ پہلی ان میں کھانے کی تدبیر ہے۔ یعنی کہ بقدر ضرورت کھانا چاہیے۔ جو سیری کی حد تک نہ پہنچے اور انسان اس سے اپنا پیٹ پر نہ کرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کے

پیٹ بھر کر کھانے سے زیادہ کوئی چیز نقصان دہ نہیں ہے۔ انسان کے لیے اتنے
لقمے کافی ہیں جو اس کی پیٹھ کو سیدھا رکھ سکیں پس معدہ کا ایک حصہ طعام کے لیے اور ایک
حصہ پانی کے لیے اور ایک حصہ سانس کے لیے ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
ہے کہ معدہ تمام امراض کا گھر ہے اور پرہیز تمام دواؤں کا سر ہے۔ اور ہر ایک بیماری کا اصل
برودت ہے۔ پس ہر جسم کا علاج اس چیز سے کرو جس کا وہ عادی ہو۔

اکثر انسانوں کو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ زیادہ کھانے اور بدپرہیزی اور غلیظ کھانوں کے عادی
ہوتے ہیں پس ان میں اگرچہ وہ تندرست نظر آتے ہیں امراض پوشیدہ رہتے ہیں۔ اس واسطے
بہتر یہ ہے کہ کھانے پینے میں اعتدال کا لحاظ رکھا جاوے۔ ایسے لوگوں کے لیے جن کو جسمانی
محنت و مشقت سے زیادہ کام نہیں پڑتا خفیف غذائیں مثل چاول سوجی کا آٹا۔ شوربہ تیتر و بٹیر
کا گوشت مناسب ہے۔ اور بکرے یا بکری کا دودھ پستانوں کے نیچے سے ہی پینا
مفید ہے اور جفاکش محنتی لوگوں کے واسطے اغذیہ ثقیلہ جیسا کہ مشہور ہیں نہایت معتدل
غذا مناسب و موافق ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کو آرام و راحت نہیں ہے۔ کھانے کے واسطے
علاوہ ازیں اوقات مقرر رکھنے چاہئیں بعضوں نے کہا ہے کہ رات دن میں تین دفعہ کھانا چاہیے۔
بعضوں کا خیال ہے کہ ایک رات دن میں ایک دفعہ کھانا چاہیے۔

ان اوقات مقررہ کے علاوہ اگر صبح و شام چاشت وغیرہ کسی وقت تھوڑا سا کھا لینے کی
عادت کر لی جائے تو کچھ حرج نہیں۔ غذا خوب چبا کر کھانی چاہیے تاکہ معدہ کو ہضم کرنا آسان ہو
جاوے۔ کھانا بیٹھ کر کھانا چاہیے اور بسم اللہ سے شروع کرنا چاہیے اور الحمدللہ پر ختم کرنا چاہیے۔
مفرط اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے باسی طعام اور جس کو طبیعت پسند نہ کرے اس سے بھی احتراز
کرنا چاہیے اور جب تک پہلا طعام ہضم نہ ہو لے اس پر دوسرا طعام داخل نہ کرنا چاہیے کیونکہ
اس طریقے سے بیماری کے جلدی پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات ہلاکت کا سبب
ہو جاتا ہے۔ کسی نے اس کے متعلق یہ شعر کہا ہے۔

ثَلَاثٌ هُنَّ مُهْلِكَةُ الْأَنَامِ ۔۔۔ وَدَاعِيَةُ الصَّحِيحِ إِلَى السَّقَامِ
دَوَامُ مُدَامَةٍ وَدَوَامُ وَطْءٍ ۔۔۔ وَإِدْخَالُ الطَّعَامِ عَلَى الطَّعَامِ

تین چیزیں انسان کو ہلاک کرنے والی ہیں اور تندرست کو بیماری میں مبتلا کرتی ہے۔ ہمیشہ شراب پینا۔ ہمیشہ جماع کرنا اور طعام پر طعام داخل کرنا۔

احنف بن قیس کا قول ہے کہ حکماء نے چار ہزار حکمت کی باتیں منتخب کیں پھر ان میں سے چار سو چھانٹیں۔ پھر ان میں سے چالیس۔ پھر چالیس سے چار چیزیں پسند کیں۔ اول یہ کہ عورتوں پر اعتبار نہ کرو۔ دوم یہ کہ معدہ پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالو۔ سوم یہ کہ کثرت مال سے مغرور نہ ہو جاؤ۔ چہارم یہ کہ اتنا علم کافی ہے جتنا کہ نفع دے سکے۔ نوشیرواں بادشاہ کے پاس چار حکیم عراقی، رومی، ہندی، اور سوڈانی جمع ہوئے۔ بادشاہ نے ان سے سوال کیا کہ ہر ایک کوئی ایسی دوا بیان کرے جس کے استعمال سے بیماری پیدا نہ ہو سکے۔ عراقی نے کہا ہر روز صبح کے وقت گرم پانی کے چند گھونٹ پینے سے یہ بات حاصل ہو جاتی ہے۔ رومی نے کہا ہر روز تھوڑی سی رائیوں کی پھنکی کا استعمال رکھنے سے یہ مدعا حاصل ہو سکتا ہے۔ ہندی نے کہا اس کا علاج یہ ہے کہ ہر روز صبح کے وقت ہلیلہ سیاہ کے تین دانے کھا لیے جائیں۔ سوڈانی خاموش تھا حالانکہ ان سے حاذق تھا۔ بادشاہ نے اس سے پوچھا تم کیوں نہیں بولتے کہا جناب آپ گرم پانی گردوں کی چربی کو پگھلاتا ہے۔ اور معدہ کو سست کرتا ہے اور رائیوں صفرا کو برانگیختہ کرتی ہے اور ہلیلہ سیاہ سودا کو بھڑکاتی ہے۔ بادشاہ نے کہا پھر تمہارے خیال میں دوا کونسی چیز ہے کہا وہ یہ ہے کہ جب تک بھوک نہ لگے کھانا نہ کھائیں اور ابھی بھوک باقی ہو کہ ہاتھ کھینچ لیں۔ اس طرح کرنے سے موت کے سوا کوئی بیماری نہیں آتی سب نے کہا سچ ہے۔ ایک قسم کے دو طعاموں کو جمع نہ کریں اور نہ دو گرم چیزوں کو جمع کریں۔ مثلاً انڈا اور گوشت اور نہ دو سرد کو جیسے مچھلی اور دودھ اور نہ دو خشک کو، جیسے کنگنی اور مسور، سخت چیز زیادہ لیں تا اور جس کا کھانا مشکل ہو ان سب کا استعمال نہ کریں کیونکہ ان کا ہضم کرنا معدے کے واسطے زیادہ دشوار ہوتا ہے اور جب تک طعام معدہ میں ساکن نہ ہولے پانی نہ پئیں کیونکہ یہ عادتیں معدے کے واسطے مضر ہیں۔ تمام علماء و اطباء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تمام امراض چھ چیزوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ اول کثرت جماع۔ دوم رات کے وقت زیادہ پانی پینا۔ سوم رات کے وقت کم سونا۔ چہارم دن کے وقت زیادہ سونا۔ پنجم بھرے ہوئے معدے پر کھانا کھانا۔ ششم بول کا روکنا۔

دوسری فصل پانی پینے کی تدبیریں

جب تک پیاس غالب نہ ہو پانی نہ پئیں۔ پانی ٹھیر ٹھیر کر گھونٹ گھونٹ پینا چاہئے۔ یا بہت پانی والے کنویں کا پانی ایک دم سے نہ پینا چاہئے بلکہ تین سانس سے۔ اور ہر دفعہ بسم اللہ کہنی چاہئے اور اخیر میں الحمد للہ پڑھنا چاہئے۔ اور مٹی کے برتن میں پینا چاہئے۔ اس قسم کا پینا سنت مرغوب ہے۔ بعض حکماء کا قول ہے کہ تانبے کے برتن میں پانی پینا مضر ہے اور کانچ کے برتن میں پینا اچھا ہے۔ سردی میں نہایت گرم پانی سے بلا ضرورت پرہیز کرنا چاہئے لیکن صبح اور بدبودار پانی ہر سبب سے ردی ہے۔

اور ایسے برتنوں میں جن سے پانی نظر نہ آسکے جیسا کہ کوزہ یا چھوٹے منہ کا برتن پانی نہ پینا چاہئے بلکہ ایسے برتنوں سے دوسرے برتن میں پانی ڈال کر اور دیکھ کر پینا چاہئے۔

تیسری فصل حرکت کی تدبیریں

یاد رہے کہ ہر ایک طعام میں سے اس کے ہضم کے بعد معدہ میں کچھ فضلہ رہ جاتا ہے۔ اگر اس کو حرکت و ورزش سے تحلیل نہ کیا جاوے تو اس سے طرح طرح کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس واسطے مناسب ہے کہ حرکت خفیف معتدل کی جاوے تاکہ جسم گرم ہو جاوے اور وہ فضلہ تحلیل ہو جاوے۔ اور حرکت اس وقت کرنی چاہئے جب کہ معدہ غذا سے خالی ہو اور یہی ریاضت ہے کہ حرکت خفیف معتدل کی جاوے جیسا کہ گھوڑے کی سواری یا آہستہ آہستہ چلنا یا پڑھنا یا کسی کام میں مصروف ہونا یہ چہرے کو سرخ کرتی ہے پسینہ لاتی ہے فضلات ردیہ کو خارج کرتی ہے۔ اتنی ریاضت کرنا چاہئے کہ جس سے تکان و کاہلی پیدا ہو کھانے کے بعد خصوصاً پر معدہ کے وقت ریاضت نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اس سے امراض خطرناک پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

تدبیر | چہارم سکون ہے ظاہر ہے کہ سکون یا قیام کی حالت میں ہونا جیسا بیٹھے اور بیٹھنے کی حالت میں مگر ان حالات میں ہمیشہ نہیں رہنا چاہئے کیونکہ ہمیشہ کا سکون

اور آرام روح و بدن کے لیے مضر ہے۔ ہاں محنت کے بعد سکون و آرام لینا ضروری ہے تاکہ تکان
تکلیف دور ہو جاوے۔

پانچویں تدبیر نیند ہے۔ جو اس کا حرکت سے رجوع کرنا اور نفس حساسہ کا منقبض ہو
کر دماغ سے جوف کی طرف متوجہ ہونا نیند کہلاتا ہے۔ اس میں دو فائدے ہیں ایک تو یہ کہ
جسم کے اعضا اس تکلیف و تکان سے جو بیداری میں باعث حرکات کے حاصل ہوتی ہے۔
آرام پاتے ہیں اور روح بھی افکار و ہموم سے استراحت حاصل کرتا ہے۔ اس واسطے نفس و
بدن دونوں کے لیے نیند سے راحت عظیم حاصل ہوتی ہے۔ دوسرا یہ کہ نیند کے وقت حرارت
غریزی معدہ میں داخل ہو جاتی ہے اور ہضم کو مدد دیتی ہے۔ اور انسان ہلکا پھلکا ہو کر بیدار
ہوتا ہے نیند کی معتدل مقدار رات کے وقت چھ گھنٹے ہیں یا آٹھ گھنٹے اور دن میں قیلولہ کرنا
چاہئے خواہ ایک گھنٹہ ہو یا ایک لحظہ۔ نیند کی کیفیت یہ ہے کہ پہلے تھوڑی دیر کے لیے دائیں
پہلو لیٹ جائیں پھر بائیں پہلو لیٹ جائیں۔ سوتے وقت اور جاگتے وقت اللہ کا نام لینا چاہئے۔

چھٹی تدبیر بیداری ہے یاد رہے کہ انسان کو اپنا وقت بیہودہ ضائع نہ کرنا چاہئے۔
عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کسی کو ایسی حالت میں
دیکھوں جس میں وہ کوئی دینی یا دنیاوی کام نہ کر رہا ہو اور شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے
مجھے اس شخص پر افسوس آتا ہے جو اپنی عمر کو ضائع کرتا ہے۔ احنف بن قیس نے کہا ہے کہ
عقل مند کو چاہئے کہ تین باتوں سے غافل نہ ہو ایک ایسے علم سے جو آخرت کا توشہ بن سکے،
دوسری کوئی صنعت جس سے دین و دنیا کے کام پورے ہو سکیں تیسرے علم طب جس سے
اپنے جسم کی بیماری دفع کر سکے۔ پس اس قسم کے کاموں میں لگا رہنا اور وقت کو ضائع نہ کرنا بیداری
کہلاتا ہے۔

ساتویں تدبیر جماع ہے۔ جماع کے متعلق یاد رکھنا چاہئے کہ جب تک شہوت غالب
نہ ہو اور منی مستعد نہ ہو جماع کرنا مناسب نہیں لیکن جب وہ حالت پائی جاوے تو فوراً منی
خارج کرنی چاہئے جس طرح ردی فضلہ استفراغات سے خارج کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس
وقت اس کے روکنے میں ضرر عظیم کا اندیشہ ہے۔ سوائے اس میعاد مذکور کے جماع کے لیے

پیے کوئی خاص وقت یا مقدار مقرر نہیں کی جا سکتی اگرچہ وہ حالت سال میں ایک ہی دفعہ کیوں
نہ ہو بغیر اس حالت کے جماع کرنا سب کے لیے مضر ہے اور خصوصاً صفراوی اور سوداوی مزاج
کے لیے کیونکہ ان کو بوجہ قلت رطوبات بہت نقصان پہنچتا ہے۔ دموی اور بلغمی مزاج والے
اگرچہ ان کو کثرت جماع کی طاقت ہوتی ہے۔ تو بھی ان کے لیے مناسب ہے کہ ایک ہفتہ میں
ایک دفعہ یا دو دفعہ مقاربت کریں ورنہ ضرر عظیم کا احتمال ہے۔ خصوصاً تکان اور تکلیف کی حالت
میں اور اس ضرر کی وجہ یہ ہے کہ منی غذا کا خلاصہ ہے جو روح کا مادہ ہے۔ پس جب
انسان جماع کثیر کا عادی ہو جاتا ہے۔ پہلے تو منی خارج ہوتی ہے پھر غذا اور رطوبات
اصلیہ کا خون منی کی شکل میں آ جاتا ہے۔ اور رطوبت اصلیہ کے فنا ہونے سے ہلاکت کا موجب
بنتا ہے۔ علاوہ اس کے کثرت جماع سے بڑھاپا جلد آتا ہے قوت کمزور ہو جاتی ہے بڑھاپے
کے آثار قبل از وقت نمودار ہو جاتے ہیں۔ جماع کی ہیئات بہت سی ہیں۔ مگر مفید ہیئت یہ ہے
کہ عورت چت لیٹ جاوے اور مرد اس کے اوپر چڑھ جاوے پھر اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ
بوس و کنار کرے یہاں تک کہ شہوت بھڑک اٹھے پھر جلدی سے عورت کے اندام میں داخل
کر دے اور حرکت کرے۔ پھر جب منی گر جاوے تو ایک گھنٹہ تک عورت کی گردن سے
لپٹا رہے اور ذکر باہر نہ نکالے جب جسم میں بخوبی سکونت آ جاوے تو دائیں جانب ہو کر
باہر نکالے کیونکہ اس قسم کے جماع سے اگر نطفہ قرار پا جاوے گا تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اس کے
بعد مرد و عورت باریک نرم کپڑے سے اپنے اپنے اندام کو صاف کریں اور کپڑا علیحدہ علیحدہ
ہونا چاہیے۔ عمدہ جماع وہ ہوتا ہے جس کا نتیجہ دل کی تازگی طبیعت کی فرحت ہو اور بُرا
جماع وہ ہے جس کا نتیجہ لرزہ و تنگی نفس و دل کی کمزوری و طبیعت کا متنفر اور محبوبہ کا پسند
نہ آنا ہو۔ جماع کے واسطے چند امور ہیں ان میں سے تین قبل از جماع اور تین کا بحالت جماع
اور تین کا بعد از جماع ہونا لازمی ہے۔ قبل از جماع میں سے ایک تو ملاعبت و چھیڑ چھاڑ ہے
تاکہ عورت کا دل خوش ہو جاوے اور اس کی مراد آسانی سے پوری ہو جاوے اس کو جاری رکھے
یہاں تک کہ عورت جلدی جلدی سانس لینے لگے اور اس کی گھبراہٹ بڑھ جاوے اور مرد کو
اپنی طرف زور سے کھینچنا شروع کر دے۔ دوسری صورت کہ بیٹھی ہوئی حالت میں مقاربت

ذکر کرے کیونکہ اس سے اسکو تکلیف ہوتی ہے۔ نیز پہلو کی طرف متمائل جماع نہ کرے کہ
اس سے وجع المفاصل اور درد کمر پیدا ہوتی ہے۔ اور عورت کو اپنے اوپر چڑھا کر
اس سے عورت بانجھ ہوجاتی ہے۔ بلکہ عورت کو چت لٹا دے اور اس کی ٹانگوں کو اوپر
اٹھا دے اور یہ سب سے اچھی ہیئت جماع کی ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ دخول کے وقت اعوذ
باللہ و بسم اللہ پڑھے اور عضو کو نرمی سے داخل کرے اور پستانوں کو ہاتھوں سے ملتا جائے
اور تمام جو حالت جماع میں کرنے چاہئیں۔ ان میں سے اول یہ ہے کہ اس حالت میں
خاموش رہے اور نرمی سے کام کرے۔ دوسرا یہ کوشش کرے کہ مرد و عورت کا انزال ایک
وقت میں ہو۔ کیونکہ اس سے عورت کے دل میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ تیسرا یہ کہ جب مرد عورت
کے انزال کا احساس کرے تو عضو کو جلدی خارج کرے کیونکہ دیر تک رکھنے سے اس
میں کمزوری پیدا ہوتی ہے لیکن اس سے جدا نہ ہوئے۔ اور وہ تین امور جو جماع کے بعد
کرنے چاہئیں ان میں اول یہ ہے کہ عورت کو داہنی کروٹ مڑ رہنے کے لیے حکم دے
کہ اگر نطفہ قرار پا جاوے تو لڑکا پیدا ہو۔ اگر بائیں پہلو پر سو رہے گی تو لڑکی پیدا ہوگی۔ دوم
یہ کہ مرد فراغت کے بعد یہ آیت پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَہٗ نَسَبًا
وَّصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ... ترجمہ سب تعریف اس خدا کے لیے خاص ہے جس نے
پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس کو نسب و رشتہ دار و سسرال بنایا اور تیرا رب اس بات
پر قادر ہے۔ سوم یہ کہ اگر سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر کے سونا مسنون ہے اور اگر
دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کر کے دوسرا کرے۔ بعض معتبروں نے ذکر کیا ہے جو شخص اپنی عورت سے
ساتھ جماع کرنے سے پہلے بسم اللہ کہے اور سورۃ اخلاص پوری پڑھ کر تکبیر و تہلیل کہے پھر یہ
دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنْ كُنْتَ قَدَّرْتَ اَنْ تُخْرِجَ مِنْ صُلْبِیْ
اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِی الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنِیْ ترجمہ اے خدا اس فعل کو پاک اولاد
کا سبب بنا اگر تو نے میرے لیے کوئی اولاد مقدر کی ہے تو اسے اور مجھ کو شیطان سے بچائے رکھ۔
پھر عورت کو دہنے کروٹ پر لیٹنے کا حکم کرے۔ اس جماع سے اگر حمل ہوا تو انشاء اللہ اس حمل
سے لڑکا پیدا ہوگا۔ مصنف کہتا ہے میں نے خود اس دعا اور طریقہ کو استعمال کیا ہے بے شک

صحیح اور مجرب ہے۔

آٹھویں تدبیر آب و ہوا ہے۔ یاد رہے کہ جسم کو ہوا کی نہایت سخت ضرورت ہے کیونکہ
روح آنکھ اور کان وغیرہ اعضاء ظاہری و باطنی ہوا کی مدد کے بغیر اپنا کام نہیں کر سکتے خصوصاً روح
کہ اس کا قوام بدن کے ساتھ بغیر امداد ہوا محال ہے اور اس کی زندگی و صحت اسی پر موقوف
ہے۔ ہوا روح کے لیے ایسی ہے جیسے جسم کے لیے غذا۔ عمدہ ہوا صحت کی ہوا ہے خصوصاً جو
نہایت صاف لطیف خوشبودار ہوا ایسی ہوا میں روح نہایت تر و تازہ ہوتی ہے اور شمالی جنوبی
اور مغربی ہوا اگر معتدل ہو جائے تو اچھی ہے ورنہ پچھلی ہوا سے اپنی ذات کے اعتبار سے
فائدے میں کم ہوتی ہے اور تند اور تیز ہوا اور گندگی اور دھواں اور گرد و غبار اور ہوا بدبودار
اور جو ہوا اعتدال سے نکل جائے یہ سب اچھی نہیں ہیں یہ تمام ہوائیں روح کے واسطے
مضر ہیں۔ پس ایسی ہواؤں سے پرہیز چاہیے اور لطیف طیب ہواؤں کے حاصل کرنے کی کوشش کرے

نویں تدبیر حوادث نفسانیہ ہے۔ یاد رہے کہ غم و رنج دل کی آفت ہیں۔ اور خوشی و خرمی
دل کی راحت ہم کہہ سکتے ہیں کہ اور ہم بادشاہ کے انتقام کے وقت ظاہر بدن میں حرارت
غریزی ظاہر ہوتی ہے۔ اس وقت اگر غرض مطلوب حاصل نہ ہو تو اس سے ایک کیفیت پیدا
ہوتی ہے جس کو ہم غم کہتے ہیں۔ اس وقت حرارت غریزی طبیعت کے اندر داخل ہو جاتی ہے۔
جس سے طبیعت پر سودا غالب ہو جاتا ہے۔ اور بعض وقت یہاں تک غلبہ کرتا ہے کہ ناگہانی
موت آ جاتی ہے اور جب ہم اور غم کی کثرت ہوتی ہے تو جسم دبلا ہو جاتا ہے۔ حضرت علی
کرم اللہ وجہہ کا قول ہے کہ مخلوقات میں سے انسان سب سے قوی ہے اور انسان سے
قوی مستی ہے جو عقل کو زائل کر دیتی ہے اور سب سے قوی نیند ہے۔ اور نیند سے قوی غم
ہے اور رنج و غم کی دوا کے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو
شخص فکر یا غم میں مبتلا ہو گیا ہو اگر یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو رنج و غم سے نجات دے کر
خوشی و خرمی نصیب کرتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ
بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ
نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ

اَلْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَشِفَاءَ صَدْرِيْ
وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ ...... پس انسان کو چاہیے کہ ایسی چیز سے بچنے کی کوشش
کرے جس کا حاصل ہونا اس کے لیے ممکن ہو اور کثرت خواہشات سے پرہیز کرے تاکہ غم اور
ہم میں مبتلا نہ ہو اور جب غرض حاصل ہو جائے تو حد سے زیادہ خوشی نہ ہو کیونکہ حد سے زیادہ
خوشی بھی ہلاک کر دیتی ہے نیز غیظ و غضب بھی عوارض نفسانیہ سے ہیں۔ اور یہ دونوں
شیطان کی طرف سے ہیں اور شیطان آگ سے پیدا کیا ہوا ہے پس اس آگ یعنی غصے کو پانی
سے بجھانا چاہیے۔ جیسا کہ صحیح حدیث میں وارد ہے کہ غصے کی حالت میں یا تو پانی سے نہا
لے یا کامل وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ لے اس کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ..... یا الٰہی میرے
گناہ بخش میرے دل کا غصہ دور کر اور شیطان مردود سے پناہ دے۔ اس تدبیر سے غصہ ہلکا ہو
جاتا ہے نیز مال وغیرہ اسباب کے فوت ہونے پر غم کھانا بھی عوارض نفسانیہ سے ہے۔ پس
اس تکلیف سے بچنے کے لیے انسان کو چاہیے کہ ایسی حالت میں افسوس نہ کرے اور خیال کرے
کہ دنیا کا مال و متاع سب فانی ہے اور دل میں سوچے کہ اگر اس سے بھی کوئی بڑی مصیبت آجاتی
تو اس سے زیادہ غم ہوتا۔ پس اس مصیبت کو اس کے مقابلے میں راحت سمجھ کر شکر ادا کرے
نہ شکایت۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جب مجھ کو کوئی مصیبت آتی ہے تو میں
اس میں اپنے لیے تین نعمتیں خیال کرتا ہوں۔ اول تو یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر آسان مصیبت
بھیجی ہے۔ نہ مشکل حالانکہ وہ اس پر قادر تھا دوسرا یہ کہ وہ مصیبت دنیاوی ہے نہ دینی حالانکہ
وہ اس پر قادر تھا۔ سوم یہ کہ قیامت کے دن مجھے اجر ملے گا۔ کسی شاعر نے اس مضمون کے متعلق

۱؎ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے اور بندی کا بیٹا ہوں میری جان تیرے قبضہ میں ہے تیرا
فیصلہ میرے بارے میں انصاف پر ہے میں تیرے ہر نام کے واسطے سے جس کے ساتھ تو نے اپنا نام رکھا یا اپنی
کتاب میں اتارا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا پردہ غیب میں اپنے پاس محفوظ رکھا سوال کرتا ہوں کہ تو قرآن مجید کو
میرے دل کی بہار اور میری آنکھوں کا نور اور میرے سینہ کی شفا اور رنج و غم و فکر کو دور کرنے کا سبب بنا۔

کیا اچھا شعر کہا ہے۔

لَا تَلْقَ دَهْرَكَ إِلَّا غَيْرَ مُكْتَرِثٍ ... مَا دَامَ يَصْحَبُ فِيْهَا رُوْحَكَ الْبَدَنُ

فَمَا يَدُوْمُ سُرُوْرٌ مَا سُرِرْتَ بِهِ ... وَلَا يَرُدُّ عَلَيْكَ الْفَائِتَ الْحَزَنُ

جب تک روح اور بدن کا آپس میں تعلق رہے تو اپنے زمانے میں بے پرواہ ہو اور غم نہ کھا جن چیزوں سے تو خوش ہو رہا ہے وہ ہمیشہ نہیں رہیں گی اور فوت شدہ چیز غم کھانے سے واپس نہیں آسکتی۔

دوسری تدبیر جسم بدن کے اعضا میں یہ ظاہر ہے کہ بدن ہمیشہ ایک حالت پر قائم نہیں رہتا بلکہ اس کو ایسی حالتیں پیش آتی رہتی ہیں جن کی وجہ سے بدن کا اہتمام کرنا پڑتا ہے۔ ان میں سے اول یہ ہے کہ غسل کیا جاوے تاکہ بدن کی میل کچیل دور ہوتی رہے۔ اگرچہ ہفتے میں ایک ہی دفعہ ہو جمعہ کے روز غسل سنت ہے۔ اور تیل لگانا بھی غسل کے وقت سر کو بیری کے پانی سے اور بدن کو صابون سے دھونا چاہئے۔ اور سر میں کنگھی کریں اور مانگ نکالیں کیونکہ یہ سنت ہے اس سے غم اور رنج دور ہو جاتا ہے۔ لیکن سردی کے موسم میں گرم پانی سے نہانا چاہئے۔ اور گرمی کے موسم میں سرد پانی سے اگر انسان کثرت کاروبار مزاولت اشغال سے تھک جاوے تو غسل کرنے سے تھکان دور ہو جاتی ہے۔ آنکھ کی تدبیر یہ ہے کہ ہر ایک رات سوتے وقت سرمہ کی تین یا پانچ یا سات سلائیاں آنکھ میں ڈالے۔ یعنی سلائی داہنی آنکھ میں اور دوسری سلائی بائیں آنکھ میں اور سب سے عمدہ سرمہ اثمد ہے یعنے سرمہ اصفہانی آتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اثمد کو آنکھ میں ڈالا کرو کہ وہ آنکھ کو روشن کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

دانتوں کی صفائی کی تدبیر یہ ہے کہ بیدار ہونے کے وقت اور ہر ایک نماز کے وقت اور منہ میں بدبو پیدا ہو جانے کے وقت مسواک کیا کرے مسواک کرنے میں دس فائدے ہیں منہ پاک و صاف ہوتا ہے۔ رب راضی ہوتا ہے۔ منہ سے خوشبو آتی ہے۔ دانتوں کو صاف کرتی ہے۔ فصاحت مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے۔ معدے کو طاقت دیتی ہے۔ بلغم کو قطع کرتی ہے۔ فصاحت کو بڑھاتی ہے۔ چہرے کو رونق بخشتی ہے۔ فرشتے خوش ہوتے ہیں۔ مسواک

درخت اراک (ردن) یا ایسی لکڑی کی ہونی چاہیے جس کا ذائقہ زبان کو قبض کرنے والا ہو
مسواک کے سر کو پانی سے تر کر لیں۔ پھر بسم اللہ سے شروع کریں اور فراغت کے بعد
اس کے سر کو دھو کر رکھ لیں داڑھی میں کنگھی کرنا سنت ہے ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ
داڑھی کو صاف کریں اور اس وقت سورۂ اخلاص اور سورۂ فاتحہ پڑھیں اس سے غم و
رنج دور ہوتا ہے۔ اور دل خوش ہوتا ہے۔ ایسا ہی ناخن کٹوائیں، بغل کے بال، زہار موئے
زائد ہوں۔ یہ باتیں ایک مہینہ میں دو دفعہ ہونی چاہئیں۔ معدہ کی صحت کی تدبیر یہ ہے کہ
ہفتہ میں ایک دفعہ یا مہینہ میں دو دفعہ گرم پانی سے قے کی جاوے جس میں کچھ نمک ڈال دیا
ہو یا صرف پانی سے ہی اور یہ سفوف استعمال کیا جاوے مصطگی، لونگ، فلفل، زنجبیل،
سماق ہر ایک ہم وزن لے کر سب کے مساوی شکر تری ملا کر سفوف بنا لیں اور کھانا کھانے
سے پہلے ایک درہم اور اتنا ہی کھانے کے بعد کھایا کریں۔ یہ صحت معدہ کے واسطے
مجرب ہے۔

بول و براز کو ہرگز روکنا نہ چاہیے اگرچہ سواری کی حالت میں ہی کیوں نہ ہو جس طرح جاری
نہر کو روکنے سے اس کے ارد گرد کی آبادیوں کو بوجہ کثرت رطوبت نقصان پہنچتا ہے۔
اسی طرح بول و براز کے روکنے سے اعضائے بدن کو نقصان پہنچتا ہے۔

داڑھی، سر، ہاتھ اور پاؤں میں مہندی لگانا سنت ہے نیز قوت باہ کو طاقت دیتی
ہے آنکھ کی روشنی بڑھاتی ہے۔

سخت سردی اور گرمی کے وقت بدن اور سر کو پوشیدہ رکھنا چاہیے اور معتدل
گرمی اور سردی کے وقت ان کو کھول دینا چاہیے۔

پانچواں باب ان مراہم کے بیان میں جو قروح و جروح و دمامیل میں کام آتی ہیں

یاد رہے کہ مراہم کا فائدہ یہ ہے کہ وہ زخموں کو صاف کرتی ہیں اور ان سے پیپ اور رطوبات فاسدہ

کو خارج کرتی ہیں یہ رطوبات فاسدہ اغذیہ کے تعفن سے پیدا ہوتی ہیں طبیعت ان کو زخم
کے منہ کی طرف دفع کرتی ہیں پھر جب ورنگ زخموں کے منہ پر ان رطوبات کا قیام ہوتا ہے تو
گوشت کو کھا لیتی ہیں۔ اور زخم کو کھول دیتی ہیں۔ اور وسیع کر دیتی ہیں بلکہ بعض وقت مجروح کے
مقام تک پہنچ کر ہلاکت کا باعث بنتی ہیں۔ اس واسطے ضروری ہے کہ ہر حالت میں ایسی مرہم
استعمال کی جاوے جو رطوبات فاسدہ کو قطع کرے اور زخم کے عمق میں پیدا شدہ گوشت گھس
جائے اور رطوبات فاسدہ کو باہر نکال لائے اب اسی قسم کی ایک مرہم بیان کرتے ہیں۔
مرہم یہ ہے۔ مردار سنگ، صبر سقوطری، ہر ایک مساوی مردار سنگ کو خوب باریک پیس کر چھان کر
صبر سقوطری کوٹی ہوئی کے ساتھ ملا کر گائے کے گھی سے خوب لت پت کریں جب
تمام متحد ہو جائے تو اس میں سے ہر روز قدر ضرورت استعمال کریں جس قدر پرانی ہوگی
اسی قدر اچھی ہوگی۔ اگر زخموں میں رطوبت فاسدہ کی کثرت ہو گئی ہو مرکزی ملا لینا چاہئے۔
کیونکہ یہ مرکزی فاسد گوشت کو کھا جاتا ہے اور میل کو نکالتا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے۔
زخم کو صاف کرتا ہے اور جلدی سے زخم کو بھرتا ہے۔ جسم کے زخم کا علاج جب کہ تلوار کسی
لوہے یا پتھر وغیرہ تیز چیز سے زخمی ہو جائے اور خون جاری ہو جائے یا ہڈی ٹوٹ جائے اب
سب سے پہلے جاری خون کو بند کرنا چاہئے اس طرح پر کہ انزروت کے پتے سے کوٹ باریک کر کے زخم
کے منہ کو بھر دیں اس سے خون فی الفور بند ہو جائے گا۔ اسی طرح پھٹکڑی مازو اور مائیں کے
دھونے سے بھی خون بند ہو جاتا ہے جب خون بند ہو جائے تو زخم کے منہ پر گرم گھی سے ٹکور
کرنی چاہئے۔ پھر گیکوار کا گودا لیکر اندازاً گیہوں کے [illegible] کرکے اور تھوڑا سا گھی ملا کر زخم
پر رکھیں۔ اس طرح صبح و شام کرتے رہیں جب گوشت پیدا ہونا شروع ہو جائے تو ایک دن میں
ایک دفعہ کافی ہے۔

گوشت پیدا کرنے والی مرہم روغن زرد ایک حصہ چربی ایک حصہ بزر قطونا کا تیل ایک حصہ
سب کو آگ پر پگھلا کر مرہم بنا لیں اور کام میں لائیں گھوڑے کے لید کا پانی بھی خون کو فی الفور بند
کر دیتا ہے۔ زخم بھرنے والی مرہم تیار کیجئے۔ اکسیر چار درم شب یمانی دو درم پوست انار خشک
سولہ درم مازو ایک درم گائے کی چربی سو درم ہرا زیتون کا تیل سب کو ملا کر مرہم بنا لیں۔

مرہم سبز زخموں کے لیے۔ زنگار ایک اوقیہ، مرکی تین اوقیہ، شہد تین اوقیہ سب کو ملا کر آگ پر
چڑھا کر مرہم کا قوام بنا کر اتار لیں۔ ضرورت کے وقت مریض کے پاک مرہم سے تھوڑا زخم کے
منہ میں داخل کریں۔ یہ مرہم زخم کی پیپ وغیرہ کو خارج کرتی ہے۔ اور زخم کو بہت جلد اچھا کرتی
ہے اور تمام اقسام کے زخموں کے لیے مفید ہے۔ جالینوس نے اپنے استاد بقراط سے
ایک مرہم نقل کیا ہے۔ شہد سرکہ ہموزن دونوں کو ملا کر آگ پر چڑھا دیں جب سرکہ جل جاوے
تو باقی شہد میں موم خالص اور بکری کے گردے کی چربی و زیتون ملا کر مرہم بنا دیں۔ اگر سبز رنگ
کرنا چاہیں تو زنگار ملا دیں۔ اگر سیاہ کرنا چاہیں تو دال ملا دیں۔ اگر سرخ کرنا منظور ہو تو دم
الاخوین ملا دیں اور ہر قسم کے زخموں پر کام میں لاویں۔ مرہم سفید کافور ایک اوقیہ کو انڈے کی
سفیدی میں لت کریں اور ہر ایک اوقیہ موم خالص اور چار اوقیہ زیتون کا تیل ملا کر حسب دستور
مرہم تیار کریں۔ مرہم سیاہ موم خالص ایک حصہ بکری کے گردے کی چربی دو حصے زیتون کا تیل
چار تولہ سب کو آگ پر پگھلائیں۔ پھر مصطگی، لوبان، صنوبر تھوڑا تھوڑا باریک کر کے ملا دیں اور
مرہم تیار کریں۔ زخم کی دوا دالشن کا بیج باریک کر کے زخم پر چھڑکیں مردہ گوشت کو کھا لیتا
ہے۔ زخم کے لیے مرہم سرکہ اور شہد مساوی ملا کر آگ پر پکاویں جب سرکہ جل جاوے اور
شہد رہ جاوے تو نیچے اتار کر ایک اوقیہ آتریوست پیس کر ملا دیں۔ اور مرہم بنا کر کام میں لاویں۔
مرد کے ذکر یا عورت کے فرج کے پھٹ جانے کا علاج مرکب کافور مساوی لے کر سرکہ میں
ملا دیں اور آگ پر گرم کر کے رکھ چھوڑیں اور اس سے علاج کریں۔ زخم کی دوا جو منافذ زخم کو
صاف کر دے پھٹکری بریاں اور تج دونوں کو ملا لیں اور زخم پر شہد ملا کر اس پر دوا چھڑکیں۔ تازہ
زخم کا علاج سیپی کو کوٹ چھان کر روغن زرد یا زیتون کے تیل کے ساتھ ملا کر زخم پر ضماد کریں۔
ایضاً اسی صاف کو سرکہ میں گوندھ کر زخم پر ضماد کریں۔ علاج جو گوشت کو پیدا کرتا ہے دم الاخوین،
انجبار ہر دو مساوی الوزن خوب باریک کریں اور زخم پر چھڑکیں اگر ان میں صمغ عربی زیادہ کریں تو
فائدہ میں سریع التاثیر ہو جاوے۔

داء الشعر کا علاج یہ سر میں ایک قسم کا زخم ہوتا ہے۔ نسخہ یہ ہے پھٹکری جوش دی ہوئی
ایک حصہ زیرہ سبز ایک حصہ نمک ایک حصہ مرغی کی انڈی کی سفیدی ان سب چیزوں کو گھی میں

ڈال کر روغن زیتون کے ساتھ ملا دیں اور مرہم کا سا قوام کر کے اتار لیں اور تھوڑا زخم پر تین دن
متواتر لگاویں پھر ایک دن چھوڑ کر لگایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جاوے گا ندرود
جو زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ لبان، انزروت، مازو، سیسہ کا فور، پھٹکڑی، پوست انار سب
کو باریک پیس کر دھو ڈالیں یا اور زخم پر چھڑکیں، مرہم جو زخم کو بند کرتی ہے مردہ سنگ
موم رال سب کو پیس کر روغن زیتون میں ملا لیں اور مرہم کا قوام کر کے کام میں لاویں مرہم
جو کانٹے وغیرہ کو نکال دیتی ہے۔ پھٹکڑی باریک پیس کر چھان کر انڈے کی سفیدی سے
ملا دیں اور اس جگہ کو جہاں کانٹا چبھا ہوا ہو پانی سے تر کریں اور اس جگہ پر مرہم کا پھایا
لگائیں۔ اور دو چار گھڑی باندھا رکھیں۔ یہ کانٹے کے نکالنے میں مجرب ہے نیز یہ مرہم
زخموں کے بھرنے میں مجرب ہے۔ سفیدہ کاشغری پانچ درم اور کافور چار درم موم پانچ درم
سب کو روغن زیتون میں ملا کر حسب دستور مرہم بنائیں۔

تیسرا باب دماغ کی خشکی کے علاج میں

اس میں آٹھ فصلیں ہیں۔

دماغ کی خشکی کے یہ معنے ہیں کہ انسان کو اپنے دماغ پر سے اور آنکھوں میں ایک
بوجھ سا معلوم ہوتا ہے اور بعض اوقات خیالات اور بیہودہ گوئی تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور
اس کو معلوم نہیں ہوتا۔ جب یہ حالت مستحکم ہو جاتی ہے تو عقل اور قوت بصارت میں فرق آ
جاتا ہے اس کا سبب دماغ کی خشکی ہوتی ہے علاج شہد مصفا بھانگ دھلی ہوئی اور
روغن زرد خالص عرق گلاب ہر ایک مساوی۔ سب کو نرم آگ پر پکا کر جب حلوے کا سا
قوام ہو جائے اتار لیں اور ہر رات سونے کے وقت استعمال کریں۔ یہ دماغ کو نرم کرتا ہے۔
اور اس کے جوہر کو بڑھاتا ہے اور قوت بصارت کو تیز کرتا ہے۔ باہ کو طاقت دیتا ہے
اعضاء کو مضبوط کرتا ہے اور یہ صحیح اور مجرب ہے۔ اگر انڈے کی زردی روغن زرد اور شکر تری
ہر ایک مساوی لے کر اسی طرح حلوا بنا کر استعمال کیا جاوے تو یہ بھی وہی فائدہ دیتا ہے
نزلہ کا علاج یہ ایک سخت مرض ہوتی ہے۔ جو نہانے کے بعد یا کسی وجہ سے سخت گرمی پہنچ

کے بعد یا جنون کے بعد ہو جاتا ہے اور اس مرض والا سردی کو بہت پسند کرتا ہے اور سرد ہوا میں
سونا چاہتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اس کے سر کے بال گدی سے لے کر ناک تک ایسے ہی پیشانی
سے لے کر تا گردن تک مونڈ ڈالیں پھر وسط دماغ پر تا لوہا چھوٹا ٹکڑا معلوم کے برابر داغ دیں۔ اسے
دائیں اور بائیں کان کے پیچھے پچھنے اور گدی کے بل لگائیں اور شہد تریو کا عرق نکال کر اس
کے کانوں میں ڈالیں۔ اگر یہ میسر نہ ہو سکے تو بابیل کا گوشت خشک کر کے باریک پیسیں۔ اور
اس میں تھوڑی سی قرنفول اور تھوڑا سا چونا اور مرغ کی خشک زبان (بھلا) لیں اور انڈے کی
سفیدی سے گوندھ کر اس کے ناک اور منہ میں ڈالیں اس کی وجہ سے خون جاری ہو جائے
گا اور درد سے چلا اٹھے گا اور اللہ کے فضل سے اچھا ہو جائے گا۔ ایضاً مولی لے کر
باریک پیسیں اور عورتوں کے دودھ میں ملا کر سر پر ضماد کریں اچھا ہو جائے گا۔

مبہوت کا علاج مبہوت کے واسطے یہ نصف دائرہ اور وہ اسماء جو اس کے بیچ میں
لکھے گئے مجرب ہے۔ اس کو لکھ کر مریض کے سر پر یا مریض کے کسی عضو پر لٹکائے رکھیں نصف
دائرہ یہ ہے۔

شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ جب کوئی مبہوت آدمی جس کی عقل زائل ہو چکی ہو تیرے
پاس آوے تو اس کے واسطے یہ آیت لکھو تو وہ فی الفور اچھا ہو جائے گا۔ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ
فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ۔[1]

مالیخولیا کا علاج

یہ دو قسم کا ہوتا ہے صفراوی و سوداوی۔ صفراوی کی علامت کثرت کلام و ہذیان ہے جس کو وہ خود نہیں سمجھتا۔ لوگوں پر حملہ کرتا ہے۔
بعض اوقات کسی کو پتھر مار کر قتل کر دیتا ہے۔ سبب اس کا یہ ہوتا ہے کہ جوہر دماغ گرم ہو جاتا ہے

---

[1] اور دوسرے نسخے میں یوں لکھا جائے گا تو جو کچھ آسمان و زمین میں ہے بیہوش ہو کر گر پڑیں گے سوا اس شخص
کے جسے خدا بچانا چاہے۔

اور خلط صفراوی کے بڑھ جانے سے دماغ میں خشکی آجاتی ہے۔ علاج مریض کو ایک کمرہ میں جو ہوا سے محفوظ ہو بند کر دیں۔ اور اس کے دماغ پر دودھ دوہیں نیز گائے کے مکھن میں میٹھا ملا کر اس کے دماغ اور تمام بدن پر مالش کی جاوے اور وہ حلوا جو ہم نے خفتہ الراس و خشکی دماغ میں ذکر کئے ہیں کھلاویں۔ نیز انڈے کی زردی میں روغن زرد و میٹھا ملا کر غذا کے طور پر مریض کو کھلاویں۔ اور گندم کی روٹی اور دودھ اور شکر تری غذا کے طور پر کام میں لاویں۔ رات کو سوتے وقت سرد تر روغنوں کی مالش کریں تاکہ سو جاوے اور جب تک خود بیدار نہ ہو بیدار نہ کریں۔ اس علاج سے بفضل الٰہی طبیعت مریض کی اعتدال کی طرف راجع ہو جائے گی۔ سوداوی کی علامت یہ ہے کہ مریض ڈرتا ہے۔ اکثر خاموش رہتا ہے۔ خلوت پسند کرتا ہے۔ قبرستان وغیرہ غیر آباد مقامات میں رہنا پسند کرتا ہے۔ تفکرات و وساوس رودیہ اس پر غالب رہتے ہیں کسی جگہ میں ایک ساعت سے زیادہ نہیں ٹھہرتا۔ بعض وقت روتا ہے چلاتا ہے۔ سبب اس کا یہ ہوتا ہے کہ اس کے دماغ میں خلط سوداوی ردی زیادہ ہو جاتی ہے جس سے دماغ کی رطوبات خشک ہو جاتی ہیں۔ علاج اس کا یہ ہے کہ مریض کو بالاخانہ وغیرہ اونچے مقامات میں رہنے کو جگہ دیں جس میں ہوا اور روشنی کافی پہنچتی ہو۔ اور اس کے سامنے خوشبودار پھول رکھے رہیں اور اغذیہ چرب و مرغن کھلائی جائیں۔ دودھ، روغن زرد، عمدہ گوشت کا استعمال رہے اس کے سامنے پاکیزہ کلام و دلکش حکایات کہی جائیں اور خوش الحان آوازوں و نغموں سے اس کا دل خوش کیا جاوے اور اس کے دماغ و بدن پر سرد و تر روغنوں کی مالش کی جاوے اور تاکہ طبیعت بہ فضل شافی مطلق اعتدال کی طرف لوٹ آوے۔

امراض سر کے بیان میں

صداع سر درد کو کہتے ہیں۔ اگر انسان کے سر میں دائیں طرف درد ہو تو صفرا سے ہوگا۔ اگر بائیں طرف ہو تو سوداوے اور اگر سارے سر میں ہو تو خون کا باعث ہوگا۔ اس حالت میں اگر دونوں کنپٹیاں یا ایک کنپٹی میں ضرب پڑے اور آدھا سر درد کرے تو اس کو شقیقہ کہتے ہیں۔

علاج لیموں، افیون، زعفران کو سرکہ و عرق گلاب میں گھس کر معہ تھوڑی صندل سفید (پیشانی) پر طلا کریں اگر ہو سکے تو خواب کرے۔ انشاءاللہ الشافی فوراً فائدہ ہو جائے گا۔ یہ مجرب ہے۔ حکما لکھتے ہیں کہ اگر سر درد سردی سے ہو تو گرم روغنوں کی مالش کریں اگر گرمی سے ہو تو سرد روغنوں کی مالش کریں نیز حکما کا خیال ہے کہ اگر سر درد صفراوی ہو تو اسہال کرانا چاہیئے اگر غلبہ خون کی وجہ سے ہو تو خون نکالنا چاہیئے اگر شدت حرارت سے ہو تو روغن گل عرق کافور سے یا روغن کدو سے مالش کرنی چاہیئے۔ اگر سردی سے ہو تو روغن فرفیون ملنا چاہیئے۔

درد سر صفراوی کے بیان میں

ایسے مریض کو شربت انار پلانا چاہیئے کہ فی الفور تسکین دیتا ہے سر درد کے وقت سر اور داڑھی میں کنگھی کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کلونجی لے کر ایک لطیف کپڑے میں باندھیں اور اس پہ پانی ڈال کر نچوڑ کر اس کے قطرے نتھنوں میں ڈالیں۔

ایضاً - کلونجی باریک پیس کر روغن زیتون میں ملائیں اور نچوڑ کر وہ تیل مریض کے نتھنوں میں ڈالیں۔

اگر آفتاب کی گرمی سے ہو تو روغن گل اور سرکہ، زعفران، مولی کا پانی سب کو ملا کر اس سے سر پہ مالش کریں۔

علاج - اس سر درد کا جو سفر میں حرارت آفتاب سے ہو گیا ہو۔ انڈے کی سفیدی روغن گل میں ملا کر سر پہ پتلا سا لیپ کر دیں کہ فی الفور آرام ہو جاوے۔

اگر حمام کی گرمی سے ہو جاوے تو نہار شربت انار پینا چاہیئے اور روغن گل مالش کریں اور معجون بیدمشک میں علاج اس سر درد کا جو سردی یا سرد موسم میں ہو یا وے گرم تیل کی مالش کی جاوے کلونجی کا دھواں ناک میں لیا جاوے چقندر کا پانی ناک میں ڈالا جاوے۔ صبر سقوطری و کافور کو باریک کر کے روغن زیتون میں ملا کر سر پہ طلا کیا جاوے **ایضاً**

حرمل کے پتے جوش دے کر سر پر باندھ دیں اور پہلے روغن زیتون مل لیں۔ اور حرمل کو پیس کر
سر پر باندھیں۔ ایضاً تخم مرو پیس کر روغن زرد کے ساتھ پکاویں اور سر پر لیپ کریں۔ نفع کرے گا
آدھا سر جاتا رہے۔ حکماء کا قول ہے کہ صفراوی سر درد کا سبب یہ ہوتا ہے کہ صفراوی بخارات سر کی طرف
چڑھتے ہیں۔ کیونکہ سر جسم کے لیے ایسا ہے جیسا ہانڈی پر سرپوش۔ پس جب معدہ سے بخارات
دماغ کی طرف چڑھتے ہیں تو اس سے دماغ میں حرارت پیدا ہوتی ہے۔ بلغمی سر درد کے واسطے
زعفران، افیون، زعفران، مرمکی جوش ہر ایک مساوی لے کر باریک پیس کر پانی سے گولیاں بنا
رکھیں۔ وقت ضرورت سرکہ میں گھس کر سر پر تھوڑا لیپ کریں۔

ایضاً حرمل کے پتے کوٹ کر سرکہ و خوب تیز میں ملا کر بعد ازاں سر پر ضماد کریں۔ ایضاً تخم کے
پتے باریک پیس کر سر پر ضماد کریں۔ ایضاً گل سرخ، مصطگی، تخم کاسنی، عناب، زعفران، دفلہ،
بالچھڑ، سنبل الطیب ہر ایک تھوڑا تھوڑا لے کر تھوڑے سے میں باریک کوٹ کر شہد خالص میں
معجون تیار کریں۔ اور ہر رات بقدر ایک ماشہ استعمال کریں اور روغن بنفشہ سے مالش کریں۔
ایضاً۔ مولی کو روغن زیتون میں پکا کر تیل کو صاف کر کے سر پر مالش کریں۔

قوت دماغ کے واسطے تخم خرفہ، مغز کدو، مغز بادام، پستہ، مغز چلغوزہ سب کو باریک پیس
کر شہد میں ملائیں اور رات کے وقت دماغ پر رکھیں۔ یہ دماغ کو مضبوط کرتا ہے بصارت کو
بڑھاتا ہے۔ فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص چالیس دن صبح
کے وقت سر پر ایک مثقال حرمل استعمال کرے اس کے دل سے حکمت کا نور روشن ہوگا
اور بہت سی بیماریوں سے امن میں رہتا ہے۔

سر درد اور آنکھوں سے آنسو بہنے کے علاج میں

پھٹکری سفید، نمک، مہندی، سب کو باریک پیس کر اور چاول کے برابر پانی میں ملا کر اس
دوا کا سر پر لیپ کریں۔ بفضلہ تعالیٰ جلدی اچھا ہو جائے گا۔ فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہے کلونجی کو لازم پکڑو۔ کیونکہ وہ موت کے سوا ہر بیماری کی دوا ہے نیز بلغم کو
تحلیل کرتی ہے پیٹ کے کیڑوں کو قتل کرتی ہے۔ اگر کسی کپڑے میں باندھ کر سونگھی جائے تو زکام کو

مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ ط يَهْدِي اللّٰهُ لِنُورِهِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللّٰهُ أَنْ تُرْفَعَ اِرْتَفِعْ أَيُّهَا الْوَجَعُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ایضاً دم کرنے والا اپنا ہاتھ مریض کے سر پہ رکھ کر یہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ اسْمُهُ بَرَكَةٌ وَّشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ اس کو تین یا سات دفعہ پڑھے

باب آٹھواں دردِ سر کا علاج لکھنے سے

یہ حروف لکھے ا ح ال ح ع ح ا م ا ۲ ۱ — اور سر پہ لٹکا دے ایضاً رقیش رحمہ اللہ کا قول ہے کہ جو شخص ہرن کے چمڑے پر بیس دفعہ لکھے اور اس کے ساتھ یہ آیت أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيرًا اُسْكُنْ أَيُّهَا الصُّدَاعُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ الَّذِي يَقُولُ لِلسَّاكِنِ اضْطَرِبْ وَلِلضَّارِبِ اُسْكُنْ کسی کاغذ پہ لکھ کر فقط لادن مصطکی سے دھونی دے اور مریض کے سر پہ لٹکا دے۔ بفضل

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) ۱؎ اللہ آسمانوں اور زمین کا روشن کرنے والا ہے اور اس کا نور ایک چراغ کی طرح ہے اور چراغ قندیل میں ہے قندیل شیشہ میں گویا کہ وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے مبارک درخت زیتون سے جو کہ نہ مشرقی ہے نہ مغربی جلایا گیا ہے ایسے شفاف تیل ہے کہ ممکن ہے کہ بغیر آگ چھونے کے روشن ہو جائے نور پر نور ہے اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف ہدایت کر دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثال کے طور پر یہ باتیں بیان فرماتا ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ایسے گھروں میں جن کی رفعت اور بلندی خدا کو منظور ہے اے درد اللہ کی مدد اور قوت کے ساتھ دور ہو جا ۱۲ ۲؎ کیا تو اپنے رب کی طرف نہیں دیکھتا کس طرح اس نے سایہ پھیلایا ہے اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا دیتا پھر ہم نے سورج کو اس پر نشان کر دیا پھر اس کو ہم نے اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیا اے درد تکلیف اور صداع اس عظیم خدا کی مدد سے جو ٹھہری ہوئی چیز کو حرکت اور چلتی کو رکنے کا حکم دیتا ہے مظہر جواد ۱۲

بِيَوْكَ وَاذْهِبْ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ جَمِيْعَ الْاَوْجَاعِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ ۔ ایضاً۔ جمعرات کے
روز یہ عزیمت ٹھیکری پر لکھ دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ رَبِّ جِبْرَائِيْلَ
وَمِيْكَائِيْلَ وَرَبِّ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اِصْرِفْ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا الْاَوْجَاعَ يَجِدُ بِحَوْلِكَ
وَقُوَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا شَافِيْ اِشْفِهٖ وَعَافِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَشْفِيْهِ ۔ روایت
ہے کہ حضرت عمر بن الخطابؓ کے زمانہ میں جب نوشیرواں مارا گیا تو اس کی ٹوپی حضرت عمرؓ کے
پاس لائی گئی اور کہا گیا اے امیر المومنین یہ نوشیرواں کی ٹوپی ہے جب وہ بیمار ہوا کرتا تھا تو اس کو سر
پر رکھ لیتا تھا اور اچھا ہو جایا کرتا تھا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا نوشیرواں کی ٹوپی سر پر رکھنے سے شفا
ہو جاوے یہ عجیب ہے اس کو پھاڑو۔ وہ جب پھاڑی گئی تو اس میں یہ عبارت لکھی ہوئی تھی شَهِدَ
اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نُوْرٌ وَّقُدْرَةٌ وَّبُرْهَانٌ وَّحِكْمَةٌ وَّسُلْطَانٌ يَا هَادِيَ مَنِ اهْتَدٰى يَا مَنْ اَحْيَا مُ
اَبَدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَحَبِيْبُهٗ اُسْكُنْ اَيُّهَا
الصُّدَاعُ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔

ایضاً یہ عزیمت شہر رمضان کے آخری جمعہ کے روز لکھ کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں
لاویں عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ اِلٰى يَسِيْرًا
ایضاً اس کو لکھ کر پاس رکھیں بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْمَنَّانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحِيْمِ الْمَكَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ

لہ اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ رب جبرائیل و میکائیل اور کل خلقت کے اس میرے تعویذ کے اٹھانے والے
سے سب قسم کے درد جو وہ محسوس کرتا ہے اپنی مدد اور قوت سے دور کر دے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے
اے شافی اسے شفا دے اور معاف فرما اللہ کے نام کے ساتھ اس کو دم کرتا ہوں اللہ اس کو شفا عطا کرے
سے اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں نور ہے اور قدرت و دلیل و حکمت و بادشاہ اے
ہدایت کے متلاشی کو ہدایت کرنے والے اے وہ ذات جو ہمیشہ رہتا ہے نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور
عیسیٰ علیہ السلام اس کا روح اور کلمہ ہے اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں محمد اللہ کے رسول
اور دوست ہیں اے درد اس مولا کے نام کی برکت سے جس کے لیے دن اور رات ساکن ہیں رک جا وہ
اللہ سب سے زیادہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۲۔

حاشاہ أن یحرم الراجی مکارمہ — أو یرجع الجار منہ غیر محترم
ومنذ ألزمت أفکاری مدائحہ — وجدتہ لخلاصی خیر ملتزم
ولن یفوت الغنی منہ یدا تربت — إن الحیا ینبت الأزہار فی الأکم
ولم أرد زہرۃ الدنیا التی اقتطفت — یدا زہیر بما أثنی علی ہرم

ترجمہ وہ اللہ پاک ذات ہے کوئی امیدوار اس کے احسانوں سے محروم نہیں رہتا اور کوئی اس کی ذات کے ساتھ پناہ لینے والا بے عزت نہیں ہوتا جبسے میں نے اس کی ثناصفت کو اپنے اوپر لازم کیا ہے اس کو میں نے اپنی نجات کے لیے بہتر سمجھا ہے کوئی تنگدست اس کی بارگاہ سے فراخی کے بغیر نہیں آتا تحقیق زندگی شگوفوں کو پہاڑوں میں اگاتی ہے۔ میں کبھی بھی دنیاوی زینت کا طالب نہیں ہوں جس کی زہیر شاعر نے بڑھاپے کے وقت دعا کی تھی۔

باب دسواں

سدر کے علاج میں۔ اگر انسان کی حالت اٹھتے وقت ایسی ہو جاوے کہ آنکھوں میں اندھیرا آجاوے اور سر میں چکر آجاوے یہاں تک کہ گرنے کے نزدیک آجاوے بلکہ بعض اوقات گر بھی جاوے تو ایسی بیماری کو سدر کہتے ہیں۔ اس کا سبب خلط صفراوی ہوتی ہے جو معدہ میں بند ہوتی ہے علاج اس کا یہ ہے کہ نہار کے وقت لیموں کا عرق میٹھا ملا کر پیا کریں اور سر پر تقرے کریں تاکہ خلط صفراوی نکل جاوے ہر ایک گرم و تیز چیز سے پرہیز رکھیں اور گائے کا دودھ اور گندم کی روٹی کھایا کریں۔ ایضاً یہ عزیمت لکھ کر مریض کے سر پر باندھ دیں[1] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ لفظ ویشفی تک بسم اللہ الرحمن الرحیم بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ ایضاً کاغذ پر لکھ کر مریض کے سر پر لٹکا دیا جاوے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَوْ يَا مَرَ

---

[1] اور ہم قرآن سے مومنوں کے لیے شفا اور رحمت نازل کرتے ہیں اس سے اگلی آیت کا ترجمہ گزر چکا ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ آئندہ)

ولا یحتاج ولا یموت ولا یحول اشف عبدک هذا بانک تحیی وتمیت وبیدک ویجعل اشفه من کل شیء قدیر انک سمیع علیم قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ بسم الله قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ بسم الله قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِکِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

گیارہواں باب

قرع: گنج، اس کے علاج میں اس کی تعریف کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ مشہور و معروف ہے۔ علاج یہ ہے۔ تنباکو، صنوبر کے بیج، مہندی، انگور کا چھلکا، کنیر کے پتے، شہد بقدر ضرورت لے کر سب کو ملا کر مریض کے سر پر مالش کریں اور رات بھر رہنے دیں۔ صبح کے وقت گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ سر پر دوا استعمال کرتے رہیں یہاں تک کہ آرام ہو جاوے۔

ایضاً: برگ ریحان، برگ صنوبر، برگ کنیر سب کو گلاب کے پھول سے خمیر کر کے مریض کے سر پر لگائیں۔ کم از کم دس دن تک ایسا ہی کریں۔ ہر روز رات کو لگایا کریں اور صبح گرم پانی سے دھو ڈالا کریں۔

ایضاً: ایک حنظل لے کر باریک پیسیں اور روغن زیتون میں ملا کر مریض کے سر پر ضماد کریں۔ دس روز تک ایسا ہی کریں۔ امید ہے کہ نئے بال پیدا ہو جاویں گے۔ یہ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً: بیخ انجیر، برگ انجیر دونوں کو ملا کر کڑاہی میں ڈالیں۔ پھر اس پر روغن زیتون اتنا

لہ اللہ کے نام کے ساتھ جو کافی ہے عافیت دینے والا ہے رب کے نام کے ساتھ جس کی طاقت گھٹ نہیں سکتی اور جس کی قوت ختم نہیں ہو سکتی بلند شان کی مدد سے۔ اے اللہ فلاں بیمار جو زندہ ہے نہ فوت ہوتا ہے نہ اس کے لیے موت ہے اور نہ زوال ہے اس بندہ کو شفا دے کیونکہ وہ زندہ ہے اور ہوتا ہے مرے گا اور غفلت کرتا ہے اس کو ہر تکلیف، دکھ و بیماری سے شفا بخش تو بخشنے اور دینے والا ہے۔

ڈالیں جس سے پہلی دوا پوشیدہ ہو جاوے، پھر خوب جوش دیں اور نیچے اتار کر اس میں بکری کی چربی، رال، چونہ، گندھک، تھوڑی تھوڑی ڈالیں۔ پھر آگ پر چڑھائیں اور مرہم کا سا قوام کر کے اتار لیں اور اس میں سے گنج کی جگہ پر طلا کریں۔ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً گائے کا بھیجا وزن ایک دینار، ہڑتال سرخ نصف اوقیہ، گندھک نصف اوقیہ، روغن تارپین، جس سے یہ دوائیں تر ہو جاویں تین انڈوں کی زردی سب کو ملا کر مریض کو سر پر طلا کریں۔

بارھواں باب سر کے زخموں کے علاج میں

بیتھن کے پانی سے سر دھویا کریں کہ اس سے زخم بہت جلد اچھے ہو جایا کرتے ہیں۔

ایضاً مہندی ایک اوقیہ، پھٹکری ایک مثقال۔ دونوں کو پیاز کے پانی اور سرکہ میں پیس کر سر پر لگائیں۔ اگر بچہ ہو تو روغن گل میں پیس کر لگا دیں۔

ایضاً کافور ایک حصہ، لیموں کا پانی ملا کر سر پر لگا دیں۔ اگر لیموں نہ ہو تو سرکہ میں۔

ایضاً گائے کا پتہ سر پر طلا کرنے سے بھی سر کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

تیرھواں باب سر اور بدن کی جوئیں وغیرہ کے علاج میں

سمندر کے پانی سے یا پانی میں نمک ملا کر اس جگہ کو دھوئیں یا مولی کے شیرہ میں روغن زیتون ملا کر اور تھوڑا سا قرحا پیس کر موضع ماؤف پر طلا کریں۔

ایضاً مہندی، کافور، دونوں کو پیس کر پانی میں ملا کر سر پر طلا کریں بشرطیکہ جوئیں سر میں ہوں اور اگر سارے بدن میں ہوں تو مردہ سنگ، کافور، روغن زیتون، سرکہ تیز، بقدر ضرورت لیں۔ کافور اور مردہ سنگ کو سرکہ میں خوب ملا دیں اور روغن زیتون اضافہ کر کے بدن پر طلا کریں۔

ایضاً ہدہد کا تاج لے کر آگ پر جلا دیں اور حلوے سے ملا کر سر پر طلا کریں۔

ایضاً کافور، مہندی، دونوں کو پیس کر روغن زیتون میں ملا دیں اور موضع ماؤف پر طلا کریں۔

ایضاً کنیر کے پتے خشک کر کے پیس کر روغن زیتون میں ملا کر موضع ماؤف پر ملا کریں۔

ایضاً صنوبر کی چھال باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر ملا کریں۔

ایضاً مولی کے شیرہ سے سر اور بدن کو دھوئیں۔

ایضاً کالورا آگ پر رکھ کر اس کے بخارات موضع ماؤف تک پہنچا دیں انشاء اللہ جوئیں مرجائیں گی مجرب ہے۔

چودھواں باب بالوں کی اصلاح میں جو سر یا داڑھی سے گر پڑیں

بالوں کی اصلیت بخارات ہیں جن کو طبیعت فاضلہ سمجھ کر اندر سے بالوں کے اگنے کی جگہ پر پھینک دیتی ہے۔ پس اگر اخلاط صالح اور معتدل ہوں تو بال اپنے رنگ اور ہیئت میں اچھے ہوتے ہیں اور اگر اخلاط میں خشکی زیادہ ہو جائے تو بال پھٹ جاتے ہیں اور کمزور ہو جاتے ہیں۔

علاج بہیدانہ کا لعاب نکال کر روغن زیتون ملا کر استعمال کیا کریں اس سے بال نرم اور خوبصورت ہو جاتے ہیں۔ اگر بالوں میں رطوبت کا غلبہ ہو تو اس کا علاج یہ ہے روغن زیتون کو نرم آگ پر گرم کریں اور مصطگی اور لادن ملا کر استعمال کریں۔

بالوں کے گرنے کا علاج

لہسن کا چھلکا روغن زیتون میں جوش دے کر مالش کریں۔

ایضاً سیسہ کی کھال جلا کر روغن زیتون میں پیس کر بیمار جگہ پر مالش کریں۔

ایضاً مرچوں اور بنفشہ کی جڑ کو خوب باریک پیسیں اور ایک لوہے کی کڑاہی میں پرانا روغن زیتون ڈالیں اور پھر اس میں یہ دوائیں ڈال کر خوب ملا دیں اور بالوں کو لگا دیں۔

ایضاً چوہے کو جلا کر روغن زیتون میں ملا کر بالوں کی جگہ پر مالش کریں۔

ایضاً جھینگا مچھلی کو جلا کر روغن زیتون میں ملا کر بالوں کی جگہ پر استعمال کریں۔

پندرہواں باب بالوں کے گرانے کا بیان

چھپکلی کو روغن زیتون میں جلا کر جس شخص کو کھلاویں اس کے بال گر جائیں گے۔

ایضاً چیونٹی کے انڈے اور ہڑتال اور فرفیون کو ملا کر شیشی میں بند کریں جو شخص اس کی بو سونگھے گا اس کے بال گر جائیں گے۔

ایضاً ہڑتال ورقی اور چونہ ہر ایک مساوی کافور بقدر ضرورت سب کو باریک پیس کر اور وقت ضرورت عورت اس سے کام لے سب بال گر جائیں گے۔

ایضاً کبوتر کی بیٹ، چونہ، کافور، ہڑتال سب کو باریک پیس کر بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

ایضاً چونہ۔ ہڑتال۔ نوشادر سب کو باریک پیس کر کام میں لاویں۔

سولہواں باب بالوں کے نہ اگنے کے بیان میں

اگر ایسی جگہ بال اُگ آئیں جو اُگنے کے قابل نہ تھی۔ اور تو ان کو دور کرنا چاہے تو تھوڑی سی افیون لے کر تیز سرکہ میں گھس کر اس جگہ سے بالوں کو نوچ کر طلا کر دیں انشاء اللہ بال دور ہو جائیں گے اور پھر کبھی نہ ہوں گے۔

ایضاً ہڑتال زرد کو باریک کپڑ چھان کر کے افیون کے پانی میں ملا کر بالوں کو توڑنے یا مونڈنے کے بعد طلا کریں پھر کبھی پیدا نہ ہوں گے۔

ایضاً بالوں کو اکھاڑنے کے بعد جنگلی سبز مینڈک کا خون یا چیچڑ (وہ کیڑا جو کتے کے کان میں ہوتا ہے) کا خون طلا کرنے سے بال دوبارہ پیدا نہیں ہوتے۔

بغل کے بال نہ اگنے کے لیے ہڑتال سرخ طلا کرنے سے پھر پیدا نہیں ہوتے۔

ایضاً بکری کے پتے میں نوشادر ملا کر بال نوچنے کے بعد طلا کرنے سے پھر بال پیدا نہیں ہوتے۔

سترھواں باب بالوں کے لمبا کرنے کے بیان میں اس میں دو نسخے ہیں

بکری کا خون و شہد لے کر روغن زیتون میں ملا کر بالوں پر لگانے سے لمبے ہو جاتے ہیں۔
ایضاً گندنا کا پانی نکال کر دستبے کے بیضے میں ملا کر بالوں پر ملنے سے دراز ہو جاتے ہیں اور سفید بال رنگین ہو جاتے ہیں۔

اٹھارھواں باب بالوں کے رنگنے و سیاہ کرنے کے بیان میں

مہندی کو پانی میں پکا کر اس میں سیاہ انگور بھی کر ملا دیں۔ پھر دونوں میں پانی ڈال کر قرع انبیق کے ذریعہ سے عرق نکالیں اور سفید بالوں پر ملیں تین دن متواتر لگانے سے بال سیاہ ہو جاویں گے۔

ایضاً عفص رومی بریاں پانچ درم برگ مہندی دو درم سنگ راسخ ایک درم کھانے کا نمک آدھا درم سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت گرم پانی سے خمیر کر کے بالوں پر لگائیں اور اوپر چقندر کے پتے باندھ دیں۔ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً سبز اخروٹ کا چھلکا باریک پیس کر روغن گنجد میں ملا کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت بالوں پر لگاتے رہیں سیاہ ہو جاویں گے۔

ایضاً ایک چمگادڑ لے کر اس کا دایاں حصہ جلا کر خوب باریک پیسیں کہ سرمہ کی طرح ہو جاوے پھر اس کو روغن زیتون میں ڈال دیں پھر بائیں حصہ جلا کر ویسا ہی عمل کریں اور بالوں پر لگائیں۔ بال سیاہ ہو جائیں گے۔

انیسواں باب صفرا کے ساکن کرنے میں

شربت سکنجبین پینے سے اس کا غلبہ فرو ہو جاتا ہے۔ سکنجبین کے بنانے کی ترکیب شکر تری ۳ اوقیہ سرکہ تیز ایک اوقیہ پانی ڈیڑھ رطل شکر تری و سرکہ کو پانی میں ملا دیں یہ سکنجبین خام کہلاتی ہے۔

پختہ سکنجبین بنانے کی ترکیب شکرتری ایک رطل ، سرکہ نصف رطل پانی چار رطل سب کو ملاکر نرم آگ پر پکائیں اور جب قوام درست ہو جاوے آنار لیں اور بوقت ضرورت اس میں سے ایک اوقیہ لے کر تھوڑا اوقیہ پانی ملاکر استعمال کریں۔

بیسواں باب کان کی درد بہرہ پن کے علاج میں

کان میں سردی پہنچنے سے ایک قسم کا سدہ پڑ جاتا ہے جس سے کان کا درد ، یا بہرہ پن عارض ہو جاتا ہے۔

علاج روغن زیتون لے کر اس میں تھوم ۔ فلفل ، مصطگی ، قرنفل تھوڑا تھوڑا ڈال کر نرم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ سفید سی جھاگ آنے لگے پھر آگ پر سے آنار لیں اور اس کے قطرے کان میں ٹپکائیں یا روئی کے پھوئیر پر لگا کر رات کے وقت کان میں رکھیں اور صبح کے وقت نکال دیا کریں امید ہے کہ ایک ہی دفعہ آرام ہو جاوے گا ورنہ چند روز تک ایسا ہی کرتے رہیں۔

ایضاً روغن ترب نہایت مفید چیز ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ مولی کو کسی کونڈے میں نمک ڈال کر خوب رگڑیں جتنا پانی نکل آوے اس سے آدھا وزن روغن گنجد ملاکر پکاویں جب پانی جل جاوے تو تیل کو کسی شیشہ میں ڈال کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

سرکہ کا دھواں لینا بھی درد کان کو فائدہ دیتا ہے۔

بہرہ پن کا علاج روغن ترب صبح و شام کان میں ڈالتے رہنے سے فائدہ ہو جاتا ہے اور نیز روغن ذیل بھی نہایت مفید ہے۔

صفت۔ بکری کا پتہ ایک عدد ، روغن گنجد دو اوقیہ ، سرکہ ایک چمچہ پانی دو چمچہ تھوم ایک اوقیہ سب کو ملاکر پکائیں جب تیل رہ جاوے تو کسی شیشی میں بند کر رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

ایضاً ایک بڑے پیاز کو خالی کر کے اس میں روغن زیتون ڈال کر گرم راکھ میں رکھ

دیں جب پک جاوے تو روغن کو علیحدہ کرلیں اور قطرے کان میں ڈالا کریں ۔

کان کے درد کا علاج

لومڑی کی چربی گرم کرکے کان میں ڈالیں نہایت مفید مجرب ہے ۔

بہرے پن کا علاج | تیتر کے خون میں روغن خروٹ ملا کر کان میں ڈالتے ہیں نہایت مفید ہے ۔

کان کے درد کا علاج | اگر گرم ہوا کے چلنے سے ہو تو اس وقت دھنیے کا پانی یا عرق گلاب یا لڑکی والی عورت کا دودھ کان میں ڈالیں ایسے ہی میٹھا روغن بادام ڈالنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر سردی سے درد ہو تو سداب کا پانی روغن زیتون میں ملا کر پکائیں جب تیل باقی رہ جائے تو اس کے قطرے کان میں ڈالیں۔

بہرے پن کا علاج | گھوڑے کی لید گرم گرم لیوے کر اس کا پانی نچوڑ کر بہرے کے کان میں ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جاوے گی ۔

ایضاً نرگس کا پتہ بہرے کے کان میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

ایضاً تیتر کا پتہ روغن بادام میں ملا کر بہرے کے کان میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

ایضاً جنگلی پیاز کا پانی روغن زیتون ڈال کر پکائیں۔ جب تیل رہ جائے تو اس کو کان میں ڈالیں ۔

ایضاً تیتر کا پتہ، پیاز کا پانی دونوں کو گرم کرکے وقت ضرورت کان میں ڈالیں۔

ایضاً بچھو کی چربی گرم کرکے کان میں ڈالیں ۔

ایضاً روغن زرد کو گرم کرکے کان میں ڈالیں اور اس پر تھوڑا سا کھانے کا نمک چھڑکیں ۔

ایضاً پیاز کا پانی، روغن بادام، دونوں کو ملا کر کان میں ڈالیں ۔

اکیسواں باب آنکھ کے دردوں کے بیان میں

یاد رہے کہ آنکھ کی دردیں پانچ قسم کی ہوتی ہیں۔ (۱) وہ سرخی جو آنکھوں میں ہو جاتی ہے اس کا سبب خلط صفراوی کی زیادتی ہوتی ہے۔

علاج ترہندی کو پانی میں بھگو کر اس کا پانی آنکھوں میں ڈالیں۔ اور اسی کو گھوٹ کر آنکھوں اور پلکوں پر ضماد کریں۔ اور سو جائیں انشاء اللہ صبح ہونے تک آرام ہو جائے گا ورنہ یہی عمل بار بار کریں۔ اور جب خلط صفراوی آنکھوں میں مستحکم ہو جاتی ہے تو آنکھوں میں زرد پانی دکھائی دیا کرتا ہے، جو اندھاپن کا باعث ہو جاتا ہے اور اس پانی کے آنکھوں میں اترنے کی علامت یہ ہوتی ہے کہ بلا وجہ آنکھوں سے آنسو جاری رہتے ہیں اور انسان اپنی آنکھوں کے سامنے مچھر، مکھی وغیرہ چھوٹے چھوٹے جانوروں کو اُڑتا ہوا دیکھتا ہے۔

علاج یہ ہے کہ پہلے صفراء کا مسہل لیا جاوے اور ان دو مرہموں میں سے جو کہ آئندہ بیان کیے جاویں گے استعمال کرے۔ اور گرم تیز نمکین اور حامض چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

۲- آشوب چشم اس کی علامت آنکھوں کی سرخی ان کی رگوں کا پھولنا اور رطوبت اور آنکھ میں سنگریزی کا سا کھٹکنا ہے۔ اس کا سبب خلط دموی ہوتا ہے۔

علاج آنکھ کے پردے پر انڈے کی سفیدی اور گھیکوار کا گودا ملا کر ضماد کریں پھر اندھیری جگہ میں سکونت کریں اور بار بار آنکھوں کو ہاتھ نہ لگائیں کیونکہ یہ بات آنکھوں کے واسطے بہت مضر ہے۔ اگر رمد پک جائے جس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ آنکھوں کے کوئے رطوبت سے چپک جاتے ہیں۔ تو اس وقت پہلے دو چیزوں کے ساتھ کسی قدر کلونجی بھی شامل کریں۔ پھر سو جائیں انشاء اللہ صبح تک فائدہ ہو جائے گا صحیح اور مجرب ہے اور جب رمد مستحکم ہو جاتا ہے تب تو آنکھوں کی پلکیں موٹی ہو جاتی ہیں اور اندھا ہو جانے کا خوف ہوتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ سر کے نقرہ پر سینگی لگائی جائے اور ترش قابض چیزوں

کا استعمال کیا جاوے - اور جو چیز کھائی جاوے اس میں مرچ کم ڈالا جاوے اور کھٹا اچار بہت مفید ہے -

(۴) آنکھوں کی سفیدی یہ ایک قسم کا سفید پانی ہوتا ہے جو دماغ سے اترتا ہے اور سفید جھلی بن کر قوت بصارت کو ڈھانپ لیتا ہے اس کی سفیدی کا باعث خلط بلغمی ہوتی ہے اس کا علاج کرنا حکما و ماہرین کا کام ہے اور اس سرمہ کا استعمال بھی مفید ہے -

توتیا لیموں کے پانی میں سات دفعہ بجھایا جاوے پھر اگر موتیا کی ورم ہو تو ایک درم سنگ بصری نمک طعام آدھا درم فلفل دراز نیم درم سب کو کوے کے پتے کے ساتھ خوب باریک پیس لیں اور بطور سرمہ استعمال کریں چٹکی سے آنکھوں میں ڈالیں اور جب اس کے استعمال سے آنکھوں میں درد یا لذع معلوم ہونے لگے تو دو تین راتیں چھوڑ دیں یہاں تک کہ درد موقوف ہو جاوے پھر شروع کر دیں یہاں تک کہ اچھا ہو جاوے - کہتے ہیں کہ صرف کوے کا پتہ ہی بیاض عین کو دفع کر دیتا ہے - اگر یہ بیاض سال کا ہو اور جب خلط بلغمی مستحکم ہو جاتی ہے تو اس سے زرد و سبز و نیلا پانی اترتا ہے - اس وقت اس کا کوئی علاج نہیں -

(۵) شب کوری ہے - اس کی علامت یہ ہے کہ مریض رات کے وقت کچھ نہیں دیکھتا سبب اس کا خلط سوداوی ہے علاج یہ ہے کہ بکری کا جگر لے کر چھری سے چیر کر آگ پر رکھیں جب اس سے جھاگ پیدا ہو تو اس جھاگ میں تھوڑے فلفل ملا کر رات کے وقت آنکھوں میں ڈالیں پھر سو جاویں اور دماغ پر کالے کا عمل کریں امید ہے کہ ایک دو رات میں آرام ہو جاوے گا - عمدہ دو تین راتیں برابر استعمال کریں نہایت مفید مجرب ہے اور مریض جو مجرب غذا استعمال کریں کیونکہ شب کوری کا سبب خشکی کی کثرت و مجرب غذا کی قلت ہے - جب شب کوری مستحکم ہو جاتی ہے تو اس سے کلی نابینائی پیدا ہو جاتا ہے یعنی انسان کچھ نہیں دیکھتا مگر آنکھیں تندرست ہوتی ہیں یہ لا علاج بیماری ہے -

(۶) ضعف بصر ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان اونچی اور چھوٹی چیزوں کو نہیں دیکھ سکتا اور سوئی کے سوراخ میں دھاگا نہیں ڈال سکتا اس کے علاج مختلف ہیں - بعض لوگ

ایسے ہوتے ہیں کہ اگر باریک چیز کسی قدر نزدیک کر دی جائے تو دیکھ سکتے ہیں۔ یہ بھی ضعف بصر
ہے مگر بہ نسبت دوسرے اقسام کے مضر و نقصان میں کم ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ
جب تک چیز ان کی آنکھوں کے بہت قریب نہ ہو کچھ نہیں دیکھتے۔ یہ پہلی قسم کی بہ نسبت زیادہ
خراب ہے۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ادنیٰ اشیاء کو مطلق نہیں دیکھ سکتے بلکہ انہیں صرف ایک
تصویر دکھائی دیتی ہے۔ اور سارا جسم انہیں ایک سپاٹ جسم معلوم دیتا ہے ناک آنکھ اعضا
معلوم نہیں کر سکتے یہ نسبت اقسام سابقہ بہت ہی بری ہے۔ اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ چھوٹی
بڑی اشیاء کو کما حقہ نہیں دیکھ سکتے بلکہ ان کو خیالی جسم میں دیکھتے ہیں۔ ایسے اشخاص کو تو دیکھے
گا کہ بڑی کوشش سے اپنی آنکھوں کو کھولتے ہیں اور دور دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ ایک
قسم کا اندھا پن ہوتا ہے اور مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ ان سب اقسام کا سبب یا تو بڑھاپا
ہوتا ہے یا کثرت سے سفید چیزوں کی طرف دیکھنا یا کثرت سے مطالعہ کرنا ہوتا ہے۔ مگر خصوصاً سیاہ
یا خالص سرخ یا خالص سبز چیزوں کی طرف دیکھنا آنکھوں کو فریب نہیں دیتا بلکہ طاقت دیتا ہے
علاج ان سب اقسام کا یہ ہے کہ ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ استعمال کریں جن کو ہم
آئندہ ذکر کریں گے اور غلیظ و ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں مثلاً گائے کے گوشت و باجرہ و چنے
و لوبیا وغیرہ ثقیل سوداوی اشیاء سے پرہیز کریں اور پیاز و لہسن۔ فلفل و زنجبیل وغیرہ گرم
تیز چیزوں سے اجتناب کریں۔ اور بطخ و دودھ۔ مرغ کا گوشت عمدہ گندم کی روٹی و تیتر بٹیر
کا گوشت کھایا کریں اور وہ حلوے جو ہم نے مختصر الراس میں ذکر کیا ہے کھایا کریں کہ یہ جوہر بصر
کو بڑھاتا ہے۔ سبزیات کی طرف دیکھنا جاری پانی پر سیر کرنا خوبصورت اشیاء کی طرف دیکھنا
بھی قوت بصارت کو زیادہ کرتا ہے۔ سرد پانی میں غوطہ لگا کر آنکھیں کھول دینا بھی آنکھ کی روشنی
کو بڑھاتا ہے۔ جو شخص چاہے کہ رات کے وقت دن کی طرح دیکھے اس کو چاہیے کہ سیہ
کی داہنی آنکھ لے کر روغن زیتون میں جوش دے اور کسی تانبے کے برتن میں محفوظ کر رکھ
چھوڑے اور بطور سرمہ آنکھوں میں لگایا کرے۔

بائیسواں باب آنکھوں کے علاج اور ان سرموں کے بیان میں جو آنکھ کے لائق ہیں

سرمہ جو دولتمندوں کے استعمال کے لائق ہے قوت بصارت کے جوہر کو بڑھاتا ہے اور سب سرموں سے زیادہ مفید ہے تندرست اور بیمار دونوں استعمال کر سکتے ہیں سونے کا برادہ ایک درم چاندی کا برادہ ایک درم موتی ایک درم صبر سقوطری ایک درم شکر تری ایک درم کستوری ایک درم کافور ایک درم سرمہ اصفہانی سب کے مساوی سب کو خوب باریک پیس کر پھر کسی شیشہ کی سرمہ دانی میں بھر کر رکھ لیں اور حسب دستور استعمال کریں نہایت مفید و مجرب ہے۔

غریبوں کے لئے سرمہ ضعف آنکھ کو طاقت دیتا ہے جوہر بصارت کو بڑھاتا ہے اور تندرست اور بیمار ہر دو کے واسطے مفید ہے۔

پارہ ایک درم رسکپور ایک درم سیسہ ایک درم توتیا ایک درم صبر سقوطری ایک درم پھٹکری ایک درم کافور ایک درم سرمہ اصفہانی سب کے برابر حسب دستور سرمہ بنا کر استعمال میں لاویں کہ نہایت صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً سرمہ اصفہانی پانچ درم توتیا پانچ درم تھوڑی سی کستوری حسب دستور سرمہ تیار کر لیں۔

ایضاً زعفران ۔ دار فلفل ۔ سنبل ۔ کافور ہموزن سب کو خوب باریک کھرل کر کے حسب معمول سرمہ تیار کر کے کام میں لاویں۔

ایضاً یہ سرمہ میرے شیخ سیدی احمد سعید کا بتلایا ہوا ہے اور آنکھوں کی ہر بیماری کے لیے مفید ہے زعفران نصف درم دار فلفل دو درم فلفل تین درم سب کو خوب باریک پیس کر سرمہ بنا دیں اور بطور سرمہ کام میں لاویں۔

آنکھ کا علاج تمر ہندی کو عرق گلاب میں مل کر کسی قدر زعفران شامل کر کے چند قطرے مریض کی آنکھوں میں ڈالیں۔

باب ضمادات عین کے بیان میں

کاسنی آرد جو ۔ تھوڑا تھوڑا لے کر روغن گل میں پیس کر آنکھ پر ضماد کریں ۔ یہ ضماد آنکھ کے ورم اور سخت درد وغیرہ کو بہت مفید ہے ۔

ایضاً چولائی کے پتے آرد جو ۔ روغن گل میں ملا کر ضماد کریں ۔

ایضاً انڈے کی سفیدی ۔ روغن گل میں ملا کر ضماد کریں ۔

آنکھ کا علاج تعویذ و عزیمت سے

یہ لکھ کر آنکھوں کے اوپر لٹکایا جائے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ لفظ عَلِیْمٌ تک اس کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے ۔ یہی آیت پیالہ میں لکھ کر اس پر شہد ملا کر آنکھ میں ڈالیں ۔

ایضاً اسماء ذیل لکھ کر آنکھ میں لٹکاویں ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اِنْ نَادٰی اِنْسَانٌ عَمَا اَبْصَرْتُ مِنْ حَقٍّ اَنَا بِیْ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ بِحَقِّ کٰھٰیٰعٓصٓ اَللّٰھُمَّ رَبِّ قَلْبِیْ قَاسٍ وَکُلِّیْ اَعْمٰی وَنَظَرِیْ عَاصٍ وَتَحَیُّرِیْ بَاسٍ فِیْ غَیْبٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوْنَ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ عَیْنُ الْعَیْنِ اِلٰی مَرْدُوْدَۃٌ عَلَیْہِ اَنْتَ اللّٰہُ مِمَّنْ بِشَیْءٍ بِعَیْنِ شَیْءٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

آشوب زدہ آنکھ کے علاج میں

ابوالطیب کا قول ہے کہ درد سر کی رگوں کو اندر سے پکڑ لیتی ہے اور اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ اس میں خون سر میں جوش مارتا ہے ۔

ملہ آسمان و زمین کی پیدائش تمہارے پیدا کرنے سے زیادہ مشکل ہے ۔ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ۔

علاج سیاہ بیل کا پتہ۔ شہد۔ اردو جیسا سب کو ملا کر سرمہ کی طرح آنکھ میں لگائیں۔

رتوند کا علاج حب رتوند کو بکری کے پتے میں سات دن اس طرح ٹکا کر رکھیں کہ ہر روز پانی ڈال کر گھول کر لیا کریں پھر دھوپ میں خشک کریں پھر سرمہ سا تیار کرلیں اس سے رتوند یا ضعف وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

ایضاً توتیا۔ فلفل۔ زعفران۔ سیاہ پھٹکری۔ نوشادر۔ شنگرف۔ سنگ سرخ ہر ایک مساوی مگر زعفران کچھ کم سب کو پیس کر بکری کے پتے میں ملا کر سرمہ تیار کریں انشاء اللہ کام آئے گا۔

فائدہ جو شخص ان دو آیتوں کو ورد کر رکھے اس کی آنکھیں کبھی دکھنے نہ پائیں۔

یا ناظری بیعقوب نبینہ لیف قمیص یوسف یا جاء البشیر بہ	فلما استقر فیہ رحمة الکعبة علی یعقوب ذہب اتہ البرہة

اے میری دو آنکھوں میں تم کو اس چیز کی پناہ میں لاتا ہوں جس سے یعقوب نے استفادہ کیا تھا جب کہ ان کو تکلیف پہنچی تھی۔ یعنی یوسف کی قمیص جس کو بشیر لے کر آیا تھا۔ پس اسے درد یعقوب کی طرح دور ہو جا۔

باب ۲۷ آنکھ کی سرخی اور ڈھلکہ کا علاج لکھنے سے

جنگلی پیاز کے پتے پر لکھ کر مریض کی پیشانی پر باندھا جاوے[1] ایھا الرمد والکمد تستمسک بعروق الراس عزمت علیک بتوراة موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور

---

[1] اے آنکھ کو سرخ کرنے والی بیماری جس نے سری رگوں کو پکڑ رکھا ہے میں تجھ پر موسیٰ علیہ السلام کی توریت عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل اور داؤد علیہ السلام کی زبور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن کے ساتھ تعویذ کرتا ہوں پھر تم نے مجھ سے میرا پردہ کھول دیا پس آج کے دن تیری نظر تیز ہے۔

نکال کر کام میں لاویں۔

باب ۷۸ بیان سابق میں

شیاف احمر جو آنکھ کی سرخی وڈھلکہ وضعف بصر وجالے کی سلاق چوندھیا پن وغیرہ کو فائدہ دیتا ہے
اقلیمیا سقیل زعفران۔ صمغ عربی۔ سرابیک ایک درہم ہتا آب نصف درہم شادنج مغسول دو درہم
سنگ واسخ چار درہم سب کو باریک کرکے چھان کر ساق کے پانی وعرق گلاب وشیر عورت میں
پیس کر سرمہ بنالیں۔

ایضاً پھٹکڑی سفید انڈے کی سفیدی دونوں کو پیس کر سرمہ بنالویں۔

فائدہ آنکھ کے مریض کو کھانا تھوڑا کھانا چاہئے۔

ایضاً زنجبیل۔ مرد سفید جوہرتانی پیس کر سرمہ بنالویں نہایت مفید و مجرب ہے۔

باب ۷۹ بیاض عین کے علاج میں

مرکب شیر عورت۔ شہد سب کو آگ پر پکائیں جب سرگین ہو جاوے تو آنکھ کام میں لاویں

ایضاً سفید مرغ کے نیچے جلا کر سرمہ بناویں یہ پھولے کے قطع کرنے میں مجرب ہے۔

ایضاً سنگ لاسخ کوٹ کر تیز سرکہ میں تین روز بھگو رکھیں پھر باریک پیس کر بطور سرمہ
استعمال کریں قطع بیاض کے لیے مفید ہے۔

ایضاً مہندی کا پتہ چیل کا بیٹ دونوں کو سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر صاحب
بیاض استعمال کرے بہت جلد فائدہ ہوگا۔

ایضاً کنڈیاری کے پتے کوٹ کر اس کا پانی آنکھوں میں ڈالیں مفید ہے۔

ایضاً انسان کا پاخانہ اور سرخاب کا پخانہ باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالیں۔

ایضاً ککروندہ کا پتہ خشک کرکے سرمہ بنا کر آنکھوں میں ڈالیں۔

ایضاً مہندی کا پتہ و ببول کا پتہ سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر بطور سرمہ کام میں لاویں۔

ایضاً ہدہد کا گرم خون بھی آنکھوں میں ڈالنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً شیر حق انار کا پانی آنکھوں میں ڈالنے سے بیں قائم ہوتا ہے۔

ایضاً پھٹکری ابابیل سرمہ اصفہانی سنبل سب کو سرمہ بنا کر کام میں لاویں۔

ایضاً ہد ہد کی آنکھ کا سرمہ بنا کر آنکھوں میں ڈالیں۔

ایضاً کرگس کے دماغ کا سرمہ بنا کر اسی طرح کام میں لاویں۔

ایضاً ابابیل کا خون خشک کر کے اس کے ہموزن زعفران ملا کر بطور سرمہ استعمال کریں۔

ایضاً انسان کا پاخانہ خشک کر کے بطور سرمہ کام میں لاویں۔

ایضاً حیض کا خون مرد کی منی دونوں خشک کر کے بطور سرمہ استعمال کریں۔

ایضاً سفید کتے کا جگر دھوپ میں خشک کر کے مرچ کالی سے پیس کر بطور سرمہ کام میں لاویں امید ہے کہ ایک دو دفعہ کے استعمال سے پھولا کٹ جائے گا۔

ایضاً گل چھیلی کا پانی نچوڑ کر آنکھوں میں ڈالنے سے پھولا کٹ جاتا ہے۔

ایضاً کوڑی دو حصہ شب یمانی مرجان ایک حصہ دونوں کو عرق گلاب میں کھرل کر کے خشک کریں اور بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں۔ نہایت مفید ہے۔

ایضاً اس سے چالیس سال تک کا پھولا کٹ جاتا ہے۔ روغن زیتون خالص پانچ تولہ روغن گاؤ ۵ تولہ دونوں کو چراغ میں ڈال کر اس کے کپڑے کی بتی سے جلائیں اور چراغ کے سر پر ایک چینی یا کورٹی اور برتن لٹکا دیں تاکہ دھواں اس میں جمع ہوتا جائے جب تیل جل جائے تو دھواں کو اتار کر اس میں اشیاء ذیل ملا کر سرمہ بنالیں۔ سرمہ اصفہانی۔ سمندر جھاگ۔ کستوری عرق مرجان سب کو باریک پیس کر سرمہ دانی میں ڈال رکھیں اور کام میں لاتے رہیں۔

ایضاً کاسنی کا پانی نچوڑ کر اس میں مصری ڈال کر اس کے قطرے آنکھوں میں ڈالیں۔

ایضاً زہر مہرہ کو شہد کے ساتھ کھرل کر کے سرمہ بنا کر آنکھوں میں لگایا کریں۔

ایضاً ابابیل کی بیٹ ایک حصہ۔ سمندر جھاگ ایک حصہ مصری ایک حصہ ناشپاتی کا چھلکا ایک حصہ سب کو باریک پیس کر سرمہ بنا کر آنکھوں میں لگایا کریں۔

ایضاً لوبان کو شیر عورت میں کھرل کر کے آنکھوں میں لگایا کریں۔

ایضاً پھٹکری ابابیل باریک پیس کر بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں۔

باب ۴۹ آنکھ سے ڈھلکے کے بیان میں

بورہ پھٹکری بریاں باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالیں۔

ایضاً سنبل۔ صبر سقوطری۔ کا ضماد آنکھوں کے اوپر کریں۔

ایضاً پتہ مرغ۔ پتہ چکور۔ پتہ خرگوش۔ پتہ گرگ۔ پتہ کرگس۔ پتہ چیل۔ ہر ایک ان میں کا مرض مذکور کے واسطے مفید ہے۔ شہد میں۔ ملا کر کام میں لاویں۔

ایضاً توتیا۔ سنگ راسخ۔ دار فلفل۔ زعفران۔ سپیدہ کاشغری۔ نوشادر۔ تخم۔ ہر ایک مساوی۔ سرمہ اصفہانی سب کے برابر سب کو دستور سرمہ بنا کر کام میں لاویں۔

باب ۵۰ تیزی بصارت کے بیان میں

توتیا ہندی۔ ہلیلہ کابلی۔ ہر ایک ایک درم۔ مصری دو درم۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے بطور سرمہ استعمال کریں۔

ایضاً زیرہ۔ شب یمانی سفید دونوں کو باریک پیس کر عرق لیموں میں بھگائیں جب خشک ہو جاوے تو سرمہ بنا کر آنکھوں میں ڈالا کریں۔

ایضاً صبح کے وقت کسی برتن میں سرد پانی ڈال کر اس میں چہرہ و آنکھوں کو داخل کرنا قوت بصارت کو بڑھاتا ہے۔

باب ۵۱ آنکھوں کے پردے اور تاریکی کے علاج میں

حب رسونت کو باریک کر کے شیر عورت کے ساتھ حل کریں اور بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں

ایضاً کشنیز سبز کا عرق یا بنفشہ کا پانی نچوڑ کر آنکھوں میں ڈالنا بھی بہت فائدہ دیتا ہے

ایضاً تخم پیاز۔ زیرہ۔ مرچ سیاہ کا سرمہ بھی کام دیتا ہے۔

ایضاً کدو کا شیرہ آنکھوں میں ڈالنا بھی کام دیتا ہے۔

ایضاً زراج قبرسی ایک درم۔ مصری چھ درم باریک کر کے بطور سرمہ کام میں لاویں۔

ایضاً شیر لومڑی آنکھ میں ڈالنے سے آنکھوں کی تاریکی دور ہو جاتی ہے۔
ایضاً بجو کا جگر خشک کر کے بطور سرمہ آنکھوں میں لگانا غشاوہ تاریکی، دھند، شب کوری کو دور کرتا ہے۔

باب آنکھ کی خارش کے علاج میں

مرچ کی لکڑی جلا کر سرمہ سا بنا کر آنکھ میں ڈالنے سے خارش دور ہو جاتی ہے۔
ایضاً توتیا ہندی۔ بلیلہ کابلی۔ ہر ایک ایک درہم مصری دو درہم سب کو باریک سرمہ سا پیس کر آنکھوں میں لگایا کریں۔
ایضاً زعفران۔ توتیا ہندی۔ قرنفل۔ شنگرف۔ سرمہ اصفہانی۔ سنگ و سبز انار کا چھلکا۔ قرنفل سب برابر لے کر سب کو باریک پیس کر بکری کے پتہ میں ڈال دیں جب پتہ خشک ہو جائے تو کوٹ چھان کر کے بطور سرمہ کام میں لا دیں۔

باب آنکھ کے مردہ گوشت کے علاج میں

زیتون کا پانی چبا کر چبایا ہوا پھینک دیں پھر دوبارہ چبا کر سوتے وقت آنکھ پر ضماد کریں اور چت سو جائیں یا چقندر کی جڑ کا پانی نکال کر تین دن تک سونے وقت اس کے قطرے آنکھ میں ڈالیں۔
ایضاً مرزنجوش کی جڑ پانی میں پکائیں جب ایک حصہ پانی رہ جائے تو اس سے روئی تر کر کے سونے وقت آنکھ پر رکھیں۔
ایضاً بھیڑ کا گوشت آنکھ میں ڈالنے سے بھی فائدہ دیتا ہے۔
ایضاً توتیا سفید کو عرق گلاب میں کھرل کر کے بطور سرمہ استعمال کریں۔

باب نزول الماء کے علاج میں

بٹیر کے پتے کا سرمہ بنا کر آنکھ میں ڈالنا نزول الماء کو فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً نیل کی جڑیں جلاکر آنکھوں میں لگانا بھی یہی فائدہ رکھتا ہے۔
ایضاً صاف کستوری کو خالص شراب میں گھس کر بطور سرمہ آنکھوں میں لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔
ایضاً افیون ایک درم زعفران ایک درہم دونوں کو روغن زیتون میں ملا دیں اور سر کے بال منڈوا کر اس کا لیپ کریں۔

باب ۲۳ آنکھ کے زخموں کے علاج میں

بھیڑیے کا پتہ شہد میں ملا کر آنکھ میں لگایا کریں۔
ایضاً سفید مرغ کا پتہ آنکھوں میں لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۲۴ پڑوال کے علاج میں

بھیڑیے کا خون پڑوالوں پر لگانے سے پڑوالوں کو دور کر دیتا ہے۔
ایضاً سیاہ مرغی کا پتہ اور سیاہ مرغی کا بھیجا جلا کر پتے میں ملا کر بالوں پر لگائیں اور فائدہ اٹھائیں۔
ایضاً جنگلی سداب کی جڑوں کا پانی نکال کر اس میں مچھر کا خون ملا دیں اور پڑوالوں کو اکھاڑ کر اس کا طلا کریں۔
ایضاً بھیڑ کا پتہ۔ نوشادر دونوں کو ملا کر پڑوالوں کو اکھاڑ کر طلا کریں اور کئی دفعہ بالوں کی جگہ پر قطرے ٹپکائیں انشاء اللہ پھر کبھی بال پیدا نہ ہوں گے۔
ایضاً سیاہ گائے کا پتہ اور سیاہ مرغی کا مغز دونوں کو ملا کر بالوں کو اکھاڑ کر طلا کریں۔
ایضاً سمندر جھاگ۔ چچڑ دونوں کو ملا کر بالوں کو اکھاڑ کر ان کی جگہ پر طلا کریں انشاء اللہ تعالیٰ دوبارہ پیدا نہیں ہوں گے۔
ایضاً چوہے کی چربی اور بھیڑ کی چربی کو شہد میں ملا کر بال اکھاڑ کر چند دفعہ لگانے سے یہ مرض ہمیشہ کے لیے دور ہو جاتی ہے۔

ایضاً میدہ سالم، کندر، رال، سب مساوی لے کر ان کا دھواں بنا کر بطور سرمہ استعمال کریں۔

باب ۳۷ ناخونہ کے بیان میں

سانپ کا چمڑہ لے کر اس کا سرمہ بنا کر ناخونے والے کی آنکھوں میں لگائیں۔

ایضاً۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ مَحَوْنَاهُ مُسَلْطُوْنَہٗ جَلَّ ثَنَاءُہٗ اَیُّہَا الظُّفْرُ یَمْحِیْ حَتّٰی بِاللّٰہِ وَبِعِزَّۃِ اللّٰہِ قِیْلَ تَجْرِیْ بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ ایک ڈوری پر لکھ کر آنکھوں پر باندھے اور یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔

اور یہ تمام آیت سات دفعہ پڑھ کر دم کریں۔

ایضاً زنگ آلود تیغ جس کی چھری یا چاقو سے شہد میں ملا کر ملائیں یہاں تک کہ سرمہ بن جائے اور بطور سرمہ کے آنکھوں میں لگائیں۔

باب ۳۸ لطمہ (طمانچہ) کے علاج میں

جو آنکھوں سے آنسو جاری کر دے اور چہرہ کو ٹیڑھا کر دے یہ عزیمت ایک شیشہ کی پشت پر لکھ کر اس مریض والے کو دکھلایا جائے اور مذکورہ ذیل کلمات چھری یا تلوار پر لکھ کر تالو اور آنکھوں پر پھیرا جائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ اٰدَمَ مُسْتَوِیًا مُسْتَوِیَ الْوَجْہِ کَذَا وَکَذَا ثُمَّ مَسَحَہُمَا فَسَوَّاہُمَا اِسْتَوٰی کَذَا وَکَذَا اِسْتَوٰی بِنَعِیْمِ اَمْرِہٖ تَبَارَکَ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی کَذٰلِکَ یَسْتَوِیْ کَذَا وَکَذَا ثُمَّ اسْتَوٰی اِلَی السَّمَآءِ فَقَالَ لَہَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْہًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ۔ اِسْتَوِیْ یَا وَجْہَ کَذَا وَکَذَا بِالَّذِیْ رَفَعَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

لہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو سیدھا پیدا کیا اور درست کیا اسے فلاں شخص کے چہرے اسی طرح تو بھی درست ہو جا جنہوں کی اس کی جہت کو اور درست کیا اس طرح درست ہو جائے گا اور اسی طرح درست ہو تیسی بیان کر لیجئے

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ اِسْتَوِمَا وَجْهُ كَذَا وَكَذَا اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ بِالْقُوَّةِ اِرْتَفِعِيْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ ۱۱ ۱۱ ط .. لـ ۱۱۱ ۱۱ دوی ود ط وولـ والا دحا ۱۱ ط ۱۱۸۱۔

ایضاً عزیمت ذیل پڑھ کر دم کرے اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعِلَّةُ بِعِزِّ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى اَخِرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ لفظ لِلْمُؤْمِنِيْنَ تک ان سب الفاظ کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے یہ پڑھ کر سات دفعہ آنکھ پر دم کرے۔

ایضاً پیالی پر اسماء ذیل تحریر کریں [1] اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ تَحْتَ الرَّحْمٰنِ وَكَمَا سَكَنَ لفظ الْعَلِيْمُ تک حم عسق قس صغ صف

باب ۲۹ چشم بد کے علاج میں

جس کو نظر بد لگی ہو اس پر یہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ اِذَا [1] الشَّمْسُ كُوِّرَتْ عَيْنُ الْغِيَانِ

(حاشیہ صفحہ سابقہ) اعلیٰ رب کی جس نے پیدا کیا اور درست کیا اسی طرح درست ہو جا پھر اللہ تعالیٰ آسمان پر مستوی ہو گیا کل جانوں کی پرورش کرنے والے رب کے لیے درست ہو جائے فلاں شخص کا چہرہ جس طرح بلند کیا اس نے سات آسمانوں کو اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے پھر اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہو گیا پس برابر کیا اس نے ان کو سات آسمان اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے اللہ عزت کی وجہ سے اور اللہ کی برکت سے اور اس چیز کی برکت سے جن پر قلم جاری ہو چکی اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول کریم صلعم اور ان اسماء کی برکت سے اسے تکلیف دور ہو جا ۱۲

[1] کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ اس طرح اس نے سایہ پھیلایا ہے اور اگر چاہتا اسے ساکن رکھتا۔ جب سورج سیاہ کیا جائے گا نظر لگانے والے کی آنکھ کانی ہو جائے جب آسمان پھٹ جائیگا نظر لگانے والے کی آنکھ اڑ جائے پاک ہے اپ قول میں کمی کرنے والوں کے لیے جب آسمان پھٹ جائیگا بد نظر لگانے والے کی آنکھ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اللّٰهُمَّ رَبِّ إِنْسٍ وَإِنْسٍ وَنَفْسٍ نَافِسٍ وَبَحْرٍ وَنِيْلٍ دَامِسٍ
وَحَجَرٍ يَابِسٍ وَذَنَبٍ دَارِسٍ وَمَاءٍ وَفَارِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ أُرِيْدُ اللّٰهُمَّ عَيْنَ الْعِيَانِ
فِيْ نَحْرِهٖ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ لِكُلِّ عَيْنٍ نَظَرَتْ إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ
لِكُلِّ عَيْنٍ حَقَّقَتْ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ لِكُلِّ عَيْنٍ لَاسِعِيْنَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ لِكُلِّ عَيْنٍ
تَلِفَتْ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ لِكُلِّ عَيْنٍ تَمُوْجُ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ لِكُلِّ عَيْنٍ كَحْلَاءَ
دَبِقٍ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى لِكُلِّ عَيْنٍ سَهْلَةٍ وَحَوْلَاءَ أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ لِكُلِّ
عَيْنٍ تَعَادِيْ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا لِكُلِّ عَيْنٍ تَرَاهَا وَتَرُدُّهَا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
وَمِنَ اللّٰهِ وَإِلَى اللّٰهِ وَعَلٰى نِعْمَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ طَمْطَمَ
عَيْنٌ وَجَمْجَمَتْ وَطَارَتْ وَاسْتَطَارَتْ فَرَجَعَتْ فَانْفَقَعَتْ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى أَيْ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ لَفْظًا الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

نظرِ بد سے بچنے کے لیے اسے لکھ کر پاس رکھنا چاہیے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِيْ رَبِّيْ أُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ وَالسُّلْطَانِ الرَّفِيْعِ ذِي
الْقُدْرَةِ الْقَاهِرَةِ وَالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَالثَّنَاءِ الْوَاحِدِ الْمُنْفَرِدِ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَأَنْبِيَائِهَا

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) باندھنے والے کی طرف سے جب ہر دیکھنے والی آنکھ کے لیے سورج سیاہ کیا جائیگا اور ہر مضبوط
نظر کے لیے آسمان پھاڑا جائے گا ہر کم تولنے والے کے لیے ہلاکت ہے ہر آنکھ کو نیم جان کیلئے جب آسمان ہر الفت والی آنکھ
کے لیے پھٹ جائے گا۔ قسم ہے برجوں والے آسمان کی ہر شوخ آنکھ کے لیے آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم ہر
سرمگین نازک آنکھ کے لیے اپنے اعلیٰ رب کے نام کی تسبیح بیان کر ہر ٹیڑھے کی مشابہ آنکھ اور کمزور
آنکھ کے لیے جو کہ اسے دیکھتی اور چھپا کرتی ہے اللہ کے نام سے اللہ کی مدد سے اللہ کی جانب
اور اللہ کی طرف اور اللہ کی عزیت کی وجہ سے لبریز ہو گئی آنکھ اور ٹیڑھی ہو گئی اور اڑ گئی منتشر ہو گئی
پس اچک گئی اللہ کے اذن سے ۔ وہ سے نیم اللہ ہے میرا نفس اور مال ہر چیز پر جو کہ میرے رب
نے مجھے عطا کی ہے ۔ میں اپنے آپ کو اس اللہ کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

فارغ ہو تو پھر ناپیں اگر پہلے کی نسبت وہ کپڑا یا دھاگہ کم یا زیادہ ہو جائے تو معلوم ہوا کہ مریض
کو نظر لگی ہے۔ پھر تین دفعہ اسی طرح کپڑا یا دھاگہ ناپتے جائیں اور دعا پڑھتے جائیں تیسری
دفعہ انشاء اللہ کپڑا یا دھاگا جسے کہ آپ نے پہلے ماپا تھا۔ اصل مقدار (تین ہاتھ) پر آ رہے گا
اور نظر بد کا اثر زائل ہو جائے گا اور اگر کپڑا یا دھاگا یہ دعا پڑھنے سے بالکل کم یا زیادہ نہ
ہو تو سمجھنا چاہیے کہ مریض کو نظر نہیں لگی ہوگی اور بیماری ہے دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱؎ ۔ تین بار پڑھیں پھر سورۃ فاتحہ تین بار پڑھیں پھر یہ کلمات
ایک بار پڑھیں ۲؎ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ فلان کی جگہ مریض کا
مع اس کی والدہ کے نام لیں بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَتِهٖ وَجَبَرُوْتِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى اٰخِرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا
الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَرَاهِيَا بَرَاهِيَا اَدُوْنَاىَ اَصْبَاؤُتَ اٰلِ شَدَّاىَ عَزَمْتُ

(حاشیہ صفحہ سابقہ) یا بلند مقام پر مجلس میں موجود ہوں یا علیحدہ اپنے رب کو گڑگڑا کر اور آہستہ پکارو تحقیق وہ
زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور زمین میں اصلاح (اس) کے بعد فساد مت مچاؤ اور خدا کو خوف اور طمع کی غرض
سے پکارو یقیناً اس کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہے میں اپنے لیے پناہ چاہتا ہوں تیرے شر کی تیز روشنی اور چمکدار
شعلہ اور اندھیری رات اور بہانے والے دریا اور خشک پتھر اور جاری پانی اور بھڑکنے والے نفس کے رب کے ساتھ
اللہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام اور سورہ قل ہو اللہ احد کی بزرگی اور برکت سے اس تعویذ کو باندھنے
والے کے لیے بدنظری کی آنکھ اور بدی اور اس کے حسد سے حجاب و پردہ چاہتا ہوں وہ آنکھ ٹھیری ہو کر گرہ
اور اڑی مگر نہ اٹھ سکی اور اللہ کے علم میں چلی گئی اپنی آنکھ کو دوبارہ لوٹا آنکھ تیری طرف ذلیل اور وہ افسوس کرتی
ہوئی واپس ہوئی اللہ تم کو کافی ہے۔ اور وہ اچھا محافظ ہے۔

۱؎ اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی مدد کے سوا کسی مقصود میں کامیابی نہیں ہو سکتی ۱۲

۲؎ اے فلاں شخص کی آنکھ میں تجھ کو دم کرتا ہوں اللہ کی عزت کی بزرگی اور اس کے نور اور جبروت کی عظمت
اور ہر اس چیز کے ساتھ جس پر آج تک اللہ کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک قلم جاری ہو چکی ہے
نکل جا اے بری نظر فلاں شخص سے جیسے اللہ تعالیٰ نے یوسف علیہ السلام کو تنگی و تاریکی سے نکالا اور رہائی

سے چہرہ کی رنگت صاف ہوتی ہے ساتھ خوبصورتی بڑھتی ہے۔
ایضاً خرگوش کا خون گرما گرم طلا کرنے سے کلف و نمش دور ہو جاتا ہے۔
ایضاً شیر انجیر میں آرد جو گوندھ کر طلا کرنے سے چہرہ کی سیاہی رفع ہو جاتی ہے۔
ایضاً بندال کو رٹ کر طلا کرنے سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ ایضاً مہندی ایک حصہ تخم شلغم دو حصہ دونوں کو پانی میں خوب باریک پیس کر چہرہ پر طلا کریں دو تین ساعت کے بعد دھو کر تازہ روغن چہرہ پر ملیں۔ ایضاً چوہے کی چربی طلا کرنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

باب ۴۳ نکسیر و ناک کے زخم کے علاج میں

ترشی انار عرق چربی اور شہد آگ پر پکائیں یہاں تک کہ مرہم کا قوام ہو جاوے اور ناک پر لگائیں۔

نکسیر کا علاج

اس کا سبب غلط دموی کی کثرت ہوتی ہے۔ نکسیر پھوٹنا چیچک والے کے لیے مفید ہے۔ سرکہ عرق گلاب ناک میں رکھنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ ایضاً گدھے کی لید سرکہ میں پیس کر ناک پر ضماد کریں۔ ایضاً سرکہ سونگھنے سے فی الفور بند ہو جاتی ہے۔ ایضاً مریض کی پیشانی پر لکل نبأ مستقر و سوف تعلمون لکھ دیں۔
ایضاً انڈے کا چھلکا جلا کر کسی نلکی سے ناک میں پھونکیں۔ ایضاً پیاز کا چھلکا دو حصہ سرکہ تین حصہ آگ پر پکائیں جب ایک تہائی رہ جاوے تو اس میں سے قطرے ناک میں ڈالیں۔
ایضاً کبوتر کی بیٹ باریک کر کے سرکہ میں ملا کر سونگھیں۔ ایضاً سرکہ کی سیل مریض کے منہ میں ڈالیں فی الفور بند ہو جاتی ہے۔

باب ۴۴ زکام کے علاج میں

زکام کی حقیقت یہ ہے کہ ناک اور خیاشیم کے منہ میں دغدغہ پیدا ہوتا ہے اور دماغ اور چہرے میں خشکی لاحق ہوتی ہے۔ سبب اس کا ایک خشک مادہ ہوتا ہے جو دماغ سے اترتا ہے اور اس سے سری رطوبتوں کے مجاری میں ایک قسم کا سدہ واقع ہو جاتا ہے پھر جب

گرمی یا دھوپ کی حرارت وغیرہ دماغ میں اثر کرتی ہے۔ تو وہ رطوبت کی تحلیل کا سبب ہے۔ اور
رقیق پانی ناک سے بہنے لگتا ہے۔

علاج کافور کے سوراخ میں روئی کا پھویہ رکھیں اور سیر کا دھواں لیں۔
ایضاً۔ بڑا پیاز قطع کر کے روغن میں ملا کر گندم کی روٹی کے ساتھ کھلا دے تا کہ زکام
پختہ ہو جاوے۔ جب پختہ ہو جاوے تو گندم کی روٹی کباب دنبہ کے گوشت کے ساتھ کھاویں۔
ایضاً کلونجی کو بریاں کر کے ململ کپڑے میں باندھ کر سونگھتے رہیں۔ **ایضاً** حرمل کے
دانے آگ پر ڈالیں اور اس کا دھواں ناک میں پہنچائیں۔ **ایضاً** تھوم کے بخارات ناک میں پہنچانے
سے بھی زکام دور ہو جاتا ہے۔ **ایضاً** کلونجی کو روغن زیتون میں پیس کر روغن کو نچوڑ کر چند
قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

باب ۴۵ شقاق لب کے علاج میں

سیرا نو پیس لیں اور صمغ عربی کو آگ پر پگھلا دیں۔ پھر اس میں ڈال کر ہونٹوں پر طلا کریں۔
ایضاً روغن گل یا روغن بنفشہ یا روغن بادام کے ملتے رہنے سے بھی ہونٹوں کے پھٹ
درست ہو جاتے ہیں۔

باب ۴۶ منہ کے زخم و ورم کے علاج میں

تیز سرکہ سے غرغرہ کریں۔ **ایضاً** انار کا چھلکا پانی میں جوش دے کر اس سے غرغرہ کریں
ایضاً تخم کشنیز روغن زیتون میں جوش دے کر مضمضہ کریں۔ **ایضاً** پھٹکڑی بریاں اور نمک
کو باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں اور غرغرہ بھی کریں۔ **ایضاً** انار کا چھلکا۔ سماق۔ برگ زیتون گل
سرخ۔ قدرے زعفران سب کو باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں اور غرغرہ بھی کریں۔
ایضاً چولائی کے پانی میں شہد ملا کر غرغرہ کریں۔ **ایضاً** مازو کو سرکہ میں جوش دے کر
غرغرہ کریں یہ سکونتی بھی مفید ہے۔ **ایضاً** جالینوس کا قول ہے کہ منہ کے زخم و اثر وغیرہ امراض
نرم کے لیے جاتے ہیں کوئی چیز مفید نہیں ہے اگر صندل کو سرکہ میں گوندھ کر منہ کے زخموں پر

لگایا جاوے تو فی الفور فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً سمندر جھاگ کو پانی میں جوش دے کر غرغرہ کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ایضاً جنبیل خشک گل گلاب خشک مشنری سیاہ سب کو پکا کر غرغرہ کریں۔ ایضاً صمغ عربی کو سرکہ میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

باب گوشت خورہ کے علاج میں

شیرو انار زنتی کو تانبے کے برتن میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔ رازی کہتا ہے کہ اس باب میں سندروس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ اس کے علاوہ زنگار کو شہد و سرکہ میں پکائیں یہ منہ کے زخموں اور بدبوئی مسوڑوں کے واسطے بہت مفید ہے۔

باب دانتوں کے درد و زردی کے علاج میں

دانتوں کے درد کا علاج

قرفہ قنطس دونوں کو پیس کر سرکہ میں پکائیں اور غرغرہ کریں۔ اگر دانت ہلتے ہوں تو اس کے ساتھ مازو بھی شامل کریں۔ اگر دانتوں میں کچھ ورم ہو تو بھنی ہوئے جوشاندہ سے غرغرہ کریں۔

دانتوں کی زردی کا علاج

زیتون کی جڑ سے مسواک کریا اور نمک کے چپے اور شہد کو ملا کر منجن کریا۔

باب دانتوں کے علاج میں

دانت بڑھے ہوئے ہوں۔ یا گھائے ہوئے ہوں یا ٹوٹے ہوئے ہوں یا بے سبب ہر وقت خون جاری رہتا ہو ان سب حالتوں میں ان کا سبب رطوبت فاسدہ متعفنہ ہوتی ہے علاج ہے انزروت طباب کو سرکہ میں گوندھ کر دانتوں کی جڑوں پر ضماد کریں۔ پھر انہیں اشیاء سے غرغرہ کیا کریں۔ ایضاً پھٹکڑی کو سرکہ میں پیس کر دانتوں پر ملیں۔ جالینوس و رازی کا قول ہے کہ درد والے دانت میں اڈوسے کی زردی و روغن زیتون گرم کر کے قطرہ ڈالنے سے درد ساکن ہو جاتا ہے۔

نیز بیخ سفید کوٹ کر شہد میں ملا کر بقدار تھوڑا مریض کو کھلائیں درد ساکن ہو جاتا
ہے۔ اگر بیخ سفید یا افیون دونوں کو تیز سرکہ میں جوش دے کر غرغرہ کریں درد فوراً دور
ہو جاتا ہے اگر بیخ سفید و افیون شہد میں گوندھ کر مریض کو بقدر تھوڑا کھلائیں تو فی الفور درد
موقوف ہو جاتا ہے اگر درد سردی کی وجہ سے ہو تو ان بیخ انجبیل میں چاہئے اگر گرانی یا خلط
غلیظ سے ہو تو سرکہ میں پانی ملا کر غرغرہ کریں فی الفور درد بند ہو جاتا ہے۔ اگر حنظل کو سرکہ
میں پکا کر ایک ساعت منہ میں رکھیں تو درد دانت کو آرام ہو جاتا ہے۔ مرکی کو پیس کر درد والے
دانت پر چھڑکنے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔
ایضاً۔ بانس و آس بھی اس کام میں مفید ہیں۔

باب ضرس یعنی داڑھ کی درد کے علاج میں

یہ درد قسم کی ہوتی ہے ایک تو کثرت برودت کے سبب سے دوسرے کیڑے کی حرکت
سے جو داڑھ کے اندر مادہ متعفنہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔ علاج حنظل۔ تخم دونوں گندم
کے تکو بدھے برسے آٹے میں ملا کر داڑھ پر ضماد کریں یا ایسا ہی اگر قرنفل و جیفل کو باریک
کر کے شہد میں ملا کر داڑھ پر لگا دیں اور منہ کھلا چھوڑ دیں تا کہ لعاب نکلتا رہے۔ اگر اس
تدبیر سے آرام نہ ہو تو داڑھ میں کیڑا ہو گا۔ اس حالت میں سوئی کی نوک گرم کر کے داڑھ کے
کے کنارہ پر رکھیں اگر داڑھ میں سوراخ ہو اگر سوراخ نہ ہو تو داڑھ کو نکلوا دینا چاہیے۔
ایضاً رازی کا قول ہے کہ دانتوں کے درد میں سرکہ و نمک سے چھوڑ کر کی دوا عجیب ہے۔
یہ دوا اللثہ (مسوڑھوں) کو مضبوط کرتی ہے نیز یہ سبب کہ دانتوں کی جڑوں سے مادہ فاسدہ
نکلنے میں کوئی چیز تخم حنظل و سرکہ سے بڑھ کر مفید نہیں ہے۔ ایضاً حنظل کی جڑ کو باریک
پیس کر سرکہ میں ملا کر داڑھ پر ضماد کریں تین دن ایسا کرنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے —
ایضاً عاقرقرحا۔ حنظل کو باریک پیس کر روئی کے پھوہے پر لگا کر داڑھ میں رکھیں۔ ایضاً حنظل۔
زیرہ جنگلی۔ دونوں پیس کر تیز سرکہ میں ملا کر داڑھ پر ضماد کریں بہت مفید مجرب ہے۔ ایضاً
مہندی کو شہد میں گوندھ کر داڑھ کے سوراخ میں بھر دیں۔ ایضاً حنظل کو روغن تاربین میں

چمبیں کر سوئی کی نوک سے ڈاڑھ میں بھر دیں۔ ایضاً تخم خشخاش و حرمل کے ساتھ آگ پر پکا کر اور ڈاڑھ میں پکڑیں۔

باب ۱۱ ڈاڑھ کا علاج کتابت کے ساتھ

ایک میخ کے ساتھ زمین پر یہ سات حرف ایک سطر پر نقش کریں اور پہلے حرف میں میخ کا سر گاڑ دیں اور سورۃ [illegible] شیصر تبارک الذی علی۔ الم سات دفعہ پڑھیں اور مریض اپنی انگلی سے ڈاڑھ کو پکڑے رہے۔ اگر درد ٹھہر جاوے تو میخ کو پہلے ہی حرف میں گاڑی رکھے ورنہ میخ کو دوسرے حرف میں گاڑ دے اور عمل کرتا جائے اگر درد تھم جاوے تو بس کرے ورنہ تیسرے حرف میں گاڑ دے اور عمل کرتا جائے اگر آرام نہ ہو تو آخری حرف تک یہی عمل کرتا جائے اور سورۃ کو دفعتاً نہ پڑھے یہ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً اسماء ذیل اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ لفظ مُوْتُوْا تک مٹی کورے ڈھکن کے ٹکڑے پر لکھیں۔ الحمد والی ڈاڑھ سے چبا دیں اور تختے کو ڈال دیں انشاء اللہ آرام ہو جائے۔ ایضاً روئی کے ٹکڑے پر اسماء ذیل مسہد ۱۲۱۔ لکھ کر مریض ڈاڑھ سے چبا دیں۔ ایضاً کسی لکڑی پر یہ اشکال اا وکرم ۲۲۲ ازن ۱۱۰ ططرط اا لکھیں اور ہر حرف پر میخ رکھ کر ہتھوڑی سے ٹھونکتے جائیں جس حرف پر درد تھم جاوے وہاں میخ گاڑ دیں پھر نہ نکالیں اگر میخ نکل جائے گی تو پھر درد شروع ہو جائے گا۔

ایضاً اشکال مذکورہ کسی دیوار پر لکھے اور مریض کو کہے کہ اپنی انگلی ڈاڑھ پر رکھے پھر پہلے حرف پر میخ رکھ کر آہستہ آہستہ ٹھونکتا جائے [illegible] فما تکن لفظ العظیم تک پڑھتا جاوے اور مریض سے پوچھتا جاوے کہ درد تھم گیا یا نہیں جس حرف پر وہ کہہ دے کہ تھم گیا ہے وہاں ہی میخ کو گاڑ دے اور پھر نہ نکالے یہ کئی دفعہ کا مجرب ہے۔

باب ۵۲ دانتوں کے سفید کرنے میں

نمک، کوڑیالا شکر کو پیس کر شہد میں گوندھ کر دانتوں پر ملا کریں اس سے دانت نہایت صاف ہو جاتے ہیں۔ **ایضاً** عقیق نہایت باریک پیس کر دانتوں پہ ملا کریں نہایت مفید ہے۔ **ایضاً** مازو باریک پیس کر تیز سرکہ میں ملا دیں اور تھوڑا سا نمک ملا کر دانتوں پہ ملا کریں بعد اس کے بکری کا سینگ جلا کر دانتوں پر ملیں نہایت سفید ہو جاتے ہیں۔

باب ۵۳ ورم لسان کے علاج میں

مولف کہتا ہے کہ ایک شخص کی زبان سوج گئی یہاں تک کہ منہ میں نہیں سما سکتی تھی میں نے اس کا حب قوقایا سے استفراغ کیا اور حنش کا پانی اس کی زبان پر رکھوایا گیا۔ وہ اچھا ہو گیا۔ **علاج** تخم السی باریک کر کے منہ میں رکھنا ورم لسان کو فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً عروق نیوج روغن زیتون میں پکا کر مضمضہ و غرغرہ کریں۔

ایضاً عروق خرو پانی میں پکا کر تین روز تک غرغرہ کیا کریں۔

باب ۵۴ لہات زبالو کے ورم کے علاج میں

نیز مسوڑوں و خناق کے علاج میں

اس حالت میں اغذیہ ردیہ سے پرہیز کرنا چاہیے اور سرکہ شہد ملا کر غرغرہ کریں یا تمر ہندی یا سفرجل و زعفران کو پانی میں جوش دے کر سرکہ ملا کر غرغرہ کریں یا مازو سرکہ میں پکا کر غرغرہ کریں یا بیل کا پتہ شہد یا روغن زیتون میں ملا کر غرغرہ کریں۔ **ایضاً** اگر یہ ورم سات دن سے تجاوز کر جائے تو ہنگ نصف درم سرکہ میں پیس کر اور پانی ملا کر ہر روز کئی بار غرغرہ کریں۔

باب ۵۵ منہ کی بدبوئی کے علاج میں

یہ ایک بدبودار ہوا ہوتی ہے جو کلام کرنے کے وقت دانتوں سے نکلتی ہے۔ اس

کا سبب ایک رطوبت فاسدہ متعفن ہوتی ہے۔ جو پیٹ میں فم معدہ پر پوشیدہ رہتی ہے۔

علاج قرنفل توم دونوں باریک پیس کر تھالی معدہ اور سونے کے وقت کھایا کریں اور چند روز مداومت کریں کہ نہایت مفید و مجرب ہے۔

ایضاً برگ گندنا حسب ضرورت بریدہ کو باریک کرکے دانت و زبان و تالو پر ملا کریں۔

ایضاً آرد جو حصہ نمک طعام ایک حصہ دونوں کو ٹکیا بنا کر جلا لیں پھر پیس کر ملیں یہ دانتوں کی زردی اور منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔ نیز عاقرقرحا شہد میں ملا کر زبان پر رکھنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ **ایضاً** قرنفل مصطگی پھٹکری سفید انار کا چھلکا سب کو باریک کوفتہ بیختہ کرکے دانتوں، تالو و زبان پر ملیں۔

باب ۵۶ اورام حلق کے علاج میں

حلق کا ورم اگر سات روز سے تجاوز کر جاوے تو ہینگ نصف درم کو سرکہ میں ملا کر غرغرہ کریں نہایت مفید و مجرب ہے۔

اطباق المری کا علاج

اس مرض میں مریض کچھ نگل نہیں سکتا کھانے پینے سے لاچار ہو جاتا ہے اس مرض کو ترکی زبان میں بکھیک کہتے ہیں۔

علاج انڈے کی زردی تھوڑا سا نمک کسی قدر مکھن سب کو ملا کر حلق میں ڈالیں دن میں چند بار ایسا ہی کریں۔

باب ۵۷ بحوحۃ الصوت (گلا بیٹھ جانا) کے علاج میں

ہوا کی نالی میں خلط بلغمی کا زیادہ ہو جانا اس کا سبب ہوتا ہے۔

علاج زنجبیل کا مربہ اور شیریں اشیاء کا استعمال کرنا اور ترش اشیاء و دودھ سے پرہیز کرنا اس مرض کے واسطے نہایت مفید و مجرب ہے۔ نیز سیاہ مرچ و کھانڈ یعنی دار فلفل و جبلیان اور جوز الطیب و جوزۃ الشرک اور لسان العصفور اور قاقلہ ان سب کو

باریک کوٹ کر بکری کی دبر و رحم آنکاٹ کر اس میں رکھ کر دونوں طرف سے سی دیں اس کے ساتھ نصف سیر روغن چربی کے گوشت میں پکا دیں اور پانچ سات روز صبح نہار پیٹ کھا دیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ایضاً آردو قلا تخم السی ربادام مقشر حب صنوبر سب کو باریک کر کے خالص شہد میں گوندھ لیں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا زبان کے نیچے رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔

ایضاً صمغ کتیرا صمغ عربی۔ ہر ایک دو مثقال مغز حب صنوبر چار مثقال سب کو باریک پیس کر اس میں سے تھوڑا تھوڑا زبان کے نیچے رکھتے رہیں اور نگلتے رہیں۔ ایضاً فلفل دار فلفل کشنیز حب النیل جاوتری سب کو باریک کر کے بطریق مذکورہ استعمال کریں۔ ایضاً بینگن کو گرم پانی میں ملا کر پینے سے آواز کی تنگی اور گلا بیٹھنے کو بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

باب داء الثعلب کے علاج میں

اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان کے سر یا داڑھی کے بال گر جاتے ہیں۔ اس کا سبب خلط سوداوی کی زیادتی ہوتی ہے۔ علاج چاہیئے مسہل سوداوی دیا جاوے پھر اُسترے سے مونڈھ جاوے پھر پانی میں نمک و تمباکو جوش دے کر اس پانی میں ایک کھردرا کپڑا بھگو کر سر کو خوب زور سے ملیں تاکہ فاسد چمڑا سرخ ہو جاوے پھر استرے سے تھوڑا تھوڑا نشان لگا دیں تاکہ خون نکل آوے۔ پھر روغن تل جلا کر اور راکھ شہد میں ملا کر اور پیاز کے پانی میں گوندھ کر سر پر ملا کریں۔ اور ایک رات دن رہنے دیں۔ اسی طرح یہ عمل سات دن تک کرتے رہیں جب بال اگنے لگ جاویں اور سر کو ڈھانپ لیں تو پھر منڈوا ڈالیں کہ اس کے بعد نہایت عجیب بال پیدا ہوں گے۔

ایضاً پیاز لے کر مریض جگہ پر خوب زور سے گھسیں پھر بھیڑیے کی چربی لگاتے رہیں یا سانپ کا چمڑا جلا کر راکھ ملا کر اس جگہ پر چھڑکتے رہیں اور بھیڑیے کی چربی سے مالش کرتے رہیں۔

ایضاً حب ذیل ہر روز رات کے وقت تین گولی کھاتے رہیں۔ تخم حنظل مقشر

کشنیز ہر ایک مساوی سب کو کوٹ کر بقدر چنے کی بیر گولیاں بنائیں اور استعمال میں لائیں۔

باب ۵۹ خنازیر کے علاج میں

برگ ارنڈ سے کر اس کا تیل نکال کر خنازیر پر لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ خنازیر جاتی رہے گی۔ ایضاً صبر سقوطری۔ مرکی۔ شنگرف۔ سب کو باریک پیس کر۔ مع شہد۔ سرکہ میں گوندھیں اور ہر روز گرم پانی سے دھو کر [illegible] اور اس کا ضماد کیا کریں۔ نہایت مفید صحیح اور مجرب ہے۔

باب ۶۰ داد کے علاج میں

اس کا سبب خلط سوداوی کی زیادتی ہوتی ہے۔ علاج داد کی جگہ کو نمک سے کھجائیں یہاں تک کہ خون نکل آئے۔ پھر اس پر کیکر کے پھلیوں کی راکھ روغن نا ریل سے گوندھ کر ملا کریں اور دو دن بھی جتنا ہو سکے استعمال کریں نہایت مفید مجرب ہے۔ ایضاً پھٹکری بریاں گندھک۔ سہاگہ بریاں۔ سرکہ سب کو حل کر کے دو پر ضماد کریں۔ ایضاً صمغ عربی کو سرکہ میں حل کر کے داد پر ضماد کریں۔ ایضاً۔ گندھک۔ صابن۔ بارود۔ سب مساوی لے کر سرکہ میں گوندھ کر ضماد کریں۔ ایضاً چنیا کا گوشت و چربی یا روغن زیتون میں ملا کر کے داد پر ضماد کریں۔ یہ دوا داد کے واسطے سب ادویہ سے زیادہ نافع ہے۔ ایضاً پہلے داد کے مقام پر جونکیں لگوائیں۔ پھر اس پر پھٹکری و شہد۔ سرکہ ملا کر ضماد کریں۔ داد پر روغن بادام کا لگانا بھی فائدہ کرتا ہے۔ ایضاً گندھک تیز سرکہ میں پیس کر ضماد کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے ایضاً سہاگہ کچا چونہ، تھوڑا سا تازہ صابن دونوں کو ملا کر داد پر ضماد کریں۔

باب ۶۱ بہق کے علاج میں

یہ سفید زردی مائل داغ ہوتے ہیں جو سینہ یا شکم وغیرہ پر نمودار ہوتے ہیں اور برص سے مشابہ ہوتے ہیں۔ علاج نطرون و صابن سے دھو کر پھر چقندر کے پتوں سے دھو لیں۔ بیخ کبر کو باریک کر کے سرکہ میں ملا کر ضماد کریں۔ نیز قرنفل نطرون [illegible] سب کو

تعریف اس کی حقیقت یہ ہے کہ گرمی کے موسم میں بہت پانی پینے سے اور گرم کھانا کھانے سے انسان کے بدن پر یہ دانے نمودار ہو جاتے ہیں اس کا سبب خون کا جوش ہوتا ہے۔ علاج حب المزید رند ایک درخت ہے جیسا کہ خیر النافع؛ یعنی اس درخت کے بیج کو پیس کر ہانڈی میں پکائیں پھر اس میں شہد یا چاول ڈال کر حسب معمول پکا کر سات دن تک یہی کھائیں۔ علاج اس مرض کا جو ننگے پاؤں چلنے سے ہو جاتی ہے۔ ننگے پاؤں چلنے سے تین نقصان ہوتے ہیں۔ نقصان جماع، نقصان صحت، نقصان بصر علاج اس کا یہ ہے کہ قلفہ کا ساگ، چاول، ترمس کھا دیں اور انہیں اشیاء کو گھوٹ کر سر پر طلا کریں ایک مرض جو باعث کثرت کام و محنت و مشقت کے ظاہر ہوا کرتی ہے اصلاس سے کمر میں درد۔ وجع المفاصل و عرق النساء وغیرہ امراض ہو جایا کرتے ہیں۔ ان کا علاج یہ ہے کہ قرنفل، زیرہ سیاہ، خرفہ سیاہ، تخم پیاز سب کو باریک پیس کر شہد میں معجون بنا دیں اور سات روز تک کھا دیں۔ ایضاً حرمل کوفتہ بیختہ کر کے سرکہ میں ملا کر طلا کریں۔
ایضاً پرانا سینگ جلا کر گرم کا ہے پانی میں ملا کر مرغ پاؤں پر طلا کریں۔

باب ۶۳ علاج اس ریح کا جو مفاصل ہاتھوں اور بازوؤں میں بیٹھ جاتی ہے

یاد رہے کہ ریح کئی قسم کی ہوتی ہے۔ سرد خشک۔ گرم و تر۔ سرد و تر لیکن یہ ریح سرد خشک ہوتی ہے۔ اور مریض کی ساقین و ذراعین میں بھر جاتی ہے۔ جس سے بدن پر سخت خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور خارش کرنے کے بعد زرد پانی نکل آتا ہے۔ ابو الطیب کہتا ہے کہ علاج اس کا یہ ہے کہ تخم خرفہ باریک پیس کر سات دن تک پیتے رہیں۔

ریح المفاصل والورک کا علاج تخم میتھی باریک پیس کر اس پر اتنا سرکہ ڈالیں جس سے وہ پوشیدہ ہو جاویں۔ ساتھ اس کے شیرہ گڑ بھی شامل کریں جب گاڑھا قوام ہو جاوے تو اتار کر کسی کپڑے پر

لیپ کر کے مریض جگہ پر طلا کریں۔ اسی طرح چند روز کرتے رہیں یہاں تک کہ شفا ہو جائے
ایضاً چند روز جاریتوں کا استعمال رکھیں کہ مفید ہے۔ ایضاً روغن کا شہد میں خوب کر چند روز
تک چاٹا کریں۔ ایضاً کلونجی ایک اوقیہ، عاقرقرحا چار درم، تخم حنظل دو درم سب کو باریک
کوٹ کر ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال لیں اور روغن زیتون سے ادویہ کو ڈھانپ کر دھوپ
میں چند روز تک رہنے دیں۔ پھر اس روغن سے مالش کیا کریں۔ اس کا نام دہن الشافد
ہے کیونکہ وہ جلد سے گوشت و ہڈی تک نفوذ کر جاتا ہے۔ ایضاً حنظل کو روغن زیتون میں
پکا کر اس تیل سے مالش کریں مفید ہے۔

باب ۲۵ اس زردی کے علاج میں جو ہاتھ پاؤں پر ہو جاوے

روغن گاؤ، موم سفید، جائفل، گندھک زرد، مرغ کی چربی، بکری کے گردہ کی چربی سب
کو ملا کر مرہم سا بنا لیں۔ اور اعضا پر مالش کیا کریں۔ ایضاً بادنجان، حنا و تخم الفکرون سب
کو باریک پیس کر اس جگہ پر طلا کریں۔

ہاتھ پاؤں کے پھٹ جانے کا علاج

روغن زیتون خالص، موم، پیاز کا پانی سب کو آگ پر ملا کر مالش کیا
کریں انشاءاللہ آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً ریوند چینی، اسپیلانی، ہر ایک ۵ درم، پارہ ۱ تولہ
درم لوبان، دو درم شکر تری ہر ایک پانچ درم سب کو پیس کر پھٹن میں بھریں نہایت مفید ہے۔

باب ۲۶ مسوں کے علاج میں

یہ ایک قسم کی روئیدگی ہے جو انسان کے جسم میں میخ کی طرح اُگ پڑتی ہے۔ اس کا سبب
خلط سوداوی اور بلغمی کی کثرت ہے۔ علاج پہلے مسہل سوداء لیا جاوے اور پھر ان مسوں میں
سے بڑے مسے کو کسی ریشم کے دھاگے سے باندھ دیں اور استرے سے اس کا سر کاٹ
دیں اور پھر نیلا تھوتھا، چونہ، نوشادر سب برابر لے کر باریک پیس کر اس پر چھڑک دیں تاکہ
دوا اندر گھس جائے اور اس کی جڑ کو کھا جائے۔ اور اس عمل سے درد ہو تو گھی گرم کر کے

ٹکور کریں اور ساتھ ہی بعض ٹپکائیں تاکہ درد ٹھہر جائے جب وہ بچھو مر جائے گا تو باقی سب خود ہی مر جائیں گے۔ نہایت مجرب اور صحیح ہے۔ الیضاً تندرووں کا پانی جس میں سونا اور چاندی بجھایا کرتے ہیں۔ لیکر مسوں پر لگا دیں اور خشک ہونے دیں۔ الیضاً بکری کی مینگنیں نمک طعام دونوں سے ہر ایک مساوی کوٹ کر آگ پر چڑھا دیں۔ جب گرم ہو جاوے تو اتار لیں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا سے کر پانی ملا کر مسوں پر طلا کریں۔ الیضاً خرگوش کا بھیجا مسوں پر تین دن متواتر لگانے سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح انجیر خام آرد جو کو پکا کر مسے پر لگانا بھی فائدہ کرتا ہے۔

باب انگلیوں کے ورم اور داخس یعنی چنبل کے علاج میں

داخس کی تعریف یہ ہے کہ کوئی انگلی اپنی جڑ سے سے کر ناخن تک ورم کر جاوے اس کا سبب خون کی حرارت ہوتی ہے۔ جو وہاں جمع ہو جاتی ہے۔ **علاج** انگلی پر لیموں چیر کر باندھ دیں اور ایک رات دن باندھے رکھیں اور مازو باریک پیس کر سرکہ میں گوندھ کر انگلی پر ضماد کریں اور انگلی کو سرد پانی میں رکھیں۔ الیضاً گھونگھچی تازہ جتنی داخس پر ضماد کرنے سے داخس پھٹ جاتا ہے اور بہت جلد آرام ہوتا ہے۔

ورم کا علاج ۔ آرد گندم باٹھی میں ڈال کر اس پر سفیدہ، زیتون، پانی ڈالیں اور پکا کر انگلی پر ضماد کریں۔

الیضاً گرم ورم کے سبب اڈے کی سفیدی، زیرہ، تخم مرو، بابونہ، روغن زرد، روغن زیتون، صرف، گل سفید، اشنان سب کو باریک پیس کر زرتنگ ملا کر ورم پر ضماد کریں۔

الیضاً عنب الثعلب، کدو کا چھلکا، سداب، گلاب سب کو پیس کر ضماد کریں۔ الیضاً کشنیز، سداب، مرداسنگ، روغن گل، سرکہ، آرد جو سب میں سے تھوڑا تھوڑا لے کر سرکہ میں پکا کر ورم پر ضماد کریں۔ قوی التحلیل ہے۔

باب ۲۹ وجع الظہر۔ وجع الورک۔ وجع المفاصل۔ نقرس کے علاج میں

کمر و جوڑوں کی درد کے لیے بھنگ ایک حصہ، کلونجی ایک حصہ، دونوں کو باریک کر کے شہد خالص میں معجون بنا دیں۔ اور صبح و شام بقدر ۳ رتی کام میں لا دیں مجرب و صحیح ہے۔

ایضاً بیخ کبر۔ بیخ آک۔ بیخ بادیان۔ بیخ صنوبر۔ بیخ سونجنہ۔ کرفس۔ انیسون سب کو تھوڑا تھوڑا لے کر ایک دیگچہ میں ڈالیں اور پانی سے بھر کر جوش دیں۔ اور چارپائی کے نیچے رکھ کر کمر و ورک وغیرہ اعضاء کو بھاپ دیں۔ ایضاً حرمل کو باریک پیس کر روغن زیتون ملا کر آگ پر مثل حلوا بنا دیں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا ہر روز بوقت نہار استعمال کریں۔

نقرس کا علاج

بھیڑیئے کی ہڈی باریک پیس کر اس میں آرد جلبہ ملا دیں۔ پھر ان میں سرکہ ڈال کر پکائیں اور جہاں درد ہو اس کا ضماد کریں۔ ایضاً قثاء الحمار جنگلی کریلا سرکہ میں پکا کر ضماد کریں نہایت مفید ہے۔ ایضاً بکری کی چربی۔ روغن حنا آگ پر ملا کر پھر کو گرم پانی سے دھو کر اس روغن سے مالش کریں۔ سات روز تک کریں نہایت مفید ہے۔ ایضاً حنظل، تخم جبن، جدوار، اشترک ہموزن لے کر باریک کریں اور بکری کے پتے میں ملا کر ورک پر طلا کریں۔ ایضاً حنظل لے کر ٹوٹے ٹوٹے کریں اور خوب پکائیں پھر اتار کر سرد کریں۔ پھر صاف کر کے دوبارہ جوش دیں۔ اور صاف کریں اور شہد ملا کر پھر جوش دیں۔ اور سخت قوام کر کے گولیاں بقدر نخود بنا لیں ایک گولی صبح اور ایک شام استعمال کیا کریں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔ ایضاً شیر و کرنب آرد جلبہ سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا بھی نہایت مفید ہے۔ ایضاً سیہ کی چربی کمر و مفاصل پر مالش کرنا نہایت صحیح و مجرب ہے۔ ایضاً مصطگی دس درم، شکر تری دس درم۔ ان کو باریک کر کے تین درم شہد میں ملائیں اور صبح و شام بقدر ۱ ماشہ اس میں سے استعمال کریں۔ ایضاً معجون مسک بھی نہایت مجرب ہے اس کی ترکیب یہ ہے۔ مسک۔ سلیخہ۔ سنبل ہندی۔ بہمنان سپید ہر ایک سے دو درہم۔ تخم کرفس۔ مصطگی۔ کوٹ۔ زعفران ہر ایک سے تین درم۔ ستاکی۔

قرنفل۔ عود ہر ایک سے نصف درم سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند میں معجون بنالیں اور بقدر ۴ ماشہ صبح و دو ماشہ شام استعمال کریں۔ **ایضاً** عاقر قرحا ایک درم حب الرشاد پانچ درم۔ زنجبیل ایک درم سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں معجون بنالیں اور صبح و شام بقدر برداشت طبع کام میں لاویں۔ **ایضاً** فلفل سیاہ۔ ملح طعام دونوں کو خوب باریک کرکے ان سے دوگنا آرد جو ملا کر ان کو گوندھ کر کرپہ طلا کریں صحیح و مجرب ہے۔

باب ۶۹ مرفق و رکبہ (کہنی و گھٹنے) کی ورم کے علاج میں

اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ اعضا باعث برودت و یبوست کے اینٹھے ہو جاتے ہیں۔ مغز خیارین۔ حلبہ۔ سرکہ۔ ہر سہ مساوی لیکر روغن زیتون یا روغن گل میں ملا کر آگ پر جوش دیں اور اس میں کسی قدر موم و نمک بھی ڈال دیں۔ پھر اس روغن سے اس جگہ کو مالش کریں اور جو کچھ باقی بچے اس سے رات کے وقت اس جگہ پر ضماد کریں۔ صبح کے وقت دوا کو دور کریں۔ اور پھر روغن و موم گرم کرکے مالش کریں۔ اور عضو کو آہستہ آہستہ کھینچیں دن کے وقت مالش کریں۔ اور عضو کھینچا کریں۔ اور رات کے وقت وہی دوا لیپ کیا کریں۔ صبح کو پھر دوا دور کرکے مالش و تمدید کریں۔ اسی طرح کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ عضو سیدھا ہو جائے یہ تدبیر مجرب و صحیح ہے۔ نیز حلبہ کو جو شاندہ جو ہم نے باب ادویہ میں بیان کیا ہے استعمال کریں۔ نیز شہد خالص۔ روغن زرد میں کسی قدر موم ڈال کر استعمال کیا کریں۔

گھٹنے کی ریحی درد

حرمل زیتون۔ پیاز گلی۔ حرمل کو پیس کر روغنوں میں ملا کر آگ پر پکالیں اور اس روغن سے عضو کی مالش کریں **ایضاً** بکری کی مینگنیں سرکہ میں اور بکری کے خون میں ملا کر عضو ماؤف پر طلا کریں۔ **ایضاً** بابونہ۔ برگ کنان۔ بھوسی گندم۔ پانی میں جوش دے کر عضو پر نطول کریں۔ **ایضاً** بکری کی مینگنی دو جزو آرد جو ایک جزو سرکہ و روغن زیتون میں پکا کر ضماد کریں نیز پرانی حرمل کی مالش بھی فائدہ دیتی ہے۔ **ایضاً**۔ عروق نعرقہ و مرزنجوش سرکہ میں بھوسی گندم میں ملا کر جوش دیں اور گھٹنوں پر باندھیں۔

گھٹنوں کی ورم عظیم کا علاج

اس کا سبب خلط بلغمی و سوداوی کا اجتماع ہے۔

علاج گھٹنے کے اطراف پر پچھنے لگا دیں اور سرکہ میں مرمکی پیس کر ضماد کریں۔ اور اغذیہ لطیفہ کا استعمال کریں۔ اور غلیظ سے پرہیز۔ **ایضاً** انزروت ایک اوقیہ روغن گاؤ ایک اوقیہ شہد خالص ہر ایک ایک اوقیہ سب کو ملا کر کپڑے پر بچھا دیں اور درد کی جگہ پر لگا دیں۔

باب ورم ساقین و وجع قدمین کے علاج میں

اس کو داء الفیل بھی کہتے ہیں اس میں ساق یعنی پنڈلی سوج کر ہاتھی کی پنڈلی کی مانند ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ خلط غلیظ سوداوی خلط بلغمی سے مل کر اس کا باعث ہوتی ہے۔ **علاج** دونوں پنڈلیوں پر ہر دو طرف پچھنے لگا دیں اور مرمکی سرکہ میں پیس کر ضماد کریں اور سرکہ و شہد پیا کریں اور لطیف معتدل غذا کھایا کریں۔

قدم اور پنڈلی کے درد کا علاج

ہر روز تین درم روغن بادام تین دن تک استعمال کریں۔

باب شقاق الرجلین یعنی پاؤں کے پھٹ جانے کے علاج میں

روغن زیتون ملا کریں یا سرکہ و پیاز روغن زیتون میں پکا کر پھٹن کے اندر ڈالا کریں۔
ایضاً بکری کا پھیپھڑا انگاروں پر بھونیں پھر چھری سے چیر کر شقاق پر رکھیں جب اس کی حرارت محسوس ہو تو اٹھا لیں اسی طرح چند بار کریں۔
ایضاً [illegible] ہر ایک مساوی کوٹ چھان کر کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں۔

باب قولنج کے علاج میں

یہ ایک خشک ریح ہوتی ہے جو بخارات کے پیٹ اور انتڑیوں میں جمع ہونے سے پیدا ہوتی
ہے اس کے غلبہ کے وقت انسان کا دل گھبراتا ہے اور سانس رکتا ہے یہاں تک کہ
روح نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے گرم و سرد۔ گرم کی علامت یہ ہوتی ہے
زردی کی تحریک زیادہ ہوا اور نیند سے بیدار ہونے کے وقت منہ کا ذائقہ تلخ ہے۔ علاج
اس کا یہ ہے کہ صبح کے وقت گلقند گلاب کا گولہ استعمال کرے کہ اس بیماری کو پیٹ سے نکال
دیتا ہے اور سردی کی علامت یہ ہے کہ سخت سردی و بادل و بارش و سرد ہوا کے وقت زیادہ
ہو جاتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ شہد منقوطی۔ حب الرشاد۔ فلفل۔ زنجبیل۔ سب مساوی
لے کر کوٹ چھان کر لیں۔ اور اس کے مساوی شکر تری ملا کر معجون بنا دیں اور اس میں بقدر
۴ ماشہ استعمال کریں۔ ایضاً جو ہر دم چبایا کرے اس مرض کے دفعیہ کے لیے اکسیر ہے
ایضاً سوتے ہوئے شخص کو جگا کر اس کی جگہ پر قولنج والا لیٹ جائے تو مریض اچھا
ہو جاوے گا اور وہ مر جاوے گا۔ ایضاً تریاق صغیر و شہد ملا کر بقدر ایک ماشہ استعمال
کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔

باب رعشہ (اعضا کا کانپنا) کے علاج میں

دانیال کا مجرب ہے کہ ترکیب یہ ہے جند بیدستر و رال۔ دونوں کو پیس کر ملا کر عضو مریض
پر ضماد کریں۔ ایضاً جنگلی چوہا کو لے کر برتن میں روغن زیتون میں پکائیں یہاں تک کہ چوہا وہ
اس میں حل ہو جاوے۔ پھر اس تیل کو صاف کر کے عضو مریض پر لگائیں۔ یہ تیل فالج لقوہ
اور سن میں مفید ہے۔ ایضاً روغن سداب کا حمام میں جا کر ملنا بھی مفید ہے۔ مقدار
خوراک ایک ماشہ۔

باب جسم کے پھول جانے کے علاج میں

درخت سرو کے پتے پانی میں پیس کر اس کا پانی پلائیں اور اس میں جو کا آٹا گوندھیں اور پکائیں اور روغن زیتون سے چپڑ کر کھائیں تین دن ایسا ہی کریں۔ ایضاً بینگ نقدہ چاندی پانی میں حل کر کے صبح کے وقت پینا نہایت مفید ہے۔ ایضاً گل خرفہ، زیرہ سیاہ، تخم ہالوں گراوند سب کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر متورم جگہ پر طلا کریں بکری کا گوشت کھائیں۔ اور دودھ سے پرہیز کریں۔ ایضاً تخم بیل، تخم کرفس، تخم [illegible] سب کو باریک پیس کر شہد خالص میں معجون بنائیں اور صبح و شام بقدر ماشہ استعمال کریں۔

باب وجع الصدر (درد سینہ) کے علاج میں

عاقرقرحا۔ قلفل زنجبیل۔ تودم مویز کبریت ہمیشہ صنوبر سب کو تھوڑا تھوڑا لیکر روغن زیتون میں ملا دیں اور درد کی جگہ پر لیپ کریں۔ ایضاً شربت بنفشہ بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے جس کی ترکیب یہ ہے بنفشہ دو تولہ لے کر اس میں دو رطل پانی ڈال کر جوش دیں جب چوتھائی رہ جائے جب دوا کی ساری قوت پانی میں آ جائے اور بنفشہ کے پتے سفید ہو جائیں صاف کر کے مصری یا کھانڈ ملا کر شربت کا قوام تیار کریں جب ضرورت ہو چار تولہ پانی میں ملا کر پیا کریں۔

باب ذات الجنب (درد پہلو) کے علاج میں

بیج بادیان۔ بیخ کبر۔ دونوں کو باریک کر کے جوش دیں اور اس پانی میں آرد جو خمیر کر کے کسی کپڑے پر لیپ کر کے پہلو پر ضماد کریں مگر پہلے روغن گل یا روغن زیتون سے مالش کر لیں مفید ہے۔

باب برد قدیم۔ پرانی سردی کے علاج میں

علاج شہد خالص میں زیرہ سیاہ ڈال کر چند روز صبح کے وقت استعمال کریں۔

ایضاً کلونجی کو باریک کریں۔ پھر پیاز کا پانی ایک حصہ۔ روغن زیتون ایک حصہ سب کو ملا کر سات
دن تک نہار استعمال کریں۔ ایضاً اشیاء ذیل سے تبخیر کریں۔ زنجار۔ فرفیون۔ فلفل سیاہ۔
فلفلہ دراز۔ زنجبیل۔ ثوم۔ بابونہ۔ حنظل۔ مرمکی۔ نمک سب سے تھوڑا تھوڑا لے کر کوٹ کر
دھونی دیں۔ اور ہوا اور سردی سے بچا دیں۔ ایضاً نخود تین حصہ۔ حلبہ تین جزو گندم ایک جزو
سب کا آٹا بنا کر روغن گاؤ شہد ڈال کر حسب دستور حلوا بنا لیں۔ اور اکیس دن تک استعمال
کریں۔ اور سیاہ گائے کا دودھ پیا کریں۔ تمام امراض باردہ کے لیے مفید ہے۔ اور جس
شخص کو پسینہ نہ آتا ہو اس کے استعمال سے آجاوے گا۔ ایضاً زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید
کلونجی۔ بابونہ۔ پودینہ کوہی سب کو کوٹ کر شکر تری ملا کر سفوف بنا لیں اور بقدر برداشت
صبح نہار استعمال کریں۔

باب لوطالیق (مرگی) کے علاج میں

برادہ ذہب۔ بھنگ۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ صنوبر۔ برگ کنار۔ باقلا سیاہ۔ سب
کو پیس کر انڈے کی زردی میں ملا دیں اور کسی برتن میں آگ ڈال کر ان ادویہ سے مریض کو
دھونی دیں۔ ایضاً کلونجی۔ فلفل۔ ثوم ہر ایک مساوی لے کر شہد خالص میں معجون بنائیں اور
صبح و شام بقدر برداشت کام میں لاویں۔

باب ضیق النفس (دمہ) کے علاج میں

اول منضج دے کر مسہل دیویں۔ پھر معجون مسک پر مداومت کریں۔ ترکیب معجون مسک
کستوری۔ ہلیلہ۔ سنبل۔ ساذج ہندی۔ بکھان بید ہر ایک سے دو درہم۔ تخم کرفس۔ مصطگی
زیرہ سیاہ۔ زعفران ہر ایک تین درہم۔ مرمکی۔ قرنفل۔ عود۔ ہر ایک نصف درہم۔ سب کو کوٹ
چھان کر سہ چند شہد میں ملا کر معجون تیار کر لیں۔ اور بقدر ایک مثقال کھاویں۔ انشاء اللہ
بہت جلد آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً سداب کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے کمال
فائدہ ہوتا ہے۔ ایضاً تخم السی۔ اصل السوس۔ دونوں باریک کر کے شہد یا روغن زرد میں

اس سے خون پک جاتا ہے۔ اور پیپ اندر ہی ہو جاتی ہے پس اس کو نشتر سے پھوڑیں
اور مادہ فاسدہ نکال دیں۔ پھر مرہم سرکے میں ڈبو کر طلا کریں۔ اس سے باقی رطوبت فاسدہ
خشک ہو جائے گی اور درد کو تسکین ہو جاوے گی۔ اور آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً گندم
کا چھلکا تیز سرکہ میں پکائیں اور اس کے ساتھ بقدر ورم میں ورم پر ٹکور کریں۔ ایضاً بنہ کتان
(السی) بیتھی ہر دو مساوی لے کر تختہ تختہ کر کے پانی اور شہد میں پکائیں اور لیپ کر کے
ورم کی جگہ پر باندھیں۔ فائدہ جب رطوبت عفنہ بدن کے کسی حصے میں جمع ہو جاتی ہے
تو اس سے پھوڑے اور ورم پیدا ہوتے ہیں اور جلد کے نیچے کے گوشت کو کھا جاتی ہے۔
بشرطیکہ اس کے علاج سے غفلت کی جائے اس کا علاج چھ طرح سے کرنا چاہیے۔ اول
ہر سہ تر جو رطوبت فاسدہ پیدا ہوا سکو ان مراہم سے جن کا ذکر ہم نے باب الادویہ میں
کیا ہے کم کریں۔ دوسرا وہ غذائیں استعمال کریں جو گوشت صالح پیدا کریں مثلاً گندم اور
جوار کی روٹی گھی یک سالہ مرغے کا گوشت۔ تیسرا ان چیزوں سے پرہیز کریں جو پیپ کو زیادہ
پیدا کرتی ہیں۔ مثلاً ہر قسم کا دودھ اور شیر خشت وغیرہ چوتھا اغذیہ غلیظ سے پرہیز کریں
مثلاً کچے اور بھونے ہوئے دانے اور سریسہ وغیرہ ثقیل غذاؤں سے پانچواں اغذیہ
ثقیلہ سوداویہ سے پرہیز کریں مثلاً باجرہ مسور جو لوبیا بادنجان گائے کا گوشت کیونکہ
ان سے گوشت فاسد پیدا ہوتا ہے۔ جس سے ہمیشہ قروح و جروح نکلتے رہتے ہیں۔
چھٹا ہر ایک ترش و نمکین تیز چیز سے پرہیز کریں۔ کیونکہ یہ اشیاء زخم کو خراب کرتی ہیں۔
اور گوشت کو پیدا ہونے نہیں دیتیں۔

علاج ورم

عنب الثعلب۔ کوہ پتاوہ کا چھلکا۔ تخم کاسنی عالم رس انگور، سب کو کوٹ
کر ورم کی جگہ پر ضماد کریں۔ گرم ورموں کے لیے مفید ہے ایضاً کشنیز
سداب۔ مرداسنگ۔ سرکہ۔ روغن گل۔ آرد جو سب میں سے تھوڑا تھوڑا لے کر سرکہ و روغن
میں گھوٹ کر ضماد کریں۔ ایضاً روغن زیتون میں پانی ملا کر جوش دیں اور موضع ورم پر طلا کریں
اگر اس میں تھوڑا سا شراب بھی ملا دیا جاوے تو تحلیل ورم میں قوی ہو جائے۔ جس زخم
کے علاج سے طبیب عاجز ہو گئے ہوں اسپر جینغ ۔ (ریچھ ایک جانور کا نام ہے) کی چربی

مالش کرنے سے آرام ہوجاتا ہے۔ ایضاً آتش کو روغن زیتون میں جوش دے کر اس
تیل سے ورم پر مالش کریں یہ اورام و دمامیل کو تحلیل کر دیتا ہے۔ فائدہ: اگر کوئی انسان
اپنے اعضا کے اندر ورم یا دبل کے مادہ کی حرکت محسوس کرے اس سے پہلے کہ مادہ ابھی
عضو میں جمع نہ ہوا ہو تو چاہیے کہ ریحان کی لکڑی لے کر اس کے ایک کنارے کو آگ لگا کر
عضو کے اس مکان پر داغ دے دیں جہاں کہ حرکت مادہ محسوس ہوتی ہو۔ اس تدبیر
سے ورم بڑھنے نہ پاوے گا اور کلی نفع ہوگا۔

باب ۲۲ وجع السرہ (درد ناف) کے علاج میں

اس کی ماہیت یہ ہے کہ ناف کی رگیں ڈھیلی ہو جاتی ہیں اور جب ہاتھ رکھا جاوے
تو وہاں کے شرائین کی حرکت عظیم ہوتی ہے اور قرقر کی آواز سنائی دیتی ہے۔ سبب اس کا
سیر ہونے کے بعد حرکت کثیر یا محنت وافر ہوتا ہے۔ علاج: گندم کی روٹی گرم گرم ناف پہ
رکھیں اور کپڑے سے باندھ دیں صبح و شام باندھتے رکھیں۔ پھر ترشی اتار کر صبح اس کے
گودے سے نکھوٹ کر اس کا شیرہ پئیں اور غذا گندم کی روٹی اور شہد رکھیں۔
ایضاً کوئی لوہے کا ٹکڑا لے کر اس کو آگ میں گرم کریں کہ انگارے کی طرح سرخ ہو
جاوے پھر اس پر سیر ڈالیں اور اس کے بخار پر ناف کو رکھیں۔

باب ۲۳ ورم کبیر (بڑا ورم) کے علاج میں

عروق ودھار لے کر اس کو خوب دھوئیں پھر اس کو باریک پیس کر جوش دیں پھر آرد جو
ملا کر روغن زیتون میں پکا کر موضع ورم پر لگائیں۔ اسی طرح سات روز کریں یہ اس حالت
میں ہے جب کہ ورم کو پانچ سال گزر گئے ہوں۔ اگر ورم تین سال کا ہو تو کوار گندل کو بکری
کے گوشت کے ساتھ پکائیں پھر اتار کر چھلے اس جگہ پر اس کی پلپ پہنچا دیں۔ پھر قطعہ
کو نکھوٹ کر موضع ورم پر لگائیں۔ ایضاً تخم تین عدد لے کر چھیلیں اور روغن زیتون میں
پکائیں یہاں تک کہ سیاہ ہو جاوے پھر اس سے مالش کریں تیز روغن سداب بھی

بھی فائدہ دیتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ صابن ایک رطل روغن زیتون ڈیڑھ رطل دونوں کو ملا کر چالیس روز دھوپ میں رکھ چھوڑیں اس کے بعد چھان کر کے کام میں لاویں۔

باب جوشش خون شکستہ داء الفیل کوڑے کی ضرب و دق مدقی زنار دار کے علاج میں

جوشش خون کا سبب دل کی حرارت اور پھیپھڑہ کا درد ہے۔ جو جگر میں اثر کرتا ہے علاج اس کا یہ ہے کہ کشنیز کو سرکہ میں ایک رات دن بھگو دیں۔ پھر صاف کر کے شکر سفید ملا کر استعمال کریں اور غذا میں سرکہ کھائیں۔ تیز ترش انار کا پانی پیا کریں۔

علاج سکتہ اس کی علامت یہ ہے کہ مریض بے حس و حرکت ہو جاتا ہے اور درد سا معلوم ہوتا ہے۔ اس کا سبب خلط ثقیل سرد خشک کی زیادتی ہوتی ہے جو شدت مرض سے مستحکم ہو جاتی ہے۔ علاج روغن زیتون میں ثوم و مصطگی پکا کر مریض کے بدن پر خوب زور سے مالش کریں اور اس کے پیٹ اور ہر دو قدم اور دل کو گرم کر کے پانی سے دھوئیں اور زور سے چٹکیاں لیویں۔ اگر ان تدبیر سے حرکت کر آوے تو فبہا ورنہ اس کے ناخنوں کے نیچے سوئی چبھوئیں اگر اس طرح بھی نہ ہلے تو ایک ساعت ٹھہر کر پھر دوبارہ یہی عمل کریں اگر پھر بھی حرکت نہ کرے تو اس پہ چھوڑ دیں اور اگر کسی تدبیر سے حرکت میں آ جاوے تو پہلے گرم پانی میں نمک ڈال کر پلایا جاوے تاکہ قے کر ڈالے پھر دودھ چاول۔ مرغ کا گوشت۔ روغن زرد۔ شہد۔ گرم شوربے کھلائیں اور باقی چیزوں سے پرہیز کریں انشاء اللہ اچھا ہو جاوے گا۔

کوڑے کی ضرب کا علاج بکری یا دنبے کا چمڑا اتار کر لفافہ کی طرح مضروب کو چڑھا دیں اس سے خون اپنی اپنی جگہ پہ آ جاوے گا پھر جلد اتار کر مضروب جگہ پہ مسکہ کو خوب جذب کر کے دھوئیں مالش۔ انشاء اللہ آرام

ہو جاوے گا۔

عرق مدنی (ناروا) کا علاج

اس کی اصلیت یہ ہے کہ چمڑے کے نیچے حرکت ودرد ہوتی ہے۔ اس کا سبب خراب وگندے شہروں میں رہنا اور غذا میں غلیظ روٹی کا کھانا ہے۔ علامت اس کی یہ ہے کہ پہلے اس جگہ پہ ورم ہوتا ہے پھر اس سے لمبے لمبے دھاگے نکلنے شروع ہوتے ہیں۔

علاج یہ ہے کہ روزانہ علی الصباح ایک درہم ایلوا شہد میں ملا کر کھائیں تین روز تک ایسا ہی کریں اور اس کے دھاگے نکالنے کے واسطے بیدانجیر یا عصفر کو روغن زرد میں پکا کر موضع ماؤف پر باندھیں نیز اس روغن میں سے بقدر برداشت طبع نوش کریں۔

فائدہ۔ بعض انسانوں کے بدن میں کسی جگہ ایک بڑا سا دانہ نکل آیا کرتا ہے اور اس کے ساتھ ہی چھوٹے چھوٹے دانے آپس میں چمٹے ہوئے نکل آتے ہیں۔ اس کا سبب خراب کھانا پینا اور گندی وخراب جگہوں میں رہنا ہوتا ہے۔ اس کا آسان علاج یہ ہے کہ بڑے دانہ کو حرارت سے داغ دیا جاوے پھر اس کے بعد سرکہ میں نمک گھوٹ کر ضماد کیا جاوے یہ ضماد ایک رات ودن رکھیں۔ اس کے بعد ترمس کو خشک کر کے باریک پیس کر شہد میں ملا کر ضماد کریں اس سے بدن کے تمام دانے مرجھا جائیں گے۔

باب حرق النار وحرارت الشمس اور اس حرارت کے علاج میں جو موسم گرما میں لگتی ہے

سفر میں سورج کی گرمی سے بچنے کی تدبیر

انڈے کی سفیدی، روغن گل میں ملا کر چہرہ پر طلا کریں۔

ایضاً شربت انار پینا، روغن گل سر پر ملنا، معجون ورد (گلقند) کھانا بھی فائدہ دیتا ہے۔

آگ سے جلنے کا علاج

فی الفور سرکہ دیگی کی جھاگ موضع محروق پر طلا کریں۔ ایضاً انڈے کی سفیدی کسی اونی کپڑے یا السی کے کپڑے پر لگا

اسی وقت مجروح پر طلا کریں۔ ایضاً مسور، آرد جو، نمک اور انڈے کی سفیدی سب کو پکا کر موضع مجروح پر لگائیں۔ ایضاً کسی جلی (ریحان بادل) کے پتے جلا کر راکھ بنا کر موضع مجروح پر دھوڑیں۔

اس گرمی کا علاج جو موسم گرما میں لگتی ہے

پھٹکری سفید کو روغن سے پانی میں حل کریں اور بدن پر ملیں انشاء اللہ گرمی سے آرام رہے گا۔ ایضاً گلاب کا عرق مغز خیارین میں پیس کر بدن پر ملا کریں۔

باب ۴۶ جدری (چیچک) کے علاج میں

چیچک کا علاج کتابت سے۔ سات دانہ جو کے لے کر ہر ایک دانہ پر تین دفعہ کلمات ذیل پڑھ کر دم کریں۔ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا مُوْتُوْا مُوْتُوْا فَقُلْ یَنْسِفُھَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْھَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا یَا اَیُّھَا الْحَبَّاتُ اَمْسُوْتُ مُتْ مُتْ مُتْ بِاِذْنِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔ علاج اگر چیچک کا اثر چہرہ پر ہو جاوے تو بیری کے خشک پتے لے کر اور کوٹ کر مہندی کے ساتھ ملا دیں اور پانی میں گوندھ کر چہرہ پر طلا کریں انشاء اللہ آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً مقل (رجشتی) پیاز کو قطع کر کے اس میں انڈا روغن زیتون ملا لیں جس سے پیاز پوشیدہ ہو جائے اور پکا دیں اور اس میں موم زرد اور تھوڑا سا گندھک زرد اور تھوڑا سا نمک ملا کر چہرہ پر ملا کریں اس سے خارش کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ایضاً کنیر کے پتے جوش دے کر دھوئیں پانی میں اور

ترجمہ کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل پڑے اور وہ ہزاروں تھے پس ان کو اللہ تعالیٰ نے کہا مر جاؤ مر جاؤ مر جاؤ پس کہہ سے اڑا دے گا ان کو میرا رب اڑانا پس ان کو چٹیل میدان کر کے چھوڑے گا ان میں تو کجی نہ دیکھے گا اور نہ بلندی۔ اے دانو! مر جاؤ اللہ کے حکم سے جو کہ زندہ ہے اور رہے گا نہیں مرے گا ۱۲ منہ

پارچہ روغن میں پکائیں یہاں تک کہ روغن خشک ہو جاوے تیل رہ جاوے پھر اس میں موم اور تیرہ موم ملا کر مرہم سا بنا لیں اور چیچک کے داغوں پر طلا کریں انشاء اللہ آرام ہو جاوے گا۔
ایضاً صبر سقوطری گلاب کے پانی میں حل کرکے چیچک کے داغوں پر پالش کیا کریں۔

چیچک والے کی آنکھ کا علاج اگر چیچک کی حالت میں خوف ہو کہ کہیں آنکھ میں دانے نہ نکل آئیں تو ساق کا پانی دونوں آنکھوں میں ڈالتے رہیں امن رہے گا۔

چیچک کا علاج سرکہ تیز انگوری سپاری میندا بالنگو ان سب چیزوں کو کوٹ کر سرکہ میں ڈالیں اور اس سے بعد دھو کے بدن کو ملتے رہیں اس سے اس کے بدن میں آگ کی حرارت معلوم نہ ہوگی فائدہ اگر کوئی انسان چیچک سے بیمار ہو جائے اور آنکھوں میں چیچک نکل آنے کا خوف ہو تو جس شخص نے اس کو پہلے دیکھا ہو جب کہ چیچک نکل رہی ہو تو اس کو چاہئیے کہ اپنی آنکھ کا آنسو اس کی آنکھوں میں ڈال دے۔ آنکھ چیچک سے محفوظ رہے گی۔

باب ثلاثون یعنی جمرہ کے بیان میں

چھکلی تمسی کا پانی۔ صندل کو ملا کر جمرہ میں طلا کریں۔ نیز اس مرض کے لیے ان کلمات کو لکھ کر زیتون کے روغن میں ملا دیں اور مالش کریں اور مالش کے بعد اس کے اوپر پانی کے درخت کا وہ حصہ جو پانی میں نہ ڈوبا رہا ہو بالکل خشک ہو جانے کے بعد کوٹ کر اور پانی سے لیٹی سی بنا کر اس بیماری کی جگہ باندھ دیں کلمات یہ ہیں ۔ قیقیقیت میت مت شلل لمسم یتشلل۔

باب اکتیس یعنی شب کوری کے علاج میں

کلمات ذیل تین ہڈیوں پر لکھیں اور کسی اندھیری جگہ میں مریض کو کھلائیں کلمات یہ ہیں۔

لہ ممولہ کی طرح ادھر ادھر یا جائے گا تو سکو دار گیا اب تو خشک ہو گئی تھوڑے خون جاری نہ ہوگا۔

انتصابِ کیس، انطفاء کف المیکیت کیکیت ... **علاج** دار فلفل کو باریک کر کے بکری کے جگر میں بھر دیں اور آگ پر بھونیں اس میں سے جو چکنائی نکلے اس کو جمع کریں اور سرمہ بنا کر آنکھوں میں لگائیں اور کلیجی کھا دیں۔ **ایضاً** صابون دو رتی، شہد دو تولے دونوں کو ملا کر کھانے سے بھی شب کو فائدہ ہوتا ہے۔

باب طیر یعنی آتشک کے علاج میں

دار چکنا ایک درم، سکہ و مدو درم، آرد شیرہ تو دو سب کو ملا کر پانی سے گولیاں بمقدار نخود بنائیں اور گولی نگلنے کے بعد ایک وردا نے لونگ چبائیں **ایضاً** افیون ۱ درم کستوری ۱ رتی - پارہ دو درم پہلے پارے کو عرق لیموں میں کشتہ کریں - پھر باقی دواؤں کو ملا دیں اور پانچ تولے آرد جو اور تھوڑا سا گھی ملا کر گولیاں بمقدار نخود بنائیں اور ہر صبح کے وقت ایک گولی شروع کریں تین تک بڑھا سکتے ہیں۔ دودھ کا استعمال رکھیں۔ ترش اشیاء سے پرہیز کریں یہ نسخہ صحیح اور مجرب ہے۔ **ایضاً** پارہ پانچ درم۔ دار چکنا دو درم - گندم تین درم پارہ اور دار چکنا کو لیموں کے پانی میں پیسیں یہاں تک کہ دونوں کشتہ ہو جائیں پھر آٹا ملا کر ایک سو گولی بنا لیں اس دوا سے بدن تر و تازہ ہو جاتا ہے اور آتشک دور ہو جاتی ہے۔ اور گولی کھانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے تین دن گولی استعمال کریں - پھر جلاب لیں اس کے بعد پھر دس دن گولی استعمال کریں اور ہر روز تین گولی کھائیں اس کے بعد پھر مسہل کریں یہاں تک کہ بالکل آرام ہو جائے اور استعمال کے دنوں میں ترش اور سرد تر اشیاء سے پرہیز کریں انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جاوے گا۔ **ایضاً** شنگرف پانچ درم لے کر اس کے تین حصے کریں اور ہر روز کسی محفوظ جگہ میں بدن کو کپڑوں سے ڈھانپ کر ایک حصہ اس سے دھونی لیں۔ پھر سو جاویں۔ تاکہ پسینہ آ جاوے انشاء اللہ ایک ہفتہ میں اچھا ہو جاوے گا **ایضاً** روغن ذیل اس نامراد علت کے دفع کرنے میں اکسیر کا کام دیتا ہے حکما اس روغن کو اپنے سینے کی کوٹھری میں محفوظ رکھتے تھے۔ اس روغن کو گرمی کے وقت ملنا چاہیے نہ سردی کے وقت اور مریض کو سردی اور ہوا اور ہر ایک ترش آور سرد اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے اور مفاصل

پر مالش کرنی چاہیے اور سر پر عنبر وغیرہ مالش کریں تین دن تک ایسا ہی کرتے رہیں پھر چوتھے روز
بدن کو صابون سے خوب دھوئیں اور نہاتے وقت سرد پانی سے پرہیز کریں پھر از سر نو حسب دستور
سابق مالش کریں۔ اور چوتھے روز نہایا کریں انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا یہ نسخہ صحیح اور مجرب
ہے روغن مجرب مصطگی، [illegible] سنگرف، روغن زیتون عرق گلاب ہر ایک دس درم۔ پارہ چودہ
درم مردار سنگ ایک درم۔ بکری کی چربی اسی درم ادویہ کو کوٹ کر چربی میں ملا کر آگ پر چڑھائیں جب
مرہم سا قوام ہو جائے تو حسب ہدایت بالا استعمال کریں۔ ایضاً یہ نسخہ خارش کے لیے ہے
پارہ۔ روغن زیتون۔ موم زرد ہر ایک سات درم۔ مردار سنگ ایک درم ادویہ کو باریک کر کے روغن
زیتون و موم ملا کر مرہم بنائیں اور حسب ہدایت مالش کیا کریں۔

باب جرب و حکہ (خارش تر و خشک) کے علاج میں

نیز اس حرارت کا بیان جو بدن انسان میں محسوس ہو۔

جب انسان میں مادہ سوداوی جوش مارتا ہے تو اس سے خارش پیدا ہو جاتی ہے علاج
کلونجی زیرہ سیاہ۔ تخم بسباس شہد خالص ادویہ کو باریک کر کے شہد میں ملائیں اور نہار استعمال
کریں۔ ایضاً عشبہ مغربی کو پکا کر اس کا عرق نہار کے وقت استعمال کریں اور اس کے بعد
کھانا کھائیں ایضاً شہد خالص، روغن زرد خالص ہر ایک ۵ تولہ کبریت دو درم گندھک پیس کر
شہد و روغن میں ملا کر کھایا کریں کہ نہایت صحیح و مجرب ہے۔ ایضاً فلفل دراز فلفل سیاہ،
بسباس زیرہ سیاہ کلونجی، گندھک۔ آملہ سار ہر ایک ایک اوقیہ سب کو پیس کر دو رطل مویز منقے
ملا کر معجون بنالیں اور ایک اوقیہ موم خالص اور ایک اوقیہ موم زرد کو روغن زیتون میں ملا کر مرہم
بنالیں مرہم سے مالش کریں اور معجون کھا دیں ایضاً ایک [illegible] کے کر پانی سے [illegible] اور
اس میں مقدار دو رطل منقے ڈال کر خوب نرمی سے [illegible] جب پک جائے اور پانی کو سے اتارتے جائیں پھر اس
میں روغن زیتون۔ گندھک۔ آملہ سار ملا کر آگ پر پکائیں اور اس تیل سے مالش کیا کریں۔
مجرب ہے۔ ایضاً نارجیل ایک حصہ [illegible] ایک حصہ [illegible] کو باریک پیس کر
روغن میں ملائیں اور گولیاں بنا کر بمقدار [illegible] استعمال کریں۔ ایضاً گندھک پانی میں

پیس کر خارش پر ملا کرنے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ ایضاً زیرہ سیاہ اور زیرہ سفید
ہر دو مساوی لے کر باریک کوٹیں اور ایک ہڈی لے کر اس میں سوراخ کریں اور اس کی سفیدی نکال
کر دونوں زیرہ بھر دیں۔ اور تھوڑی سی گندھک ڈال دیں پھر اس ہڈی پر گوندھا ہوا آٹا لیپ
کر کے گرم راکھ میں رکھ دیں تاکہ پک جائے پھر نکال کر خوب باریک پیسیں اور روغن زیتون
میں ملا کر خارش کی جگہ کو کسی موٹے کپڑے سے خوب رگڑنے کے بعد مالش کریں۔ ایضاً رسونت پیس
کر شہد میں ملائیں اور تین دن تک استعمال کریں۔ ایضاً سہاگہ، مہندی ہر دو مساوی پیس کر
انڈے کی زردی میں ملا دیں اور خارش کی جگہ پر استعمال کریں۔ ایضاً کلونجی، گندھک آملہ
سار ہر سہ مساوی باریک کوٹیں اور روغن زیتون میں ملا کر آگ پر پکائیں اور اس تیل سے
خارش کی جگہ پر مالش کیا کریں۔ ایضاً لہسن کو باریک پیسیں اور کسی برتن میں ڈال کر گائے
کا مٹھا ڈال دیں تاکہ دوا سے تر ہو جائے پھر اس کی گولیاں بنا کر ایک گولی صبح اور شام
استعمال کیا کریں۔ ایضاً حنظل جنگلی پیاز چھیل کر درمیانی حصے کر کے اس کا پانی نکالیں
جس قدر پانی ہو اس سے نصف روغن زیتون ملا دیں۔ پھر مصطگی و گندھک باریک پیس کر
ان میں ملا دیں اور آگ پر چڑھا دیں جب ادویہ روغن و آب پیاز میں خوب خلط ملط ہو جاویں
تو اتار لیں اور خارش کی جگہ کو سخت کپڑے سے مل کر اس سے مالش کریں۔ ایضاً کاسنی دو
روغن زیتون دہ پاؤ۔ نمک میں پکا دیں اور صاف کر کے اس روغن سے مالش کریں۔ ایضاً
روغن زرد یا نیم پانچ درم گندھک آملہ سار پانچ درم مغز اخروٹ دو درم، اخروٹ و گندھک کوٹ
کر روغن میں ملا دیں اور آگ پر ملا کر اس سے مالش کریں۔ ایضاً بسکھپرہ باریک کوٹ کر
اس میں نمک ضرورت بقدر سرغ ملا دیں اور مرغ خارش پر ملا کریں۔ اور دھوپ میں بیٹھ
جائیں پھر نہا ڈالیں۔ ایضاً پیاز کو روغن زیتون میں جلا دیں۔ پھر صاف کر کے اس میں موم
زرد اور تھوڑی سا گندھک آملہ سار ملا کر مرہم سا بنائیں اور خارش کی جگہ پر ملیں۔ ایضاً کنیر کے
پتے جوش دے کر ایک رطل پانی لیں اور اس میں نصف رطل روغن زیتون ڈال کر پکائیں کہ
سب پانی جل جاوے۔ پھر اس میں دو اوقیہ موم زرد پگھلا کر مرہم سی تیار کریں اور خارش
اور جسم پر لگایا کریں نہایت مفید ہے۔ ایضاً عناب کے بیج نو دانہ پیس تولہ بھر روز

جوش دے کر بقدر ضرورت پانی سے کر اس میں شکر سفید ملا کر پلائیں روز پینے سے حکہ و جرب کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ ایضاً سرکہ اور گھی ملا کر استعمال کرنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ ایضاً تخم چقندر ارشی ملا کر ضماد کرنے سے بھی خارش کو فائدہ ہوتا ہے ایضاً جونک سرکہ میں پیس کر ملنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔ ایضاً سرکہ اور روغن گل کے ملنے سے بھی یہی کام نکلتا ہے۔ ایضاً تخم دھتورہ سیاہ سرکہ میں پیس کر طلا کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۹۱ اس مریض جسم کا علاج جس کی ٹانگیں، ہاتھ، پاؤں، تمام بدن ڈھیلا ہو گیا ہو اور اس کو اس سے سخت تکلیف ہوتی ہو۔

علاج صبر تین اوقیہ۔ غاریقون تین اوقیہ۔ زعفران ایک درہم حب السلاطین تین درہم سنا مکی تین درہم فرفیون دو درہم سب کو کوٹ چھان کر کے شہد خالص میں معجون بنائیں اور ہر روز بقدر دو رتی صبح اور دو رتی شام استعمال کریں اور کئی روز تک کھاتے رہیں۔

تمام امراض کا علاج

عمدہ روغن زیتون کسی صاف برتن میں ڈالیں اور کلمات ذیل پڑھتے جائیں۔ اور لکڑی سے زیتون کو ہلاتے جائیں پھر اس روغن سے مریض کے بدن پر مالش کریں۔ کلمات یہ ہیں۔ سورۃ الفاتحہ۔ والمعوذتین۔ و سورۃ نور کا خاتمہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ الی قولہ یَتَفَکَّرُوْنَ اور سورۃ حشر کا خاتمہ قرآن سب کو سات وضو پڑھ کر روغن پر دم کریں جب ضرورت ہو مالش کیا کریں۔ ایضاً کلمات ذیل کا تعویذ پاس رکھنا تمام آفات سے بچاتا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ[۱] وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْعِلَلُ وَالْاَمْرَاضُ وَالْاَرْيَاحُ وَالْاَوْجَاعُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ اللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا۔

---

[۱] شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے اور رحمت بھیجے اللہ ہمارے آقا

ایضاً کلمات ذیل لکھ کر پینے سے تمام امراض سے محفوظ رہتا ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ویشف صدور قوم مؤمنین ویذھب غیظ قلوبھم یا ایھا الناس ... الی المؤمنین
وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین واذا مرضت فھو یشفین قل
ھو للذین آمنوا ھدی وشفاء لقد جاءکم رسول من انفسکم ... آخر سورۃ توبہ تک اس
کو کسی سفید برتن یا سفید کپڑے پر لکھ کر دھو کر روزہ افطار کرتے وقت پی جایا کریں ایضاً تمام امراض
کے واسطے دعا ذیل لکھ کر پیا کریں یہ دعا جبرئیل امین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی
تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے طبیبوں کے علاج
کی ضرورت نہیں ہوتی دعا یہ ہے بارش کا پانی لیں اور اس پر سورۃ الحمد آیۃ الکرسی۔ سورۃ اخلاص
معوذتین لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت
وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر۔ ہر ایک ستر دفعہ پڑھیں آخر میں
ستر دفعہ درود پڑھ کر دم کر کے رکھ چھوڑیں اور ہر روز صبح کے وقت تھوڑا سا اس پانی میں سے
پیا کریں سات روز متواتر کریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے مجھے قسم ہے اس

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) میرے مولا اور میرے سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پاک سب قسم کی برکت
اور بھلائیاں۔ وہ رسول جن کو بھیجا اللہ کی عزت و عظمت دینے والی دعوت کے ساتھ قسم دیتا ہوں تجھ کو ساتھ ان
اشرف لوگوں کے ساتھ رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اور
پہنچاوے سلام بہت اور شفا دے مومنوں کے دلوں کو اور دور کرے ان کے دلوں کا غصہ اور اتارتے ہیں ہم
قرآن شریف سے جو کہ مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی اللہ تعالیٰ
مجھے شفا بخشتا ہے کہو یہ قرآن شریف ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے راہ ہدایت
اور شفا ہے البتہ تمہارے پاس تمہارے درمیان ہی سے رسول آیا ہے اللہ کے سوا
کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کے
لیے سب قسم کی تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ خود ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اس کے
لیے موت نہیں اس کے اختیار میں ہے بہتری اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ جو شخص اس پانی سے ایک گھونٹ بھی پی لے گا تو ہر ایک بیماری اس کے گوشت و پوست اعضاء عروق وغیرہ اجزاء اجسام سے خارج ہو جاوے گی۔ اس کو فصد وغیرہ کی ضرورت نہ ہوگی تب سے روزانہ وہ دردِ کمر سیاٹکا کا ضیق النفس ہے۔ اندھا پن، گنگا پن۔ وغیرہ امراض حتیٰ کہ اس کے پاس نہیں پھٹکیں گی۔ نیز ہر بیماری سے شفایاب ہونے کے لیے عمدہ روغن زیتون کو آگ پر جوش دیں اور ساتھ ہی اس وقت سورۂ فاتحہ پڑھ کر سورۂ آل عمران میں سے آیت ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا …… مقفلاً محموداً تک اس کے بعد سورۂ فتح کی آخری آیات مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سے لے کر آخر سورہ تک پڑھیں ان دونوں آیتوں میں کل حروف معجم آ جاتے ہیں پھر اس تیل سے مریض کے بدن پر مالش کریں یا ان آیات کو کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اور کچھ زیتون کا تیل ملا کر بیمار کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ مریض شفایاب ہوگا۔

ہر بیماری کا علاج دوا سے

یہ نہایت عظیم نشان دوا ہے علیحدہ صفرا و سودا اور بلغم کے امراض قلب، دردِ شکم، جرب، خفقان، دردِ کمر وغیرہ عام وبائی امراض سب کے واسطے نہایت مفید ہے دوا یہ ہے۔ انجیر زرد عمدہ لے کر پانی ڈال کر پکا دیں یہاں تک کہ اس کا قوام غلیظ سیاہ ہو جاوے۔ پھر اشیاء ذیل ملا دیں۔ سنا مکی۔ سرکہ۔ شہد۔ روغن زرد۔ روغن زیتون۔ سپاری۔ خولنجان۔ سونٹھ۔ لونگ۔ دارچینی۔ جائفل۔ کلونجی۔ جوزۃ الشرک۔ جوزۃ الطیب۔ اصل السوس۔ زعفران۔ زیرہ سیاہ۔ اندرجو۔ عاقرقرحا۔ مصطگی۔ قرنفل۔ سنبل کو سڑنے والی چیزوں کو کوٹ چھان کر کے اشیاء مذکورہ معجون میں ملا دیں اور کسی برتن میں بھر لیں۔ پھر اس میں سے بقدر ایک ماشہ ہر روز نہار استعمال کیا کریں۔

فائدہ اگر مریض کا حال معلوم کرنا ہو کہ اچھا ہوگا یا نہیں۔ یا بیماری طویل ہوگی یا نہیں تو اسماء ذیل کو ایک انڈے پر لکھیں اور رات کے وقت مریض کے سر کے پاس وہ انڈا پوشیدہ رکھ دیں۔ صبح کے وقت نکال کر دیکھیں اگر سیاہ یا سرخ ہو گیا ہو تو سمجھو مر جائے گا اور اگر رنگ متغیر نہ ہوا ہو تو ان شاء اللہ اچھا ہو جائے گا اسماء یہ ہیں۔

لہ پھر انشاء اللہ تعالیٰ عظیم ہدایت حسب عمر کے بعد تمہارا غم ختم کرنے کو تھوڑی سی انگوٹھی آ دیں۔

علاج یہ ہے کہ گندم کا دلیہ دودھ اور گھی شامل کر کے گرما گرم کھا کر کپڑے لپیٹ لیں
تاکہ پیٹ نرم ہو جاوے اور پسینہ آجاوے۔ اس علاج کو صبح و شام کام میں لاویں۔ ایضاً جوار
کی روٹی گائے کے تازہ دودھ سے کھانا زیر کر فائدہ پہنچاتا ہے۔

دردِ شکم کا علاج

سورۂ الم نشرح ایک پیالہ میں لکھیں اور اس میں زیرہ سفید و زیرہ
سیاہ۔ لیب یا سی۔ کلونجی تھوڑا تھوڑا لے کر پیالہ میں پانی ڈال
کر اور ادویہ شامل کر کے پی جاویں انشاء اللہ آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً نقش ذیل زمین پہ
لکھیں اور سوئے کا کنارہ اس کے ہر حرف پہ رکھیں اور عزیمت ذیل ہر حرف پہ سات دفعہ پڑھتے
جائیں اور مریض اپنا ہاتھ درد کی جگہ پہ رکھے جس حرف پہ درد موقوف ہو جاوے عزیمت
کا پڑھنا بند کر دے۔ نقش یہ ہے۔

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

عزیمت یہ ہے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ[1] از سورۂ حشر۔ ایضاً مرچ باریک پیس کر روغن زیتون ملا کر آگ پہ گرم کر کے
بمقدار ایک تولہ ہر روز کھاویں تین روز تک۔ ایسا ہی کریں۔ ایضاً زیرہ دان۔ حنظل۔ کرنب کا پانی گندم
کی بیر کا پانی ہموزن لیکر بھگوئیں شہد۔ نمک۔ سب کو ملا کر فتیلہ بنا دیں اور دھول لیں اس سے شکم و
کمر کا مواد نیچے آسکے گا اور آرام ہو جائے گا۔ ایضاً سفرجل ربوب کو شہد میں پکا کر معجون بنائیں
پھر اس میں اشیاء ذیل۔ آملہ کا مربہ۔ فلفل۔ قرنفل۔ مصطگی۔ صمغ عربی۔ لوبان۔ ہر ایک مساوی لے کر
شامل کریں۔ اور صبح و شام بقدر دو تولہ استعمال کریں۔ ایضاً زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ ترمس۔
حب الرشاد۔ کلونجی۔ ہر ایک مساوی۔ شکر سفید سب ادویہ سے سہ چند سفوف بنا کر کام میں لاویں۔
ایضاً معوذتین مریض قل ہو اللہ احد پڑھ کر دم کریں۔ ایضاً معجون ذیل پیٹ کے تمام امراض کے
واسطے نہایت مفید ہے رطوبات فاسدہ کو قطع کرتی ہے۔ امعاء عروق بد یکسر جاتی ہے اور سدہ
کو کھول دیتی ہے۔ اس نسخے کے استعمال سے جسم میں کوئی بیماری نہیں رہتی دوا یہ ہے۔ صبر

[1] اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اتارتے تو دیکھتے اللہ کے ڈر سے خوف کی وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا۔

سفوطری۔ حب الرشاد۔ کلونجی۔ کالا دانہ فلفل زنجبیل۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک مساوی سب کو باریک کوفتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں معجون بنالیں اور ہر روز نہار کے وقت مقدار ایک تولہ استعمال کیا کریں۔

باب ۹۴ اسہال کے روکنے کے بیان میں

اس کا سبب کلی معدہ کی حرارت ہوتی ہے۔ اگر رطوبت بھی ساتھ شامل ہو تو براز کا رنگ سفید ہوگا۔ علاج میدہ کا حریرہ کھانا چاہیئے ایک نسخہ میں لکھا ہے اجوار کی روٹی سرکہ یا لسی ترش میں ملیدہ کر کے تین روز تک استعمال کرنے سے اسہال رک جاتے ہیں۔ اگر خون سے اسہال جاری ہوں تو گندم کی خمیری روٹی یا جوار کی خمیری روٹی کو ترش دودھ میں میدہ کر کے آگ پر چڑھا دیں اور ہلاتے جائیں جب گرم ہو جاوے تو اس کو گرما گرم کھائیں نہایت مفید ہے ایضاً مازو کو خوب باریک کر کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے ایضاً پوست انار دو درم۔ پھٹکری سفید ایک تیراط سفوف بنا کر استعمال کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے ایضاً سفید کتے کا پاخانہ بقدر چار رتی پانی کے ساتھ کام میں لانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۹۵ نفخ البطن (پیٹ کا پھولنا) کے علاج میں

یہ ایک سخت مرض ہے اس میں خواہ انسان کچھ کھاوے یا نہ۔ پیٹ پھول جاتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ عرق دردار عرق لبلم۔ مائیں خورد۔ عروق صعفات ریخ کاسنی اسب کو پیکر پکائیں اور اس کا پانی استعمال کریں تین دن تک یہی علاج کرتے رہیں۔ ایضاً عرق ریباس کو خوب جوش دیں اور جوش کی حالت میں روغن زرد ملادیں پھر اتار کر سرد کریں اور نوش کریں۔

باب ۹۶ نفخ البطن کے علاج میں

اصول السوس کو خوب باریک کر کے شہد خالص میں ملائیں اور نہار کے وقت کام میں

وغیرہ اگر شہد نہ مل سکے تو صرف دوائی کو بجوش دے کر اس کا پانی نوش کریں۔ ایضاً پوست انار بقدر دو درہم آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب ایک تہائی پانی جل جاوے تو باقی کو صاف کرکے کسی مٹی کی ہنڈیا میں سے میٹھا کرکے کام میں لاویں تین دن یا پانچ دن یا سات دن تک ایسا ہی کرتے رہیں ایضاً گوشت کے شوربہ میں الائچی ڈال کر استعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

باب اسہال خون کے علاج میں

معجون صرول کا استعمال رکھیں صفقہ حب الرول۔ بادیان ہر دو کو باریک کر کے معجون بنا دیں اور صبح و شام بقدر ایک تولہ کام میں لاویں ایضاً دم الاخوین دو درہم مرغ کی پھٹکی دو درہم مرغ کی پھٹکی کو جلا کر اس میں دم الاخوین ملا کر سفوف بنا لیں اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ نہار استعمال کریں نہایت مفید و مجرب ہے۔ ایام علاج میں گوشت و چربی سے پرہیز کریں اور صرف گندم کی روٹی اور سیاہ پانی پر اکتفا کریں۔ امید کہ تین دن میں آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً روغن زیتون صاف دو عدد ہر روز تقریباً ایک ماشہ استعمال کریں اور چند دن روز تک استعمال کرتے رہیں نہایت مفید و مجرب ہے۔

باب معدہ و شکم کے درد کے علاج میں

زیرہ سیاہ بریاں۔ تخم کرفس ہر ایک ایک درہم سفوف بنا کر پانی سے استعمال کریں۔ اس درد کا علاج جو ریاح سے پیچھے ہوا کرتی ہے یہ مرض سخت ہوتی ہے ابو لطیب کہتا ہے کہ اس مرض کا علاج یہ ہے کہ زنجبیل رشتہ تال اعاقرقرحا۔ بادیان سب کو باریک پیس کر شہد خالص میں معجون بنائیں اور نہار بقدر چار آنہ استعمال کریں۔ تین دن تک کھاتے رہیں۔

باب غثیان و قے کے علاج میں

یہ حروف لکھ کر مریض کے پیٹ پر باندھ دیں۔ قمخ سوف تعشف ہ جبل

امراض قلب

میں کرنب کو پکا کر سرمہ کے ساتھ ملا کر کام میں لانا بہت مفید ہے فائدہ
حضرت طبیب قریش کا قاعدہ تھا کہ جب کسی انسان کو کوئی بھی کا درد ہوتا تو
وہ کلونجی کو شہد خالص میں ملا کر مریض کو تین دن تک کھلاتا جس سے اس کو آرام ہو جاتا۔ ایضاً
کلونجی عمل باریک کوٹ کر شہد خالص میں ملا کر ہر روز تھوڑا تھوڑا استعمال کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔

باب ۱۳ درد جگر کے علاج میں

اس کے ضمن میں۔ خفقان قلب۔ ذات الجنب۔ زردی رنگ۔ سلسل بول۔ تقطیر البول۔
وجع المفاصل بھی شامل ہے۔ مسلم سے بسباسہ ایک رطل۔ کلونجی چار اوقیہ۔ حب الرشاد دو اوقیہ۔
زنجبیل دو اوقیہ۔ زیرہ چار اوقیہ۔ آرد حلبہ ایک رطل۔ آرد باقلی ایک رطل۔ کشنیز ایک رطل۔ سب کو
کوفتہ بیختہ کر کے دو حصے کریں۔ ایک حصہ کو تیز سرکہ میں گوندھیں اور دوسرے کو شہد میں۔ سرکے
والے حصہ میں سے کچھ کھالیں۔ اس کے بعد شہد والے حصے میں سے۔ نہایت مفید اور مجرب ہے۔
ایضاً ماؤ ترمعا برابر پیس کر خالص ملا کر استعمال کرنے سے درد جگر کو آرام ہوتا ہے۔ ایضاً
عزیمت ذیل لکھ کر مریض کو پہنچیں اور سر اس کی جانب پانی پی سکا دیں یہ عزیمت یہ ہے [1]۔
السموات والارض الی ان تقوم لرتعم ایها الوجع ولا تجعلن بحرمت تنا و کذاب الذی
رفعه و سما ان تقع الارض الا باذنه و بالذی رفع ادریس مکانا علیا بالف انقلب
تحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ..... ایضاً جڑ کے کا جگر لے کر اس میں نمک
ملا دیں پھر خشک کر کے باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا لیں اور ہر روز تھوڑا سا اس کا استعمال
کریں۔ ایضاً اونٹ کا بول پینا جگر کے تمام امراض کو مفید ہے۔ ایضاً بکری کی زبان
لے کر اس میں نمک لگا دیں اور خشک کر کے باریک کر کے سفوف بنا دیں اور اس میں سے تھوڑا۔

---

[1] اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ آخر تک۔ اے درد ٹھہر جا۔ اے درد دور ہو جا فلاں شخص کے پیٹ سے اس
ذات پاک کے حکم دینا سے جس نے آسمان کو ایسے طور پر اٹھایا ہے کہ زمین پر نہیں گر سکتا مگر اس کے حکم سے
اور جس نے ادریس علیہ السلام کو بلند مقام پر اٹھایا۔ اے درد ہٹ جا اللہ کی برکت سے

سے گرم پانی کے ساتھ استعمال میں لاویں۔ ایضاً بیج کاسنی۔ لبِ باس کے پانی میں جوش دے کر صاف کر کے روغن بادام ملا کر پینا بھی فائدہ کرتا ہے۔ ایضاً عاقر قرحا۔ ضرور ایک درخت کا نام ہے اسکے پانی میں جوش دے کر استعمال کرنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

باب ۱۰۲ گردہ کے علاج

قثاء الحمار (یعنی گھگھڑویل) بقدر برداشت طبع کوٹ کر پانی ملا کر استعمال کریں۔ ایضاً گھگروہیل۔ تخم خیارین۔ تخم کدو۔ تخم خربوزہ۔ تخم ترہ تیزک۔ تخم چوونجی۔ سعد کوفی۔ ملٹھی۔ زیرہ سفید سب کو کوفتہ بیختہ کر کے روغن زیتون میں ملا کر بقدر برداشت طبع استعمال کریں۔ ایضاً۔ کلونجی حرمل۔ سداب۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں ملائیں اور استعمال میں لائیں۔

باب ۱۰۳ طحال کے علاج میں

اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ طحال میں استرخاء آجاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ تلی بڑھ جاتی ہے۔ اور پیاس لگتی ہے۔ اور باوجود زیادہ کھانے کے مریض دبلا ہوتا جاتا ہے علاج یہ ہے کہ جھاؤ کی شاخیں پانی میں پکائیں اور بقدر ضرورت پانی لے کر تیز سرکہ ملا کر استعمال کرنے سے یہی امید ہے کہ سات دن میں آرام ہو جائے گا۔۔۔ یہ بڑا مفید صحیح اور مجرب ہے۔ ایضاً کلونجی ایک تولہ تیز سرکہ میں بھگوئیں اور رات کے وقت رکھ چھوڑیں اور صبح کے وقت پی جائیں سات دن استعمال کریں ایضاً تخم ترب۔ زنجبیل۔ سنبھرہ۔ مجیٹھ سب کو تیز سرکہ میں پیس کر موضع طحال پر ضماد کریں۔ ایضاً یہ نسخہ صحیح اور مجرب ہے اور جو شک کرے محروم ہے۔ عروق صفصاف۔ عروق الحمیضہ دونوں کو لے کر اور تھوڑا سا نمک ملا کر ایک نئی ہانڈی میں ڈال کر اتنا جوش دیں کہ پانی سرخ ہو جائے پھر وہ پانی تین دن تک نہار استعمال کرتے رہیں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ ایضاً تخم ارنڈ۔ آرد جو۔ دونوں کو تیز سرکہ میں پیس کر تھوڑا سا گرم کر کے موضع طحال پر ضماد کریں۔ ایضاً بیخ کبر کو سرکہ میں پکا کر ہر روز صبح کے وقت استعمال کرنا بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔ ایضاً بیخ کرفس کو پانی میں گھوٹ کر پینے سے بھی یہی فائدہ

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ نیز اتنی دفعہ حرف ع لکھ کر تیز سرکہ سے مٹا کر ہر روز پئیں تین روز میں آرام ہو جاوے گا نیز نقش ذیل قلعی کی انگشتری میں جڑوا کر سات روز بائیں طرف اور سات روز دائیں طرف لگانے سے طحال ضائع ہو جاتی ہے۔ مصنف کہتا ہے کہ یہ صحیح و مجرب ہے نقش یہ ہے۔

دا ۱۶ ع ۱ما ۱۵ما امام اماد
ای ور مر وا ۱۵ و ی ھ
ما ہ لم ملکوع

باب ۱۶ وجع القلب وخفقان یعنی درد دل اور اس کے تڑپنے کے علاج میں

عرق گاؤزبان ایک رطل شہد خالص نصف رطل دونوں کو ملا کر پکا دیں جب خوب پک جاوے تو اس میں سے بقدر ضرورت استعمال کریں کم از کم تین دن تک استعمال کرتے رہنا چاہئے ایضاً معجون رصاص جس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ استعمال کریں امراض دل کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مصطگی ۴ اوقیہ یا اونس کشتہ قلعی ۴ اوقیہ شکر تری ایک رطل یا پونڈ شہد خالص ایک رطل مصطگی اور کشتہ کو شہد اور مصری میں ملا کر معجون بنائیں اور صبح شام تھوڑا تھوڑا استعمال کریں۔ یہ معجون ایسے شخص کو بھی جس کا دل گرمی کے مارے بھٹی کی طرح جوش مار رہا ہو فائدہ دیتی ہے۔ اور نہایت صحیح اور مجرب ہے۔

ایضاً اس درد دل کے لیے جو سردی سے ہو مفید ہے۔ فلفل زیرہ سیاہ دونوں کو کوٹ

سلہ ترجمہ نہیں وہ مگر ایک ہی چیخ بس دفعۃً وہ بیہوش بیہوش ہو جائیں گے گم ہو جا اسے تل کی بیماری ان اسموں کی برکت سے بس قریب ہے کہ کفایت کرے گا اللہ تعالیٰ تم کو ان کے شر سے اور وہ سب سے بڑھ کر سننے والا اور جاننے والا ہے۔

تو بدن تندرست و صحیح رہے گا ورنہ نادرست و بیمار رہے گا۔ معدہ کا بیمار ہونا تمام امراض کا
باعث ہوتا ہے۔ اور بیماری معدہ کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ اخلاط اربعہ میں سے کوئی خلط فاسد
معدہ کے اجزاء میں متحقق ہو جاوے اس کی بیماریاں چار قسم کی ہوتی ہیں (۱) شہوت کلبیہ اس
کے معنی یہ ہیں کہ انسان خواہ کتنا ہی کھا جاوے مگر اس کی طبیعت سیر نہیں ہوتی اور ہضم معتدل سے
پہلے ہی ہضم ہو جاتی ہے ایسا شخص بغیر طعام کے کچھ دیر تک بھی صبر نہیں کر سکتا۔ اس کا سبب
خلط صفراوی کی کثرت ہوتی ہے جو معدہ میں بند ہو جاتی ہے علاج یہ ہے کہ عرق شکر تری
ڈال کر پیا جاوے اور قے کیجاوے اور گندم کی روٹی جلاب (عرق گلاب میں شکر ملا کر) کے
ساتھ کھایا کریں جو چیز سرد و تر ہو بطور غذا استعمال کریں۔ (۲) شہوۃ کاذبہ ہے اس کے
معنی یہ ہیں کہ انسان کے اعضاء غذا کی طرف بدرجہ کمال مشتاق ہوتے ہیں۔ مگر جب کھانا لایا
جاوے تو طبیعت نفرت کرتی ہے اور ایک دو لقمہ کھا کر چھوڑ دیتی ہے۔ اس کا سبب خلط دموی
کی کثرت ہے جو معدہ میں بند ہو جاتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ سرکہ و گرم پانی ملا کر قے کی جاوے
پھر انار کا پانی ماؤں اور گردے سمیت کوٹ کر نکالا جاوے اور استعمال کیا جاوے اور سالن و
شوربے میں انار دانہ و سرکہ شامل کیا جاوے (۳) غثیان ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان کو بالکل
طعام کی خواہش نہیں ہوتی اور جی متلاتا رہتا ہے۔ اگر کھانا کھائے تو فوراً قے کر دیتا ہے اس کا
سبب خلط بلغمی نائمہ کا معدہ میں بند ہو جانا ہوتا ہے۔ علاج یہ ہے کہ پہلے سرکہ اور شہد
سے قے کریں پھر ترش انار کھایا کریں اور اس سفوف کا استعمال رکھیں۔ مصطگی۔ فلفل۔ قرنفل۔
زنجبیل۔ زیرہ سیاہ۔ پوست سماق ہر ایک مساوی لے کر کوفتہ چھنہ کر کے سفوف بنائیں قبل و بعد از
طعام استعمال کیا کریں اور گندم کی روٹی چوزہ مرغ کے شوربے کے ساتھ کھایا کریں (۴)
شبع کاذب اس کے یہ معنی ہیں کہ انسان طعام کی خواہش کرتا ہے۔ لیکن جب طعام لایا جاتا
ہے اور ایک دو لقمے کھا لیتا ہے تو ایسا معلوم کرتا ہے کہ پیٹ بھر گیا اس کا سبب یہ ہے کہ خلط سوداوی
فاسد معدہ میں جمع ہو جاتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ پہلے نمک۔ سرکہ شہد میں پانی ملا کر قے
کریں پھر شراب عسلی استعمال کریں جس کی ترکیب یہ ہے۔ شہد خالص ایک رطل مصطگی ایک
درہم۔ فلفل ایک درہم زنجبیل ایک درہم سب کو پیس کر شہد میں ملا کر محفوظ رکھیں اور حاجت

کے وقت استعمال کریں اور گندم کی روٹی چوزہ مرغ کے شوربے اور گوشت بطور غذا استعمال کریں۔ ایضاً سبز نعناع کو باریک کوٹ کر گندم کے آٹے میں ملا کر روٹی بنا دیں اور معدہ پہ باندھیں اور نیز استعمال بھی کریں۔ ایضاً زیرہ سیاہ بریان۔ تخم کرفس ہر ایک مساوی کوٹ چھان کرکے بقدر ایک درہم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ ایضاً سفوف ذیل ہضم کر قطع کرتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے رطوبات فاسدہ کو قطع کرتی ہے۔ بھی بھوک ریاح کو خارج کرتی ہے مشک کی خوشبو بڑھاتی ہے آواز کو صاف کرتی ہے قوت باہ و حافظہ کو زیادہ کرتی ہے نسیان کو دفع کرتی ہے۔ سفوف یہ ہے فلفل، زنجبیل ہر ایک مساوی کوٹ چھان کرکے دو چند کھانڈ شامل کرکے سفوف تیار کریں اور بقدر ایک تولہ نہار استعمال کریں۔ ایضاً شربت انار معدہ کو قوت دیتا ہے اور درد سر کو دور کرتا ہے اور امراض صفراویہ کو دفع کرتا ہے اور ہضم کرتا ہے اور رنگ سرخ کرتا ہے۔

فواق یعنی ہچکی کا علاج

قے کرنا اس کا اعلیٰ علاج ہے۔ سانس بند کر لینا چاہیے یا سداب کا پانی نکال کر اس میں شہد خالص ملا کر استعمال کریں۔

باب ۱۰۱ جونک کے حلق میں چلے جانے کے علاج میں

پیاز کے پانی میں نمک ملا کر جوش دے کر غرغرہ کریں۔ اور اس میں سے تھوڑا سا پانی ناک میں ٹپکائیں جونک نکل آئے گی۔ ایضاً ریحان زیادہ بو تلسی کے پتوں کو جوش دے کر اس کے پانی سے غرغرہ کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً کوئی چیز کھٹی حلق میں ڈال کر اس سے جونک پکڑ کر نکالیں۔ ایضاً فلفل باریک پیس کر بذریعہ کسی نلکی کے ناک یا حلق میں پھونک دیں۔ ایضاً کلمات ذیل لکھ کر باندھنے سے جونک نکل جاوے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

یا خالق الخلق و یا من کلم موسیٰ بالحق و جعل عیسیٰ روحه بالحق و خلق آدم بالحق اخرج العلقة من الحلق و ما خلق الحجر بالحق اخرج بالذی اخرج منها ماءها و مرعٰها کانهم یوم یرونها لم یلبثوا الا عشیة او ضحٰها جبرائیل

روغن پختہ کر کے نہار استعمال کریں ۔ ایضاً موٹے اونٹ کا گوشت لے کر رکھ دیں یہاں تک کہ بدبودار ہو جائے پھر اس کو دودھ میں ملا کر بعد میں استعمال کریں نہایت مفید ہے ۔ ایضاً زیرہ سیاہ کو سرکہ میں پیس کر پیٹ کے اوپر طلا کرنے سے پیٹ کے کدو دانے مر جاتے ہیں ۔

باب ۱۱ استسقا کے علاج میں

اس کی حقیقت یہ ہے کہ تمام بدن سوج جاتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے ۔ اس کی تین قسمیں ہیں ۔ اول لحمی ۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اگر ورم میں انگلی چبھوئیں تو وہ ورم کی جگہ دب جاتی ہے اور تھوڑی دیر کے بعد اٹھتی ہے ۔ اس کا علاج بہ نسبت باقی اقسام کے آسان ہے قسم دوم طبلی ۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اگر مریض کے پیٹ پر ہاتھ ماریں تو طبل کی سی آواز سنائی دے ۔ یہ پہلی قسم سے خطرناک ہے ۔ تیسری قسم زقی ہے ۔ اس کی علامت یہ ہے کہ ورم بڑا ہوتا ہے اور پیٹ مشک کی طرح پھولا ہوا ہوتا ہے ۔ چمڑا باریک ہو جاتا ہے اور سبز رنگ یا سیاہ رگیں نمودار ہوتی ہیں ۔ اور مریض جب حرکت کرتا ہے یا کروٹ لیتا ہے تو اس کا پیٹ اس برتن کی طرح جس میں دودھ بھرا ہوا چھلکتا ہے ۔ یہ تینوں قسم سبب سے ردی ہے ان سب کا سبب یہ ہوتا ہے کہ خلط بلغمی غلیظ دوری کی طرف مستحیل ہو جاتی ہے ۔ علاج شربت کسنیز کو مرکب میں بھگو کر استعمال کیا کریں تین دن تک یہی دوا کریں ۔ اور غذا گندم کی روٹی چوزہ مرغ کے شوربہ کے ساتھ کھائیں ۔ اس کے بعد حب تنقیہ بلغم لیں پھر اس دوائی کو اسی طریقہ سے شروع کریں اور صبح کے وقت شہد خالص بھی استعمال کیا کریں ۔

علاج استسقا زقی

چونکہ اس قسم میں جلد اور گوشت کے درمیان زرد پانی جمع ہو جاتا ہے اس لیے اس کا علاج اس پانی کا نکالنا ہے ۔ اس کے بعد کباب چینی اور کشنیز کو سرکہ میں جوش دے کر چھان لیں اور پانی سے پرہیز رکھیں البتہ اس کی جگہ عرقیات استعمال کریں ۔

استسقا طبلی کا علاج

اس قسم میں پہلے تنقیہ عام کر کے اس کے بعد معجون فلاسفہ یا معجون تریاق کا استعمال کریں اور نفخ کی جگہ پہ صبر کو سرکہ

میں چیں کر طلا کریں اور ہر ساعت نیم کا پانی پیتے رہیں۔

استسقاء طبلی کا علاج نطرون کا عصارہ بقدر سدورتی عرقیات میں ملا کر استعمال کریں اور نیز قثاء الحمار پانی میں پکا کر ہر روز استعمال کریں پہلے روز ایک گھونٹ دوسرے روز دو تیسرے روز تین اس سے آگے نہ بڑھیں۔

باب ۱۲ سعال یعنی کھانسی کے علاج میں

بلغمی کھانسی کی علامت یہ ہے کہ کھانسی کے وقت بلغم نکلتی ہے اس کا سبب یہ ہے کہ خلط بلغمی سینہ پھیپھڑہ میں بند ہوتی ہے علاج شہد خالص ایک رطل کندر ایک درہم مصطگی ایک درہم ہر دو اشیاء کو شہد خالص میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں۔ یہاں تک کہ مصطگی و کندر پگھل جاوے پھر نیچے اتارلیں اور اس میں کلونجی۔ میتھی۔ زنجبیل۔ فلفل۔ ہر ایک ایک درہم سب کو فتہ بیختہ کر کے اس میں ملا دیں اور بقدر دو درہم استعمال کریں اور چاول جس میں سیاہ مرچ ڈال کر پکائے گئے ہوں بطور غذا کھاویں خشک کھانسی جس کے ساتھ بلغم خارج نہیں ہوتی اس کا سبب سوداوی ہوتی ہے۔ اور سینہ اور پھیپھڑہ میں بند ہو جاتی ہے علاج میتھے لے کر چار پانچ دفعہ جوش دیں۔ اور ہر دفعہ کا پانی گرا کر تازہ پانی ڈالتے جائیں پھر خوب باریک پیس کر اس کے ہم وزن گندم کا آٹا ملا دیں اور گائے کے دودھ میں حریرہ بنا کر شکر تری کے ساتھ استعمال کریں۔ صبح و شام دن میں دو دفعہ یہ نسخہ پئیں **ایضاً** مر کندر۔ مصطگی ہر ایک ایک درہم سب کو کوٹ کر روغن زیتون تین اوقیہ میں ملا کر آگ پر چڑھاویں جب چیزیں روغن میں پگھل جاویں تو نیچے اتارلیں اور اس میں سے بقدر ایک درہم سوتے وقت استعمال کریں۔ ایسا ہی مر کی کوٹ کر اس میں کھانڈ ملا کر سفوف بنائیں اور اس میں سے بقدر چار رتی خلبہ سے فیکے وقت استعمال کریں فی الفور فائدہ ہوتا ہے اگر ایک دن میں فائدہ نہ ہو تو دو تین روز تک استعمال کرتے رہیں گندم کا آٹا اور میتھے کا آٹا دونوں کی روٹی بنا کر شہد کے ساتھ کھایا کریں۔

گرم کھانسی کا علاج

اس میں ماء الشعیر (جو کا پانی) روغن بادام ملا کر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی مغز کدو مصری کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا گرم کھانسی کو مفید ہے۔ بکری کا دودھ اس قسم کی کھانسی میں فی الفور فائدہ دیتا ہے۔ گوند کتیرا ماء الشعیر میں ملا کر مصری شامل کر کے استعمال کرنا بھی مفید ہے۔ تخم خشخاش پانی میں پکا کر مصری سے میٹھا کر کے پینا بھی بڑا فائدہ دیتا ہے۔ آرد باقلا کو روغن بادام میں ملا کر حسب ضرورت چاٹیں اور چوستے رہیں اس سے بھی گرم کھانسی کو کمال فائدہ دیتا ہے۔

پرانی سرد کھانسی کا علاج

جالینوس اور سولہ دیگر حکیموں کا خیال ہے کہ میعہ (رسلارس) کو عرق گلاب میں ملا کر پینا سرد کھانسی کو بڑا فائدہ پہنچاتا ہے۔ شربت جتا لعوق پینا بھی فائدہ مند ہے۔ انجیر کا کھانا بھی سرد کھانسی کو رفع کرتا ہے۔ تخم مرو بھی پرانی کھانسی میں مفید ہوتا ہے۔ مرکی بقدر دو ماشہ با تکلف منہ میں رکھنا بھی پرانی کھانسی کا دشمن ہے۔ لگا جو پاک صاف کر کے بریان کر کے کھانا بھی مفید ہے۔ لعوق قطران بھی سعال مزمن کو دفع کرتا ہے۔ خشک کھانسی میں گندم کے نشاستہ کی روٹی مغز بادام ملا کر پکا کر کھانا مفید ہے۔ ایسا ہی اس کھانسی میں ماء الشعیر میں صمغ عربی ملا کر مصری سے میٹھا کر کے پینا فائدہ مند ہے۔ ایسا ہی مرغی کا شوربہ بھی اس کھانسی کو دفع کرتا ہے۔ تخم سفید میں کھانڈ ملا کر کھانا بھی اس قسم کی کھانسی میں مفید ہے۔

اس کھانسی کا علاج جس میں خون کی آمیزش بھی ہو

اس کا سبب دل کی حرارت اور پھیپھڑوں کا درد ہوتا ہے۔

علاج کشنیز کو ایک رات دن سرکہ میں بھگو دیں۔ پھر مصری ملا کر کام میں لا دیں۔ ایضاً شہد و روغن زرد میں کندر ملا کر آگ پر پگھلا دیں پھر سرد کر کے اس میں سے تھوڑا تھوڑا استعمال کریں۔ ایضاً مازو باریک کیا ہوا۔ پھٹکڑی بریاں۔ مرغی کی انڈے کا آب سب کو ملا کر بروز صبح کے وقت پانی کے ساتھ بقدر دو رتی چار ماشہ لیا کریں۔ ایضاً تخم کو عرق گلاب میں پکا کر استعمال کرنا بھی یہی کام دیتا ہے۔

کی حجامت عورتوں کے رحم کے واسطے مفید ہے۔ اس کے قریب ایک رگ ہے جس کو عریب کہتے ہیں اگر وہ کٹ جاوے تو خون نہ تھمنے کے سبب انسان مر جاتا ہے۔ نقرہ کی حجامت سر کے فصد کے قائم مقام ہے۔ کان کے نیچے کی حجامت دانت اور حلق کے واسطے مفید ہے۔ کندھوں کے درمیان کی حجامت، ہاتھوں یا زانوں اور سینہ کے امراض کے واسطے فائدہ مند ہے۔ مقعد کی حجامت۔ معدہ۔ سرین۔ گردہ۔ پاؤں کے امراض کے واسطے مفید ہے۔ چاروں انگلیوں کی حجامت خارش۔ دمل۔ ورم بواسیر کے واسطے مفید ہے۔ جو شخص پچھنے لگائے اسے لازم ہے کہ مرہم اصفہانی کا استعمال کرے اور اس روز کتاب کا مطالعہ کرے اور دوسرے دن کیونکہ یہ آنکھوں کے واسطے مضر ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ ایام ربیع میں فصد لینا افضل ہے جب کہ خون جوش میں آیا ہوا ہو۔ پس دائیں ہاتھ کی اکحل کا فصد سودا و ذات الجنب کو مفید ہے اور دائیں ہاتھ کی رگ باسلیق کا فصد سینہ کے درد کو دور کرتا ہے۔ بائیں ہاتھ کی فصد طحال اور درد و ورم اور برص کے لیے مفید ہے۔ داہنی خنصر و بنصر کی رگ اسلیم کا فصد ضیق النفس کے واسطے مفید ہے۔ اور بائیں ہاتھ کی خنصر و بنصر کی رگ اسلیم کا فصد طحال کو فائدہ دیتا ہے۔ زبان کا فصد ثقل لسان کو فائدہ کرتا ہے۔ نابالغ کا فصد نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے دماغ میں فتور ہو جاتا ہے۔ اور حیض روک رکھنے والی اور مریض المعدہ اور حاملہ عورت کا فصد نہ لینا چاہیے البتہ حاملہ عورت بوقت اشد ضرورت چہارم و ہفتم و ہشتم میں فصد کھلوا سکتی ہے۔ فصد کے بعد مرہم اصفہانی کا استعمال کرنا چاہیے اور فصد سے تین دن پہلے اور تین دن پیچھے جماع نہ کرنا چاہیے اور علاوہ گندم کی روٹی تیز مرچ کے ساتھ یا شہد کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے اور بکری کے گوشت مسور دودھ ترشی۔ انڈوں نمکین سے پرہیز کریں۔ اور جو شخص اسی سال کی عمر کا ہو یا مرد کثیر الجماع ہو یا عورت کثیر الحیض ہو تو فصد نہیں کھلوانا چاہیے۔

باب ۱۲ رنج و غم کے علاج میں

زیرہ سیاہ۔ سپندی۔ تخم ریحان۔ سب کو مساوی لے کر پیاز کے پانی میں گوندھ کر ٹکیہ

بنائیں اور سات دن ہر روز صبح کے وقت ایک ٹکیہ استعمال کریں۔ ایضاً تخم ریحان، بعز کرکم، عصفر، کسنبہ، زیرہ، کلونجی، مہندی، زنجبیل، نعناع۔ سب کو باریک کوفتہ بیختہ کرکے شہد و سرکہ میں گوندھ لیں اور تھوڑا تھوڑا کام میں لادیں۔

باب ۱۱ حمیات (بخاروں) کے علاج میں

یاد رہے کہ حمیات کے بہت سے اقسام ہیں مگر ہم ان میں سے انکا ذکر کرتے ہیں جو کثیر الخطرہ ہیں یہ باعتبار اخلاط اربعہ چار قسم ہیں۔ **اوّل** حمے الغب یعنی جو ایک دن رہے اور ایک دن اتر جاوے اس کا سبب خلط صفراوی ہوتا ہے۔ **علاج** عرق لیموں میں کھانڈ یا مصری ملا کر تین روز تک پئیں اور غذا گندم کی روٹی اور چوزہ کا شوربہ ہونا چاہیے اگر تین دن تک آرام ہو جاوے تو فبہا ورنہ مسہل صفراوی لینا چاہیے اس کے بعد پھر دوا سابق استعمال کریں۔ **دوسرا** وہ بخار جو ہر روز آوے۔ اس کا سبب خلط دموی کی کثرت ہوتی ہے۔ **علاج** یہ ہے کہ ہر روز سرکہ کا استعمال کریں تین روز تک ایسا ہی کریں اگر فائدہ نہ ہو تو پچھنے لگواوے انشاء اللہ اچھا ہو جاوے گا۔ **تیسری** قسم حمے مطبقہ ہے اس میں ظاہر بدن قلیل الحرارت معلوم ہوتا ہے۔ اور اندر سخت حرارت محسوس ہوتی ہے یہ حالت سات دن تک رہتی ہے۔ اس کے بعد تمام بدن ظاہر و باطن آگ کی طرح بھڑک اٹھتا ہے جس سے دماغ میں بھی سخت حرارت سرایت کر جاتی ہے اور عقل میں فتور آجاتا ہے اور سرسام و ہذیان کلام تک نوبت پہنچ جاتی ہے پھر سخت پسینہ آتا ہے۔ جس کا انجام یا سلامتی ہوتی ہے یا موت اور سب بخاروں سے خطرناک ہوتا ہے۔ **علاج** ابتداء میں ہر روز سرکہ و شہد سے قے کرنی چاہیے اور جوار کے شوربہ کے ساتھ کھایا کریں۔ **قسم چوتھی** حمے ربع ہے۔ جو دو روز اترا رہتا ہے اور ایک روز آجاتا ہے۔ اور تھوڑی حرارت سے شروع ہوتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ حرارت بڑھتی جاتی ہے اور بدن میں سوئے کی چوب کی طرح چوب ٹوٹتی ہے۔ پھر پسینہ آتا ہے۔ یہ بخار اگرچہ جلدی پیچھا نہیں چھوڑتا مگر باقی بخاروں سے کم خطرناک ہے اس کا سبب خلط سوداوی کی زیادتی ہوتی ہے۔

اگر ظہر کے وقت حملہ کرے تو وہ غماسیہ ہے۔ پس بیوم غام کو جلانا چاہیے اور یہ جو فرشتہ ہے اس کے ہانے کے واسطے یہ الفاظ پڑھیں بشط۔ مرشرہ جہشجش ھو بالش لیبطیم سکیمارٍیٰ اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی۔ یعنی تحقیق اللہ تعالیٰ دانے اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے۔ اگر عصر کے وقت حملہ کرے تو اسما ذیل لکھ کر لٹکانے چاہیے۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ وَالْاَرْيَاحُ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ وَاَطْرُدُكُمْ بِخَيْرِ حُجَّةِ اللّٰهِ وَاَزْجُرُكُمْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَزِلُوْا وَاحْذَرُوْا عِقَابَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ اِسْمٌ لَا يَفْنٰى وَنُوْرٌ لَا يُطْفٰى وَعَرْشٌ لَا يَزُوْلُ وَكُرْسِيٌّ لَا يَتَحَرَّكُ فَاِنِّيْ اَطْرُدُكُمْ وَاَزْجُرُكُمْ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا وَكُلِّ مَنْ عَلَّقَ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ بِكِتَابِ اللّٰهِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ لَا يَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ وَالْاَرْيَاحِ وَاَطْرُدُكُمْ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ مَنْ ذَلَّتْ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ لِجَبَرُوْتِيَّتِهٖ وَتَدَكْدَكَتِ الْجِبَالُ مِنْ بَهَآءِ نُوْرِهٖ وَسَاخَتِ الْاَرْضُ تَحَيُّرًا مِنْ سَخَطِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا بِهٖ تُؤْمِنُوْنَ وَبِاٰيٰتِ اللّٰهِ تَسْتَهْزِءُوْنَ اَمْ تَحْذَرُوْنَ عَذَابَ اللّٰهِ وَسَطْوَتَهٗ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ اَمْ تُكَذِّبُوْنَ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ۔ اور یہ لکھیں اوؔلایاسا نیصم یاحاحیم جناکما انتعا حیم خاخیم رحیم واجیم لوخیا حیم لیا ھیم بلیاھم شوخیا لیم اکانہ مکادم لبیا ھیم محطاطامسم شوحیاہ اسیارہ ملتشکر لما ابوداخیم نجیاشیم نجایسغ اشوطمشا رابشہا تمسباط ملیاط ھو یاطا ثاثریب جبریل ومیکائیل صحاحا بلحشوا بلاحجا یرما لمرانشیا لغرحط حط بخیوط بتشریط مشہبا سطاشا طاشا شیش بشرط علثنا تمسلیا سبم ھواھیم احاربیہ مکیوش ملکیوش زغتوش قال اخرج مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ اِلَى الشَّاغِرِيْنَ بِالطَّوَاسِيْمِ وَالْحَوَامِيْمِ بِالطُّوْرِ

سے دم کرنا چاہیئے طومیلیہ طلبا تخرجہا اجیا کحف کعف موعون وقعا فان تو قادرٌ فی النار باھر بحمد اللہ۔

باب ۱۱۷ حرارت غریبہ کے بجھانے میں جو حالت مرض میں بھڑک اٹھتی ہے

حرارت زائدہ کا علاج۔ تمر ہندی۔ انگور خشک۔ مہندی۔ ان تینوں سب کو پانی میں پیس کر گرمی والا اپنے سر سے پاؤں تک ملا کرے۔ اگر کسی کو پسینہ زیادہ آتا ہو اور وہ اسے کم کرنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ مازو اور سفیدہ کاشغری کو روغن گل میں پیس کر بدن پر ملا کرے اور جس کو پسینہ نہ آتا ہو اور پسینہ زیادہ چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ چند بید انجیر کو روغن زیتون میں پیس کر بدن پر ملا کریں خوب پسینہ آوے گا۔

باب ۱۱۸ عطش مفرط یعنی شدید پیاس اور معدہ کی سوزش کے بجھانے کے علاج

دوا استعیر میں شکر تری ملا کر پینا پیاس کو بجھاتا ہے نرنج دریائی بھی پیاس کو دور کرتی ہے لعاب اسپغول و عرق گلاب بھی پیاس کو بجھاتا ہے تمر ہندی مع شکر تری شیریں گل بنفشہ صمغ عربی کا شربت بنا کر پینا بھی دافع العطش ہے بھیڑیا کا پتا و کھیرا چھیل کر تازہ دودھ میں پکا کر پینا بھی پیاس کو دور کرتا ہے جس کوسے کا پتہ سرکہ میں حل کر کے پینے سے ایک مہینہ تک پیاس نہیں لگتی۔

باب ۱۱۹ بھوک و پیاس کے علاج میں

اونٹ کا جگر خشک کیا ہوا و نمک طعام و آرد گندم ہر ایک مساوی شہد میں معجون بنا کر کھانے سے چالیس روز تک بھوک پیاس نہیں لگتی۔ ایضاً آرد گندم میں مساوی نمک طعام ملا کر پکائیں اور اس پر اونٹ کا خشک کیا ہوا جگر ڈال کر سب کو پکا دیں پھر اس کی بقدر اخروٹ گولیاں بنا دیں اور ایک گولی بھوک کے وقت کھا دیں کھانے سے بے پرواہ کر دے گی

ہاتھ پاؤں سر اور کل گوشت پوست کو کئی بار دھو ڈالیں۔ پس آپ نے ایسا ہی کیا اور شفا ہو گئی
ایک حدیث میں روایت ہے کہ غسل دیتے وقت زبان سے یہ دعا بھی پڑھنی چاہیے اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا
فَعَلْتُ ذٰلِكَ تَصْدِيْقًا لِرَسُوْلِكَ وَ اِرَادَةَ شِفَائِكَ بِسْمِ اللّٰهِ اِذْهَبْ بِاِذْنِ اللّٰهِ نیز تین
ٹکڑوں پر یہ کلمات لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑے سے دھونی دیں پہلے پر یَا اَيُّهَا الْعِفْرِيْتُ اُخْرُجْ اَلْاٰنَ
خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ دوسرے پر فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ تیسرے پر
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ نیز کسی پاک کپڑے پر مذکورہ ذیل آیات
لکھ کر مرغی کی بیٹ پر لپیٹ کر آگ میں ڈال دیں جب وہ جل جائے تو اس کے جلے ہوئے چھلکے
لیکر ایک پاک کپڑے میں باندھ کر مریض کے ہاتھ پر
باندھ دیں نیز زیتون کے اکیس پتوں پر یہ کلمات
لکھ کر ہر روز سات سات سے دھونی دیں اَشْرَقَتِ
الشَّمْسُ بِرَبِّ الشَّمْسِ سُبْحَانَ مَنْ اَشْرَقَتْ
بِنُوْرِهِ الشَّمْسُ یعنی چمک گیا سورج اللہ کے نور سے
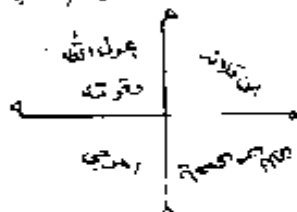
بحول اللہ
وقوتہ
بسم اللہ
الرحمٰن
الرحیم

پاک ہے وہ ذات جس کے نور سے سورج چمک اٹھا نیز یہ نقش سب قسم کی تکلیفوں کے لیے مفید ہے
ایک پاک برتن میں خاتم مثلث جس کا ذکر پہلے گذر چکا ہے اور اس کے گرداگرد یہ کلمات لکھیں اِنَّ
الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى
اِبْرٰهِيْمَ اور ان کلمات کو بارش کے پانی یا عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلا دیں نیز یہ کلمات
تین کاغذوں پر لکھ کر ان سے دھونی دی جائے اور ہر دھونی کے ساتھ سات سات دفعہ زبان
سے بھی یہ کلمات پڑھے جائیں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ اَذْهِبِ
الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

ہ اے اللہ تحقیق میں نے ایسا کام تیرے رسول کی تصدیق اور تیری شفا حاصل کرنے کو کیا ہے ۱۲ سہ اللہ
کے نام کی برکت سے چلا جا ۱۲ سہ ہم نے تم کو دور کیا ہے پس رب کے لیے نماز ادا کر اور قربانی دے تحقیق تیرا دشمن ابتر
رہنے والا ہے ۱۲ اب خدا نے تم سے تخفیف کر دی ہے ۱۲ سہ جن لوگوں پر ہماری طرف سے بھلائی سبقت لے
گئی وہ دوزخ سے دور رہیں گے ہم نے کہا اے آگ ابراہیم کے لیے سرد اور سلامتی والی ہو جا ۱۲

یعنی میں اللہ کی ذات اور قدرت کے ساتھ ہر قسم کی تکلیف اور بیماریوں سے پناہ چاہتا ہوں اے
لوگوں کے رب مصیبت کو دور کر دے اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے شفا تیری ہی طرف سے
ہے ایسی شفا عطا کر کہ مرض باقی نہ رہے نسخہ مجرب ہے۔ الو کی دھونی بخار کو مفید ہے نیز
عنکبوت مکڑی کی دھونی بھی مفید ہے نیز تین کھجوروں پر حسب ذیل کلمات لکھ کر گودا مریض کو کھلا دیں
اور جو کھجور مریض کھاتا رہے اس کی گٹھلی سے دھونی دیں اور ہر روز ایک کھجور کھلائی جائے
پہلی پر لکھے بِسْمِ اللّٰہِ فَارَتْ دوسری پر بِسْمِ اللّٰہِ حَوَّلَ الْعَرْشَ ذَا وَقْتٍ اور تیسری پر بِسْمِ
اللّٰہِ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ مَا قَرَّتْ نیز کلمات ذیل ایک فراخ برتن میں لکھ کر پانی سے گھول کر مریض کو
پلا دیں لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا یَا نَفَا کَرَبَات بِحَمْدِ اللّٰہِ یعنی جنت میں لوگ نہ
سورج دیکھیں گے نہ ٹھنڈک سردی اے بخشش کرنے والے عیوب پر پردہ ڈالنے والے اللہ تعالیٰ کی تعریف
کے ساتھ تیری تدبیر بھی ایسی ہے جس کو کم لوگ جانتے ہوں گے اور کچے ایک منہ کے ناقو
سے لکھا ہوا تھا سو یہ ہے کہ مریض بخار کی پیٹھ پر اذان و اقامت لکھ دیں فی الفور اچھا ہو جاوے گا
ایضاً مریض بخار کو اسماء ذیل لکھ کر دیں کہ اپنے پاس رکھے انشاء اللہ بخار کے لیے مجرب ہے اسماء
یہ ہیں اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ
اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تُنْتِنِی الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِیْ
الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنْ حَامِلِ هٰذَا الْکِتَابِ اِلٰی مَنْ جَعَلَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔ ایضاً اسماء ذیل کسی کاغذ پر لکھ کر بخار والے کے
گلے میں لٹکا دیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَنْزِیْلٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِیْ فَلَاتِیْ جُبْ

۱؎ ترجمہ: اے اللہ رحم کر میری پتلی جلد پر اور باریک ہڈی پر جلنے کی سختی سے اے ام ملدم اگر تو اللہ عظیم پر
ایمان رکھتی ہے پس سر کو ایذا نہ دے اور منہ کو خراب نہ کر اور گوشت نہ کھا اور خون نہ پی اور پھر جا اس کو جو کہ
اٹھانے والا ہے ایسے شخص کی طرف چلی جا جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک کرتا ہو اور رحمت نازل کرے
اللہ اپنے رسول محمد پر اور ان کی آل اور صحابہ پر سلام بہت۔ ۲؎ ترجمہ: اللہ رحمن رحیم کے نام سے رخصت ہے عزیز و حکیم
کی طرف سے مہربان رحیم کے اللہ کے اذن سے۔ اے آگ سرد ہو جا اور سلامت ہو جا ابراہیم پر اور ہم اتارتے ہیں
قرآن سے جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے بیاں اس شخص کی طرح جو کہ ایک جڑی اپنی ہتھیلی میں پکڑ لیا ہے۔

کر باندھا جاوے تیسرے تین بادام لے کر پہلے پر تخشت دوسرے پر تخت تیسرے پر تخشت لکھ کر مریض روزانہ ایک سے وضو کی دیوے صحیح اور مجرب ہے تیسرے کھجور کی تین گٹھلی لے کر یہ کلمات لکھیں اور یکے بعد دیگرے ان سے دھونی دیں کلمات یہ ہیں گوزا مرزا سرزا صاحب ع یا احد احد رۃ قل الحمد للہ ولا شریک لہ ادم حافظ رازی علی بن بیان سے روایت ہے یہ تعویذ لکھ کر مریض کے سر کے نیچے رکھنے سے بخار جاتا رہتا ہے۔

	یا من	
	وحسبنا اللہ ولا حول	
	ولا قوۃ الا باللہ	
	العلی العظیم	

تیمی کا قول ہے کہ جو شخص تیرہ روز حروف یا لکھے اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قول فیقلوا فیتلو ضعفاً اضافہ کرے اور مریض کے سر پر لٹکا دیوے اور لکھنے کے وقت وضو کے ساتھ ہووے تو انشاء اللہ بحکم خدا بخار ٹوٹ جائے گا۔

ایضاً جب بخار چڑھے تو مہندی یا کسی اور درخت کی لکڑی سے دائیں بازو پر لا الہ الا اللہ اور بائیں پر محمد رسول اللہ دائیں پنڈلی پر جبرئیل اور بائیں پر میکائیل دائیں چوتڑ پر اسرافیل بائیں پر عزرائیل لکھے انشاء اللہ شفا ہو جاوے گی صحیح اور مجرب ہے۔

باب ۱۲۳ عشق اور محبت کے فراموش کرنے کے علاج میں

عشق کے یہ معنی ہیں کہ انسان کسی خوبصورت چیز کو نہایت پسند کرتا ہے مگر اس کو حاصل نہیں کر سکتا اس واسطے اس کا ذکر کرتا رہتا ہے اور اس سے ایک قسم کا جنون و حیرانی کثرت شوق کے باعث لاحق ہو جاتی ہے اور یہ حالت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ نصیحت و ملامت بھی کارگر نہیں ہوتی بلکہ ملامت کے بار بار سے عشق کی آگ اور تیز ہوتی ہے سب سے افضل علاج تو مطلوب کا وصال ہے۔ اگر اصل مطلوب و محبوب کا وصال نہ ہو سکے تو اس کی تصویر سے بھی تسکین ہو سکتی ہے اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو کسی دوسرے خوبصورت کی تصویر اس کے سامنے رکھی جائے اور اس کی تعریف کی جاوے تاکہ اس کا دل اس کی طرف راغب و مائل ہو جاوے ورنہ خرید و فروخت وغیرہ سفر تجارت میں مشغول کیا جاوے یا علم نحو، علم منطق، فلسفہ، علم اصول وغیرہ

علوم مذہبیہ وقیقہ کی طرف اس کی طبیعت مائل کی جاوے یہ سب تدابیر عشق کا خیال ترک کرنے میں بہت مفید ہیں۔ **ایضاً** جس کا دل کسی مرد یا عورت سے متعلق ہو جاوے اور وہ وصال پر قادر نہ ہو اور چاہیئے کہ اس کا خیال دل سے محو ہو جاوے تو اسے چاہیئے کہ حروف ذیل کسی پیالے یا ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر تین بار چاٹ لیوے تین روز تک کرے اور ہر روز تین دفعہ کرے انشاء اللہ محبوب کا خیال اس کے دل سے محو ہو جائے گا۔ **حروف** یہ ہیں اب واں دل اور ساتھ آیات ذیل پڑھا جائے اَلْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا **ترجمہ** ہم نے تم کو فراموش کر دیا ہے جیسا کہ تم ہم کو آج کے دن ملنا بھول گئے تھے۔ اور بھول گیا جو کچھ کہ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تحقیق ہم نے آدم علیہ السلام کے ساتھ پہلے عہد کیا تھا مگر وہ بھول گیا اور ہم نے اس کا گناہ کرنے کا ارادہ نہیں پایا **ایضاً** اسماء ذیل ہتھیلی پر لکھ کر چاٹے اسماء یہ ہیں یکموش۔ یکمرش۔ ایجموش و یکموش [1] اَللّٰهُمَّ كَمَا تَمْحِيْ هٰذِهٖ وَالْاَسْمَآءَ اَمْحِ مَحَبَّةَ كَذَا وَكَذَا مِنْ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا **ایضاً** کورے پیالے یا کاغذ میں اسماء ذیل لکھ کر چاٹیں۔ اسماء یہ ہیں سعوف سعوات [2] اَللّٰهُمَّ بَرِّدْ مَحَبَّةَ فُلَانٍ اِبْنِ فُلَانٍ مِنْ قَلْبِ فُلَانِ بِنْ فُلَانٍ كَمَا بَرَّدْتَ نَارَ نُمْرُوْدَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ وَلَا تَمْكِيْنٍ كَذٰلِكَ لَا يَكُوْنُ لِفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ فِيْ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ قَرَارٌ وَلَا تَمْكِيْنٌ فَحَتَّرِيَا خَتْخَتْشَ سَلَه لَفُو اَشْغَمْ عَنْ مَحَبَّةِ كَذَا وَكَذَا۔ **نیز** جس شخص پر شہوات نفسانیہ غالب ہو جائیں یعنی کسی پر عاشق ہو جائے تو ایک پاک برتن میں خدا پاک کے وہ اسماء جس نے تحریر کئے جائیں جن میں لفظ ی آتا ہو جیسے عَلِيٌّ عَظِيْمٌ رَحِيْمٌ۔ كَرِيْمٌ عَلِيْمٌ

---

[1] ترجمہ اے اللہ جس طرح چاٹنے سے یہ الفاظ مٹ گئے ہیں اسی طرح تو میرے دل سے فلاں کی محبت مٹا دے۔

[2] ترجمہ اے اللہ فلاں بن فلاں کی محبت جیسے دل سے ایسی سرد کر دے جیسے تو نے نمرود کی آگ حضرت ابراہیم کے لیے ٹھنڈی کر دی بری بات کی مثال ایسی ہے جیسے کہ خراب درخت ہو جو زمین سے اوپر سے جلد اکھڑ گئے اور اسے کوئی قرار نہیں ہوتا اسی طرح فلاں کو میرے دل میں کسی طرح کا قرار اور محبت نہ رہے۔

اس کو عورت کہا جاوے اور تیسرے میں وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ لکھے اور اس میں سے آدھا مرد کہا جاوے اور آدھا عورت انشاء اللہ اس مصیبت سے رہا ہو جاوے گا اور جو قسم بنی آدم کے جادو سے ہو اور اس پر ایک مہینہ سے لے کر ایک سال تک عرصہ گذرا ہوا ہو تو چاہیے کہ فلفل سفید۔ قرنفل۔ دارچینی۔ الائچی خورد۔ کابچینی جائفل خولنجان ان سب کو مساوی لے کر کسی ہانڈی میں بہت سے پانی میں جوش دے کر مریض کو اس کا بخار پہنچا دیں تاکہ پسینہ آجاوے اور مریض کھل جاوے اور اگر اس حالت کو ایک سال سے لیکر دس سال تک گذر گئے ہوں یا اس سے بھی زیادہ تو اس کا علاج یہ ہے کہ مذکورہ بالا ادویہ میں ذکر ثعلب و ذکر گورخر ملا کر مریض کو سات دن تک کھلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جاوے گا۔ لیکن طبی نامردی علاج ہوتا ہے البتہ وہ علاج جو مسحور کی حالت میں لکھا گیا ہے۔ اس کی طرف رجوع کرنا شاید کچھ مفید ہو سکے۔

باب ۱۲۶ (مربوط) کا علاج کتابت و عزیمت سے

اسماء ذیل کسی پیالہ میں لکھ کر پانی سے دھو کر پی لیں۔ نیز انکا تعویذ بنا کر مریض کے بازو پر باندھ رکھیں۔ اسماء و آیات یہ ہیں۔ سورہ فاتحہ۔ سورہ اخلاص والمعوذتین وَيَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ صَفْصَفًا تک وَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُؤْمِنُوْنَ تک وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا قَدِيْرًا تک وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ الخ قریباً ان کلمات کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے اس پر مرد و عورت کا نام بھی لکھیں پھر یہ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ فُلَانٍ وَّفُلَانَةٍ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ **ایضاً** سیاہ مرغی لے کر محفوظ رکھیں جب وہ انڈے دینے لگے تو چھری یا تلوار کے کنارہ پر اسماء ذیل لکھ کر انڈے کے دو حصے کریں آدھا

ف اور زمین کو ہم نے بچھایا ہے اور ہم بہتر بچھانے والے ہیں ۱۲ ف اور ہر چیز کا ہم نے جوڑا پیدا کیا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

مرد کو کھلائیں آدھا عورت کو اسی طرح ہی ... ایضاً مریض کی ران کے نیچے آیت ذیل لکھ کر رکھیں آیت یہ ہے لَئِنْ اٰتَیْتَنَا ... حَمْلًا خَفِیْفًا - ایضاً صنوبر کا پھل جلا کر شہد میں ملا کر چاٹنا بھی شہوت کو کھول دیتا ہے - ایضاً مرغ کے سر کے دائیں طرف کا بھیجا مصطگی میں ہیں کہ شہوت بستہ والا کام میں فائدہ کامل رکھتا ہے - ایضاً سورۃ واقعہ لکھ کر عورت اور مرد کو پانی میں حل کر کے پلانا بہت ہی مفید ہوگا نیز معقود کے ناف پر یہ تعویذ لکھیں فوراً کھل جائے گا۔
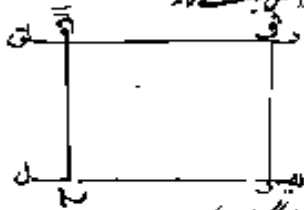
ق ق ل ب الف

نیز شاہی زگس جانور کا نام ہے اسکے سر کو پانی میں اچھی طرح سے دھو لیں اور اس کے ساتھ معقود شخص نہائے یا غسل کرے تو مفید ہوگا نیز یہ کلمات چودہ کھجوروں پہ لکھ کر سات مرد اور سات عورت کو کھلائی جائیں۔

کلمات یہ ہیں فقیم مخمت تو اس مصیبت سے نجات ملے گی نیز ایک صاف برتن میں چند روز سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر لکھ کر معقود کو پلایا جائے نیز ایک برتن میں سورہ بقرہ کامل لکھ کر پانی میں دھو ڈالیں اور اس پانی میں مریض نہاوے تو شفا پاوے نیز اگر خارپشت کے ذکر کو بھون کر اس مرض کا بیمار کھائے تو بفضل خدا فائدہ پائے نیز رخمہ زگس کی طرح کا ایک جانور ہوتا ہے اسے غرق بھی کہتے ہیں اس کو بھون کر کھا دیں اور اس کی ہڈیوں سے دھونی دیں۔ بہت ہی مفید ہوگا نیز ملک صنوبر کو جلا کر شہد ملا کر کھانا بھی فائدہ سے خالی نہیں نیز سنے کا سر اور مچھلی کا چھلکا لے کر تین دن تک دھونی دیں بندش کھل جائے گی ۱؎

باب ۱۲۷ شہوت بستہ کا علاج ادویہ کے ساتھ

کباب چینی - قرنفل سیاہ - فلفلدراز - جائفل - کائپھل - تخم حرمل - اندر جو - بلیلہ زرد - بلیلہ کابلی

۱؎ شرعی تحقیق یہ ہے کہ جو لوگ جو اشیاء اور ان کے حصول سے دلی خوشی ہوتے ہیں یہ اس طرح ہلاک کی جائیں گے جیسے ان سے پہلے ہلاک کئے گئے ۔ اس باب میں اصل کتاب میں بہت سے کلمات و تعویذات درج ہیں جو کہ زیادہ تر طریق شرک کی وجہ سے درج نہیں کئے گئے

کا سحر باطل کرنے کے لیے۔ جو کہ ایک قسم کے کانٹے ہوتے ہیں کی شاخیں لے کر ریحان کے
ساتھ ملا کر پکائیں جب ایک تہائی رہ جائے تو پانچ روز متواتر بیماروں پر ڈالیں و دیگر خاتم
بطریق مثلث جو پہلے گزر چکی ہے اور اس کے گرد وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ - وَحِيلَ بَيْنَهُمْ
وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ - ترجمہ اور انہوں نے تابعداری کی جو کچھ کہ شیطان پڑھتے تھے حائل کیا گیا
ان کے اور ان کی مرغوب چیزوں کے درمیان۔ ایک برتن میں لکھ کر پانی سے مٹا کر گھر میں چھڑکیں
صاحب جی نے کہا ہے کہ ایک نادر کا حقدہ پانچ ال اور ایک رخ لکھ کر قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ
الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا لکھ کر رات کو اسے ریزہ ریزہ کر کے دوسرے روز سحر
زدہ کی گردن میں لٹکا دیں۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) اس سے نجات دے اور وہ جو قبروں اور چھتوں میں بھی جو کچھ عمل کیا گیا ہو اور جو کچھ پرندوں یا گھوڑوں
اور خنزیر کے گوشت میں عمل کیا گیا ہو اس سے بھی نجات دے اور جو کچھ سر کے بال یا داڑھی پر عمل کیا گیا ہو نیز نجاست کے
اس بدعمل سے جو کہ پاؤں کے نیچے کیا گیا ہو یا جو کہ سے پانی میں یا نقش کیا گیا ہو یا جو کچھ کہ دولہا دلہن یا گدھے کے چمڑے
میں کیا گیا ہو نیز اس بدعمل سے بھی رہائی دے جو کہ بالوں یا پرانی چیزوں درختوں یا قلعوں اور مختلف مکانوں میں کیا گیا ہو نیز
اس بدعمل سے بھی جو تھیلیوں اور تختوں اور پانی کی موجوں اور روئی یا پتھروں میں کیا گیا ہو نیز جو عمل کہ
پانی پینے کی چیزوں یا استعمال کے برتنوں میں کیا گیا ہو اس سے بھی نجات دے سورۃ قرآن اور فرشتوں کی برکت
سے جو عرش اور اس کے گرد کی چیزوں کو اٹھاتے ہیں اور ساتوں زمینوں اور ساتوں آسمانوں کی برکت سے نیز
ریت والا کچھ کر چھ دنوں اور پانچوں نمازوں اور چاروں کتابوں توریت - انجیل - زبور - قرآن شریف اور حضرت ابراہیم
موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام اور حضرت ابو بکر کی برکت سے اور فلاں بن فلاں کو اس وسیلہ سے اپنا فضل کی برکت سے
جو کہ اولاد اور بیویوں سے پاک ہے اسے اشد دور کر دے جادوگروں کا جادو اور جو مکاروں اور نسانوں اور
جنوں کا فریب اور شرارتیں اور حسد دور کر دے جو کچھ کہ بدعمل حیض کے خون اور جھلیوں کی رہائش کے مکانوں اور
چڑیوں اور گھوڑوں کے گوشت میں کیا گیا ہو نیز دور کر دے جو کچھ کہ قبروں میں بدعمل کیا گیا ہو یا قبروں سے
کھا گیا ہو اور جو کہ بچے ہوئے برتنوں میں کیا گیا ہو یا آگ میں ڈالا گیا ہو یا بادشاہ وزیر دوست کے حکم سے
ورد حوالے آخر تک۔

باب ۳۲ تقویت باہ جس سے جماع کی طاقت بڑھے اُس کے بیان میں

یاد رہے کہ قوت باہ کبھی تو گرمی طبیعت میں بباعث کثرت حرارت ضعیف ہو جاتی ہے
یا گرم اغذیہ و اشربہ کی استعمال سے ضعیف ہو جاتی ہے اور کبھی کثرت برودت سے ضعیف
ہو جاتی ہے مگر ایسے شخص میں جس کی مزاج سرد ہو یا اس کو اشیاء باردہ کے استعمال کا اتفاق
بکثرت ہوا ہو۔ پس اگر کثرت حرارت سے ضعیف ہو جاوے تو لسی بکری خوب پینی چاہیے اور
خمیری روٹی کھانی چاہیے اور ترشیات کا استعمال کرنا چاہیے اگر سردی سے قوت باہ کمزور ہو جاوے تو شہد خالص
کف گرفتہ میں گندم بھگو کر اس میں سے بقدر سہ تولہ صبح و دو تولہ شام استعمال کریں اور غذا گندم
کی روٹی اور بکرا و مرغ کا گوشت ہونا چاہیے کہ نہایت مفید ہے فائدہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ
مرد پر بوقت مباشرت عورت کی طرف سے ایک قسم کا رعب چھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے مرد کی حرکت
باطل ہو جاتی ہے اور اس کا عضو ایستادہ نہیں ہو سکتا اور انسان اس کو بوجہ ناواقفیت نامردی یا
سستی خیال کرتا ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ اس کو اصطلاح اطباء میں احتشام کہتے ہیں۔
معجون فلاسفہ جس کو ماء الحیات بھی کہتے ہیں نامردی و ضعف قوت باہ کے ازالہ میں
نہایت مفید ہے۔ بلغم فاضلہ کو خارج کرتی ہے۔ دل کو طاقت دیتی ہے مفرح و ہاضم ہے
چہرہ کی رنگت صاف کرتی ہے ذہن و حافظہ کو بڑھاتی ہے زبان کی طاقت کو تیز کرتی ہے
سردی کو دور کرتی ہے سلس البول کو رفع کرتی ہے منی کو بڑھاتی ہے۔ عضو خاص کو مضبوط
کرتی ہے دانتوں کو مستحکم بناتی ہے۔ درد جانب کمر و مفاصل کو دور کرتی ہے۔ ترکیب اس کی
یہ ہے صفت فلفل۔ دار فلفل۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ آملہ۔ بلیلہ۔ پوست ہلیلہ۔ ہلیلہ ہندی۔ مغز بادام۔ مویز منقیٰ
بابونہ۔ حب الصنوبر۔ جوز ہندی۔ پستہ مقشر۔ ہر ایک ایک اوقیہ تعلب مصری تین اوقیہ سب کو باریک
کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنا لیں اور بقدر مقدار ضرورت استعمال میں لاویں۔ ایضاً
یہ نسخہ تقویت جماع کے لیے نہایت عجیب ہے۔ یہ سلطان تلمسان کے لیے بنائی گئی تھی۔ وہ
کہتا ہے کہ میں اس کی برکت سے چالیس چالیس عورتوں کو ایک رات میں خوش کر سکتا تھا۔ سنگدانہ
جوزہ مرغ۔ ادرک۔ کبابہ چینی۔ جائفل۔ دار فلفل۔ دارچینی۔ الائچی کلاں۔ خولنجان۔ اندر جو تلخ۔ نعل

کباب چینی - حب الرشاد - لونگ - اندرائن - ہر ایک اوقیہ زعفران نصف اوقیہ سب کو کوٹ چھان کر کے
سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور کسی روغنی برتن میں ڈال کر تین روز آگ کے قریب رکھیں
پھر اس کی بمقدار نخود گولیاں بنا رکھیں اور جماع کے وقت گولی زبان کے نیچے رکھ کر مصروف
کار رہیں تو عجیب کیفیت ظاہر ہوگی یہ صحیح و مجرب ہے۔ ایضاً از نقل مصطفیٰ - کباب چینی - الائچی خورد -
جائفل - کا پھل - زنجبیل - تخم - عاقرقرحا - سب کو کوٹ چھان کر کے شہد میں معجون بنائیں اور کام
میں لاویں - ایضاً بھیڑیا کا احلیل خشک کر کے اپنے پاس رکھیں جماع کے وقت بمقدار نخود
نیموں کر کے کھا لیں اور بہت عجیب ہے۔ ایضاً چڑی چھوٹی ایک موجود پکڑ کر ایک سفید کے
روغن میں ڈال دیں۔ تین ہفتہ تک پڑی رہنے دیں بعد ازاں صاف کر کے احلیل پر مالش کریں
اس سے سختی پیدا ہوتی ہے۔ اور اعصاب مضبوط ہوتے ہیں۔ ایضاً عاقرقرحا سرد مزاج والے
کی قوت جماع کو زیادہ کرتا ہے۔ عاقرقرحا ۵ تولے کر اس میں اسی قدر ادرک ملا کر ایک ہانڈی
میں ڈالیں اور اس میں اصلی اور چھلکیں کو رکھ کر چند روز بادیہ سے رکھیں کہ نہایت مفید ہے۔ ایضاً
یہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے۔ لوبان ایک رطل تخم نقل نصف اوقیہ قرنفل سنگ نصف
اوقیہ سب کو کوٹ چھان کر کے دو رطل شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور صبح و شام بقدر جوز ہندی کا استعمال
کیا کریں۔ ایضاً زیرہ سیاہ ۱ اوقیہ تخم شبت - افیون چار اوقیہ سب کو باریک پیس
کر سہ چند شہد ملا کر معجون بنائیں اور صبح و شام بقدر جوز ہندی کام میں لاویں۔ ایضاً مویز سب کو
پانی میں پکاویں جب اس کا اثر نکل آوے تو صاف کر لیں بعد اس میں شہد ملا دیں پھر ان کو
ادویہ ذیل کوٹ چھان کر کے ملا دیں اور بقدر جوز ہندی صبح و شام استعمال کریں۔ ادویہ
یہ ہیں کندر - حب الرشاد - زنجبیل - ہر ایک مساوی۔ ایضاً مرغ کا خصیہ لے کر کسی کلھیا میں رکھیں
اور اس کے اوپر نیچے نمک اندرانی بھر دیں۔ اور گل حکمت کر کے آگ دے دیں تو وہ
ایک سفید رنگ کا سنگریزہ ہو کر نکلے گا اس میں سے تھوڑا سا عنبر میں رکھنا وقت پر
بہت فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً پیاز کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ لیں۔ جتنا پانی ہو اس کا دوگنا
شہد میں دونوں کو ملا کر آگ پر پکائیں کہ پانی خشک ہو جاوے اور شہد باقی رہ جاوے
پھر اس شہد میں سے تھوڑا سا لے کر بھونے ہوئے چنوں کے ساتھ استعمال کریں۔ اور وقت

باہ کے بڑھانے میں نہایت مفید ہے۔ ایضاً قرنفل دو درم۔ قرفہ۔ جوز بوا۔ عاقرقرحا
ہر ایک دو درم سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ آملہ ہر ایک دو درم سب کو کوفتہ بیختہ کر کے دو چند
وزن ان ادویہ شہد میں ملا کر معجون بنا لیں اور صبح و شام بقدر ایک تولہ استعمال کریں۔ ایضاً معجون
نعناع اس کام میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ معدہ کو گرم کرتی ہے۔ منی کو بڑھاتی ہے۔ رنگ
سرخ کرتی ہے۔ معدہ کی ہوائی کو دفع کرتی ہے۔ مثانہ کو مضبوط کرتی ہے۔ سنگ کو توڑتی ہے۔
قولنج کو دفع کرتی ہے۔ دل کو قوت دیتی ہے۔ بواسیر کو دور کرتی ہے۔ سنگریزہ کو توڑتی ہے
قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ اعضاء کو سخت کرتی ہے۔ قوت باصرہ کو طاقت دیتی ہے۔ علماء
اطبا کی احتیاط سے تیار کی ہے۔ جس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ تخم نعناع۔ تخم کرفس۔
تخم سویا۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم اترشاد۔ تخم بادیان۔ تخم خردل۔ گلو شکن۔ ہر ایک پنج درم۔
مصطگی۔ قرنفل۔ قرفہ۔ عاقرقرحا۔ افیون۔ بسباسہ۔ ہر ایک تین درم زعفران ایک مثقال۔ جوز
ہندی۔ مشک۔ کستوری۔ ہر ایک نصف درم۔ ہر دوا کو الگ الگ کوٹ چھان کر سب کو
ملا کر چھان لیں۔ پھر ایک سو درم کھانڈ کا قوام کر کے ادویہ اس میں ملا دیں۔ پھر چالیس درم
شہد خالص اوپر سے ملا دیں اور چالیس روز تک دانہ گندم میں معجون کے برتن کو دبا دیں پھر نکال
کر صبح شام بقدر ایک مثقال استعمال کیا کریں نہایت مفید ہے۔ ایضاً مرغ کا چوزہ لے
کر اس کو پٹی سے صاف کریں پھر اس کا پیٹ نکال کر پھینک دیں۔ باقی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
کر کے کسی ہانڈی میں ڈال کر شہد خالص سے پوشیدہ کر کے آگ پر قوام کریں۔ پھر اتار کر ادویہ
ذیل شامل کریں۔ مغز چلغوزہ۔ جوز بوا۔ قرنفل۔ قرفہ۔ خولنجان۔ ہر ایک ایک درم زعفران نصف
درم۔ سنبل۔ مصطگی ہر ایک نصف درم سب کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں ملائیں اور بوقت
حاجت جماع سے تین گھڑی پہلے پانچ درم استعمال کریں اور قدرت خدا کا تماشا دیکھیں۔
ایضاً عنبر ایک درم۔ مشک ایک درم۔ عرق گلاب دو درم۔ زعفران تین درم ادویہ کو عرق گلاب
میں خشک کر کے شہد خالص میں معجون بنائیں اور بوقت ضرورت دو گھڑی پہلے بقدر دانہ نخود
و ہمیشہ استعمال کریں۔ ایضاً بیضہ مرغ کا حلوا بنانا ہے۔ جسم کو تندرست رکھتا ہے۔
روح کو خوش کرتا ہے۔ اور تیزی پیدا کرتا ہے۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ ترکیب یہ ہے

سفید پیاز کا پانی نصف رطل۔ شہد خالص ایک رطل پہلے دونوں کو ملا کر آگ پر چڑھا دیں یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے۔ شہد باقی رہ جائے پھر اس میں اشیاء ذیل شامل کریں۔ سنبل ہندی۔ عود ہندی ایک ایک درم۔ قرفہ۔ زعفران۔ دار فلفل۔ الائچی۔ جوز بوا۔ ہر ایک تین درم ہر ایک نصف درم سب کو کوفتہ کر کے شہد میں ملا دیں اور ایک روغنی برتن میں بند کر کے ایک ہفتہ رہنے دیں۔ اس کے بعد ہر روز بقدر دو تولہ استعمال کریں۔ ایضاً جو شخص ہر روز انڈے کی زردی صبح کے وقت کھاوے تو شہوت بھڑک اٹھتی ہے۔ اور اگر ہر روز تین عدد زردی بیضہ اور پیاز استعمال کی جاوے تو قوت باہ بکثرت بڑھے۔ ایضاً جو شخص پیاز کوٹ کر کسی برتن میں ڈالے اور اس پر مصالحہ گرم ڈال کر روغن زیتون میں انڈوں کی زردی کے ساتھ بھونے اور ہمیشہ استعمال کرے تو قوت جماع بے شمار پاوے ایضاً اونٹنی کے دودھ میں شہد ملا کر ہمیشہ استعمال کرنا بھی بہت فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً پردار سیاہ موٹی چیونٹیوں کو پکڑ کر کسی بوتل میں بند کر دیں اور ان پر روغن زیتون خالص ڈال کر پانچ روز تک دھوپ میں لٹکائے رکھیں پھر تیل کو صاف کر کے احلیل پر مالش کیا کریں کہ اس سے اعصاب بڑے قوی ہو جاتے ہیں۔ ایضاً لہسن بقدر ضرورت لے کر خوب باریک پیس کر حلوا کی طرح ہو جاوے پھر اس میں اس کے نصف برابر عاقرقرحا کوفتہ بیختہ کر کے ملا دیں پھر اس میں روغن زرد عمدہ اور شہد خالص ہر دو دوا سے دو چند ملا کر آگ پر قوام کریں پھر سرد کر کے رکھ چھوڑیں اور اس میں سے بقدر ایک اوقیہ نہار استعمال کیا کریں۔ اس کے استعمال سے شہوت برانگیختہ ہوتی ہے اور خبری پیدا ہوتی ہے قوت حافظہ بڑھتی ہے۔ بلغم نامدہ خارج ہوتا ہے۔ دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ دردِ کمر دور ہو جاتی ہے۔ قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ منی بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ ایضاً تخم جرجیر۔ فلفل۔ زنجبیل۔ تخم کرفس سب مساوی کوفتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں معجون تیار کریں اور بقدر نصف اوقیہ نہار استعمال کیا کریں۔ ایضاً سانڈ گاو نر کے احلیل کو خشک کر کے سرمہ سا بنا کر رکھ چھوڑیں جماع کے وقت اس میں سے بقدر ایک ماشہ شہد میں ملا کر چاٹ لیں۔ نہایت ہی عجیب ہے۔ ایضاً سیہ نر کا بھون کر کھانا بھی اطبا کے نزدیک بہت تاثیر رکھتا ہے ایضاً سیہ کی چربی سے

ایضاً تخم حیات تخم کوکنار تخم ترب تخم شلغم سب مساوی کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں معجون بنا دیں اور
بقدر ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام استعمال میں لاویں ایضاً یہ نسخہ قوم ہنود میں سے ہے اہل
ہند اس کو نہایت مجرب خیال کرتے ہیں جب کتا اور کتی باہم ملے ہوئے ہوں اس حالت
میں کتے کی دم جڑ سے کاٹ لیں اور پانچ روز تک زمین میں دفن کر دیں جب نکالیں گے تو صرف
ہڈیاں باقی ہوں گی ان ہڈیوں کو کسی کپڑے میں سی کر مجامعت کے وقت کمر پر باندھیں جب تک
یہ بندھے رہیں گے انزال نہ ہوگا۔ ایضاً چمگادڑ کا خون دونوں قدموں پر ملا کرنے سے بھی
عجیب کیفیت طاری ہوتی ہے۔ ایضاً شہد اور روغن زرد ذات کے وقت طلا کر جماع کریں تو
بھی عجیب کیفیت دکھلاتا ہے۔ ایضاً اجوائن کو دنبے کے پتے سے طلا کرکے مقاربت
کرنا بھی عجیب لطف دکھلاتا ہے۔ ایضاً اسم و تعویذ انگوری کے پتے پر لکھ کر بائیں ران پر باندھیں
اسماء یہ ہیں ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ و قیل یا ارض
ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی وغیض الماء وقضی الامر ظلما و قد قال نبی یعقوب
انطفأ ما ... ایتھا النار ... من صلب فلان بن فلانۃ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

باب ۱۴۰ عورت کی شہوت بند کرنے میں تاکہ اس پر دوسرا قادر نہ آسکے

مؤلف کہتا ہے کہ جو شخص عورت کی شہوت بند کرنا چاہے کہ اس پر دوسرا قادر نہ ہو سکے اسے
کو چاہیے کہ اپنے معشوقہ کو بھیڑیے کے پتے سے طلا کرے اور عورت سے مجامعت کرے
پھر کوئی اس سے مقاربت نہیں کر سکے گا۔ مؤلف کہتا ہے کہ ایک سپاہی آدمی نے مجھے
اپنی کہانی سنائی کہ میں جوانی کے وقت میں موصل کے شہر میں ایک گانے والی لونڈی پر عاشق تھا
مگر وہ دولتمند لوگوں کی صحبت زیادہ پسند کرتی تھی۔ اور مجھے اس سے غیرت آتی تھی لیکن اس
کو ان کی طرف مائل ہونے سے روک نہیں سکتا تھا۔ میں نے ایک طبیب کے پاس اس حال
کی شکایت کی اور اس سے کہا کہ آپ براہ مہربانی کوئی ایسی دوا دیں جس سے میرے دل سے اس
کی محبت جاتی رہے حکیم نے کہا محبت کا تیرے دل سے نکلنا تو مشکل ہے لیکن میں تجھے ایک دوا
بتاتا ہوں اس کو استعمال کرکے جب تو اس کے ساتھ ہمبستری کرے گا تو پھر تیرے سوا کوئی دوسرا

اس پر قادر نہ ہو سکے گا۔ پھر مجھے حکم دیا کہ بھیڑیئے کا پتہ استعمال کرو یہ کہہ کر اپنے پاس
سے مجھے تھوڑا سا دے دیا میں نے اس کو استعمال کیا جیسا کہ اس نے کہا تھا۔ اس کے بعد ان
دولتمندوں میں سے جب کوئی اس لونڈی کے ساتھ ہمبستری کرنا چاہتا تھا تو اس کا آلۂ مخصوص سکڑ جاتا ہو
جاتا تھا اور اس کی ہمت پست ہو جاتی تھی اور بلا عمرا کسی اس کی مقاربت پر قادر نہیں ہو سکتا
تھا۔ پس دولتمندوں نے اس کو چھوڑ دیا اب وہ میرے پاس رغبت سے آئی اور اوروں کے
پاس جانے سے توبہ کی پھر میں نے اس کے ساتھ شادی کر لی اور اس کو اپنے ساتھ ملک
شام میں لے گیا۔ ایضاً بھیڑیئے کے عضو خاص کو عورت کے رحم پر باندھنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔
ایضاً بھیڑیئے کا خون احلیل پر ملنا بھی یہی طاقت رکھتا ہے۔ ایضاً بجو کا پتا احلیل پر ملنا بھی
اسی کام آتا ہے۔ ایضاً بھیڑیئے کا خصیہ خشک کر کے پیس لیں اور روغن زیتون میں ملا کر عضو
خاص پر ملا کریں اور عورت سے مقاربت کریں۔ پھر کوئی دوسرا اس پر قادر نہیں ہو سکے گا —
ایضاً سیاہ مرغی اور سیاہ مرغ کا پتہ اور کبوتر کا پتہ اور بھیڑیئے کا پتہ اور شہد سب کو ملا کر جو شخص
احلیل پر طلا کرے اور جس عورت سے چاہے مجامعت کرے تو وہ عورت اس سے ایسا
پیار کرے گی کہ پھر کوئی شخص اس پر قادر نہ آسکے گا۔ یہ نسخہ صحیح مجرب ہے اس میں کوئی
شک نہیں۔ ایضاً سیاہ کوے کا پتہ اور اسی کا بھیجا ملا کر عضو تناسل پر طلا کریں اور جس سے
چاہیں مجامعت کریں پھر کوئی دوسرا اس پر قادر نہیں آسکے گا۔ ایضاً عورت کے بال جو
کنگھی کرتے وقت اس کے سر سے گرتے ہیں لے کر جلا دیں اور عورت کی بے خبری میں
احلیل پر تھوڑا کر کے مجامعت کریں تو وہ عورت اس کے سوا دوسرے سے محبت نہ کرے
گی۔ ایضاً بجو کا خصیہ خشک کر کے باریک کریں اور روغن کنجد میں ملا کر احلیل پر طلا کریں تو مقاربت
کے وقت جب لذت اٹھائیں اور غیر اس پر قادر نہ ہو سکے۔ ف۔ اگر عورت چاہے کہ اس
کا مرد کسی غیر کے ساتھ زنا نہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ اسماء ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھا کرو
یہ ہیں۔ عَقَدْتُ سَمْعَکَ وَبَصَرَکَ وَذَکَرَکَ لَا تَقُوْمُ اِلَّا فِی الْحَلَالِ بِحَقِّ هٰذِهِ
الْاَسْمَاءِ ۔ [illegible] اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَاعْقِدُوْا
ذَکَرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ عَنِ الْحَرَامِ ——— ایضاً بجو کا گوشت خشک کر کے باریک

پیس کر اور روغن بنفشہ میں ملا کر عضو تناسل پر طلا کریں اور مقاربت کریں تیرے سوا کوئی اس پر قادر نہیں آ سکے گا۔ ف اگر کوئی شخص ایک زانی اور زانیہ یا کسی مرد اور عورت میں جدائی ڈلوانا چاہے تو اس کو چاہیے کہ ایک سبز درخت کی ٹہنی پر سات دفعہ لفظ بدوح لکھے پھر اس کو کاٹنا شروع کر دے اور کاٹتے وقت یہ الفاظ کہتا جائے قَطَعْتُ قَلْبَ فُلَانٍ عَنْ فُلَانٍ مَحَبَّةَ فُلَانٍ عَنْ فُلَانٍ۔ پھر اس ٹہنی کو کسی پرانی قبر میں دفن کرے اور دفن کے وقت یہ آیت ذیل پڑھے اَلْیَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا كَذٰلِكَ يَوْمَ يُنْسٰى لَدُنْ بُغْضُ فُلَانٍ مَحَبَّةَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ يَمُوْتُ قَلْبُهُ كَمَا مَاتَ عَلَيْهِمْ صَاحِبُ الْقُبُوْرِ۔

باب ۱۳۱ لذت جماع کے بیان میں

سفید مرغ کا بھیجا شہد میں ملا کر آلہ مخصوص پر طلا کرنا لذت جماع کو بڑھاتا ہے موم کو روغن زیتون میں گلا کر طلا کرنا بھی یہی کام دیتا ہے۔ ایضاً اونٹ کی کوہان کی چربی گلا کر طلا کرنے سے فریقین لذت سے مسرور ہو جاتے ہیں۔ ایضاً عاقرقرحا جماع کے وقت چباوے اور ذکر پر طلا بھی کرے تو عجیب لذت پاوے۔ ایضاً بچو کا پتہ احلیل پر مالش کرے تو بڑی لذت پاوے اور خیزی کمال پیدا ہو۔ ایضاً بھیڑیے اور مینڈھے کا پتہ ملا کر احلیل پر طلا کرنے سے عورت لذت سے بیقرار ہو جاوے۔ ایضاً مرغی کا پتہ جماع کے وقت احلیل پر طلا کریں اور لذت جماع اٹھاویں۔ ایضاً فرفیون۔ زنجبیل۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک مساوی۔ کستوری نصف جزو سب کو باریک پیس کر روغن بلسان میں ملا کر احلیل و خصیتین کو مالش کریں۔ ایضاً بورہ ارمنی۔ شہد۔ روغن بلسان۔ سب کو ملا کر احلیل پر مالش کریں۔ ایضاً دارچینی باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور بوقت ضرورت عضو خاص پر طلا کریں۔ ایضاً گاؤ زرسانڈ کا پتہ۔ شہد۔ زنجبیل۔ فلفل سب کو ملا کر طلا کریں۔ ایضاً عورت کے دودھ سے آلہ مخصوص پر مالش کرنا بھی لذت جماع کو بڑھاتا ہے۔ ایضاً کبابہ کے چبانے اور احلیل پر طلا کرنے سے بھی لذت عظیم پیدا ہوتی ہے۔ ایضاً عاقرقرحا۔ زنجبیل کو باریک پیس کر روغن زنبق میں ملا

گرم سے زیادہ خصیتین و احلیل پر طلا کرنا لذت جماع و طاقت جماع کو قوی کرتا ہے۔

باب ۱۳۲ عورت کی شہوت تیز کرنے اور کم کرنے کے بیان میں

اگر عورت کے اندام نہانی میں بیر بہوٹی (ایک قسم کا سرخ کیڑا ہوتا ہے جو موسم برسات میں پیدا ہوتے ہیں) بے خبری کی حالت میں رکھی جاوے تو اس کی شہوت بھڑک اٹھے۔ ایضاً اگر ایک حصہ تنکار اور نصف حصہ نوشادر سیاہ پانی میں ملا کر عورت اس سے استنجا کیا کرے تو اس کی قوت اور خواہش جماع بہت بڑھ جاوے۔ اگر عورت کی شہوت قطع کرنی چاہیں تو چاہیے کہ مرغ بیل کا ذکر خشک کر کے اس میں سے بقدر ایک مثقال عورت کو کھلائیں شہوت جماع منقطع ہو جاوے گی۔ ایضاً تخم مریم کو نعناع کے پانی میں پیس کر کے نصف نصف ماشہ کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی عورت کو کھلائیں۔ عورت کی شہوت کم ہو جاوے گی۔

باب ۱۳۳ عضو خاص کی کمزوری کا علاج

ترب ابجرہ حصہ جنگ، پانی میں پیس کر ذکر پر طلا کرنا اسکو مؤثر کرتا ہے۔ صحیح و مجرب ہے۔ ایضاً فلفل جنگلی پیاز خولنجان ہر ایک ایک جزو کستوری نصف جزو سب کو کوٹ چھان کر کے شہد و مربہ زنجبیل میں ملائیں اور ذکر کو پہلے شیر گرم زیادہ فاتر پانی سے خوب دھو کر پھر اس دوا سے خوب ملیں۔ ایضاً چند جونک سے کسی بوتل میں ڈال کر گھوڑے کی لید میں چالیس روز تک دفن کر دیں تاکہ وہ تیل ہو جائیں پھر اس تیل سے ذکر کی مالش کیا کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ یہ صحیح و مجرب ہے۔ ایضاً جس کا عضو خاص چھوٹا ہو اور بڑا کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ جماع کے وقت سے اس کو بار بار تیز گرم سے اتنا ملے کہ وہ گرم ہو جاوے اور خون کھینچ آوے پھر اس پر مربہ زنجبیل کے شہد کی مالش کرے مفید و مجرب ہے۔ ایضاً فلفل پیپل مساوی کوٹ چھان کر کے زنجبیل کے مربہ کے شہد میں ملا کر مالش کیا کریں۔ ایضاً پہلے نیم گرم پانی سے آلہ عضو کو ہاتھ سے ملیں کہ سرخ ہو جاوے پھر ایک باریک کاغذ بقدر روپیہ کا لیپ کر کے ذکر پر لپیٹ کریں اس کو کئی دفعہ کریں۔ ایضاً جونک کو کسی

شیشی میں ڈال دیں اور اس کے اوپر روغن زیتون ڈالیں جس سے وہ پوشیدہ ہو جاویں پھر چند روز دھوپ میں رکھ کر تیل صاف کرلیں اور اس سے چند روز متواتر مالش کرتے ہیں انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ ایضاً نرگس کی جڑ باریک کر کے قضیب پر ملنے سے طوالت و غلظت میں بڑھتا ہے۔

باب ۲۳ فرج باردو سیلان رحم و ضیق و بدبو زائل کرنے کے علاج میں

تجربہ کاروں کا اتفاق ہے کہ ابتدائی بخار میں جب کہ عورت کو بخار چڑھو سا ہو اس سے مجامعت کرنا لذت عظیم بخشتا ہے ایسے ہی جب کہ عورت زیادہ چلنے یا سواری وغیرہ حرکت کثیر سے تھکی و ماندی ہو وجہ یہ ہے کہ اس وقت رحم گرم ہو جاتا ہے۔ جب رحم سرد ہوتا ہے تو لذت نہیں آتی پس اگر رحم بلغم کی وجہ سے سرد ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ مازو پھٹکڑی۔ تخم ریحان۔ پوست انار سب کو مساوی لے کر اور ایک کپڑے میں لپیٹ کر شافہ بناویں۔ اور عورت ہر روز اس کو اپنے اندام نہانی میں رکھے ایضاً بکری کی پشم کا گردو غبار بھی بطور شافہ استعمال کرنا رطوبت زنان کو خشک کرتا ہے۔ ایضاً مازو پھٹکڑی۔ تخم ریحان۔ پوست انار سب مساوی کوفتہ بیختہ کر کے گائے کے پتہ میں ملادیں پھر پشم کا ٹکڑا اس میں تر کر کے عورت اپنے اندام نہانی میں رکھے اور اس پر مداومت کرے تمام رطوبات بلغیہ خشک ہو جاویں گی۔ ایضاً سنبل الطیب باریک پیس کر عرق گلاب میں تر کریں اور عورت اس میں پشم تر کر کے فرج میں رکھے اس سے اس کی بدبو دور ہو جاتی ہے ایضاً اگر عورت پھٹکڑی کو پانی میں حل کر کے اس سے استنجا کرتی رہے تو اندام نہانی تنگ ہو جاتا ہے ایضاً جفت بلوط و پوست انار کو پانی میں جوش دے کر کسی بڑے ٹب میں پانی ڈال کر عورت اس میں بقدر برداشت طبع بیٹھا کرے چند روز کے استعمال سے رحم کی برودت زائل ہو جاوے گی اور نقص دور ہو جائے گا۔ ایضاً چھال درخت صنوبر چار حصہ تخم ریحان ایک حصہ سعد کوفی ایک حصہ مازو ایک حصہ سب کو کوٹ کر بہت سے پانی میں جوش دیں اور اس پانی سے عورت ہر روز طہارت کیا کرے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ ایضاً پھٹکڑی سرمہ سیاہ ہر ایک مساوی لے کر خوب باریک کریں اور عورت اس میں سے تھوڑا سا لے کر اندام نہانی پر چھڑکے تو بھی فائدہ حاصل ہو۔

باب ۱۳۲ نابالغ لڑکی کے بالغ کرنے اور اس کے رحم سے خون جاری کرنے کے علاج میں

اگر کسی لڑکی کا خون حیض جاری کرنا چاہیں تو چاہیئے کہ چند صابون دونوں کو ملاکر اس میں سے بقدر سلائی بافتلا اس کے فرج میں رکھے اور جماع کرے انشاء اللہ رحم کھل جاوے گا۔ اور خون جاری ہوجاوے گا| ایضاً جونک خشک کرکے باریک پیس کر لڑکی اپنے فرج میں شیاف کرے اس سے بھی خون جاری ہوجاتا ہے۔

باب ۱۳۳ ثیب کے بکر بنانے میں یعنی وطی کردہ شدہ عورت کو کنواری کی مانند کر دینا

شیخ نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص جاننا چاہے کہ عورت بیاہی ہوئی ہے یا کنواری تو چاہیئے کہ وہ عورت رات کے وقت تھوم کی ایک تری چھیل کر فرج میں رکھے اگر صبح کے وقت تھوم کی بو اس کے منہ سے آوے تو سمجھو کہ بیاہی ہوئی ہے ورنہ کنواری۔

اگر کوئی شخص بیاہی عورت کو غیر مستعمل کنواری کی طرح کرنا چاہے تو چاہیئے کہ کندر زمکی کی پھنگنی دونوں کو کوفتہ بیختہ کرکے ملیان کے پانی سے گوندھ کر لیوے اور عورت اس سے شاف کیا کرے بکر ہوجاوے مجرب ہے| ایضاً مازو کوٹ کر پانی میں جوش دیا پھر اس میں روئی کا پھویہ بھگو کر عورت اپنے اندام میں رکھا کرے ثیب سے بکر ہوجاوے۔ ایضاً ببول کے پتوں میں صوف تر کرکے عورت فرج میں رکھے اور بکر ہوجاوے| ایضاً مجیٹھ۔ پوست انار کو پانی میں جوش دیں اور اس کے پانی میں پشم تر کرکے عورت مقام مخصوص میں رکھے۔ ایضاً پھٹکری۔ مازو سنگ لاخ سب باریک پیس کر پانی میں جوش دیں پھر اس پانی میں صوف تر کرکے عورت اپنے عضو مخصوص میں رکھا کرے ایضاً جفت بلوط۔ مازو ہر ایک مساوی پانی میں جوش دے کر اس سے طہارت کیا کرے دن میں دو تین دفعہ طہارت ہونی چاہیئے| ایضاً خرگوش کا بھیجا اندام نہانی میں رکھنے سے بھی نتیجہ برآمد ہوتا ہے| ایضاً زنگار۔ مازو پھٹکری ان

کو پانی میں ملا کر عورت اس سے طہارت کیا کرے چند روز کی مداومت سے باکرہ ہو جائے۔

باب ۱۳۶ سلسل البول کے علاج میں

سلسل البول کے یہ معنی ہیں کہ بول مثانہ میں جمع ہونے سے پہلے ہی بے اختیار خارج ہو جاتا ہے۔ سبب اس کا مثانہ کا استرخا (ڈھیلا ہونا) ہے۔ علاج۔ نخود کو تیز سرکہ میں تین روز تک بھگو رکھیں۔ پھر چھلکے نکالیں اور سرکہ پی لیں۔ نہایت مفید مجرب ہے۔

تقطیر البول و حرقت البول کا علاج

تخم حرمل، زنجبیل، عاقرقرحا، دار چینی، فلفل۔ ہر ایک مساوی خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں اور صبح و شام بقدر تین ماشہ لسی کے ساتھ استعمال کریں۔ معجون امسک البول جو مثانہ کو طاقت دیتی ہے اور معدہ کی رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ صفت اس کی یہ ہے۔ سعد کوفی، سنبل ہندی، ماسطرخوردین، کندر۔ بلوط بریان ہر ایک پانچ درہم، شکر سفید پندرہ درہم کوفتہ بیختہ کر کے سفوف بنائیں اور بقدر چار درہم صبح و شام استعمال کریں۔ ایضاً بلوط مقشر بقدر ایک کف تین رطل پانی میں جوش دیں پھر اس کا آٹا بنا کر بقدر دو ماشہ ہر روز استعمال کریں۔ ایضاً سرخ کبوتر کا گوشت خشک کر کے اس کا ایک درہم دو درہم دار چینی کے ساتھ استعمال کریں نہایت مفید مجرب ہے۔ ایضاً اشنان دارانی ایک بوٹی ہے جس سے سجی بنتی ہے اس کی جڑیں جلا کر راکھ بنائیں پھر اس میں پانی ڈال کر نتھار کر پیا کریں چند روز میں آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً بلوط مقشر کر کے اس کا آٹا بنا دیں اور ہر ایک روز بقدر ۳ ماشہ کام میں لاویں۔ ایضاً لوبان، سعد کوفی، جفت بلوط ہر ایک مساوی سب کو باریک کر کے شہد میں ملائیں اور بقدر چھ ماشہ ایک وقت استعمال کریں۔ ایضاً بکری کے کھروں کو جلا کر راکھ بنائیں اس میں سے بقدر ایک ماشہ پانی سے پھکیں۔ ایضاً گل سرخ خشک، آرد جو۔ دونوں کو باریک کر کے شہد یا سرکہ میں ملائیں اور ایک کپڑے پر ضماد کر کے [illegible] سوتے وقت زیر ناف پر رکھیں نہایت مفید ہے۔ ایضاً قرنفل، حرمل ایک ایک درہم، شکر سفید دو درہم سب کو سفوف بنا کر بقدر ۳ ماشہ کام میں لاویں۔ ایضاً جفت بلوط ایک اوقیہ لے کر دو رات دن سرکہ تیز میں

جنگوویں پھر خشک کر کے اس میں سماق نعنع اوقیہ طباشیر ۲ اوقیہ سب کو گل سرخ زبان جیر ایک ۲ اوقیہ سب کو کوٹ کر کے اور شکر سفید ملا کر سفوف بنا دیں اور بقدر ۲ اوقیہ پانی کے گھونٹ کے ساتھ استعمال کیا کریں۔

تقطیر البول کے لیے گوکھرو کے پتے پانی میں جوش دے کر پئیں۔ تخم خیارین اور تخم ریحان کے استعمال سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

ایضاً جفت بلوط مقشر کا آٹا بنا دیں اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ پانی کے ساتھ کھا دیں۔

معجون بلوط سلسل البول کے واسطے نہایت مفید ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔ شاہ بلوط مصطگی رومی ۱ اسطوخودوس ۔ کشنیز ۔ ہر ایک مساوی سب کو باریک پیس کر وزن اور ہر سے برابر شکر سفید ملا کر شہد خالص میں گوندھ لیں اور ہر روز بقدر تین درم اس میں سے استعمال کیا کریں۔

باب تنگی بول کے علاج میں

اس کے معنی یہ ہیں کہ بول کرنے کے وقت جلن اور درد محسوس ہوتی ہے اور بڑی تکلیف کے بعد چند قطرے نکلتے ہیں سبب اس کا مثانہ کی خشکی ہے۔ اگر خشکی کے ساتھ سردی کا اثر بھی ہوگا۔ تو پیشاب سفید بغیر جلن کے ہوگا۔ علاج یہ ہے کہ آرد گندم کا شیرہ دودھ میں استعمال کریں اور مطبوخ جلد جس کا ہم نے دوسرے میں ذکر کیا ہے بھی مفید ہے۔ اور اگر خشکی کے ساتھ حرارت ہو تو پیشاب کا رنگ سرخ ہوگا۔ علاج کدو کے پتوں کا پانی شکر سفید کے ساتھ پینا نہایت مفید مجرب ہے۔ تیز گائے کا دودھ شکر سفید ڈال کر بطور غذا کے استعمال کریں۔

ایضاً چوہے کی مینگنی ۔ لوبان اور سداب کے ساتھ باریک پیس کر پانی کے ساتھ استعمال کرنا بھی اس مرض کو فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً تخم سوئے کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملائیں اور اس کے ساتھ گندم کی روٹی کھائیں تین یوم تک ایسا کریں ان شاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ ایضاً گلقند رایک پھول کا نام [illegible] کی جڑوں کا پانی پینا بھی عسر بول کے لیے نہایت مفید ہے۔ ایضاً حب الرشاد کو پانی میں جوش دے کر تین دن تک اس کا پانی پینا بھی یہی کام دیتا ہے۔ ایضاً سداب کو دودھ میں جوش دے کر نہار پینا بھی نہایت مفید ہے۔ فائدہ ۔ بو علی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ

جو شخص کیلے کے پتے پر سات دفعہ حرف ط اور ایک دفعہ حرف (د) لکھے اور اس کے ساتھ ہی ثُمَّ اسْبِیْلَ یَسَّرَهٗ لکھ کر اس پتے کے عود کو دھونی دے پھر اس کو بطور تعویذ پاس رکھے تو انشاء اللہ اس مرض سے خلاصی پاوے۔ ایضاً انجیر خشک۔ زیرہ سیاہ۔ دونوں کو خوب باریک پیس کر پیٹ کے اس موقعہ پر جو گردوں کے متصل ہے ضماد کریں انشاء اللہ بہت جلد بول کھل جائے گا۔

عسر بول کا علاج

جب کہ اس میں حرقت بھی ہو۔ شاہ بلوط ایک اوقیہ سرکہ میں بھگو کر خشک کریں پھر اس میں اتنا ہی طباشیر ملا کر کوفتہ بیختہ کریں۔ اس میں سے بقدر ایک درہم صمغ عربی کے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ ایضاً۔ کلونجی چرونجی ہر ایک ایک درہم دونوں کو پانی میں گھوٹ کر پینا بھی اس مرض میں مفید ہے۔ ایضاً بیخ نرگس۔ تخم ترہ تیزک۔ نانخواہ سب کو باریک پیس کر بقدر ایک درہم پانی کے ساتھ پینا بھی مفید ہے۔ ایضاً تخم خیار۔ تخم خربوزہ۔ اصل السوس سب کو پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے استعمال کریں۔ ایضاً نخود سیاہ پکا کر اس کے شوربے سے روٹی کھانا بھی پیشاب کو کھولتا ہے ایضاً اس تنگی بول کے لیے جو سردی سے ہو علاج زنجبیل۔ قرفہ۔ قرنفل۔ عاقر قرحا۔ فلفل ہر ایک نصف اوقیہ جیر ونجی۔ ایک اوقیہ عاقل ۲ ۱/۲ اوقیہ اندر جو ۲ ۱/۲ اوقیہ بری الائچی نصف اوقیہ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے نصف رطل شہد خالص میں معجون بنائیں اور اس میں سے صبح و شام بقدر ایک درہم استعمال کریں نہایت مفید ہے۔ ایضاً باقلی جڑ میں پانی میں جوش دے کر پینا بھی مفید ہے ایضاً تین یا پانچ کھیاں کسی کرچھی میں بہ روغن زیتون میں ملا کر پینا نہایت مفید صحیح و مجرب ہے۔

باب ۱۳۶ سنگریزہ و ریگ مثانہ کے علاج میں

اس کے یہ معنی ہیں کہ قضیب میں ایک قسم کا سدہ پڑ جاتا ہے جو بول کو نکلنے سے روکتا ہے بعض اوقات اس سے مریض ہلاک بھی ہو جاتا ہے بسبب سدے کا کچے دانوں کا کھانا اور خراب اور غلیظ غذاؤں کا استعمال کرنا ہے علاج اول تو یہ ہے کہ قضیب کو استرے سے پھاڑیں مگر اس میں خطرہ ہے اس واسطے نسخہ ذیل استعمال کریں۔ امید ہے کہ سدہ دور ہو جائے گا

اور سنگریزہ ٹوٹ جائے گا۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ ہر ایک تین درہم۔ حسب الارشاد ایک درہم
حجر یہودی ایک درہم شکر سفید ہموزن ادویہ سب کا سفوف بنائیں اور بقدر تین درہم استعمال
کریں۔ ایضاً سنگدان مرغ دیدۂ مرغ کا باریک پیس کر پانی کے ساتھ پینا بھی فائدہ دیتا
ہے۔ ایضاً تخم خیارین تخم خربزہ تخم ترہ تیزک تخم ریحان۔ حجر یہودی [illegible]۔ زیرہ سیاہ
ہر ایک مساوی کوٹ چھان کر کے اس میں سے بقدر دو درہم روغن زیتون سے کھانا بھی فائدہ کرتا
ہے۔ ایضاً تخم [illegible] روغن زیتون میں گھوٹ کر روز [illegible] کے ساتھ استعمال کریں۔ ایضاً
گدھے کی لید کا پانی نکال کر مریض کو تین یوم تک پلائیں نہایت مفید ہے۔ ایضاً ریوند چینی پانی
میں جوش دے کر اس کا پانی پلانا بھی فائدہ کرتا ہے۔ ایضاً کلونجی [illegible] زیرہ سیاہ ہر ایک
مساوی اس سے بقدر دو درہم شہد روغن زیتون میں ملا کر نہار کھایا کریں تو سنگریزہ ٹوٹ جاتا ہے
ایضاً قنفذ [illegible] کے ہمراہ گردے [illegible] سیاہ کے شوربے کے ساتھ استعمال کرنے سے
اس مرض کو بڑا فائدہ ہوتا ہے ایضاً کبوتر سرخ کی [illegible] ایک درہم دار چینی دو درہم استعمال
کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ایضاً ریوند چینی فلفل [illegible] ہر ایک ایک درہم [illegible]
۴ درہم سب کو ملا کر [illegible] شہد خالص میں گوندھیں اور اس میں سے بقدر ایک مثقال استعمال کیا کریں۔

باب اس شخص کا علاج جو خون اور پیپ کا بول کرتا ہو

ترہ تیزک کے پتے پانی میں خوب پکائیں پھر صاف کر کے اس میں شہد اور گھی ملا کر استعمال
کریں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً ککڑی [illegible] ککڑی کو [illegible]
کے پتے پانی میں پکا کر بقدر برداشت پلیں یہ پانی پینا اس مطلب کے واسطے بہت مفید ہے
ایضاً تخم گاجر بقدر ایک مثقال سفوف بنا کر ہر روز پانی کے ساتھ استعمال کریں سات
دن تک کریں۔

باب خروج مقعد کا نیچے نکلنا کے علاج میں

علاج مازو بقدر ۵ تولہ لیکر بہت سے پانی میں جوش دیں پھر اس میں بیٹھا کریں بقدر

ایک تولہ ملا دیں اور کسی بڑے برتن میں ڈال کر مریض کو اس میں بٹھا دیں۔ چند روز تک
ایسا ہی کرتے رہیں یہاں تک کہ کانچ کا نکلنا موقوف ہو جائے ایضاً ریشہ جھاؤ درخت بڑ کی
داڑھی (جٹا) جلا کر راکھ بنا دیں پھر گوند ببول مازو پھٹکری ہر ایک مساوی ملا کر سب کو سرکہ میں گوندھ کر
مقعد پر طلا کریں اور مقعد میں سرکہ ملایا کریں ایضاً مرغ کی چربی سے مقعد (کانچ) کی مدد میں
کرتے رہنا اس مرض کو زائل کر دیتا ہے۔

باب ۱۴۲ وجع خصیتین (درد خصیہ) کے علاج میں

درد خصیہ و مثانہ و قروح مثانہ کا علاج بیل کا پتہ موضع ماؤف پر طلا کریں ایضاً سرکہ
کسی شیشی میں ڈال کر اس میں ایک زندہ بچھو ڈال دیں اور شیشی کو چند روز دھوپ میں رکھیں
تاکہ بچھو اس میں حل ہو جاوے پھر اس سے مالش کیا کریں۔ ایضاً گھیکوار کی گٹھلی کا آٹا۔ تخم
خطمی ہر ایک مساوی سرکہ میں پیس کر ضماد کریں ایضاً کرنب کے پتے جلا کر انڈے کی سفیدی
میں پیس کر موضع ماؤف پر طلا کریں ایضاً ورق سداب ورق اور شگوفہ انار کو پانی میں جوش دے
کر اس پانی سے خصیوں کو دھویا کریں۔ ایضاً روغن زیتون میں ایک زندہ بچھو ڈال کر دھوپ
میں رکھیں اکیس روز کے بعد صاف کر لیں پھر اس سے ذکر و خصیہ پر مالش کریں۔ نیز اس
کو آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کا چندھیا پن دور ہو جاتا ہے ایضاً آرد باقلا پکا کر پہلے
خصیوں پر روغن گل کی مالش کریں پھر وہ آٹا کسی کپڑے پر لگا کر لپیٹ دیں۔

باب ۱۴۳ ذکر و فرج کے درد و زخم کے علاج میں

توتیا ہندی (نیلا تھوتھا) کو پیس کر دس دفعہ پانی میں دھوئیں پھر روغن چنبیلی و عرق
گلاب میں ملا کر مالش کیا کریں ایضاً علک الانباط (ایک قسم کی گوند ہے) کو روغن زرد میں
ملا کر مالش کریں ایضاً تخم السی باریک پیس کر عرق گلاب میں ملا کر طلا کریں۔ بس مفید ہے
ایضاً ان کے زخموں کا علاج مردار سنگ دونوں کو پیس کر موم میں ملائیں اور تھوڑا سا آگ پر
گرم کر کے اس سے مالش کیا کریں۔

باب ۱۲۲ بواسیر کے علاج میں

بواسیر جس سے بادسور کہتے ہیں ایک قسم کی عروق و رگیں ہوتی ہیں جو مقعد کے کنارے کے
گوشت پر پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس سے مقعد میں خارش پیدا ہوتی ہے۔ جس سے اس جگہ پر ایک
آگ سی لگی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس کا اثر بطریق تصاعد کے سبب سے سارے جسم میں پھیل جاتا
ہے جس سے تنگی نفس، سانس کا پھولنا، پست ہمتی، شکستہ دلی پیدا ہوتی ہے اور اس سے
رنگ زرد بدن سست۔ تیج چہرہ و چشم ہو جاتا ہے۔ پھر یہ رگیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ سیاہ اور بہنے
والی یا بادہ اور بہنے والی اور سبب ان کا دو ردی خلطیں ہوتی ہیں جو ردی غذا کے فضلوں سے
پیدا ہوتی ہیں۔ ایک تو فضلہ سودا یعنی وہ ردی خلط ہے جو جگر سے گردوں کی طرف پیشاب اور سفید
پانی کے ساتھ آتی ہے اور یہ بواسیر سیاہ کا سبب بنتی ہے۔ دوسری وہ ردی خلط ہے
جو جگر سے طحال کی طرف سیاہ خون کے ساتھ نازل ہوتی ہے۔ اور یہ بواسیر جاریہ کا موجب ہوتی
ہے بواسیر سیاہ کا علاج یہ ہے کہ تھوہر و نمک کوٹ کر شہد میں ملائیں اور ضماد کریں اور تھوڑا وقت
شہد میں تھوہر ملا کر استعمال کیا کریں۔ یہ قسم بہ نسبت جاریہ کے علاج کو جلدی قبول کرتی ہے
جاریہ کا علاج قطع ہے۔ مگر اس میں خطرہ ہے اور ماہر و حاذق حکیم کا کام ہے۔ اس واسطے
نسخہ ذیل کا استعمال کریں۔ نوشادر، زرنیخ، نورہ نا آب رسیدہ (چونا) ہر ایک مساوی لے
کر باریک پیس لیں۔ پھر مسوں پر نشتر لگا کر دوائی مذکور ان پر چھڑکتے جائیں یہ دوائی ان کے
اندر گھس جائے گی اور ان کو کھا جائے گی اگر درد ہو اور برداشت نہ ہو سکے تو مرہم تلی سے ٹکور کریں
جب درد کی تسکین ہو جاوے تو پھر وہی کام کریں اور درد کی حالت میں ٹکور کرتے جائیں یہاں
تک کہ تمام مسے کٹ جائیں پھر نمک و تھوہر پیس کر اس پر ضماد کر دیں۔ ایضاً تخم ترب، نجیل، سداب
ہر ایک مساوی کو باریک کر کے شہد میں ملا کر کھانے اور مسوں پر ضماد کرنے سے ہر دو قسم
کی بواسیر سیاہ و جاریہ دور ہو جاتی ہے۔ غذا اس مرض میں چوزہ مرغ کا شوربہ اور گندم کی
روٹی ہونی چاہیے اور ہر ایک ترش چیز اور مرچ تمام غذا و ادویہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ایضاً
صمغ عربی ایک مثقال۔ ایک اوقیہ روغن زرد کے ساتھ کھا دیں۔ ایضاً زیرہ دگری ایک

عمدہ عرق لیموں میں گلا کر استعمال کیا کریں چند روز کے استعمال سے کمال فائدہ ہوگا ایضاً سرسوں کی جڑیں پانی میں گوشت کی طرح پکا کر اس کا پانی نہار پینا بھی فائدہ کرتا ہے ایضاً تخم گندنا ایک حصہ۔ شہد خالص دو حصہ۔ گندنا کوٹ کر شہد میں ملائیں اور صبح و شام ۱/۲ ۱ تولہ استعمال کیا کریں۔ نہایت صحیح و مجرب ہے ایضاً زنگار۔ نیلا تھوتھہ۔ بارود ہر ایک ایک حصہ موم سفید دو حصہ سب کو آٹھ حصہ روغن زیتون میں ملا کر آگ میں پکائیں اور طبخ کی حالت میں تھوڑا سا گھی اور سرکہ بھی ملا دیں جب مرہم کا قوام ہو جاوے تو اتار لیں اور بواسیر پر لگایا کریں ایضاً مسوں کی جڑوں کو کسی مضبوط دھاگہ سے باندھ لیں پھر سوئی کے ساتھ داغ دیں کئی دفعہ داغ دیں یہاں تک کہ مسے زائل ہو جاویں۔

تھوم اور شہد کا کھانا اس بیماری میں تمام چیزوں سے زیادہ مفید ہے۔

ایضاً کاسنی کو آگ پر پھاڑ کر اس میں شکر سفید ملا کر ہر صبح پینا بھی مفید ہے ایضاً تھوم مقشر۔ جوز مقشر۔ تخم جوجبر ہر ایک مساوی لوبان ذکر نصف حصہ سب کو باریک پیس کر شہد خالص میں ملا دیں اور کچھ روغن زرد بھی شامل کریں اور اس میں سے ہر صبح و شام بقدر ایک اوقیہ استعمال کیا کریں ایضاً برگ ریحان کا پانی نچوڑ کر شہد میں ملا کر پکائیں جب پانی خشک ہو جاوے تو شہد استعمال کریں۔ ایضاً تخم حنظل بقدر ایک درہم روغن زرد میں استعمال کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ایضاً تھوم تر۔ سرکہ تیز۔ نیلا تھوتھہ۔ فلفل۔ تخم غرز سب کو مرہم کی شکل میں لا کر ضماد کرنا بھی بواسیر کو قطع کرتا ہے۔ ایضاً فلفل۔ جائفل۔ فرفیون حب السلاطین سنا مکی سب مساوی کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں ملائیں اور بقدر ایک درہم ہر روز استعمال کریں۔

بواسیر ریحی کا علاج

پہلے مسہل لیں پھر تریاق جس کا ذکر معجونات کے بیان میں آئے گا استعمال کریں۔ ایضاً پہلے مسہل لیں اس کے بعد لعاب بہدانہ میں شکر سفید ملا کر چند روز تک استعمال کرتے رہیں۔

باب ۱۲۵ عرق النساء رنگین واؤ کے علاج میں

یہ ایک قسم کا درد ہوتا ہے۔ جو ران سے لے کر قدم تک پہنچتا ہے۔ اس کا سبب برودت و

یبوست کی کثرت ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے واسطے عربی دنبہ کی الیہ (چکی) پگھلا کر پینے کا حکم کیا کرتے تھے۔ تین روز میں مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے یہ دوا کی ایک ہزار میں سو آدمیوں کو بتائی سب اچھے ہو گئے اور اگر دنبہ کی چکی شہد اور روغن زیتون ملا کر استعمال کریں تو زیادہ مفید ہے۔ ف اس مرض کے علاج کا کلیہ قاعدہ یہ ہے کہ اخلاط ردیہ و فضلات فاسدہ کو بدن سے خارج کریں اور اس کے واسطے سب سے عمدہ طریقہ قے کروانا ہے جب بدن صاف ہو جاوے تو غرول یاسمین بری کو گھوٹ کر ران بلکہ ساری ٹانگ پر ضماد کرنا چاہئے سب سے زیادہ مفید دوائی اس مرض میں یہ دو گیاہ ہے۔ اس کے بعد جنگلی چنبیلی ہے اس کے بعد گندھک آمیز سالب ہے ان اشیاء کو مریض کو حمام میں داخل کرنے سے پہلے اس کے موضع ماؤف پر ضماد یا طلا کریں اور بعض حاذق حکماء کا قول ہے کہ شیطرج ہندی اس مرض میں سب سے عمدہ علاج ہے اس کی لکڑی کو خوب نچوڑ کر کے اس میں چربی ملا کر ران پر بلکہ ساری ٹانگ پر ضماد کریں پھر مریض کو حمام میں لے جاویں جب پسینہ آنے لگے اور مریض عضو میں لذع محسوس کرنے لگے تو اس دوا کو اتار دیں اور عضو کو روغن گل سے مالش کریں اور ٹانگ کسی موٹے کپڑے سے لپیٹ دیں اگر مریض کو اٹھا کر حمام میں داخل کریں گے تو وہ اپنے پاؤں چلتا ہوا نکلیگا اگر بالفرض کچھ درد باقی رہ جاوے تو ایک ہفتہ کے بعد پھر یہی تدبیر کریں۔ ایضاً غرول و چربی کا ضماد بھی اسی ترکیب سے یہی فائدہ دیتا ہے فرفیون و چربی بھی اسی تدبیر بالا سے اس مرض میں مفید ہے۔ ایضاً بکری کی مینگنی سرکہ میں پکا کر طلا کرنا بھی عرق النساء کے واسطے مفید ہے ایضاً جوز الطیب کا عرق ایک مثقال پینا بھی اس میں نہایت مفید ہے ایضاً جمیٹھ بقدر دو درہم کو خوب نچوڑ کر کے شہد میں ملا کر استعمال کرنا بھی ہر ایک کی وجع المفاصل کو زائل کرتا ہے خصوصاً عرق النساء کو تو نہایت فائدہ کرتا ہے ایضاً پودینہ ہندی کو گھوٹ کر طلا کرنے سے عرق النساء کو دور کرتا ہے ایضاً ماء شعیر بقدر ہزار مثقال مع روغن بادام کے ساتھ پیا کریں تو ... روز میں فائدہ کرتا ہے۔ ایضاً قسط و تخم شبت جوز بندر اخروٹ کا چھلکا یاسمین بری اور جنگلی چنبیلی ہر دو مساوی کوٹ کر بیمار جگہ پر طلا کریں سات ساعت رہنے دیں صبح کے وقت دوا دور کر دیں اس جگہ سے ایک قسم کا پانی بہتا ہوگا پھر اس جگہ کو گرم گھی سے ٹکور کریں اور کسی مرہم سے

زخم کو بھردیں ایضاً کعب رطبہ اسکے چاسا نگل اور پردا غ دیئے سے بھی کمال فائدہ ہوتا ہے ایضاً کسی قسم کی بوسیدہ ہڈی سے کر خوب باریک کر کے اس میں سانپ کی چربی ملادیں اور بیس روز تک درد کی جگہ پر ملتے رہیں ایضاً چگادڑ کے گوشت کو کسی روغن میں پکا کر اس تیل کی مالش کریں۔ ایضاً شیرہ مریم خشک کریں اس میں بقدر ایک درہم آرد گندم میں ملا کر اس کی روٹی کھایا کریں صحیح و مجرب ہے۔

باب ۱۴۶ فالج اور لنگ کے علاج میں

فالج کے معنی یہ ہیں کہ انسان کا تمام بدن یا ایک حصہ بےحرکت ہوجاتا ہے اس کا سبب برودت و یبوست کی کثرت ہوتی ہے **علاج** پہلے مسہل سوداء دیں۔ پھر روغن زیتون۔ روغن گنجد میں نمک۔ تھوم۔ مصطگی ملا کر آگ پر چڑھائیں جب ادویہ کا اثر تیل میں آجاوے تو اس سے مریض کے بدن پر خوب زور سے مالش کریں اور غذا وہ کھلاویں جو ہم نے سکتہ کے باب میں ذکر کی ہے۔ مالش کے بعد مریض کے بدن پر کپڑا اڑھا دیا کریں یہی علاج کئی دفعہ کرتے رہیں۔ انشاء اللہ شفا ہوجاوے گی۔

باب ۱۴۷ برص کے علاج میں

تعریف یہ ایک قسم کی سخت سفیدی تمام بدن میں یا اس کے بعض حصہ میں ہوتی ہے جو تمام بدن میں سرایت کرجاتی ہے۔ اور بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ تمام بدن گھیر لیتی ہے یہ نہایت ردی اور مزمن بیماری ہے اس کا سبب خلط بلغمی کی کثرت ہوتی ہے جو بدن میں مستحکم ہوجاتی ہے۔ **علاج** پہلے بلغم کا مسہل لیں پھر پیاز گرم خاکستر میں بھونیں اور اس کا پانی نچوڑ کر اس میں تخم ترب کو خوب پیسیں اور رکھ چھوڑیں اور موضع ماؤف پر مالش کریں ایک رات دن مالش کے بعد پھر گرم پانی سے غسل کیا کریں اگر ایک ہفتہ تک اچھا ہوجاوے تو فبہا ورنہ پھر مسہل لیں پھر اسی دوا کی مالش کریں اسی طرح ہر ہفتہ یا ماہ میں دو دفعہ مسہل لیا کریں اور مسہل سے کرلیا کریں یہاں تک کہ آرام ہوجائے اور غذا اس

حالت میں جو کی گندم کی روٹی اور کیلا دنبہ کا گوشت جس میں گرم مصالحہ خوب پڑے ہوئے ہوں
استعمال کیا کریں نیز ہر روز شہد اور تخم ملا کر کھایا کریں اس تدبیر سے بہت جلد آرام ہو
جاوے گا۔

ایضاً حنظل کی جڑ، جمال کی جڑ ہر دو مساوی وزن کو خوب پیس کر سیاہ گائے
کے دودھ میں ملا دیں اور بکری کو ذبح کر کے اس کی گردہ گرم جلدی نکال کر اس میں وہ دودھ ڈال دیں
اور خوب ملا کر اس میں سے تھوڑا سا پانی جائیں اور باقی بدن پر مل کر دھوپ میں بیٹھ جائیں اور اس
جلد کو مریض کو پہنا دیں انشاء اللہ ایک دن میں اچھا ہو جاوے گا۔ ایضاً جنگلی چنبیلی کی جڑ
اکاس بیل حنظل کی جڑ سب کو خشک کر کے باریک پیس لیں پھر شہد خالص میں گوندھ لیں۔ اور
ہر روز بقدر ایک درہم کھایا کریں۔ ایضاً ابابیل کا گوشت لے کر اس میں تھوڑا سا چونہ اور
روغن لگا دیں اور دھوپ میں رکھ دیں یہاں تک کہ خشک ہو جاوے پھر روغن زیتون کسی کوزہ
میں ڈال کر اس میں وہ سوکھا گوشت ڈال دیں اور کوزے کو کسی گوبر میں دفن کر دیں ایک
ہفتہ کے بعد نکال کر اس میں خردل ورائی ہر دو کر کے برص پر لگایا کریں۔ ایضاً تخم اطریلال اکاس
جنگلی، جمال روزن کا درخت، سرکہ تیز، شہد۔ کاگ جنگلی اور جمال کی جڑ کو سرکہ و شہد میں رگڑیں
اور برص کی جگہ کو رگڑ کر اس پر وہ دوا ملا کریں ایضاً زعفران پیس کر گندھک حلول میں شامل کریں
اور برص کی جگہ پر ملا کریں۔ اسی روز آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً شیطرج ہندی۔ مجیٹھ۔ تخم
ترب ہموزن سب کو سرکہ میں گھوٹ کر برص پر طلا کریں اور دھوپ میں بیٹھیں پھر غسل کر ڈالیں۔
ایضاً زنگار، شہد۔ زنگار کو شہد میں حل کر کے برص کی جگہ کو گرم پانی سے دھو کر طلا کریں انشاء
اللہ آرام ہو جاوے۔ ایضاً زرنیخ۔ توتیا۔ تخم ترب سب ہموزن باریک پیس کر روغن زیتون
میں ملا دیں اور برص کی جگہ کو رگڑ کر طلا کریں تین روز میں آرام ہو جاوے۔ ایضاً۔ زنگار تخم
تخم ترب تخم بابچی سب ہموزن باریک پیس کر سرکہ تیز میں ملا دیں اور برص کی جگہ کو کسی کپڑے
وغیرہ سخت چیز سے رگڑ کر طلا کریں۔ ایضاً تخم چوار کو سیاہ گائے کے پیشاب میں ڈبو دیں
اور چالیس روز تک کسی گڑھے میں دفن کر رکھیں۔ پھر نکال کر خوب باریک پیس لیں۔ پھر اس
میں شہد ملا کر برص پر طلا کریں انشاء اللہ سات دن میں آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً برص کا علاج

کتابت سے اسماء ذیل کاغذ پر لکھ کر ان کو پانی سے دھو دیں اور اس پانی سے غسل کریں اسماء یہ ہیں یسیص حسق کو تین گھڑی رات گذرے ہوئے لکھے۔

باب ۱۴۸ جذام کے علاج میں

علامت اس مرض کی یہ ہے کہ آواز میں حدت و غنہ ہوتی ہے یعنی آواز تیز ہو جاتی ہے اور باوجود اس کے ناک میں بولتا ہے۔ یہ بیماری ناک کے اطراف کو کھا لیتی ہے انگلیوں کا گوشت کم ہو جاتا ہے طبیعت میں یبوست آجاتی ہے۔ حرارت رویہ کا غلبہ ہو جاتا ہے سبب اس کا مادہ سوداوی کا مستحکم ہونا ہوتا ہے۔ علاج اس کا چھ ماہ تک ممکن ہے اس کے بعد ایک سال تک مشکل ہے اس کے بعد محال ہے۔ پس جب ان علامتوں میں سے کوئی علامت ظاہر ہونے لگے تو علاج کی طرف متوجہ ہو جانا چاہیے اور سب سے پہلے خلط سوداوی کا استفراغ کرنا چاہیے۔ پھر معجون ذیل کا استعمال کرنا چاہیے۔ ثوم۔ مقشر۔ گھوار۔ گندل کا گودہ ہر ایک مساوی ہر دو کو پیس کر روغن زرد۔ شہد خالص میں ملائیں اور آگ پر قوام معتدل کریں اور اس میں بقدر برداشت طبع سوتے وقت استعمال کیا کریں۔ غذا اس حالت میں چوزہ مرغ کا شوربہ اور گندم کی روٹی اور شہد و روغن زرد ہونی چاہیے اور اس کے ماسوا پرہیز کرنا چاہیے اور ہر ہفتہ میں ایک دفعہ یا ایک مہینہ میں دو دفعہ مریض کی قوت و ضعف کے موافق اسہال لیا کریں۔ کہتے ہیں کہ اگر صرف شہد خالص و روغن زرد عمدہ ہر ایک مساوی لے کر ان میں گائے کا تازہ دودھ ملا کر پیا کریں تو اس مرض اور ہر ایک سوداوی مرض کو رفع کرتا ہے۔ ایضاً حرمل کا پودا سارا کا سارا مع جڑوں وغیرہ کے اکھاڑ کر پانی میں جوش دیں اور اس پانی سے نہایا کریں اور سر پر بہت پانی ڈالا کریں شفا ہو جاوے گی۔ ایضاً معجون ذیل کا استعمال کریں کہ نہایت مفید ہے۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ کشنیز۔ کلونجی۔ گندم بریان۔ نخود بریاں۔ خشخاس۔ سمسم۔ بادیان۔ فلفل۔ زنجبیل۔ قرنفل۔ اندر جو۔ جوز الطیب۔ تخم الائچی خورد۔ حرمل۔ صعتر۔ برگ کتان۔ نانخواہ۔ چرونجی ہر ایک ایک حصہ زعفران ½ حصہ شہد خالص۔ زیتون۔ سرو خشو روزرو ایک مساوی اور یہ ماقبل کو قتہ بیختہ کر کے باقی اشیاء

ساتھ میں ملا کر کسی روغنی مٹی کے برتن میں ڈال کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھ چھوڑیں پھر اس میں سے
بقدر ایک اوقیہ ہر روز صبح کے وقت کھانا شروع کریں جذام کے علاوہ یہ معجون تحلیل اخلاط
کثرت سوداء و بلغم، جرب، دیدان، سنج، ورم جگر، ورم طحال، وسواس کو بھی فائدہ کرتی ہے۔

باب ۱۴۹ جنون و وسواس کے علاج میں

حکیم جالینوس کا قول ہے کہ گدھے کا مغز کھانا صاحب جنون کو کمال فائدہ دیتا ہے نیز
مرغ کے سر کی کلغی (تاج) کا بخور (دھونی) دینا بھی اس مرض میں مفید ہے۔ ایضاً سورۂ کوثر
کو پانی میں پکا کر اور وہ پانی مریض کو پلائیں امید ہے کہ تین یا سات روز کے پینے سے
نفع ظاہر معلوم ہوگا۔ جو شخص شیطان رجیم کے وسواس سے بچنا چاہے اسے چاہئے
کہ دعاء ذیل پڑھا کرے دعاء یہ ہے یَا اَللّٰہُ الرَّقِیْبُ الْحَفِیْظُ الرَّحِیْمُ یَا اَللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
الْحَلِیْمُ الرَّؤُوْفُ الْکَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ حُلْ بَیْنِیْ وَ
بَیْنَ عَدُوِّیْ۔ پھر غزالی کی خاتم جس کا ذکر گذر چکا اور آیۃ الکرسی اور اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا
اِذَا مَسَّہُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا ہُمْ مُّبْصِرُوْنَ۔ ایک شیشہ یا چاندی یا تانبے
یا قلعی کے برتن میں لکھ کر پانی میں مٹا اور حل کر کے تین روز صبح نہار پیٹ پئیں۔

باب ۱۵۰ احتلام کے دفع کرنے میں

اس مرض میں اگر مریض سوتے وقت سورۂ والسماء پڑھ لیا کرے تو احتلام سے محفوظ رہے۔
ایضاً اگر سوتے وقت انسان اپنے دائیں ران پر آدم اور بائیں ران پر حوا لکھ لیا کرے۔

لہ ترجمہ: اے اللہ نگہبانی و حفاظت کرنے والے رحم کرنے والے اے اللہ بلند و عظمت والے تحمل کرنے والے عزت
مہربانی و فضل کرنے والے اے اللہ زندہ اور قائم رکھنے والے خود ہمیشہ قائم رہنے والے ہر نفس پر اس چیز کے ساتھ
جو کچھ اس نے کمایا ہے اور میرے دشمن کے درمیان حائل ہو جا۔ ترجمہ: بیشک پرہیزگاروں کو شیطان کی طرف سے
جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ان کو بصیرت حاصل ہو جاتی ہے۔

تو کبھی احتلام نہ ہو۔

باب ۱۱۱ ملعونہ یعنی آکلہ / گوشت خورہ کے علاج میں

ڈھنگر ویل کی جڑ ایک تولہ سے الفار زرد ایک رتی۔ دونوں کو کوٹ کر ملا دیں اور دنبہ کی چربی میں شامل کر دیں۔ پھر زخم کے منہ کو گرم روغن زرد سے چپڑ کر اس پر اس دوا میں سے بقدر ایک رتی دھوڑ دیں۔ کئی روز تک ایسا ہی کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض ملعون دفع ہو جاوے گی۔ ایضاً زنگار ایک حصہ۔ الفار زرد ایک ماشہ دونوں کو کوٹ کر سفوف سا بنا لیں۔ پھر زخم کے منہ پر شہد چپڑ دیں۔ اور اس پر دوا مذکور میں سے بقدر حاجت چھڑک دیں مگر خیال رہے کہ جب وہ تازہ گوشت یا زخم کی جگہ پر نہ پڑے دوا صرف اس جگہ پر پڑنی چاہیے جو گلی ہوئی ہو۔ شہد اور زردی بیضہ ملا کر آکلہ کے منہ پر لگانا بھی مفید ہے۔ ایضاً اگر گوشت خورہ ہاتھ میں ہو تو اس کو تیزاب سے جلا دینا چاہیے۔ اگر تیزاب میسر نہ ہو تو زرنیخ اصفر (ہڑتال زرد) اس پر چھڑکنی چاہیے۔ ایضاً بکچوہ بوٹی جیسے مرقہ کھا کر لگا دیں کہ اس سے مرض دفع ہوتا ہے۔ بادل اکھاڑ کر سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر ہمیشہ زخم کے منہ پر چھڑکیں۔ ایضاً نخود سیاہ پانی میں پکائیں۔ جب پھول جائیں تو نخود کو اس پانی میں پیس کر آکلہ کی جگہ پر لگا دیں انشاء اللہ آرام ہو جاوے۔ ایضاً جنگلی پیاز کی جڑ۔ تخم کبر۔ تخم درباس۔ تخم ڈھنگر ویل بوسیدہ ہڈی سب کو پیس کر روغن زرد اور تھوڑا سا پانی ملا کر پکا دیں۔ جب مرہم کا سا قوام ہو جاوے تو اتار لیں اور اس سے مداومت کرتے رہا کریں۔

باب ۱۱۲ بہت جننے والی عورت کے بیان میں

اگر عورت حاملہ ہونا نہ چاہے تو چاہیے کہ ایک درہم کا فوری کھا جاوے پھر کبھی بچہ نہ جنے۔ ایضاً خصی دنبے کا بول پینے سے عورت کو حمل نہیں ٹھہرتا۔ ایضاً گدھے کے کان کی میل پینے سے بھی حمل قرار نہیں پکڑتا۔ ایضاً اگر عورت نفاع کے بیچ اپنے پاس رکھے تو جب

تک پیشاب اس کے پاس رہیں گے حمل نہیں ہوگا ایضاً اگر عورت کاسنی کے پھولوں کو پانی میں گھوٹ کر حیض کے بعد پی جاوے تو حاملہ ہو ایضاً اگر عورت جو گوش کا دل نفاس کے ساتھ پاس رکھے تو حاملہ نہ ہو ایضاً تخم ارنڈ کا حلوا بنا کر کھانے سے بھی حمل قرار نہیں پکڑتا ایضاً اگر مرد جماع کے وقت تھوڑی سی افیون اصلی کے منہ میں رکھ کر جماع کرے تو نطفہ فاسد ہو جاوے اور تولید کے قابل نہ رہے ایضاً اگر بھیڑ بکری کا اس کا بال نہار پیا جاوے تو ہرگز حمل نہ ٹھہرے ایضاً اگر عورت کو تھوڑی سی پھٹکڑی پانی میں حل کر کے مرد اپنے ذکر پر ملا کرے یا عورت تھوڑی سی پھٹکڑی پیس کر فرج میں رکھ لے اور پھر مقاربت کریں تو حمل نہ ہو نیز جس عورت سے بکثرت جماع کیا جاوے وہ بھی بانجھ ہو جاتی ہے۔ ایضاً اگر مرد و عورت جماع سے پہلے روغن سے بدن چرب کریں تو حمل نہ ٹھہرے ایضاً اگر مرد سیاہ مرغی کے پتہ کو ذکر پر ملا کر کے جماع کیا کرے تو عورت کبھی حاملہ نہ ہو ایضاً اگر عورت کسی بچے کے اس دانت کو جو زمین پر گرا ہو کسی کپڑے میں باندھ کر پاس رکھے تو ہرگز حاملہ نہ ہو ایضاً اگر عورت ایک اوقیہ سندروس کھا جاوے تو کبھی حاملہ نہ ہو۔ ایضاً اگر عورت ہر مہینے حیض کے بعد گھوڑے کا بول پی لیا کرے تو حمل سے رہ جاوے ایضاً سداب و نعناع کا پانی پینے سے بھی عورت کو حمل نہیں ہو سکتا۔ ایضاً اگر مرطان بیچ کر گدھی کے دودھ سے خمیر بنا دیں اور عورت کے بائیں بازو پر باندھیں تو جب تک وہ بندھا رہے گا عورت حاملہ نہ ہوگی ایضاً اگر عورت آنکھ بند کر کے ارنڈ کا ایک دانہ نگل جاوے تو ایک سال تک حاملہ نہ ہو گی دو دانے نگلے تو دو سال تک تین نگلے تو تین سال تک چار نگلے تو چار سال تک حاملہ نہ ہو ایضاً اگر چمگادڑ کا سر عورت کے سر کے نیچے رکھا جاوے تو اس روز حمل قبول نہ کرے ایضاً اگر عورت اونٹ کے منہ کی جھاگ رنگی ہوئی جو مستی کے وقت اس کے منہ سے نکلتی ہے پی جاوے تو ہرگز حاملہ نہ ہو ایضاً چمگادڑ کو ذبح کر کے اس کے پیٹ کی آلائش دور کریں اور باقی کسی خمیر میں بھر دیں اگر عورت بطور سرہانہ استعمال کیا کرے جب تک وہ خمیر اس کے سر کے نیچے رہا کرے گا حاملہ نہ ہوگی۔

باب ۴۳ اس بات کے معلوم کرنے میں کہ آیا عورت حاملہ ہے یا نہیں

صاحب الخواص نے کہا ہے کہ اگر معلوم کرنا چاہیں کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو عورت کو

چاہیئے کہ ایک دانہ تھوم چھیل کر اس میں چند جگہ سوئی سے چھیدے اور رات کے وقت اندام نہانی میں رکھ کر سو جاوے اگر صبح کے وقت اس کی بو منہ سے آوے تو جان لے کہ حاملہ نہیں ہے ورنہ حاملہ ہے اگر یہ معلوم کرنا چاہیں کہ حمل نر ہے یا مادہ تو عورت کے ہر دو شخوں کو دیکھیں اگر وہ صاف اپنی اصلی حالت پہ ہوں تو حمل نر ہے اگر سبز ہو گئے ہوں تو جان لو کہ مادہ ہے دیگر اگر عورت کا دائیں طرف بھاری ہو تو نر ہوگا اور اگر بائیں طرف بھاری ہوگا تو مادہ ہے ف اگر عورت خرگوش نر کا پنیر اس کے ہر دو خصیہ کے ساتھ کھا جاوے تو لڑکا جنے اور اگر خرگوش مادہ کا پنیر کھا دے تو لڑکی پیدا ہو صاحب خواص کا قول ہے کہ اگر وہ عورت جس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو یہ معلوم کرنا چاہے کہ میرا حمل کبھی ٹھہرے گا یا نہیں تو اسے چاہیئے زراوند مدحرج کو گائے کے پتہ میں پیس کر حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک رات حمول کرے اگر صبح کو اس کا ذائقہ منہ میں معلوم کرے تو جان لے کہ حاملہ ہو جاوے گی ورنہ نہیں۔

باب ۱۵۲ حمل نہ ہونے کے علاج میں یعنی حمل ٹھہرانے کے بیان میں

یاد رہے کہ حمل کا نہ ٹھہرنا کئی وجوہات سے ہوتا ہے۔ کبھی تو رحم میں کسی قسم کی گرہ پڑ جاتی ہے۔ کبھی رحم کا منہ منقلب ہو جاتا ہے کبھی رحم اپنی جگہ سے اونچا ہو جاتا ہے۔ اگر رحم میں گرہ پڑ گئی ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ پھول کلفہ خشک کر کے آش جو میں پکائیں اور تھوم ڈال کر چند روز استعمال کریں اور غذا نہایت پاکیزہ ہونی چاہیئے اگر رحم الٹ ہو یا اونچا ہوا ہو تو عورت کو چاہیئے کہ حلبہ کو پانی میں جوش دے کر اس کے پانی سے حمول کرے اور پیٹ اور پیٹھ پر بھی ملے۔ کبھی رحم کے ایان سست ہو جایا کرتے ہیں اس کی علامت یہ ہے کہ نطفہ جلد گر جاتا ہے اور عورت مجامعت کے بعد ہولناک خواب دیکھتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ گندنا کی جڑیں روغن زرد میں جوش دیں اور بقدر برداشت طبع اس روغن کو پی جاویں اور پیٹ اور پیٹھ پر اس روغن کی مالش بھی کریں پھر عورت کا خاوند اس سے مجامعت کرے

ایضاً اگر سیاہ گائے کا پتہ روغن زرد میں ملا کر اس میں صوف کا ٹکڑا تر کر کے عورت
حمول کرے۔ پھر تین روز کے بعد خاوند اس سے مجامعت کرے انشاء اللہ بار دار ہو جاوے
اگر چربی و گوشت کی زیادتی سے رحم کا منہ بند ہو جس کے سبب سے نطفہ قرار نہ پاتا ہو تو یہ
نسخہ کام میں لاویں۔ سیاہ گائے کا پتہ۔ زہرہ کرگس۔ مصطگی۔ تخم حنظل سب کو کوٹ کر
روغن بلسان یا روغن سوسن میں ملاویں اور صوف بھگو کر عورت اس سے شافہ کرے پانچ روز
تک یہ عمل کرنے کے بعد پھر اس کا خاوند مجامعت کرے انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے اگر
رحم میں تشنج ہو تو اس کا علاج یہ ہے بکری کی چربی سے روغن نکال کر اس میں گائے
کا دودھ ملاویں اور عورت اس سے اپنے فرج کی مدہن کرے چند روز کے بعد خاوند سے
مجامعت کرے اگر رحم میں سنج ہو جس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ عورت مجامعت کے
ساتھ ہی نطفہ گرا دیتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ گائے کے پتے میں اسبغول بھگو کر صوف
میں لپیٹ کر عورت چند روز حمول کرے پھر خاوند اس کے ساتھ مجامعت کرے ایضاً
زنجبیل۔ فلفل۔ حب الرشاد۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ فرفیون۔ زرکا خیرہ۔ نوشادر سب مساوی
وزن جمع کر کے شہد خالص میں ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد چند روز تک اس دوا میں
سے حمول کیا کرے ایضاً بدبو کے گوشت کا شوربہ نہار پینا بھی یہی فائدہ دیتا ہے ایضاً
کلونجی باریک پیس کر ماء الشعیر میں ملا کر چند روز استعمال کرنے سے یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے
ایضاً زنجبیل۔ فلفل۔ جوز الطیب سب ہم وزن فرفیون ۱/۲ حصہ سب کو باریک پیس کر گائے
کے گوشت میں ملا کر جوش دیں اور حیض سے پاک ہونے کے بعد عورت استعمال کرے چند روز
کے بعد اس سے مجامعت کی جاوے انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے ایضاً بیضہ مرغ کو جلا کر
خاک کریں اور وہ خاک پانی میں ڈال کر نہار پلائی جاوے۔ کامیابی ہو جاوے ایضاً حب دار فلفل
ہر دو مساوی کوٹ کر شہد میں ملاویں اور حیض سے پاک ہونے کے بعد عورت چند روز
اس کو بطور شافہ کام میں لاوے پھر اس سے مجامعت کی جاوے ایضاً بلی کا پتہ لے کر
اس میں صوف تر کریں اور کسی قدر روغن بلسان۔ روغن ناردین۔ روغن بان ملا کر عورت
اس سے حمول کرے بفضلہ تعالیٰ حاملہ ہو جاوے ایضاً اگر عورت ایام حیض میں

ہر روز تین دفعہ مرد کے بالوں کی دھونی لے۔ پھر حیض سے پاک ہونے کے بعد خاوند اس
سے مجامعت کرے حاملہ ہو جاوے۔ ایضاً ابن اسحاق کہتا ہے کہ اگر دانہ ارنڈ کو ایک رات و
دن پانی میں تر کرکے اس میں عورت صوف بھگو کر حمول کرے۔ پھر خاوند اس سے مجامعت
کرے۔ تو حاملہ ہو جاوے۔ ایضاً اگر خرگوش کا پنیر لے کر جماع سے پہلے اس کا حمول کر
کے اس سے مجامعت کی جاوے تو انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے۔ ایضاً اگر عورت کتے کے بول
میں صوف تر کرکے حیض کے بعد حمول کرے اور پھر خاوند اس سے مجامعت کرے
حاملہ ہو جاوے۔ ایضاً خرگوش کا پنیر۔ اور اس کی مینگنی اور شہد ہر ایک مساوی باہم خلط ملط
کرکے اس میں صوف تر کرکے عورت تین روز تک حمول کرے اور ان ایام میں ہاتھی دانت
کا برادہ بھی بقدر ایک ماشہ ہر روز استعمال کرتی رہے۔ پھر اس سے مجامعت کی جاوے
حاملہ ہو جاوے۔ ایضاً سوسن کی جڑ۔ خرگوش کی مینگنی۔ بادام کی گوند ہر ایک دو درہم سب کو باریک
کرکے روغن بان میں ملائیں اور اس میں صوف تر کرکے عورت نو روز تک حمول کرتی رہے
پھر اس سے مجامعت کی جاوے حاملہ ہو جاوے۔ ایضاً زعفران۔ میعہ۔ مصطگی ہر ایک
دو درہم موم سفید چار درہم روغن ناردین یا روغن گل آٹھ درہم روغن و موم کو گلا کر باقی
ادویہ کو فتہ کرکے ملا دیں اور مرہم کا سا قوام کرکے اٹھا رکھیں۔ پھر اس میں سے صوف تر
کرکے عورت اس سے حمول کیا کرے۔ چند روز کے بعد اس سے مجامعت کی جاوے
ایضاً کا پھل۔ خرگوش کے بال۔ سداب خشک ہر ایک مساوی لے کر کوفتہ بیختہ موم سفید
کے ساتھ ملا کر قرص بنا لیں اور حیض سے پاک ہونے کے بعد عورت اس سے دھونی
لیوے نہایت جلدی حاملہ ہو جاوے صحیح و مجرب ہے۔ ایضاً آک کی جڑیں باریک
کرکے پانی میں ڈالیں اور اس میں گندم کے دانے ڈال کر جوش دیں جب دانے
پھول جاویں نکال کر خشک کریں اور پھر اس کا حلوا بنا کر تین روز تک نہار استعمال
کرے انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے۔ ایضاً خرگوش نر کی تھیری اور اوجھری اگر حیض کے
بعد معجون کر کے کھلا دے تو حاملہ ہو جاوے۔ ایضاً اگر عورت کو اس کی لاعلمی میں گھوڑی کا دودھ
پلا دیا جائے اور اس کے ایک گھنٹہ بعد اس سے مجامعت کی جاوے تو حاملہ ہو جاوے صحیح و

مجرب ہے۔ ایضاً اگر عورت جماع سے پہلے لفاح بستانی کا حمول کر لیوے تو حاملہ ہو جاوے۔ ایضاً اندر تخم اخمر کا پھل ہر ایک مساوی لے کر کوٹ کر کے موم سفید کے ساتھ ملا کر غسل کے بعد تین روز تک عورت اس سے دھونی لیوے پھر اس سے مباشرت کی جاوے۔ ایضاً رانہ قبری، تاج خروس، زنگار، ہڑتال، لوبان، زیرہ ہر ایک ایک مثقال سب کو کوٹ کر کے جاولیوں کے بیچ میں ملائیں اور کپڑے پر لگا کر بعد حیض ورشہ اس سے دھونی دیں نو روز تک ایسا ہی کرتے رہیں۔ اس کے بعد عورت کا خاوند اس سے مباشرت کرے انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے۔ ایضاً بچہ ہرن میں ایک بتی تر کر کے رحم میں حمول کرنے سے بھی بچہ پیدا ہوتا ہے۔ ایضاً سبیہ کے عضو تناسل کو جلا کر اور اس کے ساتھ پیتی اور نیم برابر ملا کر باریک پیسیں اور شہد میں ملا کر مباشرت کے وقت تھوڑا سا چاٹا کریں۔ تین دن تک ایسا کرنے سے کامیابی ہوگی۔

باب جنین راقد یعنی وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں سویا ہو اس کے بیدار کرنے کے بیان میں

حسب نظم پیٹ پر تک ملا کر دس روز تک استعمال کریں۔ ایضاً آیات ذیل کو کسی صاف برتن میں زعفران کے پانی سے لکھیں اور بارش کے پانی اور حنیفہ کے پھول سے دھو کر پلا دیں انشاء اللہ بیدار ہو جاوے گا۔ آیت یہ ہیں۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ[۱] وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ۔ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ...

ایضاً اگر بچہ حرکت کرنے پر بھی نہیں اور اس میں تھوڑا سا گرم مصالحہ ملاویں جب اس میں سے خوشبو نکلنے لگے تو اس میں روغن زیتون ڈال دیں

۱؎ ترجمہ: کیا وہ شخص جو مردہ تھا سو ہم نے زندہ کیا اور اس کے لیے نور بنایا لوگوں کے درمیان چلتا پھرتا ہے کہتا ہے کہ کون شخص بوسیدہ ہڈیوں کو دوبارہ زندہ کر سکتا ہے کہہ دے کہ وہ ذات زندہ کرے گی جس نے ان کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا وہ ہر پیدائش کو جانتا ہے۔ اگلی آیت کا ترجمہ گزر چکا ہے۔

جب اچھی طرح سے زیتون میں پک جاویں تو نہار کے وقت استعمال کریں تو انشاءاللہ
پیٹ کا بچہ بیدار ہو جائے گا **ایضاً** اسماء ذیل سات پتوں پر لکھیں اور پانی سے دھو کر
پئیں اسماء یہ ہیں۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ قَالُوْا
يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ...... **ایضاً** ریٹھا سیاہ۔ ثمر
مریم سداب ہر ایک ساوی سب کو پانی میں پکا کر عورت تین روز تک پئے اگر بچہ مردہ ہو
گا چلا پڑے گا اور اگر زندہ ہوگا ہوش میں آجائے گا۔ **ایضاً** عرق صعفات۔ لوبان
میعہ۔ سمندری جھاگ زنگار ہر ایک ساوی سب کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر
اس میں صوف تر کرکے عورت حمول کرے **ایضاً** مرغی کا انڈا پکا کر اس میں نمک ملا کر
تین روز تک کھانے سے بچہ بیدار ہو جاتا ہے **ایضاً** سرکہ تیز۔ ہلدی۔ کتے کی دم جلی
ہوئی ان کو کتیا کے دودھ میں ملا کر عورت سات روز تک پئے۔ انشاءاللہ تعالیٰ پیٹ
کا بچہ بیدار ہو جائے گا **ایضاً** بورق کو لیکر کسی توے پر جلالے اور زیادہ۔ اس البنش
کوٹ کر بورق کی ہمراہ پیس لیں اور شہد میں ملا کر عورت تین دن تک استعمال کرے
صحیح و مجرب ہے۔ **ایضاً** ارجاتی۔ خروب الکلاب دونوں کو ملا کر پانی میں بھگو دیں اور

اور ذوالنون یعنی حضرت یونس علیہ السلام جب غصہ کی حالت میں اپنی قوم میں سے
چلے گئے پس (گویا کہ) اس نے گمان کر لیا کہ ہم اس پر غالب نہ آئیں گے (جب ان کو
مچھلی نے نگل لیا) تو اندھیرے میں پکارا کہ کوئی معبود و مطلوب تیرے سوا برحق نہیں تو
پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس ہم نے ان کی دعا کو قبول کیا اور غم سے نجات
دی (کافر قیامت کو) کہیں گے ہائے افسوس کس نے ہم کو لیٹنے کی جگہ سے اٹھا دیا یہ وہی بات
ہے جسکا ہم نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے سچ کہدیا تھا نہ ہوگی مگر ایک ہی چیخ بس یکایک
وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر ہوں گے اور اگر اللہ تجھے تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی بھی اسے
دور نہیں کر سکتا۔

ساری رات ستاروں کی روشنی میں پڑا رہنے دیں صبح کے وقت صاف کر کے وہ پانی استعمال کریں تین دن تک کے استعمال سے بچہ بیدار ہو جائے گا۔

باب ۵۶ جنین کے بیدار کرنے میں

زیرہ سیاہ، مربا دو دانوں کو خوب باریک پیسیں اس میں سے تھوڑا سا ہر روز استعمال کریں تین یوم استعمال سے کمال فائدہ ہو گا ایضاً عورت پیٹ کے بل لیٹ جائے اور ایک توا گرم کر کے پیٹ پر ٹکور کرے انشاء اللہ ایک دفعہ کے استعمال سے بیدار ہو جائے گا اس کے ساتھ زیرہ سیاہ کو باریک کر کے شہد میں ملا کر رکھے اور بوقت ضرورت اس میں تھوڑا سا چاٹ لے صحیح و مجرب ہے۔

باب ۵۷ جنین و مشیمہ یعنی جھلی کے ساقط کرنے کے بیان میں

خربوزہ کے بیج پانی میں جوش دے کر پینے سے بفضل تعالیٰ جنین اور مشیمہ ساقط ہو جاتے ہیں ایضاً دار چینی، گل سرخ دونوں کو پانی میں جوش دے کر تھوڑا سا پئے اور اسی پانی میں صوف تر کر کے حمول کرنے سے جنین اور مشیمہ ساقط ہو جاتے ہیں صحیح اور مجرب ہے۔ ایضاً ایک حصہ کتیا کا دودھ اور ایک حصہ شہد ملا کر پینے سے جنین و جھلی ساقط ہو جاتے ہیں ایضاً کرنب کے بیج پانی میں جوش دے کر اس پانی کو کسی ٹونٹی میں ڈال کر فرج میں داخل کرنے سے جنین مردہ و مشیمہ خارج ہو جاتے ہیں ایضاً تخم کرنب، بیرزا، انیسون، رائی سفید، گل ازرق ہر ایک مساوی لے کر باریک کر کے روغن میں ملا کر حمول کرنے سے جو کچھ پیٹ میں ہو ساقط ہو جاتا ہے ایضاً کتب فردوس میں لکھا ہے کہ گھوڑے کے سم یا گدھے یا خچر کے کھروں کی دھونی دینے سے جنین مردہ و مشیمہ سب ساقط ہو جاتے ہیں ایضاً مالکی کہتے ہیں کہ اونٹ کا بول اور شراب پلانے سے بھی یہی مدعا حاصل ہوتا ہے ایضاً ریوند [illegible] ہر ایک ایک حصہ دونوں کو باریک کوٹ کر گائے کے پتے میں گوندھ لیں اور عورت اس کو بطور شیافہ

کام میں لاویں **ایضاً** اگر عورت بچو کو دائیں ہاتھ اپنے قدموں کے نیچے رکھے تو فوراً
وضع حمل ہو جائے۔ **ایضاً** تخم حنظل کے حمول کرنے سے بچہ پیٹ میں مرجاتا ہے۔
ایضاً کسی صوف میں زعفران لپیٹ کر حمول کرنے سے بھی یہی کام نکل آتا ہے **ایضاً**
اگر عسر ولادت ہو رہا ہو تو روغن قطران کے حمول کرنے سے سہولت ہو جاتی ہے **ایضاً**
گبریت وہینگ کا دھواں دینے سے بھی بچہ پیٹ کا ساقط ہو جاتا ہے **ایضاً** اگر عورت
ایک اوقیہ سندروس پی جاوے تو جو چیز پیٹ میں ہو خواہ مردہ خواہ زندہ گر پڑے **ایضاً**
سیاہ کتیا کے دودھ میں سندروس کو گوندھیں اور بھیڑیئے کی کھال پر اسی نقطہ ڈال کر
عورت اس کھال کو اپنے اوپر لٹکائے جنین گر پڑے **ایضاً** تخم کرفس۔ فرفیون۔ غبار السماء
ان سب کو ملا کر نہار پینے سے جنین ساقط ہو جاتا ہے۔

باب ۱۸۵ جنین کی حفاظت میں

بائیں ہاتھ کے ذریعہ نیزے کی نوک سے گندم کا ایک دانہ گدھے کی جلد پر گاڑ دیں۔
اور چمڑا بطور تعویذ عورت اپنے بازو پر باندھ رکھے تو جس عورت کا بچہ مدت وضع حمل سے
پہلے گزر جاتا ہو اس تدبیر سے محفوظ رہے گا۔ **ایضاً** اسماء ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے
افق موبق تزیق وثیق لابد ولا تریغ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِرَبِّ عَادٍ وَّثَمُوْدَ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ
مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى[1] ... **ایضاً** اسماء ذیل کسی تعویذ پر لکھ کر عورت اپنے پیٹ
پر باندھے رکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ[2] اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ
تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ وَيُمْسِكُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ حَافِظٌ

---

[1] ترجمہ ٹھہر جا اے بچے کچھ سے قوم ثمود کے رب کی قسم ہے اور ہم ٹھہراتے ہیں رحموں میں
جو کچھ کہ ہم چاہتے ہیں وقت مقرر تک [2] ترجمہ شروع اللہ رحمن الرحیم کے نام سے
تحقیق اللہ نے روکا ہے آسمانوں اور زمینوں کو گرنے سے اور اگر وہ ڈگمگا جائیں تو کوئی
بھی اس کے سوا ان کو تھما نہیں سکتا بے شک اللہ تعالیٰ ڈھیل دینے والا ہے اور

مَا فِيْ بَطْنِ هٰذِهِ الْحَامِلِ اَللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْاَرْضِ اَللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالسَّمٰوٰتِ فَاللّٰهُ الَّذِيْ
اَمْسَكَ السَّمَآءَ اَمْسِكْ مَا فِيْ بَطْنِ هٰذِهِ الْحَامِلِ وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ
فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا مِّنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ
فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ

باب ۱۵۹: عسر نفاس یعنی تنگی ولادت کے علاج میں

اگر جننے میں تنگی ہو اور دیر لاحق ہو تو اسماء ذیل کسی صاف برتن میں لکھ کر عورت کو
مغفرت کرنیوالا ہے اور اس نے تھاما ہوا ہے آسمان کو زمین پر گرنے سے مگر اپنے حکم کے ساتھ
بیشک اللہ لوگوں پر مہربان اور رحم کرنیوالا ہے جو کچھ کہ اس تعویذ کو اٹھانے والی کے پیٹ میں ہے
اللہ اس کا نگہبان ہے اللہ زمین اور آسمانوں کو احاطہ کرنیوالا ہے وہ ذات پاک جس نے آسمان کو
تھاما ہوا ہے اس کو بھی تھامے گا جو کہ اس تعویذ کو اٹھانے والی کے پیٹ میں ہے اور ہم
نے مضبوط کیا ان کے دلوں کو جب کہ وہ کھڑے ہوئے اور کہا ہمارا بھی وہی رب ہے جو
آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی کو عبادت کیلئے نہیں پکاریں گے اگر ہم اس کے سوا
کسی دوسرے کو پکاریں گے تو ہم نے غلط کہی پس ہم نے غار میں ان کے کانوں کو تھپکا
اللہ کے حکم سے اس کے دائیں بائیں سے حفاظت کریں گے شب و روز کے مصائب کی برائی سے
اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ ہر مونث کے حمل میں ہوتا ہے اور جو کچھ کہ رحم میں گھٹتا ہے بیشک اللہ
آسمانوں اور زمینوں کی چھپی باتیں جاننے والا ہے اور وہ غار میں تین سو نو سال ٹھہرے رہے اے
رب مجھے حکمت بخش اور نیکیوں کے ساتھ ملا پس ہم نے ابراہیم علیہ السلام کی زوجہ محترمہ کو
حضرت اسحاق اور ان کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کی خوشخبری دی فرشتے نے
جواب دیا اسی طرح تیرے رب نے حکم کیا ہے بے شک وہ حکمت و علم والا ہے۔

چلاویں انشاء اللہ تکلیف آسان ہو جاوے گی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الٰہ الا ھو الحلیم الحکیم سبحان رب العرش العظیم الحمد للہ رب العالمین کانہم یوم یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحاہا کانہم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار بلاغ .... ابن عباس سے روایت ہے کہ جب عورت کو درد زہ شروع ہو تو نئے مٹی کے کسی نئے برتن میں آیات ذیل لکھ کر پلاویں۔ لقد کان فی قصصہم عبرۃ لاولی الالباب ما کان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شیء وہدی ورحمۃ لقوم یؤمنون کانہم یوم یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحاہا۔ اذا السماء انشقت۔ واذنت لربہا وحقت۔ واذا الارض مدت۔ والقت ما فیہا وتخلت۔ ابن عربی نے روایت کی ہے کہ عسر ولادت کے وقت یہ ما ذیل کسی نئے برتن میں لکھا اور دھو کر اس سے عورت کا چہرہ دھلائیں اور عورت وہ پانی پی لے تو ولادت آسان ہو جائے۔ کلمات یہ ہیں۔ لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب السموات السبع ورب العرش العظیم صدق اللہ العظیم الکریم کانہم یوم یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحاہا۔ لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحاہا لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار بلاغ۔
اس کا ترجمہ پہلے گزر چکا ہے۔ ایضاً جنگلی گائے کا سینگ عورت پر لٹکانے سے فی الفور درد زہ سے نجات ہو جاتی ہے۔ ایضاً بکر کا دایاں ہاتھ عورت کے قدموں کے نیچے رکھنے سے ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے۔ ایضاً بیل کے سینگ میں تین قیراط حنظل کا

سلہ شروع اللہ رحمن الرحیم کے نام سے اللہ وہ ذات پاک ہے کہ کوئی لائق عبادت نہیں مگر وہی علم حکمت والا پاک ہے عرش کا صاحب عظمت کا رب سب قسم کی تعریف اللہ ہی کو زیبا ہے جو جہانوں کا پیدا کنندہ ہے گویا کہ وہ جس دن قیامت کو برپا دیکھیں گے نہ ٹھہرے تھے مگر ایک شام یا اس کی صبح گویا کہ وہ جس دن قیامت کو دیکھیں گے سوالات کے بعد اس دن کے دوپہر کے جس دن وہ قیامت کو دیکھا ہوا دیکھیں گے گویا کہ وہ دن میں سے ایک گھڑی بھی نہ ٹھہر سکیں گے۔ یہ پہنچا تا ہے لوگوں کی طرف سلہ جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے رب کا حکم مان لے گا اور حق بجا لائیگا۔ اور جب زمین پھیلائی اور پھینک دیں گی اور جو کچھ اس کے اوپر ہے خالی ہو جائیگی ۱۲ منہ

شیرہ ملا کر اس میں عورت کو ترکیب کے معمول کرنے سے فی الفور بچہ باہر آجاتا ہے اور درد زہ
سے آرام آجاتا ہے جالینوس کا قول ہے کہ عسر ولادت کی حالت میں سداب و شبت دونوں بیخ ہر
ایک ایک مثقال لے کر تھوڑے سے پانی کے ساتھ سحق کرکے اس میں سے ایک درہم
تیس درہم شراب کے ساتھ عورت کو پلائیں عسر ولادت و درد زہ سے نجات ہو جاوے
ایضاً اسماء بابل کا گوند لا کر پانی میں حل کر صاف کریں اور اس سے مقدار چالیس درہم
عورت کو عسر ولادت کی حالت میں پلائیں آسانی ہو جاوے ایضاً اگر عورت خرگوش کی
اوجھری کھالیوے تو عسر ولادت آسان ہو جاوے ایضاً اسماء ذیل کو کسی برتن میں لکھ
کر عورت کو دھو کر پلائیں نیز اس پانی سے عورت کے ہر دو ران فرج کو دھو دیں انشاء اللہ
آرام ہو جاوے - بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا ومولانا محمد وعلی
آلہ وصحبہ وسلم تسلیما بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ الرحمن الرحیم
کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰھا کانھم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا القوم الفاسقون اذا السماء انشقت ۝
واذنت لربہا وحقت واذا الارض مدت والقت ما فیہا وتخلت واذنت لربہا وحقت اس کا ترجمہ قریب ہی گذر
چکا ہے ایضاً گدھے کے پروں کی دھونی دینے سے فی الفور بچہ باہر جاتا ہے ایضاً
خشب یمانی عورت کے دائیں ران پر باندھنے سے جننے میں سہولت ہو جاتی ہے۔
اسی طرح گدھے کے پروں کو عورت کے قدموں کے نیچے رکھنے سے سہولت ہو جاتی
ہے - ایضاً مینڈک کے پتے کو لا کر گرم پانی کے ساتھ پینا فی الفور بچہ نکال دیتا ہے۔
ایضاً تعویذات ذیل سے ایک تعویذ چینک ٹھیکرے پر لکھ کر عورت کے بائیں قدم کے نیچے
رکھ دیں اور دوسرا تعویذ ایک کنگھی پر لکھ کر دائیں قدم کے نیچے رکھ دیں۔

چینک ٹھیکرے پر لکھ کر بائیں قدم کے نیچے رکھنے کا تعویذ

د	ط	ب
ج	ہ	ز
ح	ا	و

کنگھی پر لکھ کر دائیں قدم کے نیچے رکھنے کا تعویذ

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱۰	۶

دیگر ایک کنگھی پر کلمات ذیل لکھ کر عورت کی داہنی ران پر باندھنے سے فائدہ ہوگا
اُخْرُجْ اَیُّهَا الْجَنِیْنُ مِنْ بَطْنِ اُمِّكَ فَاِنَّ الْاَرْضَ تَدْعُوْكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَلَمْ
یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا لفظ حی تک۔

باب ۱۶۰ درد رحم کے علاج

صمغ عربی ایک مثقال ایک اوقیہ روغن زرد کے ساتھ ہر روز استعمال کرنا چند روز میں آرام کر دیتا ہے **ایضاً** انار ترش کا چھلکا دونوں کو خوب باریک کر کے کسی کپڑے میں باندھ کر اور تھوڑا سا شہد شامل کر کے حمول کرنے سے درد رحم کو افاقہ ہوتا ہے **ایضاً** اسبغول کوفتہ روغن زرد میں صوف تر کر کے حمل کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

باب ۱۶۱ حیض جاری کرنے کے بیان میں

نوشادر، فرفیون، شب یمانی، سعد کوفی، سب کو فتہ بیختہ کر کے پانی میں گوندھ لیں پھر عورت اس کو بطور شافہ کام میں لاوے خون کھل جاوے **ایضاً** لوبان مصطگی، خزامہ قرفہ، ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کر کے درخت دن کے پانی سے گوندھ گوندھ کر بطور شافہ کام میں لانے سے کھل جاتا ہے **ایضاً** زنگار بقدر دو رتی شہد میں ملا کر چاٹنے سے خون جاری ہو جاتا ہے **ایضاً** حرمل باریک کر کے شہد میں ملا کر چاٹنے سے خون بستہ کھل جاتا ہے۔ **ایضاً** نوشادر، فرفیون، زنجفر، تخم ترب، دانہ حرمل، دانہ کنیر، سب کو ملا کر دھونی لینے سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ **ایضاً** مجیٹھ ایک تولہ، میتھی ایک تولہ دونوں کو پانی میں جوش دے کر تین روز تک پینے سے خون جاری ہو جاتا ہے **ایضاً** لوبان، فرفیون، دونوں کو باریک کوٹ کر حمول کرنے سے یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے **ایضاً** صرف مجیٹھ کوٹ کر پانی میں جوش دے کر پینا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

کثرت طمث کا علاج یعنی حیض کے خون کی کثرت کو روکنے کے بیان میں

آرد گندم - دنبہ - مہندی ان کو خوب باریک کر کے شراب میں پکائیں اور عورت کی ناف
پر ضماد کریں انشاء اللہ خون بند ہو جائے گا ایضاً سرمہ سیاہ - گل سرخ ، مازو سب کو باریک
کر کے پانی میں ڈبو دیں اور اس سے عورت تر کر کے حمول کرے یہ کام ایک دن میں دو
دفعہ کیا کرے ایضاً پوست انار - مازو انگور - تخم ریحان - یا ریحان کے شیرہ میں گوندھ کر صوف
تر کر کے حمول کرنے سے خون کی کثرت کم ہو جاتی ہے ایضاً مائیں خورد - باریک کر کے عرق
گلاب میں ملا کر کھانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے - ایضاً جاوشیر دستی - قنطوریون ہر ایک مساوی
کوٹ چھان کر کے بکری کے پتے میں ملا کر شیاف کرنے سے بند خون جاری ہو جاتا ہے -

باب ۱۶۲ کثرت طمث کا علاج کتابت و تعویذ و دوا سے

وفق مسدس ذیل کو حیض کے خون سے ساتھ عورت کے کپڑے پر لکھ دیں تو خون
بند ہو جاوے گا - اس مسدس کے ساتھ اسماء ذیل بھی لکھیں مسدس یہ ہے -

ح	ز	و	و	ھ	ب
ط	ھ	ج	ب	و	ز
ھ	ب	ا	ط	ج	د
ب	ط	ھ	و	ز	ج
د	ج	ھ	ا	ب	و
ز	و	ب	ج	ھ	ھ

عزیمت یہ ہے

بہیتہ کوبر تلیہ ھردان برعن برجل تورب
تورب برعش ملعش خرطیل خوطیل حوطیل
بلتھو وبرشان کطیھیو نفوشلخ برھیو لو
بکیلعو تو زمن الغلیظ فبرات ثبا ماکید صو
توشمحنا صوبد و جریق العصد انما خوذ علیکم محمد لیس کمثلہ شیئ وھو السمیع
البصیر ما تعملون — ایضاً اگر کثرت طمث والی عورت گدھی کا دودھ پیوے تو
خون بند ہو جاوے ایضاً - صمغ عربی ایک مثقال ایک اوقیہ روغن زرد میں ملا کر پینے
سے بھی خون بند ہو جاتا ہے ایضاً دم الاخوین بقدر ۳ ماشہ پیس کر پانی کے ساتھ پینے سے

دیکھیے تو اس کو کتے کا چہرہ معلوم ہوتا ہے۔ علاج اسی کا کپڑا جلا کر اس کی راکھ روغن زرد
سرکہ میں ملا کر کتے کے ڈنگ پر رکھیں۔ اس سے درد ساکن ہو جاتی ہے۔ ورم کم ہو جاتا ہے۔ اور
جلدی اچھا ہو جاتا ہے ایضاً اس سے پہلے کہ پانی سے انکار کی نوبت پہنچے ڈنگ کے ارد
گرد حلقہ کو آگ سے جلائیں اور تھوم و نمک شہد میں ملا کر اس جگہ پر ضماد کریں اور شہد خالص
روغن زرد تازہ دونوں کو آگ پر چڑھا کر اس میں تھوڑا تھوم پیس کر ملا دیں جب اچھی طرح
سے مل جاوے تو اتار کر نیم گرم پی جاوے۔ یہ دوا اس مرض میں نہایت ہی مفید و مجرب
بتلائی گئی ہے ایضاً بسکھپرا کو شہد میں ملا کر کھانا بھی اس مرض میں مفید ہے۔ اسی طرح
ایک بوٹی ہوتی ہے جس کو شہد خورہ کہتے ہیں اس کا شہد میں ملا کر کھانا بھی فائدہ مند ہے
ویسا ہی شہد و مصطگی ملا کر سات روز تک استعمال کرنے سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔

سگ گزیدہ کا علاج رقیہ (منتر) سے

اسماء ذیل لکھ کر سگ گزیدہ کی گردن میں لٹکا دیں۔ بدیق
یزیق ۱۱۲ الدہ شا ذاقف حادا ذبجہ سمدوح۔ ایضاً خاتم غزالی جو کی روٹی پر لکھیں
اور یہ آمادہ ہو جس کو نابالغ لڑکی نے پیسا ہو پھر وہ روٹی سگ گزیدہ کو کھلائیں سات
روز تک ایسا ہی کریں اور اس خاتم کے گرد آیت ذیل لکھ لیا کریں وَلَمَّا ذَهَبَ
عَنْ اِبْرَاهِیْمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرٰی اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ
خاتم غزالی یہ ہے۔

ب	ط	د
ـ	ھ	ج
و	ا	ح

باب ۶۴ مسموم یعنی زہر خوردہ کے علاج میں

بقراط حکیم کا قول ہے کہ تھوم ہر ایک زہر خوردہ کے لیے شفا ہے مگر اس قول پر
یہ اعتراض ہے کہ بعض زہر گرم ہوتے ہیں اور بعض سرد۔ ہاں اگر اس کی مراد مسموم

یا دوا سم زہر سے ہو تو پھر کوئی اعتراض نہیں پس اصول علاج یہ ہے کہ سموم حارہ میں
ادویات باردہ کے ساتھ علاج کیا جاوے اور سموم باردہ میں ادویات حارہ کے ساتھ
سموم حارہ کی علامات کثرت پیاس سخت گھبراہٹ پیٹ میں سوزش اور التہاب عظیم ہوا کرتی
ہیں ایسی حالت میں عرق لیموں۔ تمر ہندی سے علاج کرنا چاہیے اور ایسی کپڑا سرد پانی میں
بھگو کر مریض کے پیٹ پر لپیٹنا چاہیے اور سموم باردہ کی علامات بدن کی سردی پیاس
کی کمی التہاب کی قلت اور جسم کا بھاری ہونا ہوا کرتی ہے۔ اس حالت میں علاج یہ ہے کہ مریض
کو شہد یا روغن زرد جس میں تھوڑا سا ہینگ ملا ہوا ہو پلانا چاہیے یہ دوا جس قدر مریض پی سکے پلا دیں امید
ہے کہ زہر کا اثر خون میں سرایت نہ کرے گا ایک اور تدبیر بھی قی لانا زہر کو معدہ سے خارج کرنے
پنجال مرغ نصف درہم نوشادر نصف درہم پانی میں ملا کر تیار کریں مریض کو پلائیں قے ہو گی
اور تمام زہر خارج ہو جاوے گا یہ نسخہ صحیح و مجرب ہے۔ ایضاً مرغی کا بچہ ذبح کر کے اس کا خون
بھی زہر کو خارج کرنے میں مفید ہے ایضاً سانپ کا مہرا گھس کر پلانا مار زہر خوردہ کو نفع اکثر کر
دیتا ہے جس کے پاس یہ مہرا ہو اس کو کبھی کوئی سانپ نہیں کاٹ سکتا اور جو شخص
اس کو اپنے پاس رکھے وہ اندھیری رات میں چراغ کی طرح روشنی دیکھ سکتا ہے
واللہ اعلم۔

باب افعی (سانپ) بچھو وغیرہ موذی حشرات الارض کے ڈنگ مارنے کے علاج میں

نسخہ ذیل تمام اقسام کے زہروں کی سرایت کو مانع ہے اگر انسان اس کا استعمال
کرتا رہے تو موذی جانوروں کے خوف سے محفوظ رہے توم مقشر دس عدد تخم برگ
مدار ایک دس درہم برگ انجیر دس درہم نوشادر پانچ درہم گل ارمنی پانچ درہم سب کو
باریک کر کے شہد میں معجون بنالیں اور تھوڑا سا اس میں سے کھا لیا کریں نیز جو شخص ہر روز
شہد و تھوم نہار کھا لیا کرے وہ ان کے زہروں سے محفوظ رہے۔

سانپ کے کاٹے کا علاج

فی الفور اس جگہ پر پچھنے لگا دیں اور وہ جگہ آگ سے داغ دیں پھر اس کے اوپر کی جگہ کو دھاگہ سے بندھوا دیا جاوے اور ثوم و نمک کو ضماد کیا جاوے. اس ترکیب سے زہر بدن میں سرایت کرنے سے رک جاتا ہے. پھر عرق لیموں و سرکہ جتنا پی سکے پلا دیں کہ اس سے سانپ کے زہر کی تاثیر منقطع ہو جاتی ہے اور بچھو کا زہر بہ نسبت زہر سانپ کے سرد ہوتا ہے اس میں ڈنک کی جگہ پر اسپغول سرکہ میں بھگو کر ضماد کریں درد کو تسکین رہتا ہے اور ورم کو ہلکا کرتا ہے. ایضاً روغن زرد. مغز بیلہ ملا کر پینا بھی مجرب ہے ایضاً اسماء ذیل لکھ کر شبنم یا بارش کے پانی یا روغن زیتون سے دھو کر نیش زدہ کو پلا دیں اسماء یہ ہیں. تلقیہم وقلقیغا

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اَيَّتُهَا الْعَقْرَبُ وَالْاَفَاعِيْ ارْجِعِيْ اِلٰى مَكَانِكِ الَّتِيْ اِنْكَشَفْتِ مِنْهُ اَوْ كُوْنِيْ كَمَا كَانَتِ النَّارُ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ...... ایضاً اگر نیش زدہ جنگلی زیتون کے پتے کھا لے تو شفا پاوے ایضاً ترنج و لیموں میٹھا سنگترہ. کھٹل و بزور اس جنس کی چیزیں ہم کے بیج بقدر مثقال کوٹ کر پینے سے زہر کی سرایت نہیں ہوتی ایضاً گندھا ہوا آٹا سرکہ میں ملا کر ڈنک کی جگہ پر باندھنا فی الفور نفع دیتا ہے. ایضاً برگ سیب. برگ گل آس. برگ درخت بادام. برگ اخروٹ ہر ایک نصف رطل کوٹ کر پانی نکالیں اور نیش زدہ کو پلا دیں. سیب کے پتے نیش زدہ جگہ پر ضماد کریں. دیگر جب کسی بچھو کا ڈسا ہوا آوے تو خبر ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر وضو کریں اور صبح ظاہر ہو جانے پر جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں. پھر کلمات ذیل داہنے بائیں دونوں ہاتھوں پر پڑھ کر کے ایک کونے میں کوٹ کر داہنے ہاتھ کو بائیں پر ایسے طور سے ماریں جیسے تالی بجائی جاتی ہے اور اسماء مندرجہ ذیل چاروں پڑھ کر کے چاروں کونوں میں اسی طرح سے پھیریں. پھر باقی کل کونوں میں اسی طور سے کریں تو زہر

لہ ترجمہ: پس اللہ بہت حفاظت کرنے والا ہے اور سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے اے زہر والو جہاں سے تم آئی تھی واپس چلی جاؤ ورنہ ایسی ہو جاؤ جیسی کہ آگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے سرد اور سلامتی والی ہو گئی اور نہیں طاقت نیکی پر اور نہ بچاؤ گناہوں سے مگر اللہ کی مدد سے ۱۲.

ہلاک ہو جائیں گی صحیح و مجرب ہے ایضاً ڈنگ کی جگہ پر پچھنے لگا کر مرچ سیاہ شہد میں
پیس کر اس جگہ پر لگا دیں مفید ہے دیگر خاتم غزالی شلث لکھ کر اس کے گرد آیت وَ اُفَوِّضُ
اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَ رَبِّکُمْ لفظ مُّسْتَقِیْمٍ تک مع آیت فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ۔
پوری آیت تحریر کرنے کے بعد مریض کو باندھیں۔

باب ۱۲۶ مچھروں، گبریلوں، مکڑیوں، سانپوں، پسوؤں، وغیرہ موذی جانوروں کے گھر سے نکالنے میں

جنگلی گائے کا سینگ گندھک کے ساتھ جس جگہ جلایا جاوے وہاں سے سانپ بھاگ جائیں۔ ایضاً جس گھر میں بھیڑیا کی داہنی آنکھ لٹکائی جاوے وہاں سے چوہے، مچھر درندے سب بھاگ جائیں ایضاً کنیر کے پتوں کی دھونی دینے سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ ایضاً ترمس کے تین روز تک پانی میں بھگو رکھیں اور پھر اس پانی میں چونہ ملا کر گھر میں سفیدی کریں تو اس مکان سے مچھر دور ہو جائیں ایضاً درخت صنوبر کے بورہ سے دھونی دینا بھی مچھروں کو ہانک دیتا ہے۔ ایضاً کوگل ازرق و زیتون کی دھونی دینے سے مچھر مر جاتے ہیں ایضاً جنگلی گائے کے بالوں کی دھونی دینے سے مکان سے چوہے بھاگ جاتے ہیں۔ نیز بھیڑیئے کے پاخانہ کی دھونی دینے سے بھی چوہے مفرور ہو جاتے ہیں ایضاً ہر بنفشہ ہڑتال زرد کی دھونی دینے سے بھی چوہے بھاگ جاتے ہیں ایضاً اگر لوہے کا برادہ آٹے میں ملا کر چوہوں کے سوراخ میں ڈالا جائے تو جو چوہا اس کو کھائے گا مر جاوے گا۔

جس مکان میں چیل بہت آتی ہو وہ بھنگ کی دھونی سے بھاگ سکتی ہیں جس جگہ کرڑیوں کی کثرت سے تکلیف ہوتی ہو تو وہ چھپکلی مقتولہ کی دھونی سے بھاگ سکتے ہیں گل آس و زیرہ سیاہ کی دھونی سے مچھر بھاگ جاتے ہیں بلکہ اکثر مر جاتے ہیں۔

لہ پس بچا لیا ان کو ان کے اللہ نے ان کے مکروں کی بدی سے تحقیق میں نے اپنے
رب پر توکل کیا۔ [illegible] ۱۲ منہ

مکھیوں کا گھر سے نکالنا

حسب دستور گندھک کو پانی میں بھگو کر مکان کی دیواروں پر چھڑک دیں ور اس طرح چند روز کرتے رہیں سب مکھیاں بھاگ جائیں گی۔

مچھروں کا بھگانا اگر بکری کے پتے میں روغن زیتون ملا کر چارپائی کے پاؤں کو مل دیں تو مچھر پاس نہ پھٹکیں۔ ایضاً انجیر کی چار لکڑیاں لے کر رات بھر بکری کا خون چھڑک لیں اور گھر کے چار کونوں میں ایک ایک لکڑی رکھ دیں اور اسماء ذیل پڑھنا شروع کریں۔ مچھر ان لکڑیوں میں جمع ہو جائیں گے پھر ان لکڑیوں کو باہر پھینک دیں۔ مگر ناغہ نہ کریں اسماء یہ ہیں۔ اَیُّھَا الْبَرَاغِیْثُ السُّوْدُ تَکُوْنِیْنَ جَمْعَۃً بِالْعُوْدِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ الْمَعْبُوْدِ الَّذِیْ ھَلَکَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَ اَنْ تَجْتَمِعُوْا عَلٰی ھٰذَا الْعُوْدِ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْکُمْ وَاحِدٌ فِیْ ذٰلِکَ الْمَوْلُوْدِ۔[1] —— اگر انسان حرمل کو اپنے پاس اور چارپائی کے پاس رکھے تو مچھر نزدیک نہ آویں ایضاً چقندر کے پتوں کی دھونی دینے سے بھی مچھر بھاگ جاتے ہیں۔

چھپکلی کے بھاگنے سے علاج یہ زعفران کی بو سے بھاگتی ہے۔ اگر زیرہ سیاہ جوش دے کر اس کا پانی گھر میں چھڑکا جاوے تو پھر بھاگ جائیں اگر سداب کا پانی گھر میں چھڑکا جائے تو پھر بھاگ جائیں نیز گندھک اور دلبند کی دھونی سے بھی مچھر بھاگ جاتے ہیں ف ابوذر غفاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تجھ کو پسو دکھ دیں تو ایک پیالہ پانی کا لے کر اس پر آیت ذیل سات دفعہ پڑھ کر اس کو اپنی چارپائی کے ارد گرد چھڑک دے وہ ان کی شرارت سے امن میں رہے گا آیت یہ ہے۔ وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ۔ پھر کہے اَیُّھَا الْبَرَاغِیْثُ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰہِ فَکُفُّوْا شَرَّکُمْ وَاَذَاکُمْ عَنَّا۔

---

[1] اے سیاہ مچھرو تم ایک اللہ کے لشکروں سے ہو میں تم کو قسم دیتا ہوں اس ایک ذات باقی معبود

مکھیوں کا بھگانا اگر کندر کے چھلکے کا دھواں دے کر گھر کے دروازے و دریچے بند کر دیئے جائیں۔ تاکہ گھر دھوئیں سے بھر جائے مکھیں مر جائیں گی۔

چوہوں کے قتل کرنے کی تدبیر اگر خربق کی لکڑی کی راکھ چوہوں کے سوراخوں میں ڈال دی جائے تو ایک دوسرے کو کاٹ کر مر جائیں گے۔

بچھوؤں کے بھاگنے میں اگر گندھک سرخ و زرنیخ اسگندھ کی جڑ پیس ملا کر گھر میں دھونی دی جاوے تو بچھو گھر سے بھاگ جاویں نیز اگر آدم اور حوا کا نام گھر کے کونے میں لکھ دیں تو سانپ بھاگ جائیں نیز اگر زیتون کی شاخ پر خارپشت کی چربی مل کر رکھیں تو کل پھر اس پر جمع ہو جائیں تو پھینک دو۔

باب ۱۲۷ حب کے بیان میں یعنی مرد و عورت کی باہمی محبت یا کسی عورت کو اپنی طرف مائل کرنے کی تدبیریں

صاحب خواص کا قول ہے کہ جو شخص جمعہ کے ناخن اپنے ناخن جلا کر کسی عورت کو جس سے وہ صحبت کرنا چاہتا ہو پانی میں پلا دے تو وہ عورت اس کی طرف ایسی مائل ہو کہ اس کے بغیر ایک ساعت صبر نہ کر سکے۔ ایضاً شاہان جبری کا قول ہے کہ اگر سیاہ کوے کا سر کاٹ کر اس میں سے دماغ نکال دیں اور اس کے بجائے اس جگہ کی مٹی جہاں کہ وہ عورت اکثر بیٹھتی ہو ڈال دیں اور اس مٹی کے ساتھ ہی کبوتر کی بیخال بھی شامل کر دیں اور ان میں سات دانہ جو ڈال دیں اس سر کو مٹی میں دفن کر دیں۔ جب جو اگ کر چار انگل کے

ا؎ یعنی کہ جس نے ٹوٹکہ کیا تھا اور قسمت کو ان ٹوٹکوں پر اکتفے ہو جاتا کہ کوئی چیز یا تعویذ باقی نہ رہے ۱۲ سکتہ ہی کہا ہے کہ اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اس نے ہم کو سیدھے راستہ کی ہدایت کی یقیناً ہم تمہاری ان تکلیف پر صبر کریں گے اور اللہ پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے۔ اے بچھو اگر تم کو اللہ نے پیدا کیا ہے تو تکلیف اور شرارت کو ہم سے روک ۱۲

طلا ہو جاویں تو ان کو مل کر مرد اپنے چہرہ اور بدن یا زلفوں پر چھڑکے کہ اس عورت کے
سامنے جاوے اور اس سے کلام نہ کرے وہ عورت خود اس کے پیچھے دوڑے گی اور اس
کے بغیر ایک ساعت صبر نہ کر سکے گی یہ امر تجربہ میں آیا ہے ایضاً اگر مرد اپنے رخسارہ
اور ٹھوڑی کے نیچے کے بالوں کو نہایت باریک کتر کر پستوں میں ملا کر عورت کو کھلا دے تو
وہ اس کی طرف مائل ہو جاوے اگر عورت چاہے کہ اس کا خاوند اس پر کبھی ناراض نہ ہو بلکہ
اس کے حکم کے تابع رہے تو عورت کو چاہیے کہ سیاہ مرغ کا سر کسی نئے جامہ میں رکھ کر
اس کو اس چارپائی کے نیچے دفن کر چھوڑے جس پر وہ اس کے ساتھ مجامعت کیا کرتا ہے۔
جب تک وہ دفن رہے گا مرد ہمیشہ عورت کے تابع فرمان رہے گا۔

اسرار عجیبہ

بیان ہوا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنے پیر کے قدم کو دھو کر کسی عورت کو پلا دے تو وہ
اس کی مطیع و منقاد ہو جاوے ایضاً اگر انسان اپنی منی میں شکر ملا کے کسی عورت کو
بے خبری میں کسی شے میں کھلا دے تو وہ اس کی تابعدار و فرمانبردار ہو جاوے ایضاً اگر کسی
کھانے کی چیز یا سونگھنے کی چیز مثلاً کھجور و گلاب کا پھول پر اسم یودوح چار دفعہ پڑھ کر پھر
اس پر پھونک کر کسی عورت کو کھلاویں یا سونگھاویں تو وہ اس کی محبت میں دیوانہ و متوالہ
ہو جاوے ایضاً اگر کوئی اسم متزیدجات کسی چھری پر لکھ کر اور اس سے کوئی کھانے کی
چیز مثلاً خربوزہ وغیرہ قطع کر کے اس میں سے عورت کو کھلا دے تو وہ اس پر فریفتہ ہو
جاوے ایضاً اگر کوئی اسم مزیدجات سات دفعہ پانی پر پڑھ کر اپنے منہ میں ڈالے تو پھر
اس کو نکال کر کسی برتن میں ڈال کر کسی عورت کو پلا دے مطیع ہو جاوے ایضاً اگر
کوئی شخص ہدہد یا ابابیل کی آنکھ بطور تعویذ اپنے پاس رکھے تو جو اسے لمس کرے گا فی الفور
اسے محبت کرنے لگے گا اور جو اس سے لڑے گا مغلوب ہو گا ایضاً اگر کوئی بھیڑیا کا پتہ
عورت کے پیر پستانوں کے مابین باندھ دیوے تو وہ اس سے محبت کرنے لگے صحیح
ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ ف۔ جو شخص چیتے کا چمڑا اپنے پاس رکھے اس کی ہیبت

لوگوں پر چھا جاوے اور جو شخص اس کے چمڑے پر بیٹھا کرے بواسیر سے محفوظ رہے
ایضاً اگر انسان خرگوش کا ٹخنہ اپنے پاس رکھے تو اس پر کوئی جادو وغیرہ اثر نہ کرے اگر انسان
ہدہد کے بازو اپنے پاس رکھے تو اپنے دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہے اور اس کی تمام
حاجتیں پوری ہوتی رہیں۔ اگر کوئی شخص نرگس کا دل بھیڑیئے کے چمڑے میں باندھ کر
اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اس سے ہیبت کھائیں اگر کوئی انسان ہدہد کی آنکھ
اپنے پاس رکھے تو اس کی مرض نسیان نہ ہو۔

باب۶۲ مرد و عورت کی غیرت و دشمنی رفع کرنے کے بیان میں

شریک ہندی نے کہا ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ دو سوکن آپس میں عداوت نہ رکھیں تو
چاہیے کہ کسی ایک عورت کو خرگوش کا مغز شراب میں ملا کر اس کی بےخبری میں کھلا دیں اس
کی غیرت و عداوت دور ہو جائے گی۔ **ایضاً** اگر عورت کو بھیڑیئے کا پتہ شہد کے ساتھ
پلایا جاوے تو اس کی غیرت و نفرت دور ہو جاوے ایضاً سرطان بحری کے کھلانے سے
بھی یہی بات پیدا ہوتی ہے۔ ایضاً اگر عورت کو جو کے آٹے کا وہ غبار جو چکی پیستے
وقت اس پر لگ جاتا ہے۔ ایضاً کے پانی میں ملایا جاوے تو اس کی دشمنی و غیرت
دور ہو جاوے اگر عورت چاہے کہ اپنے خاوند کو ایسا کر دے کہ اس کے حق میں
کسی کی غیبت نہ سنے تو عورت کو چاہیے کہ اسماء ذیل کسی سرکنڈے کے سبز پتے پر
لکھ کر اور پانی سے دھو کر مرد کو پلا دے۔

آجیبُوا یا لخقّا ام ھذیو الدّ شمّا کغر ۱۱ ۹۹۶۵۱۱۱۸۵ ح ح ح سعط ۱۱ ۵ ۱۱ ۷ ۱۱۱
ع و ہ ح ح ۱۱۱ ۸ ۲ ۱۱ ایضاً اگر دو سوکنوں کی دشمنی کرنا چاہے تو تھوڑا سا پسا ہوا نمک
لے کر اس پر آیت ذیل ہاتھ کی انگلی سے لکھے پھر نمک کے اجزاء کو خلط ملط کر دے
پھر اس پر وہی آیت خالی انگلی سے لکھے اسی طرح سات دفعہ کرے پھر وہ نمک
آٹے میں ملا کر اس کی سوتی ہر دو سوکن کو کھلائے دونوں کی باہم محبت ہو جاوے
اور عداوت جاتی رہے۔ اگر کسی عورت و مرد میں باہم محبت نہ ہو بلکہ ایک دوسرے سے

نفرت ہو تو چاہیے کہ اسماء ذیل لکھ کر پاس رکھیں دونوں میں محبت ہو جاوے اسماء یہ ہیں
موسیٰ کلیم اللہ جبرائیل امین اللہ عیسیٰ روح اللہ عزرائیل قابض الارواح
اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا ۔ عزیمت روز
شنبہ کے آخری عصر میں لکھے ایضاً اگر عورت سیاہ کتے کا دل خشک کر کے شوہر کو کھلاوے
تو وہ اس کی طرف مائل ہو جاوے ۔

باب ۱۴۹ سوتے سے باتیں کرانے کے بیان میں

اگر کوئی شخص سوتے ہوئے شخص کے دل کا حال دریافت کرنا چاہے کہ خرگوش
کا دماغ لے کر اس پر اسماء ذیل لکھے پھر اس دماغ کو کاغذ میں لپیٹ کر اس شخص
کے سینہ پر رکھے تو وہ اپنے دل کی باتیں ظاہر کرنے لگے گا اسماء یہ ہیں۔ سُوْرَۃُ اِذَا زُلْزِلَتِ
الْاَرْضُ اِلٰی اٰخِرِہٖ لکھے اور افقال ذلک یا محمد فی ذلک ماء روح
قَالُوْا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْٓ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ اِنْطِقْ بِمَا فِیْ قَلْبِکَ یا
شیطان اخرج ایھا الرجیم یا ... انطق ایہا السر بحق اِنَّا
اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ایضاً اگر عورت کا دل
سوتے ہوئے کے دل پر رکھا جاوے تو وہ اپنے دل کے بھیدوں کو ظاہر کر دیوے
ایضاً الو کا دل مختصر صورت کے دل پر رکھنے سے وہ تمام حال نیک و بد بیان کر
دیوے ایضاً اگر انسان وہ بد کی دائیں پسلی کی ہڈی سوتے ہوئے کے سر کے
نیچے رکھ دیوے تو وہ اپنے دل کا تمام حال کہہ سناوے ایضاً چاند کی رات

ترجمہ موسیٰ اللہ سے کلام کرنیوالے ہیں اور جبریل اللہ کے امانتدار ہیں اور عیسیٰ روح اللہ اور عزرائیل
جان قبض کرنیوالے ہیں کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے کس طرح سایہ پھیلایا ہے
اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا دیتا۔ کہ وہ کہیں گے ہمیں اللہ نے بلایا ہے جس نے کل چیزوں
کو طاقت گویائی عطا کی جو کچھ تیرے دل میں ہے بول دے۔

ایضاً آیت ذیل لکھ کر عورت کے سینے پر رکھنے سے بھی یہی تجربہ آمد ہوتا ہے۔ وَاِذَا قُتِلُوْ
وَلَا یَکْتُمُوْنَ اللّٰہَ حَدِیْثًا هٰذَا کِتَابُنَا یَنْطِقُ عَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
تک سات تعویذ سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ کی لکھے امام جعفر صادق کا قول ہے کہ جو شخص عورت
بے خبر سو جاوے اور اسکا حال دریافت کرنا چاہے تو چاہیئے کہ ایک سبز رنگ مینڈک کی
زبان عورت کے سینے پر رکھے جب سوئی ہوئی ہو تو وہ اپنا سارا حال نیک و بد ظاہر کردے
گی ایضاً اگر عورت کی بے خبری میں اس کی چارپائی کے نیچے سبز مینڈک کی دھونی دی
جاوے اور وہ اس پر سو جاوے تو بھی یہی تجربہ آمیز ہوتا ہے ایضاً اگر کرگس کی آنکھ
اور مردہ کتے کی آنکھ اور شخص کی جو کوئی اسی کے کپڑے میں باندھ کر عورت خفتہ کی ناف
پر رکھیں تو اپنے دل کے بھید سے خبر دے رہی ہے۔

باب [illegible] کتے کی زبان بند کرنے کے بیان میں

اگر کوئی چاہے کہ اس کو کوئی کتا نہ بھونکے تو چاہیے کہ اسماء ذیل کو سات سنگریزوں
پر لکھ کر اپنی آستین میں رکھے مگر کوئی کتا اس پر نہ بھونکے گا اسماء یہ ہیں۔ تملیخا مکشلمینا
مرنوشا ساربونس ابطانس اکشفیطیطیونس دونس کَلْبُهُمْ قِطْمِیْرُ جِبْرَائِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ حٰمٓ
عٓسٓقٓ کیاخیم کیالغوثیا نور کیا دوش کیاشلش ...... ایضاً جو شخص کتے کی
زبان خشک کرکے اس پر یہ اسماء ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو کوئی کتا نہ بھونکے اسماء
یہ ہیں۔ کیاخیم کیالغوثیا نور کیا رحش کیاشلش شرط یہ ہے کہ یہ اسماء مہر کے روز طلوع
شمس سے پہلے لکھے جاویں۔ ایضاً جو شخص خاتم نرالی ایک کاغذ پر لکھ کر اس کے اردگرد
اسماء ذیل لکھے اور اس میں بھیڑیئے کا دانت لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی کتا اس
کی طرف نہ جھکے اسماء یہ ہیں۔ آیۃ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ فَقَطَّ اَنْفُسَہُمْ تک سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ

۱؎ ترجمہ جس دن کہ قتل کیا تم نے اور اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے یہ ہماری کتاب ہم پر بیان کرتی ہے ٹھیک ٹھیک
ہم تمہارا سارا عمل لکھتے رہتے ہیں ۱۲ کہ یہ پانچواں پارہ پورے رکوع کی آخری آیت ۱۲ ع ۱۲
۲؎ کہا اللہ ہمارا اور تمہارا رب ہے عنقریب ہم انکو اپنی نشانیاں دکھاویں گے آسمانوں اور زمین میں

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۔ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا الآية إلى آخره ۔ اگر آسمان صرف چور کو دیکھنا
چاہے تو چاہیے کہ وضو کرکے اپنی داہنی ہتھیلی پر اسماء ذیل لکھ کر اور اپنے ہاتھ کو داہنی رخسار
کے نیچے رکھ کر سو جاوے چور کو دیکھ لے گا اسماء یہ ہیں ۵ ا ح ح ح ۱۱۱۱ ح ۵ ۵ ۶۶۶۶۶۱
۱۱۸۸۱۱ ط ح اھ ایضاً کاغذ کے ٹکڑوں پر جو مشکوک افراد کے عدد کے برابر ہوں اسماء ذیل
لکھ کر ان کو نگلنے کا حکم دیں جو مجرم ہوگا اٹک جائے گا ۔ اور جو بری ہیں نگل سکے گا اسماء یہ ہیں ۔ صر ۔ ۹ صر
صر صر صر د ع ع م صر صر صر صر صلط مه مه حرف ایضاً اگر مینڈک کی زبان
روئی میں لپیٹ کر متہم شخص کو کھلائی جاوے تو خود اقبال کرلیوے ایضاً عمل قرعہ لوٹے کا عمل
کہلاتا ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ دو آدمی ایک دوسرے کے مقابل ایک مٹی کا نیا لوٹا
لے کر بیٹھ جائیں اور لوٹے پر متہم افراد میں سے ایک کا نام لکھ کر انگشت سبابہ سے اس کو
اٹھائیں اور سورہ یٰسین مبین تک پڑھیں جس کے نام پر لوٹا گھوم جائے گا وہی چور ہوگا
ایضاً متہم افراد میں سے ہر ایک کا نام ایک ایک کاغذ کے پرچہ پر لکھیں اور ہر ایک نام کے ساتھ
آیت ذیل ابرق ثوب اللہ وذهبت ۔ تلك صحفنا هذا كتابنا ينطق عليكم بالحق إنا كنا نستنسخ
ما كنتم تعملون وإذ قتلتم نفسا فادارأتم فيها والله مخرج ما كنتم تكتمون ۔
ان آیات کا ترجمہ گزر چکا ہے ۔ لکھیں اور ہر ایک پرچہ کو گندم کے گوندھے ہوئے
آٹے میں لپیٹ دیں اور سب کو مساوی مساوی وزن کر کے ان گولوں کو پانی کے ایک
برتن میں ڈال دیں چور کا گولہ پانی پر تیر آئے گا اور باقیوں کے گولے ڈوب جائیں
گے ایضاً اگر ایک کاغذ کا ٹکڑا لے کر اس پر ایک دائرہ کھینچیں اور دائرہ کے

حاشیہ صفحہ پچھلا ۔ اگر چور نہیں تو سب کچھ ہو ۱۲ ۔ کہا یوسف علیہ السلام نے کہا اے اللہ کی پناہ
ہم اسی کو پکڑیں گے جس کے پاس اپنا اسباب پائیں گے ورنہ ہم ظالم ہوں گے
اللہ پر کوئی چیز آسمان میں ہو یا زمین میں چھپی نہیں رہتی اور جب تم نے ایک جان کو
مار ڈالا اور اس میں جھگڑا کرنے لگے اور اللہ تمہارے چھپے ہوئے کو ظاہر کرنے والا ہے اور
چور مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹ ڈالو اللہ کی طرف سے یہ سزا ہے ۱۲ منہ

درمیان متہم شخص کا نام لکھیں اور دبائے رکھیں اور گرد اس کے یہ آیت ثالث مقدمہ بحق ثلاثۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ ؎ لکھیں پھر ایک سوئی اس کاغذ میں گاڑ دیں اور دعا کرے کہ اسے نکالیں تو انشاءاللہ چور پکڑا جاوے۔ ایضاً اسماء ذیل لکھ کر سوتے وقت اپنے سر کے نیچے رکھیں سارق خواب میں نظر آ جاوے اسماء یہ ہیں۔

ا ء ح م ح م وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ

اس کا ترجمہ گزر چکا ہے۔ ایضاً ایک موٹا تاگا لے کر اس میں گرہ دیویں اور ہر گرہ پر یہ سورۃ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھ کر دم کریں پھر اس جگہ میں جہاں سے چوری ہوئی ہے رکھ دیں انشاءاللہ چور کی زبان بند ہو جاوے گا۔ ایضاً آیت ذیل روٹی پر لکھ کر مشکوک آدمی کو کھلاویں جو چور ہوگا کھا نہ سکے گا اور چور کے گلے سے نہیں اترے گی آیت یہ ہے۔ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ؎ ایضاً آیت ذیل لکھ کر پنیر کھلاویں جو چور ہوگا اس سے بمشکل کھائی جاوے گی آیت یہ ہے۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اللّٰهَ وَلَا يُرِيْدُوْنَ اِلَّا وَجْهَهٗ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

؎ میں نے فلاں شخص کا مال چرا لیا ہوا ہے اللہ کے نام سے مہر کر دی اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ان کی مثال ایسی طرح ہے جیسا آسمان سے اترتا مینہ اس میں اندھیری بجلی کڑک ہو موت کے ڈر سے کڑک کے سبب ٹھونس لیتے ہیں اپنی انگلیاں کانوں میں اور اللہ کافروں کو گھیرے ہے اور اللہ ان کے پیچھے سے گھیرنے والا ہے۔ ؎ وہ اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا اور بمشکل نگلے گا اور موت اسے ہر طرف سے معلوم ہوگی ؎ پس تو صبر جمیل اختیار کر اور اپنے نفس کو ان لوگوں کے پاس روکے رکھ جو اللہ سے ڈرتے ہیں ان کی رضا کے سوا کسی چیز کا ارادہ نہیں کرتے اے ایمان والو صبر کرو اور ایک دوسرے کو سہارا دو اور سرحد کی حفاظت کرو اور اللہ سے ڈرو اگر تم فلاح چاہتے ہو

ایضاً د مرغی کے انڈے پر سورہ الملک کو اول سے لفظ حسیر تک لکھ کر روغن سے
تر کر کے کسی لڑکے کو دیدیں اور اس کو کہیں کہ انڈے کی طرف دیکھتا رہے اور تم
اس پر سورہ یٰس پڑھتے جاؤ۔ پھر اس سے دریافت کرلو وہ چور کا سارا حال بتادے گا۔
اس راز کو یاد رکھو انشاء اللہ سے پوشیدہ رکھو **ایضاً** د ایک مشک لیکر اس کے اوپر
آیۃ الکرسی و سات انبیاء نوح ۔ لوط ۔ صالح ۔ ابراہیم ۔ موسیٰ ۔ عیسیٰ ۔ محمد صلوات اللہ علیہم
اجمعین کے نام لکھیں پھر الگ الگ ایک ایک نام کے ساتھ ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر
مشک میں پھونکنا شروع کردیں اور ہر ایک دفعہ کے بعد کہتا جائے ؎ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ
بِمَا اَرْسَلْتَ ھٰذَا اَنْ تَنْفُخَ بَطْنَ ھٰذَا السَّارِقِ کَمَا نَفَخْتَ ھٰذِہِ الْقِرْبَۃَ ۔ جب
سات پھونکیں پوری ہو جاویں تو مشک کو باندھ کر لٹکا دیویں انشاء اللہ تعالیٰ چور کا
پیٹ سخت پھول جائے گا ۔ اور مال مسروقہ لیکر واپس آوے گا۔ **ایضاً** ۔ ایک سفید صاف
کپڑا بقدر لفٹ گز لیا لیکر اس پر سات دفعہ سورہ الفاتحہ سات دفعہ سورہ والضحیٰ بطریق
ذیل پڑھیں اور ہر ایک دفعہ سورہ فاتحہ و سورہ والضحیٰ پڑھ کر تھوڑا سا کپڑا فتیلہ کی طرح لپیٹتے
جاویں جب سات دفعہ تک سارا کپڑا لپیٹا جائے تو اس کے اطراف میں گرہ لگا کر کسی اندھیرے
مکان میں رکھ دیویں انشاء اللہ جہاں وہ کپڑا پڑا رہے گا وہاں کی ہر چیز محفوظ رہے گی اور
گم شدہ چیز واپس آجائے گی ۔ مجرب ہے ۔ دیگر دو شخص چار تیر ایک دوسرے کے
ساتھ ان کے سر ملا کر رکھیں اور کل مشکوک لوگ جمع ہو کے ہر ایک کا دایاں ہاتھ باری
باری ان میں رکھیں اور سورہ رحمٰن ابتداء سے لفظ تُکَذِّبَان تک پڑھتے جائیں چور کا
ہاتھ تیر دبالیں گے اور بری سے الگ ہو جائیں گے

باب ۴۲ گھی مکھن ، شہد سرکہ بنانے میں

حنظل کے بیج لے کر ان کو سات دفعہ پانی میں جوش دیں تاکہ ان کی کڑواہٹ
دور ہو جاوے پھر دھوپ میں خشک کر کے ان کے ہم وزن دانہ گندم ملا کر چکی میں

ؔ ۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ جس رحمت سے تو نے پیدا کیا ہے ، نازل کر اس خشک کی طرح اس کا پیٹ پھولا جائے

خوب چھینیں پھر ان میں شہد خالص ملا دیں پھر ان سب کو ایک انڈے میں اس کی سفیدی دور کر کے ملا دیں اور انڈے کا منہ مضبوط بند کر کے خشخاش میں دبا دیں جب اس کی بو خوشگوار ہو جاوے تو انڈے کو نکال کر اس میں جو نکلے اس کو محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ماشہ یا قلاقس کی ایک مشک میں ڈالنا برکت کا باعث ہے۔ ایضاً۔ سنگھاڑا کا آٹا دودھ کے برتن میں ملا دیں، کھن نکلتے وقت زیادہ نکلتا ہے۔ ایضاً۔ روغن زرد، موم سفید، پھٹکری، نمک ہر ایک مساوی اور ۲ حصہ زعفران ان سب کو آگ پر ملا کر رکھ چھوڑیں اس میں سے بقدر ماشہ تخم دودھ کے برتن میں ڈال دینے سے مکھن پیدا ہو جاتا ہے۔ ایضاً لیا، یعنی پہلے روز کا دودھ جو گائے، بھینس وغیرہ جنے جس کو پنجابی میں بولی کہتے ہیں، بقدر ضرورت اور اتنا ہی شہد خالص اور صمغ کتیرا سب کو ملا کر دھوپ میں خشک کر چھوڑیں بوقت ضرورت اس میں سے بقدر ماشہ یا قلا لیکر اس دودھ میں جس سے مکھن نکالنا مقصود ہو ڈال دیں، بہت مکھن نکلے گا۔ ایضاً روغن زرد ایک رطل، مرکہ ایک رطل دونوں کو ملا کر کسی روغنی برتن میں ڈال کر سارا دن ہاتھ سے خوب ملاتے رہیں پھر اس میں ایک رطل شہد ڈال کر آگ پر رکھیں اور ڈیڑھ اوقیہ کتیرا کو ان میں شامل کر دیں اور آگ آہستہ آہستہ جلائیں جب تمام چیزیں خشک ہو جائیں تو اتار کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنا کر رکھ چھوڑیں، بوقت ضرورت رات کے وقت ایک گولی دودھ میں ڈال دیں اور صبح ورزیں انشاء اللہ بہت مکھن پیدا ہوگا۔ ایضاً۔ انڈے کی سفیدی اور کھنبی دونوں کو ملا کر گولیاں بنا کر رکھ چھوڑیں بقدر ضرورت رات کے وقت ایک گولی دودھ میں ملا دیں اور صبح کو ورزیں بہت مکھن نکلے گا۔ ایضاً انڈے کی سفیدی دور کر کے زردی انڈے کے اندر ہی رہنے دیں، اور زردی کے اوپر اتنا گھی ڈال دیں جو اس کے اوپر آ جاوے، پھر گندم کے آٹے اور نمک سے انڈے کا منہ بند کر کے ایک نئے کپڑے میں لپیٹ کر ۴۰ روز تک کسی مزبلہ (کوڑے) یا لید وغیرہ میں دفن کر دیں پھر نکال کر بقدر ماشہ نخود گولیاں بنا رکھیں بقدر ضرورت ایک گولی دودھ میں ڈال کر رڑکنے سے بہت مکھن نکلتا ہے ایضاً کھنبی کی

جس دودھ میں ڈال کر رکھنے سے مکھن زیادہ پیدا ہوتا ہے **ایضاً** شہد، نمک، روغن زرد ہر ایک مساوی لیکر کسی برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب سب کا قوام یکساں ہو جاوے تو کسی روغنی برتن میں ڈال کر تیس روز تک زمین میں دفن کر دیں پھر نکال کر بقدر دانہ نخود گولیاں بنا کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت ایک گولی دودھ میں ڈال کر مکھن نکالیں

ایضاً اگر دودھ دینے والے مویشی کے چاروں کھروں پر چاندی کی قلم کے ساتھ سوموار کے روز سورج نکلتے وقت اسماء ذیل لکھ دیں تو دودھ میں برکت ہوا کرتی ہے۔ وتعلع دختی

ایضاً سربسر رسکو ر پگھلا کر پانی میں بجھا دیں پھر وہ پانی دودھ میں ڈال کر ساتھ ہی وہ سکہ بھی داخل کر دیں اور رکھیں انشاء اللہ مکھن زیادہ نکلے گا۔

ایضاً دودھ میں اس قدر زعفران ڈالے جس سے زرد ہو جاوے پھر آگ پر چڑھائیں، جب قوام اس کا غلیظ ہونے پر آئے تو اس میں اسی قدر گھی اصلی ملا دیں اور ملاتے جائیں، جب تک کہ ملا گھی بن جاوے

ایضاً بکری کی پنڈلی کی ہڈی لیکر اس میں اخروٹ، بادام، زعفران، مساوی ملا کر سب کو بخوبی کوٹیں اور شہد ملا کر کسی برتن میں ڈال کر چند روز کے لیے خشخاش میں رکھ چھوڑیں پھر خشک کر کے رکھ چھوڑیں اس میں سے تھوڑا سا دودھ میں ڈال کر مکھن نکالنے سے زیادہ مکھن نکلتا ہے۔

اکسیر سرکہ شہد ایک حصہ، سیاہ انگور دو حصہ اعلیٰ سرکہ تین حصہ سب کو کسی روغنی برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں یہاں تک کہ خشک ہو کر غبار ہو جاوے پھر اس میں سے بقدر ضرورت لیکر پانی میں ڈال کر سرکہ بنا لیا کریں۔

مصنوعی شہد بنانا دو نمک امیدوار لیکر اس میں اتنا پانی ملا دیں کہ مثل حریرہ کے ہو جاوے پھر اس کو اس کے موٹے کپڑے میں چھان لیں پھر آگ پر چڑھائیں جب گرم ہو جاوے تو اس کے برابر اصلی شہد ملا دیں کہ وہ سارا کا سارا بفضلہ تعالیٰ شہد بن جاوے۔

باب مصروع (مرگی والا) کے علاج میں

اس کا مادہ خلط بارد رودی اکیموس ہوتا ہے جو انسان کے دماغ کے تجاویف میں ساکن ہو جاتا ہے جب یہ مادہ ہیجان و حرکت آتا ہے تو انسان پر ایک قسم کی حالت طاری ہوتی ہے جس سے وہ زمین پر گر پڑتا ہے اور منہ سے جھاگ جاری ہو جاتی ہے اس کو اصطلاح اطبا میں صرع (مرگی) کہتے ہیں۔ یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ بعض اوقات سینہ پر ظاہر ہوتی ہے اور بارش و بادل و سرد ہوا کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ اس مرض میں انسان اپنی کلام کو نہیں سمجھتا بعض وقت دوسرے کے سوال کا جواب دیتا مگر خود اس بات کو محسوس نہیں کرتا علاج خوشگوار و معتدل الہواء والے گھر میں مریض کو رکھیں اور اس کے دماغ اور تمام بدن پر روغن زیتون کی مالش کریں اور اغذیہ گرم و تر کھلائیں اور باقی اشیاء سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ اچھا ہو جاوے۔

آسیب یعنی جن کی تکلیف سے بیہوش ہو جانے والے کا علاج کتابت و عزیمت سے

اسماء ذیل سے دم کیا کریں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عليهم وعينهم بشهاب ثاقب وشهاب مبين وشهاب واصب الوحا قبل نزول الملائكة
بالمقامع وبالمخرقات الوحا قبل ان يحصب الوقت عليكم السماء بكم حصيب و
الارض بكم ترجف والعذاب ينزل عليكم واسماء الله تعالى محيطة بكم الى يوم
الا صيحة واحدة فاذا هم بالساهرة اجيبوا امر الله فيكم وعليكم واعينوني على
هذا المتهم وعرف نفسه حتى يبين لنا اينما تكونوا يأت بكم الله جميعا ان الله على كل شيء
قدير وقفوهم انهم مسئولون ـ

ترجمہ: اے اللہ ہمیشہ زندہ اور قائم اور سلامتی دینے والے امن دینے والے انصاف کرنے والے غالب کو
پیدا کرنے والے بے کبریا والے اے خالق و پیدا کرنے والے اور صورت بخشنے والے اور ایجاد کرنے اور انتہا کو
پہنچنے والے ایک فرد کرنے والے اے اکیلے یگانہ اے تنہا بے نیاز جس کو کسی نے جنا اور
نہ اس نے کسی کو جنا میں تجھ کو سوال کرتا ہوں سورۃ اخلاص کی برکت سے کہ تو کسی چیز کو آسمان میں ہو
یا زمین میں پوشیدہ نہ رکھ اے وہ ذات جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے اور دیکھنے والا ہے
تحقیق یہ خط سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ شروع اللہ کے نام سے
جو بخشنے والا مہربان ہے یہ کہ میرے خلاف سرکشی نہ کرو اور سلامت روی سے میرے پاس
حاضر ہو جاؤ جلدی جلدی اور دونوں جہانوں کے پروردگار اللہ کے تابعدار بن کر اللہ ہی ہمارا تمہارا
رب اور ایک اکیلا معبود ہے اور ہم اس کے آگے سر تسلیم خم کیے ہیں یہ اللہ کی طرف سے کلام
ہے ہر زوبعہ جن اور شیطان و سرکش وقواتن و غول بیابان از قبیلہ و نجش سے ہو یا گروہ
ابلیس سے وغیرہ وغیرہ یہ سب جنوں کی قومیں ہیں آسمان کی خبریں زمین پر چرا لانے والوں
سے ہو یا زمین کے نیچے گم ہونے والوں سے اے ابلیس کے لشکر تمہارے چھوٹے بڑے
آزاد و غلام، مذکر و مونث بہرے اندھے اور سننے والے و دیکھنے والے یا اڑنے والو یا ٹیلوں
جنگلوں میں جنگل میدانوں، دریاؤں، پہاڑوں کی چوٹیوں پر رہنے والے اور جو کوئی تم میں سے عرب
یا عجم کے ہو سب کے سب اس وقت جلدی سے حاضر ہو جاؤ جلدی جلدی اور مجھ کو اس کی خبر دو جس
نے اس شخص سے نزاع و ظلم کیا ہے اور مجھ سے کہہ کے اس جن کا پورا پتہ نام و نشان اس کے قبیلہ و
مذہب و قوم اور اس کے بادشاہ کے نام سے مطلع کرو کیونکہ تم کو اور ہم کو ان ناموں کے ساتھ جو ہم نے

جب عزیمت بالاختتام ہو چکے تو کسی شخص سے کہے کہ وہ کسی صاف چیز مثلاً آئینہ یا پانی
یا ناخن میں دیکھنا شروع کرے وہ جو کچھ اس میں دیکھے گا تیرے آگے بیان کرتا جائے
گا دیکھنے والے کو جب کوئی شخص اس چیز میں نظر آوے تو تم اس کو کہو کہ وہ اس شخص
کو کہے کہ تیرے آگے بیمار کو حاضر کرے وہ اس مریض کو فی الفور تیرے آگے حاضر کرے
گا پھر اس سے اس کا حال پوچھ اور ان سے بدلہ لے اگر تو چاہے کہ جن کو قید کرے تو
مریض کو اپنے سامنے دو زانو بٹھا کر کھڑا کرے اور ایک سرمہ دانی لے کر اس میں ایک
پرچہ کاغذ پر اسماء ذیل لکھ کر ڈال دے اسماء یہ ہیں۔ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ
بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ۔ اور آیت ذیل سرمہ دانی کے منہ پر رکھ دے وَقِفُوهُمْ
إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ۔ اگر جن کو جلانا چاہے تو چاہیے کہ ایک نیلے کپڑے میں اسماء
ذیل لکھ کر آگ لگا دے اور اس کا دھواں اس مریض کو پہنچا دے اسماء یہ ہیں ادیرین عفتش نفتش
ابقیہ ... اپنی کلام میں ذکر کئے ہیں قسم دیتا ہوں اور اس کے نام کے جن کے ساتھ ہمارا رب عالم غیب میں
اور آسمان کے برجوں اور دیووں کے اندر لیا اور جس کی وجہ سے کہ فرشتے جھک گئے اور اس کے چہرے
کے جلال کی وجہ سے سجدہ میں گر گئے اور ان کلمات کے ساتھ قسم دیتا ہوں جن کے ساتھ ہمارے رب نے
کلام کیا ان آٹھ والے فرشتوں پر جو کہ ہلکے پھلکے قمریوں کی طرح آگئے اور دیکھنے والی آنکھوں اور دیکھنے
والے لوگوں اور مختلف قسموں کی طرح موجود ہو گئے جلدی حاضر ہو جاؤ اور البتہ یقیناً جان لیا ہم نے کہ وہ
حاضر کئے جائیں گے تو پھر کیا مگر ایک ہی گھڑی کہ وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر ہوں گے ابھی
حاضر ہو جاؤ اے کل جنوں کے سردارو اور اے امیرو اور کل نشستوں اور قبیلے یاد رکھو اور میری طرف پہنچو
اور اللہ تم پر برکت نازل کرے اور تم ایک دوسرے کی فرمانبرداری کرو اور ہر ایک کو تم میں سے مناسب
جگہ میں لاتا ہے جو تم میں سے تمام کے ساتھ پکارا جاوے اے جلدی جلدی کرو اپنے لشکر اور مددگاروں اور
جنوں اور پلٹنوں سمیت۔ اللہ اور اس کے ناموں کی برکت کے تابع ہو کر حاضر ہو جاؤ اے ابلیس کے بیٹے
مذہب تو مع لشکر اور اے ابلیس کے بیٹے مرہ تو بھی مع لشکر اے مرہ بن ابلیس تو بھی مع لشکر اور اے
شمہل تو بھی مع لشکر حاضر ہو جاؤ ذیل کلام پڑھتا ہوں تم پر اے وہ شخص جن کا نام میں نے لیا ہے اس
ذات کی برکت سے جو کہ جلال و بیان کے ساتھ پورا اور کمال اور رونق میں یکتا ہے اور وجود کی ...

دہو بو کلمیم ۲ ھلیکہ ۲ ھلیقش ۲ لعوش ۲ یاہ ۵ ۲ اِضْرِبُوْا بَارِکَ اللّٰہُ
فیکُمْ ۔ **ایضًا**۔ نیلے کپڑے میں اسماء ذیل لکھ کر جلائیں اور اسکا دھواں مریض کے
ناک میں پہنچائیں اسماء یہ ہیں ابلمغ ۳ شملیغ ۳ توکل یا احمی دَاَنْتَ یَاعَبْدُ اللّٰہِ
بحق ھذا اللعین ۔ **ایضًا**۔ اسماء ذیل بطریق مذکور عمل میں لائیں ۔ اسلم ۳
قملیم ۳ تملیم ۳ **ایضًا** اس کے کپڑے کی تین بتیاں بنائیں اور ہرایک
بتی میں اسماء ذیل لکھ کر جلائیں ۔ یارب یارحمن ۱۰۰ مالہ ص ۱-۱ مہ
مہ ۱۰۱ بلیغ ملیغ سعال ۲ توم یاہ یاہ ۱۲ **ایضًا**۔ اسماء ذیل کو اس کے نیلے
کپڑے میں لکھ کر بتی بناکر تیل میں تر کرکے جلادیں اسماء یہ ہیں ۔ دہ ۱۰۰ ص دو ۱۱ و
ص دبی اھ ۔ **ایضًا**۔ سرمہ دانی میں جن کو قید کرنے کے لیے تم یہ آیات کلمات
ذیل پڑھو یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۔ اِذِ الْاَ
غْلَالُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُوْنَ ۔ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ

ا حاشیہ صہ ا مہربانی کرتا ہے اور قوت و نعمتوں کے ساتھ بلند ہوا اور اپنی قدرت کے ساتھ
بندوں کو تابع کیا اور جابروں کو ہلاک کیا ۔ اپنی سطوت کی عزت سے میری بات مانو جس کی تم عبادت
کرتے ہو تم سب کے سب اللہ کے دردناک عذاب سے ڈرتے ہو اگر تم نے انکار و نافرمانی کی تو
چمکتے ہوئے شعلہ سے ہلاک کئے جاؤ گے جلدی پہنچو قبل از یں کہ فرشتے جلانے کا سامان لے کر اتر
آئیں خدا کے غضب سے پہلے پہلے حاضر ہو جاؤ آسمان تمہارے اوپر ہے تم کو دبا دے گا زمین تم
کو تکلیف دے گی عذاب تم پر نازل ہو جائے گا ۔ خدا کے نام تم کو گھیرے پڑے ہیں نہ ہوگی مگر ایک
پل وہ یکایک جاگ اٹھیں گے ۔ میری بات مان لو اللہ تم پر برکت اتارے اور جس نے اللہ کی نافرمانی کی ہے
اس کے خلاف مجھ کو مدد دو جہاں کہیں ہو گے تم کل کو اللہ لے آئے گا ۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے اور
ان کو ٹھہراؤ ان سے سوال کیا جائے گا ۔ ۱۲
ے حضرت ! مجرم اپنی نشانیوں سے پہچانے جائیں گے پس ہاتھوں اور قدموں سے پکڑ لیے جائیں گے
ان کو ٹھہراؤ کہ یہ سوال کئے جائیں گے ۔ ۱۲۔

أَجِيْبُوْا أَيُّهَا الْمَلَكَانِ الْمُوَكَّلَانِ بِيَمِيْنِ هٰذَا الشَّخْصِ وَشِمَالِهٖ أَنْتُمَا أَعْلَمُ بِحَالِهٖ إِنْ كَانَ
ظَاهِرًا أَوْ بَاطِنًا ازْعُمُوْهُ مِنْ غَيْرِ أَذِيَّةٍ وَلَا انْزِعَاجٍ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضَ الْقَدِيْمِ الْعَالِيْ إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَمُوْسَى الْكَلِيْمِ وَمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ بِنْشُوْا
طهارتنه وازعموه بحق الرب أجب أيها العذيم وازعمه من غير أذية ولا انزعاج
يشبهوب ۲ طاطرب ۲ الأعظم سلطان الله أحرق من عصى الله وتجبر على إسارة
من لم يجيب داعي الله إلى مبين عجلة بارك الله فيك ازعمه إلى خلفه اهاش
برش ترش شمليع ابلغ امليغ هيا ۲ عجل ۲ اسرع ۲ وأرسنا إلى خلقه من غير أذية ولا
انزعاج الوحا ۲ يشقشق بل اقبيل يعني الدلعني إنه من سليمان إلى سليمن ازعمه من
غير أذية ولا انزعاج الساعة۔ پھر وہ بیہوش ہو جائے گا اب وہ بولنے کے لیے ہوش میں آئے گا مگر
مہمل طور پر پھر اسے بلوانے کے لیے یہ کلمات پڑھیں ۲ أنطق وتكلم بالذي أنطق النملة لسليما
ن وادع فقالت يا أيها النمل ادخلوا مساكنكم لا يحطمنكم سليمان وجنوده وهم لا
يشعرون وتكلم بالذي أنطق عيسى ابن مريم عليه السلام في المهد صبيا أنطق
وتكلم يا شمبلخ شماخ الله العالي على بن براج هيا تكلم يا هياش يش صبطوا شلش
اروس اشلش شملها طهنا ۲۔ ان کلمات کو چھ دفعہ دہرائیں وہ کل حالات جمیع مسلمانوں
غائب و حاضر جنون یا سحر صحیح حالات بتا دے گا۔

عقاقیر (بوٹیوں) ادویہ کے ساتھ جنوں کا جلانا

اگر تو جن کو جلانا چاہے تو ادویہ ذیل اس کام میں کام دے سکتے ہیں۔ میعہ سائلہ ایک
حصہ، حلتیت رہینگ ایک حصہ، حرمل دو حصہ۔ سداب دو حصہ حنظل دو حصہ پوست انار

لہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس ایک ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور فرشتے اور عالم انصاف کے ساتھ قائم ہیں
اس غالب اور حکیم کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ۱۲ ۲؎ ترجمہ پس آ مارا ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا تحقیق تیرا رب
البتہ گھات میں ہے ۱۲ ۳؎ ترجمہ حاضر ہو جاؤ اے شخص کے دائیں بائیں مقرر شدہ دونوں فرشتو [illegible]

دھونی دیں اور کچھ ناک میں ٹپکائیں۔ علاج مرگی کے علاوہ وہ دفع سحر و دیو۔ سحر زدہ معتوہ کے لیے
بھی دھونی دینے سے فائدہ کرتا ہے۔ ایضاً سداب کا پانی ناک میں ٹپکانے سے بھی جن بھاگ
جاتا ہے۔ ایضاً یہ نسخہ نہایت مفید و مجرب ہے: میعہ سائلہ، ہینگ، سداب، حرمل، پوست زنار
سب کو باریک پیس کر سرکہ میں گوندھیں اور کسی شیشی میں بند کرکے تین روز تک گرم لید میں
دفن کر دیں پھر نکال کر اس میں روغن زیتون شامل کریں۔ نیز تھوڑا سا تھوہر کا پانی بھی داخل کریں
جب کسی جن کو جلانا چاہیں تو اس میں سے ایک قطرہ مصروع کی ناک و کان میں ٹپکا دیں اور
اس کے جسم پر مالش کریں ان شاء اللہ جن بھاگ جائے گا یا مر جائے گا۔ ایضاً کرگس کا دل
شہد میں بریاں کر کے کھانا بھی مصروع کو فائدہ دیتا ہے۔ ایسا ہی وہ معجون جس کا ذکر اوپر
آ چکا ہے جس میں میعہ سائلہ و ہینگ وغیرہ شامل ہے کسی برتن میں ڈال کر مصروع کے سر
پر لٹکا رکھیں تو جب تک وہ لٹکا رہے گا کوئی جن اس کے پاس نہیں پھٹکے گا۔ اگر یہ چیزیں
کسی کپڑے میں لپیٹ کر مصروع بچے کی گردن میں لٹکا دیں تو وہ اس آفت سے محفوظ رہے
گا۔ اگر یہ ادویہ گھر میں دھکائی جاویں تو اس میں کوئی جن داخل نہ ہوگا۔ ایضاً گدھے کا داہنا دانت
انگشتری میں جڑوا کر پاس رکھنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ جو شخص جنوں کو دیکھنا چاہے اس
کو چاہیے کہ سیاہ بلی اور سیاہ مرغی کا پتہ سرمہ میں ملا کر سرمہ بنا دے اور آنکھ میں لگا دے
جنوں کی صورت اسے نظر آئے گی۔

صرع کا علاج آیات وادعیہ کے ساتھ

شیخ یحیی ابوالخیر مصنف البیان کا مجرب ہے وہ کہتے ہیں کہ

احمد بن صالح کہتے ہیں کہ اس کے پاس ایک لونڈی تھی اس کو جنون کی کسر یعنی صرع ہو
گئی۔ میں نے اس کو جدا کر دیا اور دوسری لونڈی خرید لی اس کو بھی وہی بیماری ہو گئی۔ ایک
روز میں اپنے مصلی (جائے نماز) پر بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نے کہا السلام علیکم ورحمۃ
اللہ وبرکاتہ۔ میں نے اپنا سر اٹھایا کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی چیز میرے سر کے اوپر اڑ رہی ہے پھر
میں نے اس کو سلام کا جواب دیا اور پوچھا تو کون ہے کہا میں ابو بکر کا جنی ہوں۔ مجھے ایک
دعا سکھلانے کے لیے آیا ہوں جب تو اس کو مصروع شخص پر پڑھے گا وہ فوراً

کے فضل سے تو بالکل اچھا ہو جاوے گا۔ میں نے دوات اٹھانے کا ارادہ کیا مگر نہ کر سکا۔ اس نے کہا دوات چارپائی کے نیچے ہے۔ بس میں نے دوات کا ڈھکنا اٹھا لیا اور اس نے مجھے دعا لکھوانی شروع کی جو ذیل میں مسطور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَفَعَ السَّمَاءَ وَدَحَا الْأَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ وَأَرْسَلَ الرِّيَاحَ وَأَظْلَمَ اللَّيْلَ وَأَضَاءَ النَّهَارَ وَخَلَقَ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى وَلَمْ يَسْتَعِنْ فِيْهِ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِهٖ سُبْحَانَكَ مَا أَعْظَمَ شَأْنَكَ لِمَنْ تَفَكَّرَ فِيْ قُدْرَتِكَ عَلَوْتَ بِعُلُوِّكَ وَدَنَوْتَ بِدُنُوِّكَ وَقَهَرْتَ خَلْقَكَ بِسُلْطَانِكَ فَالسُّعَدَاءُ لَكَ مِنْهُمْ فِي النَّارِ وَالْعَدْلُ لَكَ تَنْسِكُ وَمِنْهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَتَكَفَّلْتَ بِالْإِجَابَةِ وَإِنْ قَضَاءَكَ دُعَاءَنَا فَإِنِ اسْتَجَبْتَ فَأَنْتَ الْقَوِيُّ فَلَيْسَ مِنْ أَحَدٍ أَقْوٰى مِنْكَ وَأَنْتَ

ے ترجمہ: اس اللہ کو سب طرح کی تعریف خاص ہے جس نے آسمان کو بلند کیا اور زمین کو بچھایا اور پہاڑوں کو گاڑا اور ہوائیں بھیجیں اور رات اندھیری بنائی اور دن روشن اور ان چیزوں کو پیدا کیا جو دیکھی جا سکتی ہیں اور جو نہیں دیکھی جا سکتی اور اس نے اس کام میں مخلوق میں سے کسی کی مدد نہیں لی تو پاک ہے تیری شان تیری قدرت میں غور کرنے سے بڑھ کر ہے تو اپنے علو سے بلند ہوا اور اپنے دنو سے نزدیک ہوا اور اپنے غلبہ سے مخلوق کو دبا لیا پس تیری مخلوق میں سے جو تیری اطاعت کرے وہ جنتی ہے اور اپنے آپ کو تیری بارگاہ میں ذلیل کرے جنتی ہے تو نے ہم کو دعا کا حکم دیا ہے اور تو اسے قبول کرنے کا کفیل ہوا ہے مگر تو ہماری دعا قبول کر لے تو تیرے فضل سے ہے تو ایسا قوت والا ہے کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی طاقت والا نہیں تو ایسا رحیم کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی مہربان نہیں تو نے یعقوب علیہ السلام پر رحم کیا تو ان کی بینائی کو لوٹا دیا یوسف علیہ السلام پر رحم کیا ان کو کنویں سے نجات دی اور ایوب علیہ السلام پر رحم کر کے ان کی بلا دور کر دی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری طرف راغب ہو کر تو سب سوال کئے گئوں سے بڑھ کر ہے تیرے سوا کوئی مسئول ہونے کے لائق ہی نہیں اے جابر لوگوں کو گرا دینے والے روز جزا کے بدلہ دینے والے اے وہ ذات جو بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرے گا اے وہ ذات جس نے جہنم پر تلوار سے تیز بال سے باریک مخلوق کے گزرنے کے لیے پل صراط قائم کی ہے تو نے فلاں بن فلاں کو بیماری درد اور دکھوں میں مبتلا کیا ہے اور تو ان سب تکالیف کو دور کرنے پر قادر ہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ۱۲

ایضاً پاک پانی پر سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورۂ قل اوحی کی پہلی پانچ آیات پڑھ کر دم کریں اور مصروع کے منہ پر ماریں ہوش میں آجائے گا۔ اگر مریض کوئی جن اس مکان سے تعلق رکھے تو وہ پانی اس مکان پر چھڑک دینا چاہیئے۔ وہ موذی اس مکان سے نکل جائے گا اور پھر کبھی نہیں آئے گا۔ ایضاً کسی پاک برتن میں سورۂ فاتحہ لکھیں۔ اور ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا۔ لکھیں پھر سب حروف کو روغن گل سے دھو کر مصروع کو مالش کریں اچھا ہو جائے گا اور پھر مرض عود نہیں کرے گا۔ ایضاً امام غزالی خواص القرآن میں کسی صالح پرہیزگار سے نقل کرتے ہیں کہ ایک رات اس بزرگ کی لونڈی نے ایسی جگہ بول کر دیا جہاں کہ جنات رہتی تھیں اسے مرگی ہو گئی۔ وہ بزرگ اٹھا اور اسماء ذیل پڑھ کر دم کیا اچھی ہو گئی اور اس کے بعد پھر اس کی وہ حالت نہ ہوئی۔ اسماء یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ طٰهٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ كٓهٰيٰعٓصٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ۔ ابو قتیبہ ذکر کرتا ہے کہ اس کو بنی تمیم کے ایک شخص نے بتایا کہ اس کے ایک لڑکا تھا وہ غروب آفتاب کے وقت لڑکوں کے ساتھ کھیلنے چلا گیا اور مصروع ہو گیا میں نے کہا اے افسوس میرے بچے کو کیا ہو گیا۔ اس نے فصیح زبان سے کہا یہ ہماری نماز کا وقت ہے کہ رسول اللہ نے کہا ہے کہ اپنے بچوں کو غروب آفتاب کے وقت محفوظ رکھو میں نے کہا ہاں لیکن اب تو لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کی برکت سے نکل جا

پس وہ نقل کیا اور یہ بھی نہ آیا فقیہ کبیر ولی احمد بن محمد بن حنبل سے روایت ہے کہ وہ
مصروع پر آیت ذیل پڑھا کرتے تھے اور جن و شیطان بھاگ جایا کرتے تھے آیت یہ ہے
اللّٰہُ اَذِنَ لَکُمْ اَمْ عَلَی اللّٰہِ تَفْتَرُوْنَ ایضاً اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں پر لکھنے
سے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتے ہیں۔ ان کے نام مطابق مواد تفسیر واحدی یہ ہیں۔
تملیخا۔ مکسلمینا۔ مرطونس۔ بینونس۔ سادینونس۔ کفیشطیطیونس۔ وہ نواس و کلبہم
قطمیر۔ بعض علماء سے روایت ہے کہ مصروع کے داہنے کان میں بانگ دینے اور بائیں کان
میں اقامت پڑھنے سے صرع دور ہو جاتی ہے ایضاً اس مرض کے مجربات ادویات میں سے
نہایت مفید دوا یہ ہے کہ ایک اوقیہ اصل السوس یعنی ملٹھی کو رات کو پانی میں بھگو دیں اور
صبح اٹھتے ہی پلا دیں اس کا جلانے والا جوش سکتے والا نہ تھا۔ ایضاً بینگ کے کھانے اور
ناک میں قطرہ ٹپکانے اور ناک میں بخار چڑھانے سے بھی نہایت فائدہ ہوتا ہے تیز گندھک کا
پاس رکھنا بھی مفید ہے اور بیہوش شخص کے سنگھانے سے جلد باہوش ہو جاتا ہے۔

باب تابعہ یعنی ام الصبیان کے علاج اور اس گفتگو کے بیان میں

جو اس موذیہ اور سلیمان علیہ السلام کے مابین واقع ہوئی

یاد رہے کہ ام الصبیان وہ بلا ہے کہ گھروں کو گرا دیتی ہے محلوں کو برباد کر دیتی ہے
اور ولایت ویران رونق کو کم کرتی ہے اور شرارت و مصیبت کو بڑھاتی ہے جبریل امین سے
روایت ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام کو تمام سرکش و شریر جنوں و شیطانوں کے قید
کرنے کا حکم ہوا تو زمین و آسمان کے تمام لشکر سلیمانؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے مگر ام الصبیان

۱؎ اس روایت کو ہم نے کتب حدیث میں بہت تلاش کیا مگر نہ پایا غالباً یہ متروک احادیث سے ہے
اور روایت بھی بات صحیح معلوم ہوتی ہے چونکہ امام موصوف نے اس کو درج کیا ہے اس لیے ہم ترجمہ
کر دیتے ہیں ۱۲

نے ام الصبیان کو گزند ان دے دی ہے۔ حالانکہ آپ کی امت میں جو تکلیف و مصیبت ہے
سب اسی کی طرف سے ہے سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا کہ اس کو حاضر کرو۔ فی الفور زنجیروں
میں جکڑی ہوئی اور گلے میں طوق ڈالے ہوئے حاضر کی گئی جب سلیمان نے اس کو دیکھا تو
اول خدا تعالیٰ کے آگے سجدہ کیا پھر کہا اے ملعونہ میں نے تجھ سے زیادہ کسی کو ہیبت ناک
و خطرناک نہیں دیکھا۔ بتلا کہ تیرا نام کیا ہے اور کیا کام کرتی ہے اور وہ پرچھاتے ہوئے
منہ کھولے ہوئے زمین کو کھودتی تھی۔ پہاڑوں کو چیرتی تھی درختوں کو اپنے ناخنوں
سے اکھاڑتی تھی اور باوجود زنجیروں میں جکڑے اور گلے میں طوق ڈالے جانے کے
گرجنے والے بادل کی طرح گرجتی تھی۔ اور سب کو خواب سے روکتی تھی۔ راستے میں جبریل
علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا اے سلیمان اس ملعونہ کو آگ سے جلاؤ اور اس کی
راکھ کو ہوا میں اڑا دو۔ اب وہ ملعونہ بولی یا سیدی تجھ کو قسم ہے۔ مجھے آگ
کا عذاب نہ دے کیونکہ آگ سے عذاب دینا خدا کا خاصہ ہے۔ اس عذاب میں تخفیف
کیجئے میں آپ کو اپنا نام و کام بتاتی ہوں کہا یا نبی اللہ میں ام الصبیان ہوں میں گھروں
کو خالی کر دیتی ہوں اور قبروں کو آباد کر دیتی ہوں۔ بیٹوں کو قسم قسم کے اوجاع و
امراض مصیبت و بلا و فقر و فاقہ میں مبتلا کرتی ہوں۔ عورتوں کی گود کو اولاد سے
خالی کر دیتی ہوں تاجروں کو تجارت میں نقصان دلواتی ہوں ہر قسم کی بیماری پھیلاتی
ہوں میں کھیتوں کو ہلاک کرتی ہوں اور پانی کم کر دیتی ہوں۔ سلیمان علیہ السلام نے
دریافت کیا اے ملعونہ تو مردوں اور عورتوں اور بچوں کو کس طرح پکڑ لیتی ہے اور
پانی و کھیتی کو کس طرح کم کرتی ہے۔ کہا یا نبی اللہ مردوں و عورتوں کو کھا جاتی ہوں
اور بچوں کی ہڈیاں چور کرتی ہوں ان کا گوشت کھا جاتی ہوں ان کا خون پی جاتی ہوں
اور ان کی ماؤں کی گودوں کو خالی کر دیتی ہوں اور عورتیں اور لڑکیوں میں سے ان کو
چنتی ہوں جن کی آنکھیں سیاہ ہوں چہرہ سرخ ہو یہ بات سننے کے بعد سلیمان علیہ السلام
نے کہا اے ملعونہ ایسی بدکرداریوں کے ہوتے ہوئے تو مجھ سے تخفیف عذاب
چاہتی ہے میں تجھ کو زمین کے ساتوں طبقے میں قید کروں گا اور تجھ پر قفلی و تانبا

گلا دوں گا اور تجھے سخت عذاب دوں گا۔ زور پیٹنے کو سیپ دوں گا اس نے کہا یا نبی
اللہ مجھے ایسا سخت عذاب نہ دیجئے میں آپ کو چند عہد لکھا دیتی ہوں جو شخص ان
کو اپنے پاس رکھے گا میں اس کی ہڈی و گوشت جسم بال وغیرہ ہر ایک اعضا سے نکل
جایا کروں گی اور پھر واپس نہ آیا کروں گی اور نہ اس مکان میں کبھی داخل ہوں گی لیکن
یا نبی اللہ اپنی امت کے ہر ایک فرد کو کہہ دیں کہ اس علم کو جو میں آپ کے آگے ذکر
کروں گی اپنے پاس رکھا کریں جو اپنے پاس رکھے گا ہر بلا و بیماری سے محفوظ
رہے گا۔ اگر حاملہ عورت اپنی کمر میں لٹکا کے رکھے گی تو وضع حمل کی تکلیف سے مامون
رہے گی اور وضع حمل کے بعد بچے کے گلے میں لٹکا دے انشاء اللہ بچہ ہر بلا سے
محفوظ رہے گا۔ تاوقتیکہ وہ عہد یا تعویذ اس کے پاس رہے گا۔ سلیمانؑ نے کہا
اے ملعونہ وہ عہد و میثاق و تعویذ بیان کر اور پہلے تو قسم کھا کہ تو اس حامل کتاب کے
نزدیک نہیں جائے گی۔ اسی اثنا میں جبرئیل امین نازل ہوئے اور ملعونہ سے کہا تو کون
ہے اس نے وہی ماجرا جو سلیمان علیہ السلام سے کہا تھا کہہ سنایا۔ جبرئیل نے کہا پس
وہ عہد و میثاق لاؤ اور پختہ وعدہ کرو کہ تم اس کتاب کے حامل کے پاس کبھی نہیں بھٹکو گی
اس نے قسم کھائی اور کہا یا سیدی مجھے قسم ہے اس ذات پاک کی جس کا عرش پانی پر ہے
جس نے پرندوں کو ہوا میں مسخر کیا ہوا ہے کہ میں اس شخص پر ظلم نہ کروں گی جس کے
پاس وہ عہد ہوگا۔ اور اس کے مکان کے نزدیک نہ بھٹکوں گی۔ پھر سلیمان علیہ السلام
نے کہا کچھ اور زیادہ کر کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے زمین و آسمان کو فرمانبردار
ہو کر آنے کا حکم دیا اور قسم ہے جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اور ملائکہ مقربین
کے حق کی اور جو شخص ان عہود و اسماء کو اپنے پاس رکھے گا میں اس کے پاس نہیں بھٹکوں
گی نہ رات میں نہ دن میں۔ سلیمان علیہ السلام نے کہا کچھ اور زیادہ کر کہا یا نبی اللہ مجھے قسم
ہے تیرے اسم و خاتم و قوت و لشکر و شفاعت کے حق کی اور ابراہیم خلیل اللہ کے حق کی
اور موسے کلیم اللہ و عیسے روح اللہ و محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء کے حق کی
کہ جو شخص اس عہد کو اپنے پاس رکھے گا میں اس کے جسم و تمام اعضاء سے نکل ۔

جاؤں گی جیسا کہ بال آٹے سے نکل جاتا ہے۔ پھر اس ملعونہ نے بارہ اسماء اور طلسم اور ایک خاتم بتلائی بارہ اسماء یہ ہیں۔ الراس ۲ طرطرس ۳ برقوس ۴ فیوس ۵ مہرورس ۶ ھروس ۷ بعدوس ۸ سرنلوس ۹ یلوس ۱۰ ملعونہ ۱۱ ام الصبیان ۱۲ عطرس طلسم یہ ہیں ح ع ع ۱۹۲۱۹۱۰۹۱۱۱۱۷ وط ۹ ع ۱۱۱۱۷۱۸۱۱۰۱۸ ص ص ص ۱۱ ۵۵۵ مہ مہ ی ۱ ✡ ۱۱ م ول صا امل او ۷ و ۲۲۱ ح و وط و اع و ۷۱۱۱ ھ ۷ ۵۵ ۱۸۱۱۷۱ ۷ و ولٹ ل د رہ ۱۱۱ ع ۷۷ وو ۸۸۹۱۲۹۱۵۵۱۰۱۱ ۱۱ دع ✡ ، و ا ۱۰ ا + ـــــ خاتم یہ ہے۔

✡ف	۱۱	۲س	✡ت	۱۱۱ط	✡ح	ل ز	
وش	۱۱۱ر	۱۱ ر	۲ش	✡ت	۱۱۱	✡ح	
✡ز	وش	✡ب	۱۱ ح	۲س	✡ت	۱۱۱ط	
۱۱ظا	✡	وش	✡ب	۱۱۱ح	۲ش	✡ت	
✡ت	۱۱ظ	✡خ	وش	✡ب	۱۱ج	۲ش	
ش	✡ت	۱۱۱ظ	✡خ	وش	✡ف	۱۱۱ق	
ج	۲ش	ث	۱۱۱ط	✡ح	وز	✡ت	

ان کے ساتھ یہ طبہاطیل بھی لکھے طبہاطیل یہ ہیں طہطہیل۔ مہطہطیل۔ قہطہطیل۔ قوطہطیل۔ تہطہطیل۔ جہطہطیل۔ نطہطیل۔ ان سب اسماء یعنی خاتم وطلسم وطبہاطیل کو کسی کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

عہد سلیمان علیہ السلام کے بیان میں

یہ عہد جس مریض کے پاس ہوگا شفا پائے گا اور ڈرانے والا خوف سے محفوظ رہے گا اور طالب حاجت کی حاجات پوری ہوں گی جس عورت کو اولاد کی خواہش ہو وہ بااولاد ہوگا جو عورت حاملہ ہونا چاہے حاملہ ہو جائے گی غرضیکہ یہ عہد وعقد بنی آدم کے ان امراض کے واسطے ہے جو جنوں کی طرف سے ہوں نہایت مفید ہے اس کے متعلق روایت یوں ہے کہ ایک روز سلیمان علیہ السلام اپنے تخت پر بیٹھے ہوئے تھے کہ بوڑھی عورت آحاضر ہوئی جس کے دانت ہاتھی کی مانند تھے اور اس کے بال کھجور کے ریشوں کی طرح تھے اس کے منہ اور نتھنوں سے دھواں

نکلتا تھا۔ اس کی آواز گرجنے والے بادل کی سی تھی اس کی آنکھیں بجلی کی طرح چمکتی تھیں۔
بدشکل بدبے آواز والی۔ جب سلیمان علیہ السلام نے اس کی طرف دیکھا ہیبت کے مارے
سجدے میں گر گئے پھر سر اٹھایا اور کہا اے بدصورت بھونڈی شکل میں نے تجھ سے
زیادہ بدشکل کوئی نہیں دیکھا بتلا تو کون ہے اور کیا کام کرتی ہے بولی میرا نام بہترین جسر ہے
اور میری کنیت ام الصبیان ہے میں زمین و آسمان کے درمیان ہوا میں رہتی ہوں سلیمانؑ
نے پوچھا اے ملعونہ تو کن لوگوں پر مسلط کی جاتی ہے کہا مردی مرد و عورتوں پر اور ان
لوگوں پر جن کے پاس اللہ کی آیات میں سے کوئی آیت نہ ہو اور جن کے پاس آپ
کی خاتم نہ ہو یا نبی اللہ میں عورتوں کے ہر ایک حال میں ان کے اندر اس طرح سرایت
کر جاتی ہوں جس طرح خون لوگوں میں سرایت کرتا ہے اور ہزار رنگ تبدیل کرتی
ہوں اور گدھے کی طرح رینکتی ہوں اور اونٹ کی طرح کراتی ہوں اور بھیڑیے کی
طرح بھونکتی ہوں اور سانپ کی طرح سیٹی مارتی ہوں اور چیتے کی طرح غراتی ہوں
سلیمانؑ نے کہا بخدا میں تجھ کو سخت زنجیروں میں جکڑ کر اور تیرے گلے میں طوق ڈال
کر دریا کی تہہ میں قید کر دوں گا اور ذلت و خواری سے تجھے مار ڈالوں گا۔ اس نے
کہا یا نبی اللہ آپ کے حق میں معافی بہتر ہے مجھے معاف کیجئے اور مجھ سے عہد و میثاق لے
لیجئے کہ جس طرح پاس وہ آسماء ہوں گے میں کبھی ان کے نزدیک نہ جاؤں گی سلیمانؑ
نے پوچھا تیرا کیا نام ہے کہا انہر بنت الحنة اور میری کنیت ام الصبیان ہے اور میرے
دس نام ہیں اول فلتوش ۱ عفلوش ۲ ہبلوش ۳ قرقوش ۴ عمروش ۵ ایدقوش ۶ قمطوش
۸ قوش ۹ عقرقتوش ۱۰ میں لوگوں کا گوشت کھا لیتی ہوں خون پی جاتی ہوں بس آپ مجھ
سے عہد و میثاق لے لیں کہ اس شخص کے جان و مال میں نقصان نہ پہنچاؤں گی جس کے
پاس تیری کتاب ہوگی سلیمانؑ نے کہا تیرا عہد و میثاق کیا ہے کہا میں آپ کو یہ عہد دیتی ہوں۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ مَنْ لَّهُ التَّهْلِيْلُ وَالتَّكْبِيْرُ وَالتَّعْظِيْمُ وَالتَّحْمِيْدُ[1]

---

[1] ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان و بخشنے والے کے نام سے اس کے حق سے جو [illegible]
اور تسبیح عظمت و حمد و تمجید کا مستحق ہے اور وعدہ کو سچا کر دکھانے والا ہے اور اپنے دوستوں کو فتح دینے والا ہے ۱۲

وَاللّٰهُ نُوْرُ الْبَهَاءِ صَادِقُ الْوَعْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۔ جس کے پاس یہ اسماء نہیں ہوں گے میں اس کے پاس نہیں پھٹکوں گی عہد ثانی بِحَقِّ الَّذِیْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا مِّنْ نُّوْرِهٖ وَنَظَرَ لِلْجَبَلِ فَتَدَكْدَكَ مِنْ جَلَالِهٖ ۔ جو شخص ان کلمات کو لٹکائے گا میں اس تک نہ پہنچ سکوں گی عہد ثالث اَلْبَسْمَلَةُ وَحَقِّ الَّذِیْ اَمْسَكَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ اَلْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ بَاعِثِ النُّفُوْسِ. ان کلمات سے دور ہو جاؤں گی عہد رابع اَلْبَسْمَلَةُ وَحَقِّ الطُّوْرِ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَحَقِّ خَالِقِ النُّوْرِ وَبَاعِثِ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ جو ان ناموں کو لکھ کر پاس رکھے گا میں ان سے بھاگ جاؤں گی عہد خامس اَلْبَسْمَلَةُ وَحَقِّ مَنْ هُوَ نُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٍ اَلنُّوْرُ يَظْهَرُ مِنْ نُّوْرِهٖ وَحَقِّ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ الْمُهَيْمِنِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الَّذِیْ هُوَ فِیْ كُلِّ مَكَانٍ ۔ ان کلمات والے کے بھی میں قریب نہ جاؤں گی عہد سادس اَلْبَسْمَلَةُ وَحَقِّ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ الطَّارِقَ بِغَيْرِ عَمَدٍ وَّلَا مِعْلَاقٍ وَاَبْرَدَ مَحَبَّةَ الْاِتِّفَاقِ وَيَسَّرَ الرِّزْقَ لِلْخَلَائِقِ ذٰلِكَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ جو ان کلمات کو پاس رکھے میری اس تک رسائی نہیں عہد سابع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَحَقِّ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ السِّرِّ وَمَا هُوَ اَخْفٰی وَحَقِّ رُبُوْبِيَّتِكَ وَعَظَمَتِكَ وَنُبُوَّتِكَ وَخَاتَمِكَ الَّذِیْ مَلَكْتَ بِهِ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالطَّيْرَ الصّٰٓفّٰتِ وَالرِّيْحَ الْعَاصِفَاتِ نہ قریب جاؤں گی میں اس شخص کے جو پاس رکھے ان اسماء کو اور نہ قریب جاؤں گی اس کے پاس اور اولاد کے بالف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پس اس وقت سلیمانؑ نے آصف بن برخیا اپنے وزیر کو بلایا اور اس کو اسم اعظم یاد تھا سلیمانؑ نے اس کو کہا کہ تو اس کو لکھ دے پس اس نے لکھ دیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حِجَابٌ مِّنَ اللّٰهِ الْمَعْبُوْدِ الْمَعْرُوْفِ اُمِّ الصِّبْيَانِ وَجَمِيْعِ عَقَارِبِهَا وَالْاَحْوَاتِ

لہ ترجمہ دوم اس ذات کے حق سے جس نے پہاڑ پر تجلی گرائی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور موسٰیؑ بیہوش ہو کر گر پڑے اس کے نور سے آپ نے پہاڑ کو دیکھا اور اللہ کے جلال کی وجہ سے پھٹ چکا تھا۔

لہ ؛ تیسرا عہد بسم اللہ اس ذات کی برکت سے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے روکا ہوا ہے وہ بادشاہ ہے پاک ذات زندہ کرنے اور مارنے والا اور نفسوں کو دوبارہ اٹھانے والا۔ ۱۲

فصل ام الصبیان کے بیان میں

رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دفعہ میں مدینے کی گلیوں میں جا رہا تھا کہ مجھے ایک عورت کالے چہرے و رنگ والی اور نیلی آنکھوں والی ملی میں نے اس سے کہا تو کہاں جاتی ہے۔ کہا جاتی ہوں تاکہ گھر والوں کے بچوں کا گوشت کھاؤں اور خون پیوں اور ہڈیاں توڑوں میں نے کہا اے ملعونہ لعنت اللہ علیک اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو لعنت نہ کیجئے میرے بارہ نام ہیں جو شخص ان کو اپنے پاس رکھے میں ان کے نزدیک نہیں جاتی میں نے کہا وہ کیا ہیں کہا یہ ہیں بولیں خنفس۔ دوس۔ منطوس۔ سیوس۔ سامس۔ طوح۔ طوسد۔ اصر۔ ربہ قبروح عبقرد و سنمان ایضاً بیہقی کا قول ہے کہ جس عورت کی اولاد مرجاتی ہو اس کو چاہیے کہ سمنا ذیل لکھ کر پاس رکھے [illegible] وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔ ایضاً دعا ذیل بطور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے اس دعا کا نام دعائے سر جانے اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ [illegible] اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ اَعُوْذُ [illegible] اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنْتَ الشَّافِیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا قَضَیْتَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

حاشیہ صفحہ ہٰذا: کے نام سے ان جنوں کا ترجمہ گزر چکا ہے اور آخری پکار ہماری یہ ہے کہ سب تعریف اللہ کے لیے خاص ہے جو جہانوں کا پیدا کرنے والا ہے ۱۲

لہ: اس حدیث کی بھی ہمیں باوجود تلاش کے سند نہیں ملی اور نہ ہی صحاح میں ذکر ہے جعلی حدیث معلوم ہوتی ہے۔ عہ: تو کہہ اے رب میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کے چوکے سے اور پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں ۱۲ عہ۔

يا مكور النهار على الليل يا مسخر الفلك يا قاصم كل جبار عنيد وشيطان مريد يا نعم المولى
ونعم النصير يا خير الناصرين يا خير الرازقين المطلقين يا رجاء المؤمنين يا رحم
الراحمين يا راحم المساكين يا غياث المستغيثين يا إله العالمين يا مقيل عثرات
المذنبين يا حبيب التوابين يا خير الغافرين يا خير الوارثين يا خير الفاتحين يا
مالك يوم الدين يا أنيس المستوحشين يا أنيس الفقراء يا حبيب الغرباء يا
معز الأولياء يا هادي المضلين يا إله الأولين والآخرين يا مالك يوم الدين إياك
نعبد وإياك نستعين عليك توكلت وإليك أرغب بحق عبده هذا الكتاب المبارك
واحرسه من جميع العلل والأمراض والأسقام والأوجاع والأمور السوء والتعب
وكل ما يجيء من النحو بين الحرارة والبرودة والرطوبة واليبوسة والبلغمية والسوداوية
والروحانية والإنسية والجنية وأعذه مما عرفت به إنما هي عليك من آفاته وخلصه من الغم
ونجه من الهموم وما يخافه بحقك يا أكرم الأكرمين ويا عالم السر والخفي
ويا من هو أعلم بما تحت الثرى يا واحد يا شاهد يا مشهود يا معز يا مذل يا باطن
يا ظاهر يا عزيز يا حفيظ يا رؤوف بحق آدم وصفوته وبحق إبراهيم وخلته وبحق
موسى وكتابه وبحق عيسى وروحه وبحق محمد صلى الله عليه وسلم وتشريف
ذاته وصحبته وبحق أبي بكر الصديق رضي الله عنه وشيبته وبحق عمر الفاروق رضي
الله عنه وعدله وبحق عثمان بن عفان رضي الله عنه وسخاوته وبحق سيدنا
علي رضي الله تعالى عنه وشجاعته ودعائه وبحق هذه الحروف والأسماء
العظيمة احفظ حامل هذا الكتاب من وجع العينين ووجع الرأس ووجع
المفاصل واحفظه من شر الريح الأحمر وأخرجها من بدنه بعزة الله رب
العالمين بجلال الله رب العالمين وعظمة الله وجبروته وبحق كهيعص
وبحق حم عسق وجعلنا من بين أيديهم سدا ومن خلفهم سدا
فأغشيناهم فهم لا يبصرون وبحق مائة ألف وأربعة وعشرين ألف
نبي أولهم آدم وآخرهم محمد المصطفى صلى الله عليه وسلم على

بجمیع الانبیاء والمرسلین وبحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اخرج ایتھا الریح الاحمر من فلان ابن فلانۃ وبحق فیہ شفاء
وعقدت بحق طٰہٰ ما انزلنا علیک القرآن لتشقیٰ الی قولہ الحسنیٰ وعقدت بحق
تبارک الذی بیدہ الملک وھو علی کل شیء قدیر وبحق والنجم اذا ھوی
الی قولہ قاب قوسین او ادنیٰ وعقدت بحق الرحمٰن علم القرآن خلق
الانسان علمہ البیان وبحق ھل اتی علی الانسان حین من الدھر الی قولہ
سمیعا بصیرا وعقدت بحق انا انزلناہ فی لیلۃ القدر وعقدت بحق قل
ھو اللہ احد الی اخرھا وعقدت مائۃ واربعۃ عشر سورۃ سرجانۃ ذاقلم امس

ـــلہ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں سب تعریف اللہ کو خاص ہے اور اس کے سوا
کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ بڑی شان والا اور بہت عزت والا اور بہت مہربان ہے اس
چیز سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کرتا ہوں اللہ بڑی شان والا ہے اور سب تعریف
اللہ کو ہے بہت بہت اور اللہ برکت والا ہے شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو شفا دینے والا ہے
کفایت کرنے والا ہے عافیت دینے والا ہے اللہ اس کے نام سے جس کے نام کی برکت
سے کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی نہ زمین میں نہ آسمان میں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے
اور ہم اتارتے ہیں قرآن سے شفا اور رحمت ایمان والوں کے لیے اور نہیں بڑھاتا ظالموں
کو مگر نقصان میں اے اللہ میں دعا پڑھنے والا ہوں اور تو شفا بخشنے والا ہے میں پناہ
چاہتا ہوں اس چیز کی بدی سے جس کا تو علم کر چکا ہے۔ اے دونوں بچہ سیاہ فرشتو میں
پناہ چاہتا ہوں اللہ کے ساتھ اس چیز سے جس کا اللہ میرے اور تمہارے درمیان اور جھگڑا
کنندہ سے فیصلہ کر دیا ہے اور اس خدا کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جو تمہارا اور میرا رزاق اور
حفاظت کنندہ و نگہبان ہے اور صورتوں کو بنانے والا اور انسانوں کو رزق دینے والا ہے
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ سے کل آفتوں تکلیفوں مرضوں۔ بیماریوں۔ کمزوریوں جنون اور جذام
پچل بہری سہر لوچ کے زہر چڑھ سے میں اپنے اور اس تحریر کے باندھنے والے کے
لیے تیرے نامہ آیات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔ اے صاحب شان اور بزرگی اے صاحب

باب ۱۷۵ چھوٹے بچوں کے امراض کے بیان میں

بچوں کی ام الصبیان کا علاج۔ اسکو جدہ، شبہا تترہ، المرو، ام الفیل، المنذ بھی کہتے ہیں
اس کے سات نام ہیں اور سات عہد ہیں اگر کسی بچہ کو دیکھو کہ اس کو قے و دست لگے ہوئے
ہیں اور آنکھیں اندر گری ہوں تو جان لو کہ اسکو یہی بیماری ہے اور اس کا علاج یہ ہے۔

اور پوشیدہ بھیدوں سے واقف۔ اور زمین کے نیچے کی چیزوں سے باخبر اے مہربان رب آدم
اور اس کی برگزیدگی اور ابراہیمؑ اور اس کی دوستی اور اس کی کلام اور عیسٰے اور اس کی آسمان پر جانے
اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی محبت اور ابوبکرؓ اور ان کے صحابہ ہونے اور حضرت عمرؓ اور ان
کے عدل اور حضرت عثمانؓ اور ان کی سخاوت اور حضرت علیؓ اور ان کی بہادری اور ان حروف
اور عظیم الشان اسماء کے حق سے اس شخص کو جو اس لکھے کو باندھے آنکھوں کی اور
سر اور جوڑوں کے دردوں سے محفوظ رکھ اور سرخ ہوا کی بلائی سے اور نکال دے ان
تکلیفات کو اللہ جہانوں کے پیدا کنندہ کی عزت اور جلال اور اس کے عہد میثاق اور حروف
مقطعات کی برکت ہے اور ہم نے کر دی ان کے آگے دیوار اور ان کے پیچھے روک پس
ان کو اندھا کر دیا وہ دیکھ نہیں سکتے اور ان ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کی برکت سے جن کے
پہلے حضرت آدمؑ اور آخری حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ساتھ حق کلمہ طیبہ کے نکل
جا ریح احمر اس بدن سے ان اسماء کی برکت سے ہم نے تجھے سختی میں ڈالنے کو یہ قرآن
نازل نہیں کیا اور ساتھ برکت آیت برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں ہے کل ملک
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور ساتھ حق ستاروں اور جس کو وہ دور کرتے ہیں کی قسم کی
برکت اور آیت انذرہ و کمانوں کا بلکہ اس سے بھی قریب تر اور آیت رحمٰن نے قرآن سکھایا
انسان کو پیدا کیا اور اسکو بیان کرنا سکھایا اور ساتھ برکت سورہ دہر اور سورہ قدر اور سورہ اخلاص
اور ساتھ برکت ایک سو چودہ سورتوں کے تحقیق الشان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگاری
اختیار کریں اور وہ نیکی کرنے والے ہوں اے اللہ مجھے اپنی شفا سے راحت دے اور اپنی
دوا سے علاج کر اور اپنی بھیجی ہوئی مصیبت سے عافیت دے اور ہمیشہ نعمتیں بار

کہ تعویذ اس بیمار کو درخت عرعر اس کے سر پر باندھیں اور اسماء ذیل پڑھتے جائیں۔ نیز یہی اسماء اس کے ہر دو کان میں پڑھ کر دم کریں۔ اسماء یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰبَنِیْ صَبِیًّا وَسَوِیًّا وَّحَنَانًا تَقِیًّا وَیٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ بِالَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ مِنَّا عَلَیْنَا وَبِالَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْهًا قَالَتَاۤ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ایضاً (جس بچے کو نظر بد لگی ہو) کے شہر میں ملا کر پٹائیں شفا ہو جاوے۔ ایضاً بچے کے سر پر تیل ملیں اور اسماء ذیل پڑھتے جائیں اور یہی اسماء لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ۔ تا آخر سورہ وَقُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔ وَاَنَّهٗ الخ

ف ابابیل کے گھونسلے میں دو پتھر پائے جاتے ہیں ایک سرخ دوسرا سفید پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ اگر صرع

ہمارہ اے اللہ مجھے کل بیماریوں، دکھ درد، تکلیفوں، تنگیوں، نقصانوں، مصیبتوں، بھولوں، وحشی جانوروں، حشرات الارض، لوگوں کی شرارتوں، شیطانوں کی بدی، قحط، زلزلوں، وباؤں، مکان گرنے، دشمنوں کے کل گروہ، تاجروں کے مکروں، ہر چیز کی شرارت سے جس پر تیری قدرت ہے جاتا ہے اور جن اور انسان آنے جانے والے سوا اس آنیوالے کے جو تیری طرف سے بھلائی لیکر آئے اور ہر قسم کے چوپائے کہ جن پر تو غالب ہے کی شرارت اور بدی سے بچالے۔ تحقیق میرا رب سیدھے راستہ پر ہے اے رب میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور تو مجھے کافی ہے اور اچھا نگہبان اور اچھا مولا اور اچھا مددگار ہے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ حواشی صفحہ ہذا لے بیٹے برگزیدہ شدہ موسیٰ سرگوشی کرنیوالے اور محمد صلعم نبی اے بیہوشی دور ہو جا اس ذات کی برکت سے جس نے ادریس کو بلند مکان پر اٹھایا اور جس نے زمین و آسمانوں کو موجود ہونے کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ ہم جہانوں کے پروردگار رب کے فرمانبردار ہو کر حاضر ہیں عنقریب کفایت کرے گا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

کے گلے میں لٹکایا جاوے تو مرض دور ہو جاوے اور سرخ پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ نیند میں ڈرنے والے بچے کے گلے میں لٹکانے سے یہ مرض دور ہو جاتی ہے۔ ایضاً امراض بچگان کے لیے خاتم بلا جس کی شکل ذیل میں درج ہے۔ کسی کاغذ پر لکھ کر سداب کے ساتھ دھونی دیں نیز یہی خاتم اس کے گلے میں لٹکادیں، خاتم یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ایضاً: اسماء ذیل تین کاغذ پر لکھ کر زیتون و حرمل و سداب سے دھونی دیکر بچے کے گلے میں لٹکادیں اسماء یہ ہیں ھیھب کیکب کفھا لحقاما ھسرقیل بِالرُّعُودِ الْقَاصِفِ وَالسَّحَابِ الْمُتَرَاكِبِ بِحَقِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ وَعَزْرَائِيلَ وَسَمْسَائِيلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ الْكِرَامِ وَبِحَقِّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ تو تحولوا بصاحب هٰذَا التَّرْبِيعِ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایضاً اسماء ذیل سات پرچوں پر لکھ کر لٹکائیں۔ سکسیک کرطش اطش طلوش طلوش اخرجي اَيَّتُهَا التَّرْبِيلَةُ هٰذِهِ السَّاعَةَ بِالرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْعَجَلِ ایضاً اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِالْقَرِيْنَةِ اَلَمْ يَجْعَلْ بَغْيَ الْقَرِيْنَةِ فِيْ تَضْلِيْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَى الْقَرِيْنَةِ طَيْرًا اَبَابِيْلَ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَيْدَ الْقَرِيْنَةِ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ يَا عَافِي يَا ذَا الطَّوْلِ عَافِهِمْ ایضاً اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ عَطَّلَ اللّٰهُ مِنْكَ الْقَرِيْنَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا

---

[1] ترجمہ: پس انتظار کر اس کا کہ آسمان دھواں لا دے گا جو لوگوں کو ڈھانک لیگا یہ دردناک عذاب ہوگا اس مریض کی خدمت کو دسورہ اخلاص کی برکت سے ۱۲۔

[2] ترجمہ: کیا تو نے دیکھا تیرے رب نے قرینہ بیماری کیسا تھ کیا کیا اس بیماری کے فریب کو گمراہی میں نہیں کیا اور مرض پر ابابیل پرندو بھیجا جو انکے سنگریزوں سے ہلاک کرتے تھے پس اس نے مرض کے مکر کو کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا اے عافیت دینے والے طاقت دے اس بچے کو شفا دے۔

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ شِفَآءٌ مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَقِیْلَ یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

بچے کی ہچکی کے واسطے خاتم بطعا ایک چینی کے پیالہ میں لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر اس میں زیرہ و انیسون پانی پکا کر نہار استعمال کریں بہت جلد آرام ہو جاوے بعض کہتے ہیں مصطکی اور سنج کو پکا کر پلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نیند میں ڈرنے کے واسطے آیات ذیل لکھ کر اس کے گلے میں لٹکاویں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[1] اَلصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ایضاً یہ جواب لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں جواب یہ ہے، اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ۔

حاشیہ صابقہ۔ جاننے والا بسم اللہ ہر مرض سے شفا دیتی ہے اور کہا گیا اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان اوپر کو اٹھا لے اور جذب کر گیا پانی اور پورا کیا گیا اس کا حکم اور کہا گیا سب تعریف جہانوں کے پیدا کنندہ رب کو ہے پس قریب ہے ان کو کفایت کریگا اللہ تعالیٰ اور وہ سننے جاننے والا ہے۔

[1] ترجمہ شروع اللہ رحمٰن رحیم کے صبر کرنے والے سچ بولنے والے رجوع کرنے والے خرچ کرنے والے سحری وقت بخشش مانگنے والے گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور فرشتے اور صاحب علم لوگ انصاف سے قائم ہے اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تحقیق پسندیدہ دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے ولاحول الخ سے ترجمہ تحقیق تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے چھ روز میں آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا پھر عرش پر مستوی ہو گیا باقی آیت کا ترجمہ پہلے گزر چکا ہے۔

لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا فَیُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰی اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ وَلَا تَحْزَنُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

چشم بد کے واسطے | الو کے ناخن بچے کے گلے میں لٹکانے سے چشم بد سے محفوظ رہتا ہے۔

اس بچے کے لیے جو چارپائی پر پیشاب کر دے | مرغی کی کلغی (تاج) بچے کے گلے میں بطور ہار لٹکانا اس مرض کو قطعی دور کر دیتا ہے۔ ایضاً بکری کا کھر جلا کر شہد میں ملا کر اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر پینا اس مرض کو دور کرتا ہے۔ ایضاً نعناع کا پانی پلانے سے بھی نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ یہ کئی دفعہ کا تجربہ ہے۔

اس بچے کے لیے جو مٹی کھاتا ہو | خالص گندم کے آٹے کی روٹی پر آیات ذیل لکھ کر کھلا دیں۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا۔ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

عورت کا دودھ زیادہ کرنے کے واسطے | نام ترابط جبکہ ذکر بیت آپکا بچے کسی کاغذ پر زعفران سے لکھ کر گل آس کے پانی یا عرق گلاب سے دھو کر پلایا کریں ایسے ہی گائے بھینس بکری وغیرہ مویشی کے دودھ وغیرہ زیادہ کرنے کے واسطے اس خاتم کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر مویشی کی کھرل میں ڈال دیا کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ ایضاً سداب کے کھانے سے بھی دودھ بڑھتا ہے۔

بچے کا دودھ چھڑانے کے واسطے | آیات ذیل روٹی پر لکھ کر بچے کو کھلا دیں

لہ ترجمہ: بس تو صبر کر اچھا صبر اور روکے رکھ اپنا آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی رضا کے طالب ہیں۔ اے ایماندارو صبر کرو ایک دوسرے کو حوصلہ دلاؤ اور آپس کو بڑھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاحی پاؤ۔

کو دودھ پینا چھوڑ دے — وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ ۔ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ
سَنَةً ۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ ۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ
لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۔ ایضاً بکری کے جگر کا ایک حصہ بھون کر اس پر یہ آیت وَحَرَّمْنَا
لفظ یعقوب تک اور یہ بیت ذیل لکھ کر بچے کو کھلا دیں بیت یہ ہے۔

اَلنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى — حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

ایضاً اسماء ذیل کھجور یا روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر بچے کو کھلا دیں اسماء یہ ہیں۔
حشوت صمصمت حَرُمَتْ عَلَيْكَ ثَدْيُ اُمِّكَ كَاَنَّهَا لَحْمُ الْخِنْزِيرِ
بِرَحْمَةِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۔

بچے کے رونے کا علاج | سورہ اخلاص والمعوذتین ۔ اَللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلَا
يُغْلَبُ اللّٰهُ غَالِبٌ وَلَا يُغْلَبُهٗ غَالِبٌ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اور ہم نے اس پر پہلے سے دودھ پلانے والی عورتیں حرام کر دی تھیں تحقیق یہ ان
پر چالیس سال حرام ہے تو کون حرام کرتا ہے اس زینت کو جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی
اے نبی تو کیوں اللہ کی حلال کردہ چیز کو بیویوں کی رضا مندی کے لیے حرام کرتا ہے۔ نفس بچے
کی طرح ہے اگر تو اسے ڈھیل دے گا تو دودھ کی محبت سے بے اختیار ہو جائیگا اور اگر تو اس
کا دودھ چھڑا دے گا تو وہ دودھ چھوڑ دے گا کاٹ دی گئیں تیری ماں کی چھاتیاں خنزیر کے
گوشت کی طرح حرام کر دیں اللہ کی برکت سے ۱۲ ترجمہ اللہ اپنے حکم پر غالب ہے وہ مغلوب
نہیں کیا جا سکتا اللہ غالب ہے کوئی اس پر غالب نہیں اس کے حکم کو تعویق و ڈھیل میں نہیں ڈال سکتا
مشرق و مغرب کا پروردگار ہے اور ہر چیز پر قدرت والا ہے لکھ دیا ہے اللہ نے کہ میں اور میرے
رسول ضرور غالب ہوں گے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے
خاموش ہو جا اے لڑکے معبود بادشاہ کی قدرت سے آہستہ ہو گئیں آوازیں اللہ کے لیے پس تو نہ سنے
گا مگر بھنبھناہٹ کئی چہرے اس دن شاداب ہوں گے اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے اور
کئی چہرے اس دن ہنستے ہوئے خوش ہوں گے

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ
حٰمٓ حٰمٓ اُصْمُتْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ
فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ
لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیں ایضاً آیات ذیل لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیں بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ سے مُعْرِضُوْنَ تک اُسْكُنْ اَيُّهَا الْقَلْبُ بِالْعِزَّةِ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ایضاً آیت ذیل لکھ کر گلے میں لٹکائیں اَلْيَوْمَ نَ
نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ يَكْسِبُوْنَ تک اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ سے لے کر وَاعْبُدُوْا تک وَاسْكُنُوْا
وَارْفُقُوْا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اقدام تک۔

غضب و غصہ دور کرنیکے واسطے

ایک چھری پر اسماء ذیل حَقٌّ حَيٌّ بَادٌ حَسِيْبٌ خَفِيْظٌ مُعِيْدٌ حَفِيْظٌ حَكِيْمٌ قُلْنَا يَا
نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا وَّسَلٰمًا وَّسَلٰمًا لکھ کر آگ پر دم کر کے پانی میں بجھا کر پلا دیں
ایضاً روٹی کے ٹکڑے پر سورہ الم نشرح لکھ کر اس کو کھلا دیں ایضاً اسماء ذیل لکھ کر اس کے
اوپر لٹکا دیں غصہ جاتا رہے۔ اسماء یہ ہیں اَلْعَظِيْمُ الْكَرِيْمُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ایضاً شیخ سنوسی
کا قول ہے کہ سات گھروں کی راکھ میں جگہ کر پانی صاف کرے اور اس پر آیات ذیل لکھ کر
اس کو پلائیں غصہ جاتا رہے اسماء یہ ہیں۔ اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ لَا خَوْفٌ عَلَيْكَ وَلَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ
رَبَّ النَّاسِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ ایضاً آیات ذیل کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر
پلائیں غضب و خوف جاتا رہے قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ اُسْكُنْ اَيُّهَا
الْخَيْرُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ تَحْتَ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ الْعَلِيْمُ تک اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ
السَّمٰوٰتِ سے حَلِيْمًا غَفُوْرًا تک فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَاخْرُجْ

لے۔ خبردار تحقیق اللہ کے دوستوں کے لیے کوئی خوف و غم نہیں ہے خبردار اللہ کے ذکر
سے دل کو اطمینان حاصل کرتے ہیں۔

قِيْلَ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ حَتّٰى إِذَا فَرِحُوْا فَأَخَذْنَاهُمْ
بِالْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَإِذَا هُمْ مُبْلِسُوْنَ وَقُلُوْبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا۔

ٹڈیوں کے ہانکنے کے واسطے

خاتم بطور کو اسماء ذیل کے ساتھ لکھ کر کھیتی کے چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔ آیات یہ ہیں۔

اِذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ اِذْهَبْ بِّكِتَابِيْ هٰذَا قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ حَتّٰى إِذَا هَلَكَ[1] كُنْتُمْ
سُبْحَانَ الَّذِيْ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى۔

ایضاً سات ٹکڑے کاغذ کے لیکر پہلے میں قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تک دوسرے میں وَلَا[2] تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ تیسرے میں قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا۔ عَدُوٌّ تک چوتھے میں وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ۔ پانچویں فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَّتَرَقَّبُ۔
چھٹے میں وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا۔ ساتویں میں سُبْحٰنَ الَّذِيْ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى۔ لکھ کر گاڑ دیں تو ٹڈیاں وہاں سے نکل جاویں ایضاً سوموار کے دن سورج نکلنے کے وقت لیموں کی شاخ لیکر اس پر سورۃ الیٰس لکھیں اور ٹڈیوں کی کثرت میں داخل ہو جائیں اور الفاظ ذیل پڑھتے جائیں اور وہ چھڑی ان کے درمیان ہلاتے جائیں انشاءاللہ ٹڈی دل کوچ کر جاوے گا اسماء یہ ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَإِلَى اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ إِرْحَلْ أَيُّهَا الْجَرَادُ بِإِذْنِ اللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ وَخَلَقَكَ۔

جب وہ خوش ہو گئے ہم نے ان کو تکلیفوں اور مصائب سے پکڑا پس ناگاہ وہ مبتلا ہونے والے تھے بلکہ ان کے دل اس کی طرف سے ڈھکتے میں ہیں[1] ترجمہ چلا جا پس جو تیری اطاعت کریگا میری اس کتاب کو لیجا پس چلا جا پس تحقیق تیرے لیے زندگی ہے یہاں تک کہ جب وہ ہلاک ہو گیا تم نے کہا پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے لیکر مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک سیر کرائی[2] ترجمہ پس نہ قریب جاؤ اس درخت کے پس ظالموں سے ہو جاؤ گے تم۔ کہا اس سے ذلیل ہو کر نکل جا گے تم حائل کیے گئے ان کے اور ان کی خواہشوں کے درمیان تم چلی جا اے ٹڈی اس اللہ کے حکم سے جس نے تجھے اور مجھے پیدا کیا
شے اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے ہر چیز کی اچھی طرح پیدائش کی اور اللہ نے برکت والا پانی اتارا اور زمین کو ہم نے بچھایا ہم نے اچھا بچھانیوالے ہیں۔

أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَتُثَبِّتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ إِلَى الثَّمَرَاتِ۔

اس گائے کی وحشت دور کرنے کیلئے جو اپنے بچے سے نفرت کرے

اسماء ذیل لکھ کر اور پانی سے دھو کر اس گائے کو پلا دیں اسماء یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ اللّٰهُ حِيطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا اِنَّ وَلِيَّ اللّٰهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا[1]۔

چیتے اور بھیڑیے کے ہانکنے کے لیے

یہ جانور سداب وجنگلی پیاز کی دھونی سے بھاگتے ہیں ان کی دھونی دیں۔

درخت کی جڑ سے چیونٹیاں دور کرنے کے لیے

افیون کو پانی میں خوب حل کر کے درخت کی جڑ میں چھڑک دیں چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

کھیتی سے ٹڈی دور کرنے کے لیے

حنظل سمندر کے پانی میں پکا کر اس کا پانی زراعت پر چھڑکنے سے ٹڈی پاس نہیں آتی اگر کتے اور بھیڑیے کا پاخانہ انسان کے بول میں ملا کر اس راستہ پر چھڑک دیا جائے جہاں سے بھیڑیے اور چیتے کھیتی میں داخل ہوتے ہیں تو پھر یہ موذی پاس نہ جھکیں۔

جونک کے دور کرنے کے لیے

اگر یہ انسان کی کسی جگہ پر لگ جاوے تو اس

---

[1] ترجمہ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک اللہ ہماری دیواریں ہیں یٰس ہماری چھت ہے کہیعص ہماری کفایت ہے حمعسق ہماری حمایت ہے پس قریب ہے کہ کفایت کریگا انکو اللہ پس اللہ بہتر محافظ ہے۔ تحقیق میرا والی اللہ ہے اور آخرت میں اللہ پاک رسول اور ان کی اولاد اور اصحاب پر ہمیشہ اور بہت بہت درود وسلام بھیجے ۱۲۔

پھر پر نمک پانی میں پیس کر چھڑک دینے سے جونک مر جائے گی۔

اس درد کے دور کرنیکے لیے جو بہائم کے پاؤں میں ہو جایا کرتی ہے

اس کے واسطے اسماء ذیل و انتری پر لکھ کر اور آگ میں گرم کر کے پانی میں بجھا دیں اور وہ بہائم پر چھڑک دیں یہ عمل ایک دن میں تین دفعہ کیا کریں۔ اسماء یہ ہیں کعف ۲ خفعت وُجِّهَتْ اَهْلُ الْكَهْفِ وَيَحْيٰى اٰدَمُ وَنُوْحٌ وَعُقْتُمْ اَجْمَعِيْنَ حَجُوْرًا نَقْطَعُ قَطْعًا۔

چیونٹیوں کے دور کرنے کے لیے

آیات ذیل کاغذ کے پرچے پر لکھیں اور اس کے ساتھ نمک یا راکھ یا پانی شامل کر کے چیونٹیوں کی غار پر رکھ دیں انشاء اللہ پھر نکلیں گی آیات یہ ہیں قَالَتْ نَمْلَةٌ يَشْعُرُوْنَ تک يَا مَمْدُوْدًا لِّلشَّمْسِ وَيَا قِطْعَاتِ الشَّمْسِ بِيَعْرِ تَكُوْنُ سَبِيْلًا تَاسِعًا اِلٰی دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَقَالَ تَخْرُجُ اِلٰی اِيْلِيَا مِنْ عَقْلٍ وَّاَشْكَالٍ۔

زمین سے کیڑوں کو بھگانے کے لیے

کنکر کے چار ٹکڑوں پر اسماء ذیل لکھ کر چاروں کونوں میں ایک ایک دفن کر دیں سب بھاگ جائیں گے اسماء یہ ہیں۔
يَا مَدِيْحُوْرُ يَا قَيِّ يَدُ مَالِكُ بِيَوَاتِ تَمِيْرُوْ۔

اس حیوان و انسان کیلئے جسکا بچہ گر جاتا ہو

اسماء ذیل کسی کاغذ پر لکھ کر عورت یا مویشی کی گردن میں لٹکا دیں اسماء یہ ہیں۔ يَمْعَنَ عَتَقَ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی۔

بکریوں کو شیر یا بھیڑیے سے بچانے کے لیے

اسماء ذیل لکھ کر بکریوں کے گلے میں لٹکائیں کوئی شیر بھیڑیا ان کے نزدیک نہیں آئے گا۔ کٓھٰیٰعٓصٓ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ق لَغَمْ اِنْ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔

۱؎ اے جاننے والے اور قدرت والے تیرے سوا میرا کوئی مددگار نہیں ہے ۱۲

کبوتروں کو مکان سے بھاگنے کے بیان میں

چمگادڑ کا سر مکان میں دفن کرنے سے اس مکان میں کبوتروں کا داخل ہونا بند ہو جاتا ہے۔ اگر تبر کا سینگ کسی پھلدار درخت کے نیچے دفن کیا جائے تو بہت پھل لاتا ہے۔ ف اگر بیلو کے پتے سانپ پر ڈالے جائیں تو اس وقت مر جاتے ہیں۔

باب ۱۱ پرندوں اور مچھلیوں کے شکار کرنے میں

دھتورا، اندر جو، رنگ سرخ پانی میں پیس کر اس میں ملایا گندم کے دانے بھگو کر پرندوں کو ڈالیں تو جو پرندہ وہ دانہ کھائے گا بیہوش ہو جائے گا۔ ایضاً اگر گندم کو انگور کے شیرہ میں اتنا بھگوئیں کہ گندم پھول جائے پھر اس کو خشک کر کے پرندوں کے آگے ڈالیں تو اس کے آگے ڈالیں تو پرندے اس کے کھانے سے بیہوش ہو جاویں یہاں تک کہ پھر ان کو ہاتھوں سے پکڑ سکیں۔ ایضاً تازہ بھنگ کا پانی نکال کر اس میں گندم اچھی طرح پکائیں پھر خشک کر کے پرندوں کے آگے ڈالیں جو وہ دانہ کھائے گا بیہوش ہو جاوے گا۔ ایضاً اگر قلعی کے ٹکڑے پر آیت ذیل لکھ کر وہ قلعی کا ٹکڑا شکار کے جال میں لگا دیں اور پھر اس جال کو بچھا دیں پرندے خود بخود اس کی طرف کھنچے چلے آئیں گے آیت یہ ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ۔[1]

---

[1] ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لیے دریا کو تابع کر دیا تاکہ اس کے حکم سے کشتی اس میں جاری ہو سکے اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ اور اس نے سب کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کا سب تمہارے لیے مسخر یا تابع بنا دیا ہے بے شک اس میں فکر مند قوم کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔

درہم زاج قبرسی دو درہم شکر تری ایک درہم ملح اندرانی نصف درہم مازو کا پانی سات درہم
سب کو باریک کر کے مازو کے پانی میں ملا کر ایک ملا کر خوب لگا کر مثل صابن بنا کر کام میں لاویں
ایضاً مازو دو اوقیہ صمغ عربی چار اوقیہ زردج ایک اوقیہ ملح اندرانی ایک اوقیہ شکر تری نصف
اوقیہ سرکہ ایک اوقیہ مازو کو باریک کر کے جوش دے کر پانی نکالیں اور اس میں سرکہ و صمغ
عربی ملاویں جب سب چیزیں حل ہو جاویں تو باقی ادویہ ڈالیں اور آگ پر جوش دیں اور
صاف پانی کر کے بوتل میں بھر کر کام میں لاویں۔ ایضاً مازو دو اوقیہ زاج ایک اوقیہ صمغ عربی
چار اوقیہ پانی ایک سو درہم ادویہ میں ڈال کر جوش دیں جب بخوبی رنگ نکل آوے تو چھان
کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ ایضاً مازو دو اوقیہ صمغ عربی چار اوقیہ
زاج ایک اوقیہ پانی چالیس اوقیہ جوش دے کر اور صاف کر کے بوتل میں بھر کر کام میں لایا
کریں۔ ایضاً مازو ایک اوقیہ زاج ایک اوقیہ صمغ عربی ایک اوقیہ شہد سرکہ دو اوقیہ پانی
ایک رطل ادویہ کو پانی میں ملا کر آگ پر چڑھائیں جب پانی خشک ہو جاوے تو اس کو باریک
کر کے قرص بنا کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے کام میں لایا کریں۔ ایضاً مازو
ایک اوقیہ صمغ عربی تین اوقیہ زاج ایک اوقیہ ملح اندرانی ایک اوقیہ شکر تری نصف اوقیہ
سرکہ ایک اوقیہ سنگ راسخ ایک اوقیہ مازو باریک کر کے اور جوش دے کر پانی نکالیں
اور اس میں سرکہ ملا کر صمغ عربی حل کریں پھر باقی ادویہ ڈال کر آگ پر خفیف سا جوش دیکر
اتار لیں اور دھوپ میں خشک کر کے رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے کام
میں لاویں۔ ایضاً مازو دو اوقیہ ۲ رطل پانی میں جوش دیں جب دو رطل پانی رہ جائے صاف
کر کے اس میں چار اوقیہ صمغ عربی حل کریں پھر ایک اوقیہ زاج قبرسی ملا کر ایک گھڑی آگ
پر جوش دے کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔ ایضاً نیل کی جڑ کو رات کے
وقت پانی میں بھگو دیں صبح کو جڑوں کی ایک تہائی خبث الحدید شامل کر کے نرم آگ پر جوش
دیں یہاں تک کہ نصف پانی جل جاوے۔ نیچے اتار کر پانی کے چوتھے حصہ برابر سرکہ ملا کر رکھ
چھوڑ دو اور بوقت ضرورت کام میں لاؤ۔

باب ۱۸ سرخ و سبز و نیلی سیاہی بنانے کے بیان میں

سرخ سیاہی بنانا شنگرف خوب باریک پیس کر پانی میں ملا دیں اور ایک دو روز پڑا رہنے دیں پھر صاف کر کے رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لا دیں۔ ایضاً شنگرف کو ڈھکے کی نسوڑی میں پیس کر اس پر اتنا پانی ڈالیں جس سے پوشیدہ ہو جائے پھر انجیر کی لکڑی سے خوب ہلا کر پانی صاف نتھار کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لایا کریں۔

سبز سیاہی بنانا زنگار ایک حصہ، زرنیخ نصف حصہ، دونوں کو خوب باریک پیس کر پانی ملا کر چھان کر چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لا دیں۔

نیلی سیاہی بنانا نیل ایک حصہ، سفیدہ کاشغری نصف حصہ، دونوں کو پیس کر پانی ملا کر چھان لیں اور بوقت ضرورت کام میں لا دیں۔

باب ۱۹ لیس بنانے کے بیان میں

سفید لیس بنانا صمغ عربی ایک حصہ، پانی تین حصہ، گوند کو پانی میں تر کر کے کسی شیشی میں ڈال کر ایک دو روز دھوپ میں رکھ چھوڑیں لیس تیار ہے۔ پھر جس کام میں چاہیں لا دیں۔

شنگرفی لیس بنانا شنگرف ایک حصہ، صمغ عربی تین حصہ، شنگرف باریک کر کے اور گوند کو پانی میں حل کر کے دونوں کو ملا دیں یہاں تک کہ ایک دوسرے کے اجزا باہم خلط ملط ہو جاویں پھر اپنے کام میں لا دیں۔

ہڑتال کی لیس ہڑتال ورقیہ دو سے کر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر خوب پیس کر گوند ملول ملا کر رکھ چھوڑیں اور اپنے کام میں لا دیں اگر

ہڑتال زرد نہ ملے تو سفیدہ کاشغری ، زعفران اور گوند محلول سے یہی کام ہو سکتا ہے ۔

سبز لیس زرنیخ اصفر ایک حصہ ۔ نیل ۱/۲ حصہ ۔ صمغ محلول چار حصہ سب کو ملا لیں ۔

زنگار کی لیس ۔ زنگار کو سرکہ میں پیس کر گوند محلول ملاؤ اور کام میں لاؤ

پستی لیس ۔ زرنیخ کی لیس میں زعفران ملانے سے پستی رنگ ہو جاتا ہے ۔

لاجوردی لیس ۔ سنگ دخام سفید کو ایک رات دن آگ میں جلا کر خوب باریک کریں پھر اس میں نیل کی جھاگ (پنجابی کٹ جو نیلاری کے نیل مٹکے پر آیا کرتی ہے) ملادیں اور دونوں کو خوب سحق کریں پھر گوند محلول ملا کر کام میں لادیں ۔

سنہری لیس ایک اوقیہ ابرق لیکر قینچی سے باریک کتریں اور کسی چینی کے برتن میں ڈال کر اس میں اتنا سرکہ ڈالیں جس سے وہ چھپ جائے پھر پندرہ روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں پھر اس ابرک کو موٹے کپڑے میں ڈال کر اس میں سنگریزے ڈال کر پانی میں خوب ملیں تاکہ اس کی تاثیر پانی میں آجاوے پھر اس میں زعفران اور گوند محلول ملا کر کام میں لایا کریں ۔

سفید لیس سفیدہ کاشغری میں گوند محلول ملا کر بنالیں اور کام میں لادیں ۔ ف تمام رنگ ایک دوسرے کے ساتھ ملنے سے ایک نیا رنگ پیدا کرتے ہیں ۔

باب ۱۸۲ زنگار کے بنانے میں

لوہا ایک حصہ ۔ پھٹکری ایک حصہ ۔ نوشادر ایک حصہ ، نمک تین حصہ سب کو باریک سحق کر کے اور ایک تانبے کے برتن میں ڈال کر سرکہ سے بھر دیں پھر اس کو ایسی جگہ رکھ دیں جہاں آگ کی حرارت پہنچتی رہے یہاں تک کہ منعقد ہو کر زنگار کی شکل میں آجائے

ایضاً لوہا دو رطل ۔ نوشادر ایک رطل ۔ آردہ باتلا دو رطل سب کو کوٹ کر تانبے کی برتن میں ڈال کر سرکہ سے پہلے پر کر دیں اور برتن کے منہ سے بند کر کے ایک گڑھے میں لید

گائے کا زرد چھیچھڑا تھوڑا سا لے کر اسکو چونے میں کر بالوں کو دور کر دیں اور پانی سے
دھو کر اس کے گوشت کو نکال دو پھر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک نئی ہانڈی میں
ڈالیں اور نیچے آگ جلائیں اور لکڑی سے ہلاتے جائیں جب اس کا قوام صابون کا سا ہو
جائے نیچے اتار لیں پھر تھوڑا سا بادام کا چھلکا زعفران بسفوکس ۔ روغن السی ۔ سب کو
ملا کر اس چینی چھیچھڑے میں ملا دیں اور پھر آگ پر چڑھائیں ایک دو جوش کے بعد جب یکساں
ہو جائیں تو اتار کر رکھ لیں بوقت ضرورت جس چمڑے کو رنگ کرنا ہو اس کو صاف کر کے
اس پر یہ چھیچھڑا مل دیں اور دھوپ میں رکھ دیا کریں اس سے زرد رنگ ہوا کرے گا اگر سیاہ
کرنا چاہیں تو چکنائی سے کر باریک کریں اور اس میں تتائی صابون انڈے کی زردی ۔
روغن السی ۔ زنجبیل کا چھلکا سب کو ملا کر یکذات کریں اور بوقت ضرورت چمڑے پر لگا
کر دھوپ میں رکھ دیں ۔

جوہر بنانے کی ترکیب

دودھ یعنی عمدہ صاف کوئلہ جس قدر چاہو لے لو ۔ اور باریک پیس کر صابون سے دھو ڈالو ۔ دھوپ
میں خشک کر لو پھر کسی چینی کے برتن میں ڈال کر لیموں کا پانی جس سے وہ پوشیدہ ہو جائیں
ڈال دو اور ایک رات دن رہنے دو پھر اگلے روز یہی عمل کرو یہاں تک کہ کوئلے گوندھے
ہوئے آٹے کی طرح ہو جاویں پھر ان کو صابون سے صاف کر کے اس کی حسب خواہش
گولیاں بنا کر پھر ایک گولی میں تانبے کی تار لگا دو اور گولیوں کو خشک کرو ۔ یہ عمل ختم ہوا
اب گندم کا آٹا دس حصہ نمک طعام ایک حصہ ملا کر گوندھ کر ٹکیا بنا لو اور اس ٹکیا یا پیڑے
میں ایک گڑھا بنا کر اس میں شب یمانی پیس کر بچھا دو اور اس پر وہ گولیاں رکھو اور پھر
اس پر پھٹکری ڈال کر پیڑے کا منہ کو خوب ملا دو اور تورے پر پکاؤ جب معلوم ٹھنڈی ہو
جاوے تو اس میں سے گولیاں نکال کر بکری کے دودھ میں پکاؤ پھر گائے کے گوشت
میں ایک رات رکھ کر کام میں لاؤ ۔

باب ۱۲ بقول وحبوب ودھاتوں سے تیل نکالنے کے بیان میں

انڈے کی زردی کا روغن نکالنا

انڈے کی زردی رتی عدد کہ بہت صحیح نصف اوقیہ روغن کو گھول کریں پھر کسی روغن دار برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب جلنے لگے اور شعلہ دینے لگے تو برتن نیچے اتار کے نچوڑ یا کر روغن نکال لیجے

گندھک کا تیل نکالنا

گندھک آملہ سار چار اوقیہ خوب باریک کریں پھر روغن عرعر (ایک درخت کا نام ہے) آٹھ اوقیہ میں ملا کر بذریعہ پاتال جنتر یا قرع انبیق تیل نکال لیں۔

کچی اینٹ کا تیل

کچی اینٹ جس قدر چاہو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھر کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو جب وہ ٹکڑے گرم ہو جائیں تو ہر ایک ٹکڑے کو روغن زیتون میں بجھاتے جاؤ۔ اس کے بعد ٹکڑوں کو کوٹ کر جو برابر ذرہ ذرہ سا بنا لو پھر بذریعہ قرع انبیق یا پاتال جنتر تیل نکال لو یہ تیل بہت کار آمد چیز ہے۔

گندھک کا تیل

گندھک باریک کر کے قرع انبیق سے تصعید کر کے روغن نکال لو ایضاً گندھک باریک کر کے روغن زیتون میں ڈال کر چالیس روز تک ایک گڑھے میں جس میں لید ڈالی گئی ہو دبا دیں پھر نکال کر کام میں لا دیں۔

ہڑتال کا تیل

ہڑتال بقدر ضرورت کسی روغن دار برتن میں ڈال کر اس پر آتا پانی ڈالیں کہ پوشیدہ ہو جاوے پھر نرم آگ پر چڑھا دیں جب پگھل جاوے تو تیل اوپر سے صاف کر کے کسی شیشی میں بھر لیں اور کام میں لا دیں۔

رینڈ یعنی اراسن کا تیل

درخت اراسن کے دانے کو خوب باریک کریں پھر ایک اوقیہ دانہ رینڈ کے واسطے ایک سیر پانی ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ تیل اوپر آ جاوے گا وہ الگ کر کے کام میں لا دیں۔

روغن بطم نکالنا اس کا تیل بھی دانہ رنڈ کی طرح نکل آتا ہے اور ایسا ہی جب بلسان کا

گندھک زرد کا حل کرنا کھرل کر کے روغن سے تر کر کے کسی روغن دار برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور تھوڑا تھوڑا روغن زیتون ڈالتے جائیں۔ تمام گندھک حل ہو جاوے گی روغن ہیبہ سائلہ وجع مفاصل و اورام باردہ کے کام آتا ہے۔ اور اعضا کو گرم کرتا ہے۔ نیز گردہ و مثانہ کی حرارت عزیزی کو تمام کرتا ہے اور وہ یہ ہے۔ میعہ یابسہ ایک اوقیہ، قسط ایک اوقیہ روغن گنجد چھ اوقیہ ہر دو ادویہ کو روغن میں پکائیں یہاں تک کہ ان کی تاثیر روغن میں آجاوے۔

روغن بابونہ بنانا بابونہ کے پھول مصفی ایک اوقیہ۔ جلد نصف اوقیہ قسط نصف اوقیہ روغن گنجد سولہ اوقیہ سب کو ملا کر کسی روغنی برتن میں ڈال کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں پھر صاف کر کے کام میں لاویں۔

روغن گل بنانا روغن گنجد ایک رطل، ورق گلاب دو اوقیہ، روغن میں ڈال کر کسی بوتل یا روغن دار برتن میں چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں اور صاف کر کے کام میں لاویں۔

کان میں ڈالنے کا روغن روغن زیتون ایک رطل، مرزنجوش، رونا مرابلسی نیاز بو کا پانی نصف رطل۔ دونوں کو آگ پر پکائیں جب پانی جل جاوے روغن کام میں لاویں۔

ترب یعنی مولی کا روغن مولیاں کوٹ کر اور تھوڑا سا نمک لگا کر اس کا پانی نکالیں پھر جس قدر پانی ہو اتنا ہی روغن گنجد یا روغن زیتون ملا کر آگ پر پکائیں جب پانی جل جاوے تو تیل صاف کر کے کام میں لاویں یہ روغن کان کے درد کے واسطے نیز وجع مفاصل کے۔ یہ نہایت مفید ہے اسی طرح تمام سبزیات کا تیل نکل آتا ہے۔

باب ایسی دوا تیار کرنی جو پانی پر جلے اور ایسا پانی بنانا جو کپڑے کو جلنے سے بچائے

سندروس ایک رطل روغن زیتون ایک رطل دونوں کو باریک کرکے کسی تانبے کے برتن
میں ڈال کر سر پوش دے کر گل حکمت کریں اور اس ہانڈی کے سر پر ایک سوراخ کر دیں اور
نرم آگ پر چڑھائیں جب وہ دوا پگھل جاوے اور پگھلنے کی علامت یہ ہے کہ سوراخ میں
باریک تار داخل کرکے معلوم کرلیں) اور اس پر چار رطل قطران اور روغن نفط گرم کرکے روغن سوراخ
کے راستے سے ڈال دیں جب آپس میں سب مل جاویں تو اتار کر رکھ چھوڑیں اس میں سے
پانی پر ڈالنے سے جل اٹھے گا۔ ایضاً سندروس ایک رطل روغن اسی نصف رطل
روغن گندھک ایک رطل سندروس کو حل کرکے ہانڈی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں یہاں
تک کہ پگھل جاوے جب پگھل جاوے تو باقی روغن ملا کر بکری کی مینگنی میں پانچ مہینہ
تک دفن کر دیں اور ہر ایک مہینہ میں وہ مینگنی چار دفعہ تازہ کرتے رہا کریں۔ پھر نکال کر
رکھ چھوڑیں اس میں سے تھوڑی سی لے کر جب اس پر پانی ڈالو گے تو بھڑک اٹھے گی

عجیب دوا ساختہ ارسطو وزیر سکندر اعظم

ہڑتال سرخ ایک رطل نمکی مصطگی نصف رطل دونوں کو
ملا کر اس سے ایک فتیلہ بنا کر کسی جگہ میں گاڑ دیں اور روغن سے تر کرکے آگ لگا دیں
تو یہ ایک سال بلکہ دس سال تک نہیں بجھے گی روغن یہ ہے قطران۔ موم مقو گندھک
زردی انڈے کی زردی کا تیل ہر ایک ساری چیزیں گندھک کو پگھلائیں اور پھر باقی چیزیں ان
میں شامل کریں اور اس کے بعد روغن ملا کر سب کو باریک کرکے اس فتیلہ کو آگ
لگادیں تو تماشا مذکور نمایاں ہو۔

ایسا پانی بنانا جو تیل کی طرح جلے اور کپڑے کو جلنے سے محفوظ رکھے

نمک ایک حصہ شراب ایک حصہ نمک کو شراب میں خوب حل کریں پھر تیز آتش سے

تصعید کریں پھر اس پانی میں اگر بتی ڈبوئی جائے تو آگ لگ جاوے مگر بتی تر چاہیے رازی
نے اپنی کتاب خواص میں لکھا ہے کہ اگر شراب و سرکہ ملا کر اور اس میں بقدر ایک چوتھائی
نمک ملا کر قرع انبیق سے تقطیر کریں تو اس سے بھی یہی بات حاصل ہوتی ہے

ایسے لفظ بنانا جس میں بو نہ ہو

قطران و صمغ صنوبر و چربی و موم سفید مساوی سب
کو آگ پر پگھلا دیں پھر اس میں قرنفل و مصطکی
سنبل کوفتہ بیختہ کر کے ملا دیں اس مجموعہ کو آگ میں ڈالیں تو جھٹ بھڑک اٹھے اسی طرح
صمغ صنوبر و گندھک و سندروس کو کوفتہ بیختہ کر کے آگ پر ڈالنے سے بھی یہی نتیجہ پیدا
ہوتا ہے۔

ایسی آگ بنانا جو پانی پر شعلہ دے

روغن و چربی مساوی دونوں کو گلا دیں
پھر اس پر نفط ابیض و سفیدہ ڈال دیں
پھر اس پر پانی ڈالو تو وہ شعلہ دے گا۔

باب شنگرف بنانے کی ترکیب میں

گندھک زرد و پارہ مساوی اور ایک نسخہ میں لکھا ہے کہ گندھک زرد چار حصہ پارہ
تین حصہ پھر دونوں کو ملا کر کسی مضبوط کوزے میں مع گل حکمت سے خوب مضبوط کر دیں
اور اس کے منہ پر کوئی وزنی پتھر یا کوئی اور وزنی چیز رکھ دیں تاکہ دوا کے زور سے اس کے
کھلنے کا اندیشہ نہ رہے۔ پھر اس کے نیچے آگ جلائیں دو پہر تک آگ نرم رہے پھر تیز
کر دیں چار پہر تک آگ دیں پھر اس برتن کو سرد ہونے دیں جب سرد ہو جاوے تو نکالیں
نہایت عمدہ شنگرف تیار پاؤ گے۔ ایضاً گندھک زرد ایک حصہ سندور تین حصہ
دونوں کو ملا کر آگ پر رکھیں تاکہ دونوں باہم خلط ملط ہو جاویں پھر اس میں ایک حصہ
پارہ ڈال کر کسی برتن میں بند کر دیں اور گل حکمت کر کے اور برتن کے منہ پر کوئی وزنی
سنگین چیز رکھ کر اس برتن کے نیچے آگ دیں۔ پہلے دو پہر نرم آگ پھر تیز کر دیں۔ چار
پہر کے بعد آگ چولہے سے نکال کر دوا کو سرد ہونے دیں جب سرد ہو جاوے تو نکالیں

عمدہ شنگرف تیار پا دیں گے۔ ایضاً انڈے کی سفیدی ایک حصہ، پھٹکری سرخ نصف حصہ دونوں کو کسی روغنی برتن میں ڈال کر آگ دیں جب دونوں باہم مل کر یکذات ہو جائیں تو اتار لیں بعد سرد ہونے دیں شنگرف بنا ہوا پائیں گے۔

باب ۱۹ بارہ یعنی دوا بنانا جس سے بدن انسان پر جو چاہیں لکھ لیں کے بیان میں

نوشادر ایک حصہ نمک ایک حصہ بعضوں نے نمک کی بجائے زنگار لکھا ہے ہر دو کو سرکہ میں خوب حل کریں اگر سرکہ نہ ہو تو پانی سے بھی کام چل جاتا ہے سیاہی کا کام دے گی دوسری طرف روغن السی میں موم گلا کر رکھ چھوڑیں جب کبھی کوئی نقش رنگا یا کچھ لکھنا منظور ہو تو بدن کے کسی حصہ پر پہلے دوسری دوا کا پتلا سا طلا کر دیں۔ پھر اس پر لوہے کی قلم سے اول دوائی کے ساتھ لکھیں بعد ایک رات ایسا ہی رہنے دیں پھر دھو ڈالیں نقوش وخطوط بدن پر نمودار ہو جائیں گے۔

دوسری ترکیب سنگ راسخ مساوی کو سرکہ میں ملا کر آگ پر باہم ملا لیں یہ سیاہی کا کام دے گا پھر بدن پر وہی دوسری دوا جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے طلا کر کے اس سیاہی سے بذریعہ کسی شے کے لکھیں اور رات ایک رکھ کے دھو ڈالیں نقوش نمودار ہو جائیں گے۔

لوہے کو فولاد ہندی بنانے کے بیان میں

پیاز، تخم مرغ، بکری کا سینگ سوختہ، صابون، نمک سب مساوی پیس کر کسی لوہے کے برتن میں ڈالیں پھر اس پر اتنا پانی ڈالیں جس میں وہ ادویہ چھپ جائے اور سات روز تک رہنے دیں خمیر ہو جاوے گا۔ اب جس چیز مثلاً چاقو، چھری، تلوار وغیرہ اوزار کو فولادی بنانا چاہو تو وہ چیز لے کر اس پر خمیر ملو پھر آگ میں گرم کرو یہاں تک کہ سفید ہو جائے پھر نکال کر یہ دوا ملو اور پانی میں غوطہ دو فولاد ہندی خالص ہو جاوے گا اگر ایک دفعہ کامیابی نہ ہو تو پھر ویسا ہی عمل کریں تا ثلاث واللہ کامیابی ہوگی۔

ایضاً بکری کا سینگ سوختہ۔ نمک سنگ مقناطیس۔ بکری کی ہڈی سب کو پیس لیں بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا لے کر پانی میں بھگو دیں اور جو اوزار فولادی بنانا ہو اس پر شہد ملو پھر آگ میں گرم کرو پھر اس پانی میں غوطہ دے دو فولادی ہو جائے گا اگر ایک دفعہ خالص نہ ہو تو دوبارہ یہی عمل کرو۔

باب ۲۸۹ کلک بنانے و صابون سازی کے بیان میں

قلموں کے رنگنے کی ترکیب

گیرو کو سرکہ میں حل کر کے قلموں پر طلا کر دیں اور خشک ہونے دیں جب خشک ہو جاویں تو ان کو گندھک کے دھواں پر سینکیں جب خوب دھواں قلموں میں اثر کر جاوے تو گیرو کو دھو ڈالو۔ قلموں کی جگہ سفید و سیاہ نمودار ہوگی

صابون بنانا

چونہ ایک حصہ لانی بوٹی کی راکھ دو حصہ دونوں کو ملا کر ایک گھڑی کے نیچے سوراخ کر کے اور اس سوراخ میں ایک بتی دے کر اس میں بھر دو اور کسی تپائی یا گھڑونچی پر رکھ کر اس گھڑے کے نیچے دوسرا گھڑا رکھ دو اور اوپر کے گھڑے میں پانی ڈالو جو اوپر کے اوپر ایک انگل تک آ جاوے اور اس پانی کو ٹپکنے دو جب ٹپک چکے تو اس پانی کو کسی برتن میں الگ کر لو اور پھر اور پانی گھڑے میں ڈالو اور مقطر لیتے جاؤ جب دوا میں شوریت نہ رہے تو بس کر دو اور مقطر پانیوں کو ملا کر کسی کڑاہی میں ڈال کر پانی کا ثلث حصہ تیل یا چربی ملا دیں اور آگ پر پکائیں جب وہ ناخن پر جمنے لگے اتار کر سانچوں میں بھر لیں اور کام میں لا دیں۔ ایضاً چونہ ایک حصہ سجی دو حصہ ان دونوں کو کوٹ کر چھ گنا پانی میں ملا کر بطریق بالا مقطر کریں۔ اور مقطر پانی میں ایک تہائی یا نصف تیل یا چربی ملا کر پکا دیں جب پکنے کی علامت ظاہر ہو اتار کر سانچوں میں بھر لیں اور کام میں لا دیں ایضاً چونہ خشک ایک رطل سوڈا ایک رطل دونوں میں اتنا پانی ڈالیں کہ ایک انچ اوپر آ جاوے پھر رات بھر رکھا رہنے دیں صبح کو آب مقطر کر کے اس پانی میں آدھ سیر تیل یا چربی ملا کر آگ پر پکا لو جب پکنے پر آوے اتار لو۔ یہ نہایت نفیس صابن تیار ہوتا ہے۔

باب ۹ نوشادر و صبر و سفیدہ بنانے کی ترکیب میں

صبر بنانے کے بیان میں

گھیکوار تازہ کو سستی تازہ کس نذر سب کر کوٹ کر پانی نکالیں اور کسی برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکادیں جب منعقد ہونے کے نزدیک آ جاوے تو اس میں بکری کا پتہ ملادیں جب منعقد ہو جاوے تو دس رطل اس چیز کے مقابلہ میں نصف اوقیہ زعفران ملادیں پھر آگ سے اتار کر سرد کر لیں اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر کام میں لاویں۔

مصنوعی نوشادر کی ترکیب

جن بھٹیوں میں لید وغیرہ کوڑا کرکٹ جلایا جاتا ہو ان کی دیواروں و چھتوں کا دھواں جما ہوا لے کر اس سے ایک ہانڈی بھر لیں اور اس کے منہ کو کسی کوری ٹھیکری سے برابر بند کر دیں اور اس ٹھیکری میں بہت سے سوراخ کر ڈالیں اور ہانڈی کو گل حکمت کر کے نرم آگ پر چڑھائیں جب تک اس سے دھواں سفید رنگ کا نکلنا شروع نہ ہو نرم آگ دیتے جائیں جب سفید دھواں شروع ہو جاوے آگ بند کر دیں اور ہانڈی کو ٹھنڈا ہونے دیں پھر ہانڈی کا منہ کھول کر جو چیز سرپوش پر جمی ہوئی ہو جمع کر لیں یہ نوشادر معدنی نوشادر سے افضل ہوتا ہے۔

سفیدہ بنانے کی ترکیب

کوئی مرتبان سرکہ تیز سے پر کر دیں پھر اس کے اوپر کوئی تار دو وغیرہ باندھ کر اس قلعی کے ٹکڑے لٹکا دیں جو سرکہ کی سطح کے قریب رہیں اور سرکہ کو نہ لگیں۔ آٹھ دس روز کے بعد ان ٹکڑوں پر ایک سفید سی چیز لگی ہوگی اس کو دور کر لو اور پھر ٹکڑوں کو ویسے ہی لٹکا دو جب ان پر سفیدی آ جاتا کرے اتار لیا کرو یہی عمل کرتے رہو یہاں تک کہ قلعی کے ٹکڑے فنا ہو جاویں اور سارے کے سارے سفیدہ کی شکل میں آ جاویں۔

باب ۱۹۰ نقصان حفظ و فہم کے علاج میں

شیخ ابو طالب مکی صاحب مصنف قوت القلوب کا قول ہے کہ پندرہ چیزیں نسیان
پیدا کرتی ہیں ۱۔ سبز دھنیا کا کھانا ۲۔ ترش سیب کا کھانا ۳۔ چوہے کا پس خوردہ کھانا ۴۔ ٹھہرے
پانی میں پیشاب کرنا ۵۔ راستے میں جوں کا ڈالنا ۶۔ مصلوب کی طرف دیکھنا ۷۔ اونٹوں کی قطار میں
چلنا ۸۔ قبروں پر لکھا ہوا پڑھنا ۹۔ کپڑے سے گھر میں جھاڑو دینا ۱۰۔ دریا کی طرف ہمیشہ دیکھنا
بعض نے اس پر زیادہ کیا ہے ۱۱۔ جنابت کی حالت میں کھانا کھانا ۱۲۔ مچھلی کا کھانا ۱۳۔ دودھ
زیادہ پینا ۱۴۔ لوبیا زیادہ کھانا ۱۵۔ سرکہ گوشت ہمیشہ کھانا علاج سیدنا علی بن ابی طالبؓ کا
قول ہے کہ جو شخص آیات ذیل لکھ کر تین روز تک پیتا رہے اسکا حافظہ و فہم زیادہ ہو جائے
اور نسیان دور ہو جاوے آیات یہ ہیں۔ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ اَللّٰهُ نُوْرُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ تک قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ
عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا اٰمَنَ الرَّسُوْلُ (الٰى اٰخر السورة) [illegible]
...... ان آیات کو صبح پانی سے دھو کر پیا کریں۔ شیخ شہاب الدین احمد بن موسیٰ
بن محمد نے لکھا ہے کہ ہر روز دس دفعہ اسماء ذیل پڑھا کرے فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ۔ فَعَلِّمْنِيْ تک
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَبَّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَيَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِيْنَ اُرْزُقْنِي
الْفَهْمَ وَارْزُقْنِي الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ وَالْعَقْلَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ف سورہ یٰس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے جو شخص اس کو جان لے اور
باوضو ہو کر لکھ کر دھو کر پی جاوے اور پانچ روز تک یہ عمل کرتا رہے اللہ تعالیٰ اس پر حکمت
کے دروازے کھول دیوے اور علوم کے اسرار سے واقف کر دیوے وہ اسم سورہ یٰس
کے وسط میں ہے اس کے پانچ کلمے ہیں اور سولہ حروف ہیں چار حرف منقوط ہیں دو
حرفوں پر اوپر نقطے ہیں اور دو کے نیچے پس دریافت کر لو ایضاً محمد بن شہاب الزہری
کا قول ہے کہ جو شخص دعا ذیل کسی صاف و پاک برتن میں لکھ کر نہار دھو کر پی جاوے تو اس

کی زبانی روایت کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کہا
کہ کیا میں تجھ سے وہ بات بتلاؤں جو جبریل علیہ السلام نے مجھے بطور ہدیہ دی ہے جس
سے حافظہ قوی ہوتا ہے اور نسیان دور ہوتا ہے ابن عباسؓ نے کہا یا رسول اللہ ضرور بتلائیے
آپ نے فرمایا کسی تھال یا کٹورے میں زعفران و گلاب کے عرق سے سورۃ الفاتحہ و سورۃ
الم نشرح و سورۃ الواقعہ لکھو پھر آب زمزم یا آب بارش یا کسی صاف پانی سے دھو کر صبح کے
وقت تین مثقال لوبان، دس مثقال شہد، دس مثقال شکر ملا کر پی جاؤ اور اس کے بعد
دو رکعت پڑھو ہر ایک رکعت میں پچاس دفعہ قل ہو اللہ احد اور پچاس ہی دفعہ سورۃ الفاتحہ
پڑھیں۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ اسلام کے بعد جیسا کہ میں اس روز خوش ہوا کبھی نہیں
ہوا تھا کیونکہ اس کا نفع چالیس روز کے بعد ہی شروع ہوا۔ شہاب الزہری اس کو لکھ کر
اپنی اولاد کو پلایا کرتا تھا۔ عاصم کا قول ہے کہ میں نے پچیس سال کی عمر میں اس کا استعمال
شروع کیا چالیس ہی ایک مہینہ میں میرا حافظہ بہت بڑھ گیا۔ ایضاً سات دانہ انجیر لے کر
پہلے دانہ پر سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى دوسری پر خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ تیسری پر كَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا چوتھی پر [illegible] پانچویں پر قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا چھٹی پر وَتَمَّتْ
صِدْقًا وَّعَدْلًا ساتویں پر تَنْزِيْلُ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لکھ کر تین روز تک صبح کے وقت ان کو
کھایا کرے۔ انشاء اللہ حافظہ میں ترقی ہو۔ ایضاً سیدنا علی بن ابی طالب سے مروی ہے
کہ اگر مصطگی سیاہ تین ماشہ، اصل السوس تین ماشہ، شکر تری تین ماشہ، تخم تین ماشہ،
گندم بریان تین ماشہ سب کو ملا کر سات دن تک استعمال کریں تو حافظہ بڑھے اور نسیان
دور ہو۔ ایضاً کندر نصف رطل، شہد ایک رطل، کندر کو باریک کر کے شہد میں ملا دیں اور
چالیس روز کے لیے اس کو سات روز میں ختم کریں تو قوت حافظہ درست ہو جاوے۔
ایضاً جو ہر کو دل بریان کر کے شہد کے ساتھ کھانا بھی بڑا مفید ہوتا ہے۔ ایضاً بعد کے

الٰہی بحق ایں بیان کہ اس کتاب کو میرے کان آنکھ میں جاری کر دے اور میرے خون و گوشت
میں ملا دے اور دل میں جگہ دے اور اپنا ذکر کرنے کی توفیق دے کیونکہ اے رب
العالمین تیری مدد اور قوت کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔

پانچویں میں سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى چھٹی پر عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۔ ساتویں پہ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ......

ایضاً خاتم غزالی مثلث یعنی بطدزح جس کی شکل یہ ہے

د	ط	ب
ج	ہ	ز
ح	ا	و

لکھ کر اس کے ارد گرد آیات ذیل پاک پانی سے دھو کر پیا کریں سات دن تک یہ عمل کریں آیات یہ ہیں وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ ۔ وَاِنَّهٗ لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۔

ایضاً ۔ بے کی زبان بریاں کر کے اس کے تین حصے کریں اور پہلے حصے پر کُلی ترتیب زَرْنِی بِالْعِلْمِ دوسرے پر سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى تیسرے پر عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ لکھ کر کھایا کریں کم از کم تین دن تک یہ عمل کرتے رہا کریں۔ ایضاً قرنفل کندر مرچ شکر تری مساوی لے کر سفوف بنا دیں اور ہر ایک بقدر ایک درہم اس میں سے استعمال کیا کریں۔ دن میں دو دفعہ استعمال کریں۔ ایضاً محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ان کے پاس آ کر حافظہ کی شکایت کی۔ آپ نے کہا ہر روز دو مثقال شکر تری اور ایک مثقال لوبان ذکر ملا کر کھایا اور اس کے بعد چینی یا مٹی کی تھیلی پر زعفران کے ساتھ آیۃ الکرسی لکھ کر زبان سے چاٹ لیا کرو۔ اس نے ایسا ہی کیا چند عرصے کے بعد محمد بن سیرین کو اس سے ملاقات کا اتفاق ہوا پوچھا اب تیرا کیا حال ہے۔ کہا میں نے دس ہزار احادیث یاد کر لی ہیں۔ محمد بن سیرین نے کہا یہی عمل کیے جاؤ چند روز کے بعد پھر اتفاق ملاقات ہوا پوچھا اب کیا حال ہے۔ کہا اب جو بات سنتا ہوں یاد ہو جاتی ہے۔ ف کہتے ہیں کہ عطریا کا ترچینے سے بھی نسیان دور ہو جاتا ہے۔ ایضاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جبریل آپ کے پاس حاضر ہوا اور کہا اے محمد تیری امت میں سے جس کا حافظہ کمزور ہو اس کو چاہیے کہ جمعہ کی رات نئے برتن میں پانی ڈال کر اس پر سورۃ الفاتحہ ستر دفعہ آیۃ الکرسی ستر دفعہ قل ہو اللہ احد ستر دفعہ المعوذتین ستر دفعہ پڑھے اور پڑھتے وقت اپنی انگلی پانی میں ڈبوئے رکھے پھر کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ستر دفعہ پھر اس پانی کو پی جاوے تین روز تک یہی عمل

آآآ ﷺ سے منقول ہے کہ دشمن ... پیر ... کی طرح گلاب و زعفران کے ساتھ کسی
تختی یا پیالے میں لکھ کر سات روز تک استعمال کریں ایضاً بعض طبیبوں کا قول ہے کہ جو
شخص بکری کا چھ سیر دودھ کے پانی جو دست اس کو نسیان نہ ہو ایضاً یہ ہر کا دس عرق گلاب
و زعفران و شہد میں بھگو کر کھانا بھی مفید رہتا ہے ایضاً ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد ایک ایک
اوقیہ مصطگی نصف اوقیہ سونٹھ دو اوقیہ شہد خالص بارہ اوقیہ ادویہ کو کوٹ کر کے شہد
میں ملا کر معجون بنائیں اور ہر روز اس میں سے بقدر تین درہم استعمال کریں ف حدیث
میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے حاملہ عورتو اپنے پیٹ
کے بچوں کو لبان کی دھونی دیا کرو کہ ان کا حافظہ و عقل زیادہ ہو

باب ۱۹ طعام وغیرہ اشیاء میں برکت ڈالنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص گندم کے پچیس دانے
لے کر ہر ایک دانہ پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ آخر سورہ تک پڑھے
اور ان دانوں کو کسی نئے کپڑے میں باندھ کر طعام وغیرہ اشیاء کے نیچے رکھ دیں اور
مہمانوں کے آگے رکھیں تو اس سے ایک ثلث بھی کھا جائے گا تو سب سیر ہو جائیں
گے اور کھانا ویسا ہی رہے گا ایضاً شیخ سعدی منصور علی کا قول ہے کہ اگر
آیات ذیل وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا زیتون کے
ٹکڑے پر لکھ کر کھیتی میں گاڑ دیں کھیتی نہایت بابرکت پیدا ہو ایضاً سو دانہ گندم یا جو کا لے کر ان
پر سورۃ الفیل ایک ایک بار پانچ سو دفعہ اور آیۃ الکرسی ۹۹ دفعہ پڑھ کر دم کریں پھر اس میں
سے ایک دانہ جس چیز میں برکت دینی چاہیے اس کے نیچے رکھ دیں بشرطیکہ رکھنے
والا طہارت سے ہو ایضاً جس پیالہ میں کھانا ڈال کر کھانا چاہے اس میں خالص چاندی
کے ٹکڑے سے اسماء ذیل نقش کریں پھر کھانا ڈال کر کھا دیں تو نہایت برکت پیدا ہو
اسماء یہ ہیں ... اَللّٰهُمَّ ... الْبَرَكَةَ فِیْ طَعَامِنَا هٰذَا ۔

لہ ترجمہ: تحقیق یہ ہمارا رزق ہے بالکل ختم نہ ہوگا اے ہمارے اللہ اس کھانے میں برکت ڈال ۱۲ منہ

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اِلٰى عَلِيْمٌ وَاٰيَةً مِّنْكَ اِلٰى رَازِقِيْنَ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ اِلَى الْمُنْزِلِيْنَ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ جَنّٰتُ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً اَبْوَابُهَا وَرِزْقٌ كَرِيْمٌ مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ...... عبداللہ بن سلام عبداللہ بن مسعود عبداللہ بن عمر عبداللہ بن عباس عبداللہ بن الزبیر ادریس قرنی الربیع بن خیثم ہرم بن حیان مسروق ابن الاجدع عامر بن عبداللہ بن قیس مسعود بن اسلم الخولانی الحسن البصری ابوبکر عمر عثمان علی رضی اللہ عنہم اجمعین ایضاً اگر اسبغول کے لعاب سے آٹا گوندھ کر روٹی پکائی جاوے تو آدھی سے زیادہ ہو جاوے۔ ایضاً عید کے روز ذبح کی ہوئی بکری کا بائیں شانے پر اسماء ذیل لکھ کر غلے کے ڈھیر میں ڈال دیں تو غلہ میں بہت برکت پیدا ہو۔ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۔ تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ تَبَارَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تمليخ تمليخ تملاها تمليخ يخيلي لم ينفوش انطوس طلطوس طيطوس كلبهم قطمير۔ ایضاً سیدی احمد زروق ؒ کا قول ہے کہ جو شخص اسماء ذیل جمعہ کے روز وہ جمعہ جو ایام بیض (تیرھویں۔ چودھویں۔ پندرھویں چاند کی رات) میں آوے مٹی کی ڈھیری پر لکھ کر کھیتی یا غلہ وغیرہ میں دفن کر دے تو برکت عظیم مشاہدہ کرے اسماء یہ ہیں۔ يَا كَافِيْ يَا غَنِيْ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا مُنْعِمُ يَا جَوَادُ يَا بَاسِطُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُغِيْثُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ۔

باب ۱۹۲ مسائل متفرقہ کے بیان میں

قضائے حوائج کے لیے جو شخص اپنی کوئی حاجت پوری کرنی چاہے اسے چاہیے کہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے سورۃ الفاتحہ و آیۃ الکرسی و الم نشرح پڑھے پھر اپنی حاجت طلب کرے ایضاً اگر کوئی شخص کسی ذی حاجت شخص کے پاس اپنی حاجت کے لیے جاتا

ادا کرے دو رکعتیں اس طرح پڑھیں کہ ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ دفعہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں جب سلام پھیر چکیں تو اس کے بعد دعا ذیل اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اِذَا تَضَایَقَتِ الْاُمُوْرُ رُجِعَتْ اِلَیْہِ وَاِذَا کَثُرَتِ الْحَوَائِجُ دُفِعَتْ اِلَیْہِ وَاِذَا غُلِّقَتِ الْاَبْوَابُ فُتِحَ بَابُہٗ لِیَھْتَدِیَ الْمُعْتَزِلُ اِلَیْہِ تَوَسَّلْتُ بِاٰیَاتِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمَا فِیْہِ مِنْ اَسْمَائِکَ الْعَظِیْمَۃِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ تَوَسَّلْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ۔

فائدہ عجیبہ شیخ سیدی ابو العباس السبتی کا فرمان ہے اگر کوئی شخص سفر کو جانا چاہتا ہو اور راستہ میں سارق راہزن وغیرہ دشمنوں کا خطرہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ستر دفعہ سورۃ فاتحہ اور ستر دفعہ ہی سورۃ الاخلاص اور اتنی دفعہ ہی لایلاف قریش اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرے اور سفر میں یَا اللّٰہُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ کہتا چلا جاوے تو اس کو کوئی چیز تکلیف نہ دے سکے گی اور ہر ایک بلا سے محفوظ رہے گا۔

فائدہ ہر ایک خوف و خطرے سے بچنے کیلئے

کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا کچا سوت لے کر اس میں نو گرہ لگائیں اور ہر ایک گرہ پر قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھتے جاویں پھر اس دھاگے کو اپنے پاس رکھیں اور ہر بلا سے محفوظ رہیں ف یہ دعا دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھتی ہے نیز ہر ایک سلطان جابر و شیطان سرکش و درندہ موذی سے امان دیتی ہے دعا یہ ہے کہ ہر روز طلوع آفتاب کے وقت سات دفعہ اس کو پڑھ لیا کریں اس روز ہر بلا سے محفوظ رہیں۔ اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ وَظَھَرَ کَلَامُ اللّٰہِ وَثَبَتَ اَمْرُ اللّٰہِ وَنَفَذَ

اے اللہ اے وہ ذات جب کام مشکل ہو جائیں اور اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں اور جب حاجات زیادہ ہو جائیں اسی سے طلب کی جاتی ہیں اور جب سب دروازے بند ہو جاتے ہیں اس دروازہ معتقلوں کو اس کیطرف راہبری کرنے کے لیے کھولا جاتا ہے اے میرے رب میں تیری طرف قرآن شریف اور ان ناموں کو جو اس میں ہیں اور محمد تیرے نبی رحمت کو وسیلہ گردانتا ہوں اور اے محمد میں تجھے تیرے رب کی طرف وسیلہ گردانتا ہوں؟ انتہے اور مجھے ہر چیز سے کفایت کرنے والا ہے۔

حُكْمُ اللّٰهِ اسْتَعَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تَحَصَّنْتُ بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِلَطِيْفِ صُنْعِ اللّٰهِ وَبِجَمِيْلِ سِتْرِ
اللّٰهِ وَبِعَظِيْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَبِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ
بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَرِئْتُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَاسْتَعَنْتُ
بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسِتْرِكَ
الَّذِيْ سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَكَ فَلَا عَيْنٌ تَرَاكَ وَلَا يَدٌ تَصِلُ اِلَيْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَجِرْنِيْ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ بِقُدْرَتِكَ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۔ اس کا ترجمہ پہلے گزر چکا ہے۔

فائدہ دشمنوں کے بھگانے کے لیے

اسماء ذیل پڑھے ہر دو بار دل کی مٹی پر پڑھ کر دشمنوں کی طرف پھینکے

اسماء یہ ہیں۔ حٰمٓ کُوْنُوْا حِجَارَةً ۔ وَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی ۔ وَجَعَلْنَا مِنْۢ
بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا وَّجَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ فَلَا فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۔

جن وغیرہ موذی دشمنوں سے حفاظت کے واسطے

اگر کوئی دعا پڑھنا چاہیں اور جن بھوت
کا خطرہ ہو تو چاہیے کہ عصا کے ساتھ زمین پر ایک دائرہ کھینچیں اس طرح پر کہ آیۃ الکرسی
پڑھتے جائیں اور عصا سے آہستہ آہستہ زمین پر دائرہ کھینچتے جائیں اور پھر اس دائرہ
کے اندر سے آیۃ الکرسی کو جہاں سے شروع کیا تھا وہاں پر ہی ختم کریں پھر وہ
جائیں اس دائرہ کے اندر بیٹھ کر پڑھیں۔ ف اگر کوئی آدمی اسماء ذیل ہزار دفعہ ایک
ہی مجلس میں پڑھ کر اپنی چارپائی پر دم کرے نیز خاتم ذیل لکھ کر پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ
اس کو جلدی خلاص کرے اسماء یہ ہیں۔ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ اور خاتم یہ ہے۔

۱؎ پس ہو جانا چاہیے موسیٰ علیہ السلام نے اپنے دل میں خوف کو محسوس کیا اور ہم نے ان کے
آگے اور پیچھے روک کر دی ہے اور ان کی گردنوں میں زنجیریں پس وہ دیکھ نہیں سکتے ۲؎

ایضاً کسی نیک بخت سے روایت ہے کہ اگر تھوڑی سورہ الفاتحہ ایک سو گیارہ دفعہ پڑھ کر اپنی بیڑیوں پر دس دفعہ تھوک دے تو بیڑیاں خود بخود کھل جائیں اور وہ اس سے نجات پاوے۔

فائدہ عورت کو محبت میں پھنسانے کیلئے

سورہ والضحیٰ کسی تعویذ میں لکھ کر اس کے آخر میں رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اُدْخُلْ وَحَبَّةٌ کُنْ راغی ...... لکھ کر کسی جگہ میں دفن کر دیں اور اس جگہ پر چار رکعات نماز ادا کریں اور جو کچھ تعویذ میں لکھا ہے وہ بھی پڑھیں۔ ایضاً اسماء ذیل کا غذ پر لکھ کر جلا دیں اور اس کی راکھ کو بطور سرمہ لگا کر اس عورت کے سامنے جائیں جس سے محبت کا ارادہ ہو انشاء اللہ مطیع ہو جاوے۔ اسماء یہ ہیں یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ قَامُوْا۔ ...... تک ایضاً اس عورت کے لیے جو خاوند چاہتی ہو سورہ والفجر کسی برتن میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اس میں مہندی گوندھے اور ہاتھ پر لگا کر اس کے سامنے چلے جس سے وہ شادی کرنا چاہتی ہے وہ اسکو نکاح میں لے آوے۔

حفاظت کے واسطے

اسماء ذیل لکھ کر دائیں بازو پر بطور تعویذ لٹکا رکھیں اسماء یہ ہیں۔ یَا اَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ اِلٰی یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ وَمَا عَمِلَتْ اَیْدِیْهِمْ یَوْمَ الْاَحَدِ فَاَبْطَلْنَاهُ بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ فَاَبْطَلْنَاهُ بِثَلَاثَةِ مَلَائِكَةٍ جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ یَوْمَ الثُّلَاثَاءِ فَاَبْطَلْنَاهُ بِثَلَاثَةِ مَلَائِكَةٍ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ یَوْمَ الثُّلَاثَاءِ فَاَبْطَلْنَاهُ بِثَلَاثَةِ مَلَائِكَةٍ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ یَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ فَاَبْطَلْنَاهُ بِاَرْبَعَةِ کُتُبِ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ یَوْمَ الْخَمِیْسِ فَاَبْطَلْنَاهُ بِثَمَانِیَةِ حُرُوْفٍ وَهِیَ طٰهٰ یٰسٓ ق ن ع لا بسملہ بِسْمِ اللّٰهِ تَبَارَكَ حِیْطَانَا یٰسٓ سَقْفُنَا

كحب الله والذين امنوا اشد حبا لله والقيت عليك محبة مني فاذا الذي بينك
وبينه عداوة كانه ولي حميم عسى الله الى رحيم تبك الله ربنا وربكم مصير
تك ولقد جئتمونا فرادى وتركنا بعضهم يومئذ يموج في بعض ودود ۳ رءوف عطوف
۳ اللهم يا من الفت بين الثلج والنار الف بين فلان وفلان كما الفت بين
قلوب عبادك الصالحين على محبتك وطاعتك وكما الفت بين جبرائيل و
وميكائيل تحت عرشك لانك قلت وقولك الحق ومن اياته ان خلقكم
من انفسكم ورحمة لك الف بين قلوبهم بالمودة والرحمة ان في
ذلك لايات لقوم يتفكرون الا بذكر الله تطمئن القلوب وربك محبتنا
اتيناها ابراهيم كذلك تهوي فلانا وفلانا اللهم الف بين قلوبهم ولا حول
ولا قوة الا بالله العلي العظيم۔

زوج وزوجہ کے مابین صلح و محبت کے واسطے

خمیس کے روز ساعت زہرہ میں

عرق گلاب وزعفران کے ساتھ اسماء ذیل لکھ کر جس کو چاہیں دھو کر پلائیں اور محبت
کبھی مغلوب نہیں ہو سکتا اے میرے رب میں سوال کرتا ہوں کہ تو میری فلاں جنس یا چیز چاہی کر دے۔
اللہ آسمانوں کا اور زمینوں کا نور ہے اسکے نور کی مثال اس قندیل کیطرح جسمیں چراغ روشن
ہو اور سب کی سب مضبوط اللہ کی رسی کو پکڑے رہو اور وہ ایسی ذات ہے جس نے اپنی مدد
سے تیری تائید کی وہ انکو اللہ کیطرح دوست رکھتے ہیں اور ایماندار اللہ ہی سے زیادہ محبت
رکھتے ہیں اپنی طرف سے مجھ پر محبت ڈال دے بس ناگہاں وہ شخص جسکے اور تیرے درمیان
دشمنی ہے گویا کہ وہ حمایت کرنیوالا دوست ہے قریب ہے کہ اللہ ان سب پر ے آوے اللہ ہمارا
تمہارا رب ہے تم ہمارے پاس اکیلے آؤ گے اور ہم نے چھوڑ دیا بعض اس کا بعض پر جوش
لاتا ہوگا اے وہ ذات جس نے برف اور آگ میں الفت ڈال دی فلاں فلاں میں محبت ڈال جیسا کہ تو نے نیک
بندوں میں اپنی اطاعت وعبادت میں اور اپنے عرش کے نیچے جبریل ومیکائیل میں محبت ڈالتا ہے کیونکہ تو نے خود
کہا ہے اور تیرا فرمانا حق ہے [illegible] کہ ان کے دلوں میں محبت ورحمت سے الفت ڈالدے تحقیق اس
میں نشانیاں [illegible]

کے پانی میں رنگ دیں کہ نہایت سرخ نمودار ہوگا۔ ف مثقال طبی کا وزن ۴½ ماشہ ہوتا ہے۔ دانگ چھٹا حصہ درہم کا ہوتا ہے۔ قیراط چار رتی کا ہوتا ہے درہم طبی ۳½ ماشہ کا ہوتا ہے اور قیراط کو یہ الخروب (خروب کی گٹھلی) بھی کہتے ہیں۔

باب ۱۹۴ چند مفید شربتوں کے بیان میں

شربت جو ہر ایک مرض کے واسطے مفید ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے سر درد کو دور کرتا ہے امراض صفراویہ کو فائدہ کرتا ہے قے و غثیان کو روکتا ہے ہضم بڑھاتا ہے چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ انار ترش کا پانی ایک رطل، شکر تری ایک رطل آگ نرم پر قوام کر کے شربت بنالیں اس طرح ہر میوہ کا شربت خالص تیار کر سکتے ہیں

شربت بنفشہ کا بنانا

یہ سینے کے امراض و حبس البول درد سر کو مفید ہے حرارت صفراء کو تسکین دیتا ہے۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ گل بنفشہ دو اوقیہ پانی دو رطل دونوں کو ملا کر نرم آگ پر چڑھائیں جب اس کی تاثیر پانی میں آجاوے اور پھولوں کا رنگ سفید ہو جاوے اتار کر صاف کریں اور اس پانی میں ایک رطل مصری یا شکر تری ملا کر پھر آگ پر چڑھائیں جب قوام پختہ ہو جاوے اتار کر رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت کام میں لاویں۔ مقدار خوراک ایک اوقیہ پانی یا کوئی عرق ملا کر استعمال کیا کریں۔ اسی طرح تمام پھولوں کا شربت بنایا جا سکتا ہے۔

شربت ہندبا یعنی کاسنی

یہ شربت بواسیر کے واسطے نہایت مفید ہے کاسنی تازہ لے کر قطع کر کے اتنے پانی میں ڈالیں کہ پانی اوپر آجاوے پھر آگ پر پکائیں جب اس کی تاثیر پانی میں آجاوے اتار کر صاف کریں پھر جس قدر پانی ہو اس میں نصف حصہ شکر تری یا مصری ملا کر نرم آگ پر پکائیں اور شربت کا قوام تیار کر کے اتار لیں اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔ بواسیر والا اس میں سے صبح کے وقت مقدار آٹھ یا دس تولہ پانی ملا کر پیا کرے۔ اسی طرح

سے پودینہ کا شربت تیار کر سکتے ہیں۔

شربت نعناع کی ترکیب | یہ شربت قے و ہچکیاں۔ جی متلانا کو نافع کرتا ہے ترکیب یہ ہے نعناع سبز تازہ لیکر دھو کر اس
سے گودے سے کوٹیں۔ پھر جتنا اس کا پانی نکلے اس کے برابر نعناع (عرق) انبی یا تیقی
لیموں کا پانی شہد شکر تری ملا کر حسب دستور شربت بنائیں۔ مقدار خوراک دو تولہ
تک پانی میں ملا کر۔

باب ۴۵ معاجین نافعہ کے بیان میں

معجون المسک اس میں چالیس فائدے ہیں ان میں سے درد دل۔ درد کمر۔ عسر البول
درد پسلی کو نافع کرتی ہے۔ منی کو بڑھاتی ہے عروق و اعصاب و معدہ و دل کو طاقت دیتی
ہے معدہ کو کھولتی ہے ترکیب یہ ہے کستوری۔ عنبر۔ سنبل۔ سادج ہندی۔ خطیانا
ریحان بید مشک ہر ایک دو درہم خوب باریک کریں۔ پھر بزر الکرفس۔ مصطگی۔ زرنباد۔ سلیخہ
کافور۔ زعفران ہر ایک تین درہم۔ مرچ کی ترنفل عود ہر ایک نصف درہم سب کو کوٹ چھان
کر کے سہ گنا شہد کے ساتھ ملا کر رکھ دیں آگ پر قوام کر لیں مقدار خوراک ایک درہم۔

معجون نعناع | یہ ریاح کو دور کرتی ہے قولنج کو کھولتی ہے معدہ کو گرم کرتی ہے
منی کو بڑھاتی ہے بواسیر کو دور کرتی ہے پتھری کو توڑتی ہے۔
رنگ کو سرخ کرتی ہے منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔
درد دل کو دور کرتی ہے قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ جماع کی طاقت پیدا کرتی ہے آنکھوں
کی طاقت بڑھاتی ہے جو شخص اس کا استعمال کرتا ہے طبیبوں کا محتاج نہ ہو۔ صحیح
و مجرب ہے ترکیب اس کی یہ ہے۔ کلونجی۔ بزر نعناع۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم رشاد۔
بادیان۔ خردل۔ ہر ایک دس درہم۔ مصطگی۔ ترنفل۔ تج۔ عاقرقرحا۔ انیسون ہر ایک ایک
درہم۔ جوز بنجی۔ دارچینی ہر ایک ایک درہم۔ زعفران ایک مثقال۔ عود ہندی۔ کستوری۔
ہر ایک نصف درہم سب کو کوٹ چھان کر کے ایک سو درہم شکر تری ملا کر ۲ سو درہم

شہد خالص ملائیں اور نرم آگ پر قوام کر لیں پھر مرتبان میں ڈال کر بیس روز تک دانہ گندم میں دفن کر دیں اور صبح و شام ایک مثقال کھایا کریں اور کھانے کے بعد دو گھنٹہ تک پانی نہ پیا کریں۔

حلوی الحکماء کی ترکیب یہ حلوی جسم کو صحت بخشتا ہے روح کو خوش کرتا ہے۔ جماع کو طاقت دیتا ہے بسست عضو کو قوی کرتا ہے۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ ترکیب سفید پیاز کا پانی ایک اوقیہ شہد خالص ایک اوقیہ دونوں کو ملا کر آگ پر رکھیں جب منعقد ہو جاوے اتار کر اس میں عود ہندی۔ سنبل ایک ایک درہم قرنفل (لونگ) زعفران۔ دار فلفل۔ الائچی خورد۔ جائفل ہر ایک دو درہم کستوری چار رتی سب کو کوٹ کر شہد میں ملا دیں اور ایک ہفتہ رہنے دیں پھر ہر روز بقدر ایک اوقیہ کھایا کریں۔ اور اس کے منافع کا تماشا کریں۔ **معجون فلاسفہ** اس کو مادۃ الحیات بھی کہتے ہیں فضول بلغم کو نکالتی ہے۔ نفس کو تقویت دیتی ہے۔ مفرح ہے ہضم کرنے والی اور رنگ روئے سرخ کرنے والی قوت حافظہ و ذکاء عقل اور زبان کی تیزی کو بڑھاتی ہے۔ سردی کو دور کرتی ہے۔ سلس البول کو قطع کرتی ہے۔ ریاح کو توڑتی ہے منی کو بڑھاتی ہے ذکر کو طاقت دیتی ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ درد کمر۔ وجع المفاصل۔ وجع خاصرہ۔ درد پسلی کو دور کرتی ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ فلفل۔ زنجبیل۔ دار چینی۔ آملہ۔ بہیڑہ۔ شیطرج زراوند مدحرج۔ بابونہ۔ حب العرعر۔ جوز ہندی۔ خصیۃ الثعلب۔ ہر ایک ایک اوقیہ تخم بابونہ نصف اوقیہ استعمال کیا کریں۔ **تریاق اربعہ کی ترکیب** یکجان بیدہ۔ حب الغار۔ زراوند طویل مرکمی ہر ایک مساوی کو فتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد خالص میں گوندھ لیں اور بمقدار ایک مثقال گرم پانی سے کھایا کریں۔ یہ تریاق عقارب و عنکبوت کے ڈنگ اور امراض بادہ کے واسطے مفید ہے۔ **معجون جالینوس کی ترکیب** یہ معجون گردہ و مثانہ کو کرتی ہے سدہ کھولتی ہے۔ تمام بدن کی اصلاح کرتی ہے۔ فلفل سفید۔ فلفل سیاہ۔ تمام قسط۔ مر سنبل الطیب قصب الذریرہ۔ سازج ہندی۔ زعفران۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ عاقرقرحا۔ تخم سداب ہر ایک مساوی کو فتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں معجون بنا دیں اور مثقال عرق

کے بخار کو فائدہ دیتی ہے اور چوتھیا تپ کو زائل کرتی ہے۔ اور بچھو اور رتیلا وغیرہ موذی
جانوروں کے ڈنگ کو فائدہ کرتی ہے۔ **ترکیب** ہینگ، فلفل مرور، سداب ہر ایک مساوی
کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں معجون بنائیں مقدار خوراک ایک درہم بچھو کے ڈنگ میں
سداب کے پانی کے ساتھ اور بخار میں سکنجبین کے ساتھ بخار کے ایک گھنٹہ چڑھنے سے
پہلے استعمال کریں۔ **معجون ملح ہندی** یہ معجون معدے کو طاقت دیتی ہے۔ بلغمی اور
سوداوی نفخ دور کرتی ہے۔ اور بلغمی سردرد کو فائدہ دیتی ہے۔ **ترکیب** ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ
کابلی، آملہ، بلیلہ، اسطوخودوس ہر ایک تین درہم، افتیمون ایک درہم، نمک ہندی چار درہم
ایارج فیقرا دو درہم، غاریقون چار درہم کوفتہ بیختہ کر کے سکنجبین میں گوندھ لیں مقدار
خوراک تین درہم بوقت صبح نیم گرم پانی سے استعمال کریں۔ **معجون قسط** یہ معجون جگر اور
معدہ کی دردوں کے واسطے مفید ہے۔ **ترکیب** دار چینی، سلیخہ، قسط ہر ایک تیس درہم
انیسون، تخم کرفس دس درہم، اسارون تیس درہم، زعفران آٹھ درہم، ریوند چینی دس درہم
فقاح اذخر چودہ درہم سب کو کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں معجون بنائیں مقدار خوراک
تین درہم، ہمراہ نیم گرم پانی کے استعمال کریں۔ **معجون فیروز نوش** یہ معجون ریاح غلیظہ
کو زائل کرتی ہے اور ضعف، قولنج، نسیان کو دور کرتی ہے۔ اور حاملہ عورتوں کی امراض
باردہ کے واسطے مفید ہے۔ **ترکیب** بزرالبنج، افیون ہر ایک چار درہم، فرفیون، عاقرقرحا،
سنبل، زعفران ہر ایک دو دو درہم کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور
چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ **معجون کندری** زعفران دو مثقال، مر، اسارون، بوزیدان، دار چینی
دوقو، فطراسالیون ہر ایک چھ مثقال، قسط، سلیخہ، فقاح الاذخر ہر ایک ایک مثقال
حب البلسان تین مثقال، مصطگی آٹھ درہم، رب السوس، اسقولوقندریون، لبس کھرہ
ہر ایک آٹھ مثقال، روغن بلسان چھ مثقال روغن کے سوا سب چیزوں کو کوفتہ بیختہ کر
کے سہ چند شہد میں ملا کر روغن شامل کر کے معجون بنائیں مقدار خوراک نیم کی یعنی نصف
اوقیہ ۱/۲ تولہ **معجون پودینہ** یہ معجون درد جگر و معدہ اور باری کے بخاروں اور لرزہ کو فائدہ
دیتی ہے۔ **ترکیب** پودینہ نہری اور پہاڑی، فطراسالیون، سالیوس ہر ایک دس درہم

تخم کرفس۔ ابہل۔ حاشیہ ہر ایک چار درہم۔ کاشم (زنجبیل) چودہ درہم۔ فلفل چالیس درہم کوفتہ بیختہ
کرکے سہ چند شہد ملا کر معجون بنائیں۔ معجون برون درد جگر و معدہ۔ طحال و درد شکم کی مفید
کو نافع ہے ترکیب یہ ہے۔ صلیخہ۔ حماما۔ سنبل۔ ناردین۔ زرنباد۔ تخم کرفس۔ انیسون
سیسالیوس۔ جند بیدستر۔ تخم شبت۔ زراوند طویل۔ اسارون۔ کرویا ہر ایک مساوی کوفتہ
بیختہ کرکے سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ روز بقدر دو درہم استعمال کریں۔ برشعثا
کی ترکیب۔ انیسون بیس درہم۔ فلفل سیاہ ۲۵ درہم۔ بسباسہ چھ درہم۔ مصطگی۔
پانچ درہم۔ جندبیدستر تین درہم۔ عود قماری پانچ درہم۔ سنبل پانچ درہم۔ عاقرقرحا دو درہم۔ بزرالبنج
سفید چالیس درہم۔ زعفران آٹھ درہم۔ لوبان پانچ درہم۔ فرفیون دو درہم۔ سب کو کوفتہ بیختہ
کرکے سہ چند شہد مصفی میں معجون بنائیں۔ دوسرا نسخہ۔ انیسون چالیس درہم۔ زعفران چھ
درہم۔ بزرالبنج سفید بارہ درہم۔ قرنفل آٹھ درہم۔ مصطگی آٹھ درہم۔ الائچی خورد آٹھ درہم
گل بنفشہ چار درہم۔ زرنباد تین درہم۔ عاقرقرحا پانچ درہم۔ کبابہ چار درہم۔ فلفل بارہ
درہم۔ عصب و سقونہ سہ چند شہد خالص میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک اس میں سے ایک
ماشہ تک۔ دوسرا نسخہ۔ انیسون پچاس درہم۔ فرفیون تین درہم۔ عود قماری تین درہم
سنبل دس درہم۔ زعفران بیس درہم۔ سنبل آٹھ درہم۔ فلفل دس درہم۔ بزرالبنج سفید دس
درہم کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں معجون بنا دیں۔ دوسرا نسخہ برشعثا کا۔ انیسون
بیس درہم۔ بزرالبنج سفید پانچ درہم۔ عاقرقرحا پانچ درہم۔ فلفل سیاہ پانچ درہم۔ زعفران
بارہ درہم۔ سنبل آٹھ درہم۔ بزرالبنج سفید پانچ درہم۔ عاقرقرحا پانچ درہم۔ فلفل سیاہ
پانچ درہم۔ زعفران بارہ درہم۔ سنبل آٹھ درہم۔ گل بنفشہ چار درہم۔ قرنفل سات درہم
مصطگی سات درہم۔ لوبان پانچ درہم۔ الائچی خورد آٹھ درہم۔ تخم انیسون آٹھ درہم۔ گل بنفشہ
پانچ درہم۔ یاقوت دس درہم۔ موتی دو درہم۔ سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں
ملا کر معجون بنائیں اور کام میں لائیں۔ دوسرا نسخہ۔ انیسون دس درہم۔ زعفران پانچ
درہم۔ بزرالبنج سفید دس درہم۔ فلفل سیاہ دس درہم۔ فلفل سفید دس درہم
سنبل گیارہ درہم۔ بسباسہ پانچ درہم۔ سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد خالص

میں ملا کر معجون بنالیں۔

فَقَدْ تَمَّ الرَّحْمَةُ بِعَوْنِهٖ وَحُسْنِ تَوْفِيْقِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔